ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

جنوری فروری ۲۰۱۱ء JAN.FEB.2011

دولت مند بننے کے روحانی فارمولے

غیبی امداد حاصل کرنے کے نادر طریقے

رزق حلال کے پوشیدہ خزانے

غربت وتنگ دستی سے نجات حاصل کرنے کے لئے پڑھئے

دستِ غیب نمبر

بزرگوں کا روحانی ترکہ

عاملین کی ریاضتوں کا نچوڑ

اکابرین کی دعاؤں کا مجموعہ

دانش عامری

Rs.50/=

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۱۱ء JAN.FEB.2011

دولت مند بننے کے روحانی فارمولے

غیبی امداد حاصل کرنے کے نادر طریقے

رزق حلال کے پوشیدہ خزانے

غربت وتنگ دستی سے نجات حاصل کرنے کے لیے پڑھیے

دستِ غیب نمبر

بزرگوں کا روحانی ترکہ

عاملین کی ریاضتوں کا نچوڑ

اکابرین کی دعاؤں کا مجموعہ

دانش عامری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماہنامہ

طلسماتی دنیا

دست غیب نمبر

دیوبند

جلد نمبر ۱۸

شمارہ نمبر ۱، ۲

جنوری، فروری ۲۰۱۱

سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے

۳۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

پاکستان سے

زرتعاون سالانہ

1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرتعاون

1700 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

آفس ہاشمی روحانی مرکز

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

اطلاع عام

ملنے کا پتہ

مکتبہ العارف، لاہور، پاکستان

(فون) 042-35033371 (موبائل) 0332-4487877

کیا اور

کہاں

ذرا سوچئے

زمین خشک، مردہ و بے جان پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جب ''آسمان'' سے پانی برستا ہے، اسی وقت ہر طرف تازگی و شادابی پھیل جاتی ہے، سبزہ لہلہانے لگتا ہے، پھول کھلنے لگتے ہیں اور ذرہ ذرہ میں گویا جان پڑجاتی ہے۔ زمین پر تاریکی چھائی ہوتی ہے، ہر چیز اندھیرے کے حجاب میں لپٹی ہوتی ہے، جب ''آسمان'' پر آفتاب طلوع ہوتا ہے اور اس کی کرنیں زمین پر پہنچتی ہیں تو ہر شئے روشن ہوجاتی ہے، ہر طرف نور پھیل جاتا ہے، کوئی چیز چھپی ہوئی یا دھندلی نہیں رہ جاتی اور ذرہ ذرہ جگمگانے لگتا ہے۔ آفتاب جب چھپ جاتا ہے تو زمین پھر بے نور رہ جاتی اور سارا منظر بے روپ، بھیانک اور بے رونق ہوجاتا ہے۔ جب ''آسمان'' پر چاند اور تارے طلوع ہوتے ہیں تو یہ بدمنظری پھر دور ہوجاتی ہے اور آنکھوں کے سامنے زینت، رونق اور خوشنمائی کا ایک سماں پھرنے لگتا ہے۔

اسی طرح زمینی زندگی کا ہر دور، آسمانی تائید و نصرت، مدد و اعانت، پرورش و سرپرستی کا محتاج ہے۔ زمین پر سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد برسات، برسات کے بعد سردی کے موسم جوادل بدل کر آتے رہتے ہیں، زمین پر رات کے بعد دن اور دن کے بعد رات کے جو دورے ہوتے رہتے ہیں۔ یہ سب (خواہ پرانے خیال کے مطابق) آسمان کی گردش (خواہ نئے خیال کے مطابق) آسمان کے گرد گردش کا نتیجہ ہوں، بہرحال کسی نہ کسی صورت سے فیض آسمانی ہی کا نتیجہ ہیں۔ درخت جب خشک ہوجاتے ہیں، سبزہ جب جل جاتا ہے، زمین جب پیاسی ہوکر تپنے لگتی ہے، دریاؤں کے لبوں پر جب ریت کے پپڑیاں جم جاتی ہیں، تو آسمان ہی کی بارش، اپنے فیض و کرم سے ان سب کو سیراب، سب کو تروتازہ اور سب کو شاداب کردیتی ہے۔ اگر آسمان کی (یا اس کے بجائے ہیئت جدیدہ جو بھی اصطلاحی لفظ رکھا جائے) یاری و دستگیری قدم قدم پر سہارا نہ دیتی رہتیں تو نہ آج زمین موجود ہوتی نہ زمین کی دلچسپیاں اور نہ خوشنمائیاں، نہ زینتیں اور رونقیں، نہ آرائشیں و آسائشیں۔

جب آپ کی مادی، جسمانی، ناسوتی، زندگی کی بقاء، پرورش، ترقی و تکمیل کا اس قدر سامان ''آسمان'' سے ہوتا رہتا ہے تو آپ اپنی اخلاقی، روحانی و ملکوتی زندگی کے لئے ''آسمان'' کی طرف سے کیوں اس قدر غافل، بے پرواہ اور بے نیاز ہیں؟ آسمانی بارش جب آپ کی زمینی کھیتی کو سیراب کرتی رہتی ہے تو کیا آپ کے دل کی کھیتی کو زندگی نہ بخشے گی؟ کیا آپ کی اخلاقی زندگی کو تازہ و شاداب نہ کرے گی؟ آسمانی آفتاب جب آپ کی تاریک زمین کو روشن اور آپ کے جسم کو گرم کرتا ہے تو کیا آپ کی روح میں نور اور اجالا اور آپ کے دل میں گرمی نہ پیدا کردے گا؟ آپ زمین کے باشندہ ہیں اور آپ کی ہر قسم کی زندگی کی پرورش و تربیت، ترقی و تکمیل کا سامان ''آسمان'' ہی کے ذمہ رکھ دیا گیا ہے (وفی السماء رزقکم وماتوعدون) آپ کی عقل و فکر کی مردہ زمینوں کو وحی الٰہی کی آسمانی بارش زندہ بیدار کرسکتی ہے، آپ کے دل و دماغ کے سرد و تاریک گوشوں کو وحی الٰہی کا آسمانی آفتاب نور و حرارت پہنچا سکتا ہے، آپ انا رشتہ آسمان ہی سے جوڑیئے، اپنے رزق، جسمانی و روحانی کا حصہ آسمان ہی سے تلاش کیجئے، اپنی حیات ابدی اور دائمی زندگی کا نسخہ آسمان ہی سے حاصل کیجئے۔ صرف یہی رشتہ ایسا ہے جو زندگی میں نظم و تربیت، معنی و مفہوم پیدا کردیتا ہے، صرف یہی واسطہ ایسا ہے جو آپ کو خوف و حزن، شک و تردد یاس و حیرانی کی ناہمواریوں اور تلخیوں سے نجات دلاکر، آپ کی زندگی میں سکون و اطمینان کی ہمواری اور لطف و مسرت کی شیرینی پیدا کرسکتی ہے۔ صرف یہی عقیدہ ایسا ہے جو محتاجی و بے کسی، بے نیازی و حکومت کا گدائی میں شاہی کا اور بندگی میں خدائی کا مزہ ''کل'' نہیں ''آج'' پیدا کردینا ہے۔

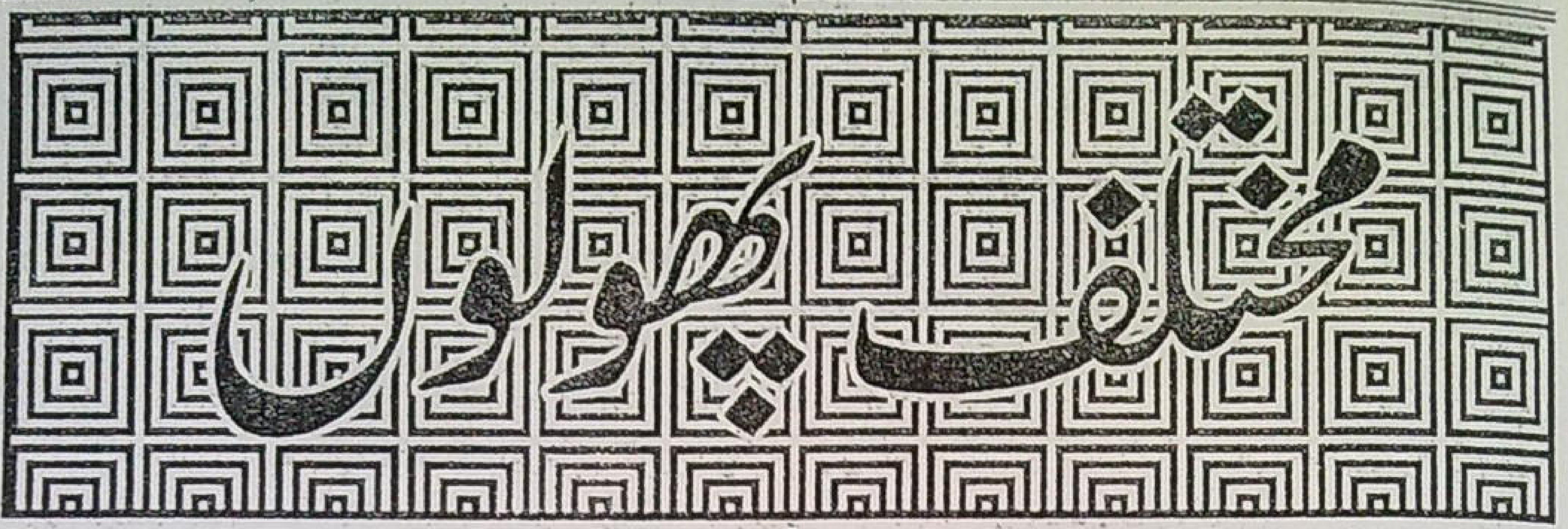
بقلم خاص

شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں مری بات

بعض مسلمان اس خام خیالی میں مبتلا ہیں کہ اس دنیا میں کافروں اور مشرکوں کو اللہ اس لئے نوازتا ہے کہ انہیں آخرت میں کچھ ملنے والا نہیں ہے اور چوں کہ مسلمانوں کو آخرت کے تمام انعامات ملنے والے ہیں۔ اس لئے انہیں اس دنیا میں اکثر نعمتوں سے محروم رکھا جاتا ہے۔ یہ بات کسی حد تک درست ہو سکتی ہے لیکن یہ بات آخری حد تک درست نہیں ہے۔ اگر یہ بات آخری حد تک درست ہوتی تو پھر اس دنیا میں رہتے ہوئے کوئی بھی صاحب ایمان خوش حالی سے بہرہ ور نہیں ہوتا اور اس دنیا کی زندگی میں کسی بھی کافر اور مشرک کو کسی بھی طرح کی مصیبت اور زحمت کا سامنا کرنا نہیں پڑتا لیکن دیکھنے میں تو یہ آتا ہے کہ بے شمار مسلمان اس دنیا میں خوش حال زندگی بسر کرتے ہیں، انہیں عزت و دولت بھی میسر رہتی ہے اور چاہت و مقبولیت بھی، اور اس کے برعکس ان گنت کافر اور مشرک لوگ اس دنیا کی زندگی میں زحمتیں بھی برداشت کرتے ہیں اور طرح طرح کی کلفتیں بھی۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بے شک دنیا دارالحزن ہے لیکن صرف مسلمانوں کے لئے یہ دنیا دارالحزن نہیں ہے بلکہ بعض کافروں اور مشرکوں کے لئے بھی یہ دنیا دارالمصائب ثابت ہوئی ہے۔ درحقیقت اس دنیا کو اللہ تعالیٰ نے دارالاسباب بنا کر پیش کیا ہے یعنی یہ دنیا بڑی حد تک اسباب وعلل کی پابند ہے، چنانچہ اس دنیا میں جو لوگ اسباب کو ملحوظ رکھ کر زندگی بسر کرتے ہیں انہیں اللہ کے فضل سے راحتیں نصیب ہوتی ہیں اور جو حضرات اسباب کو نظر انداز کر کے زندگی گزارتے ہیں انہیں طرح طرح کی روکاوٹوں اور محرومیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایک حدیث میں یہ فرمایا گیا ہے کہ مَنْ جَدَّ وَجَدَ جس نے کوشش کی اس نے حاصل کر لیا۔ گویا کہ کسی بھی چیز کو پانے کے لئے کوشش کرنا اور تگ ودو میں مشغول رہنا ضروری ہے۔ بے شک کسی بھی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ کا فضل ضروری ہے۔ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو انسان کسی بھی مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے اللہ کی عنایت، ان کی توجہ اور ان کا فضل بنیادی حیثیت رکھتا ہے لیکن یہ بات بھی مسلم ہے کہ اللہ کا فضل ان لوگوں پر ہوتا ہے جو اللہ کے بنائے ہوئے اسباب اور اللہ کی پیدا کردہ تدبیروں کا لحاظ رکھیں۔ جو لوگ کوشش سے بھاگتے ہیں محنت ومشقت سے جان چراتے ہیں اور کامیابی کے لئے کرامتوں اور معجزوں کا انتظار کرتے ہیں وہ کبھی اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ اس دنیا میں تمام دور اندیش لوگوں کا طریقہ یہ رہا ہے کہ ان کے قدم منزل کی طرف رواں دواں ہو گئے ہیں اور ان کے ہاتھ اللہ کے سامنے منزل مقصود پانے کے لئے اٹھے ہوئے ہوتے ہیں۔ دعائیں ان ہی لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہیں جو محنت اور لگن کے ساتھ اپنے مقصد کے لئے صحیح سمت میں رواں دواں ہوں۔ انسان دعا کرے اور کوشش بالکل نہ کرے یہ سنت رسول نہیں، ہمیں فلاں کام کو کس وقت انجام دینا چاہئے فلاں مقصد کے لئے کس تاریخ اور کس گھڑی میں اپنے قدم اٹھانے چاہئیں، کون سا کام پاک صاف ہو کر باوضو ہو کر کرنا چاہئے اور کس عبادت وریاضت کے لئے کس طرح کا لباس پہننا چاہئے، کس بیماری سے نجات پانے کے لئے کس معالج سے رجوع کرنا چاہئے اور اپنی صحت اور تندرستی کو باقی رکھنے کے لئے کس دوا اور غذا کو اہمیت دینی چاہئے وغیرہ یہ تمام باتیں اسباب اور تدابیر کا درجہ رکھتی ہیں اور ان کو ملحوظ رکھ کر ہم اللہ کے فضل کے مستحق بنتے ہیں اور کامیابیوں سے دوچار ہوتے ہیں۔

دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ مسلمانوں کی بہ نسبت کافر اور مشرک لوگ اسباب وتدابیر کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور شاید اسی لئے وہ اسباب وعلل کی اس دنیا میں مسلمانوں کے بہ نسبت زیادہ کامیاب نظر آتے ہیں۔ اگر مسلمان اپنے تمام کاموں میں اسباب وتدابیر کو پیش نظر رکھیں، صحیح وقت پر اپنے کاموں کی شروعات کریں اور اللہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے اسباب وتدابیر کو اہمیت دیں تو انہیں اس دنیا میں بھی قدم قدم پر کامیابی نصیب ہو اور آخرت کی کامیابی بھی محض ایمان پر منحصر نہیں ہے۔ قرآن حکیم میں آخرت کی کامیابی کے لئے ایمان کے ساتھ ساتھ عمل صالحہ کی بھی قید لگا دی گئی ہے اور اعمال صالحہ میں نماز، روزہ، حج، معاملات، حقوق العباد وغیرہ بھی داخل ہیں اور آخرت کی کامیابی کے لئے ان عبادتوں اور ریاضتوں کا لحاظ رکھنا ناگزیر ہے۔

قارئین کی خدمت میں ''دست غیب'' نمبر حاضر ہے لیکن دست غیب کی کامیابی کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اسباب وعلل کی طرح روحانی فارمولوں کے تمام قیود وشرائط کے پابند ہو کر اللہ سے دعا کریں۔ جو قوم جنگ کے اصولوں کو سامنے رکھ کر کسی کے خلاف محاذ آرائی کرتی ہے اور اس کا دامن فتح کے لئے اپنے رب کے سامنے پھیلا ہوا ہوتا ہے تو اس کو اپنے دشمنوں پر غلبہ نصیب ہوتا ہے اور فتح اور سرخروئی اس کے حصے میں آتی ہے۔ اس دنیا کا سب سے بڑا سچ یہی ہے کہ کامیابی سے ہمکنار وہی لوگ ہوتے ہیں جو اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے منزل پر پہنچنے کے لئے اپنے قدم اٹھاتے ہیں اور بھاگ دوڑ جاری رکھتے ہیں۔ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے والوں کو نہ دنیا ملتی ہے اور نہ آخرت۔ دُنیا وآخرت کی کامیابی کے لئے ممکنہ جدوجہد کرنا بہرحال ضروری ہے۔



حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے۔ ''رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس میں جو مسلمان اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرتا ہے اور یہ (گھڑی) ہر رات میں ہوتی ہے۔'' (صحیح مسلم)

سنہری باتیں

ایک بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے بلاوجہ آپ کو گالیاں دینا شروع کردیں، مگر آپ پہلے سے بھی زیادہ دعائیں دیتے ہوئے چل دئے۔ یہ دیکھ کر ایک حواری نے عرض کیا۔ ''اے اللہ کے نبی! آپ نے ان شریروں کے شر کے بدلے میں جس خیر اور رحمت کا مظاہرہ فرمایا کہیں یہ انہیں غرور میں مبتلا نہ کردے۔ یہ سن کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ ''انسان کے پاس جو کچھ ہوتا ہے وہی دوسرے کو دیتا ہے۔ ان کے پاس شر ہی شر تھا اور ہمارے پاس خیر ہی خیر ہے۔''

فکر و نظر

☐ سچائی کی خوبی یہ ہے کہ یہ سادہ لفظوں میں ظاہر ہوکر دل کو مسخر کرلیتی ہے۔

☐ جہاں سورج چڑھتا ہے وہاں رات بھی ضرور ہوتی ہے لیکن جہاں علم کی روشنی ہو وہاں جہالت کا اندھیرا کبھی نہیں آسکتا۔

☐ بزدل لوگ موت سے پہلے کئی بار مرتے ہیں لیکن بہادروں کو صرف ایک بار موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☐ جو شخص دوسروں کو اپنی بے عزتی کرنے کی اجازت دیدے وہ واقعی اس کا مستحق ہے۔

☐ سونے کی آزمائش آگ میں ہوتی ہے اور بہادر لوگوں کی مشکلات میں۔

☐ جو بات حکمت سے خالی ہو وہ آفت جو خاموشی سے خالی ہو وہ غفلت اور جو نظر سے خالی ہو وہ دولت ہے۔

☐ محبت ہمیشہ اپنی گہرائی سے بے خبر رہتی ہے جب تک اسے جدائی کے لمحے بیدار نہ کریں۔

☐ مجھے دنیا والوں کے بنائے قوانین سے نفرت ہے، جو عمل کرنے والوں کو تو موت کی سزا دیتے ہیں مگر جو روح کو کچل دیتے ہیں وہ آزاد رہتے ہیں۔

☐ مایوسی سے مت گھبرائیں کیونکہ ستارے اندھیرے ہی میں چمکتے ہیں۔

زاویہ نگاہ

☐ بادل کی طرح رہو، جو پھولوں اور کانٹوں دونوں پر برستا ہے۔

☐ دنیا جس کے لئے قید ہے، قبر اس کے لئے آرام گاہ ہے۔

☐ محبت اور عداوت کبھی پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔

☐ ہر مسکراتا ہوا چہرہ اندر سے خوش نہیں ہوتا۔

☐ انسان کی تباہی تین باتوں میں ہے۔

(۱) توبہ کی امید پر گناہ کرنا۔

(۲) زندگی کی امید پر توبہ نہ کرنا۔

(۳) توبہ کئے بغیر رحمت کی امید رکھنا۔

☐ غلطی تمہارے تجربے میں اضافہ کرتی ہے۔ اور تجربہ تمہاری

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

غلطیوں کو کم کرتا ہے۔ تم اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہو اور دوسرے لوگ تمہاری کامیابی سے سیکھتے ہیں۔

☐ پھولوں کی تمنا ہو تو کانٹوں کی چبھن سے گھبرا جانا دانش مندی نہیں ہے۔

☐ مصیبت ایک ایسا آئینہ ہے جس میں اپنے پرائے پہچانے جاتے ہیں۔

☐ امید زندگی کا لنگر ہے اس کا سہارا چھوڑ دینے سے انسانی کشتی ڈوب جاتی ہے۔

☐ خالق کے ساتھ ادب کا دعویٰ غلط ہے، جب تک کہ تم مخلوق کے ادب کا خیال نہیں رکھتے۔

غور طلب باتیں

☐ اگر آپ غلطی پر ہوں تو بچوں کے سامنے ضرور اپنی غلطی مان لیں اس طرح انہیں بھی زندگی میں اپنی غلطی تسلیم کرنا آسان لگے گا۔

☐ کوشش کریں کہ اپنے مسائل کے سلسلے میں بچوں کے سامنے نہ الجھیں جو والدین بچوں کے سامنے ہر وقت لڑائی جھگڑے اور بحث ومباحثے میں پڑے رہتے ہیں وہ عموماً اپنے بچوں کی شخصیت میں ساری زندگی کے لئے منفی اثرات پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں۔

☐ نئے بچے کی آمد کے بعد بڑے بچے کو بات بے بات مار پیٹ اور ڈانٹ ڈپٹ سے پرہیز کریں، بصورت دیگر آپ بچے میں اس کے بہن بھائیوں کے خلاف نفرت پیدا کرنے کا سبب بنیں گے۔

☐ بچوں کو اچھے کام اور رویوں پر شاباش ضرور دیں اور کبھی غلطی سے بھی اچھے کام یا رویئے پر تنقید یا سزا کا نشانہ نہ بنائیں۔

☐ اسی طرح برے کاموں اور رویوں پر دانستہ یا نادانستہ طور پر کبھی خوشی کا اظہار نہ کریں۔

تعلیم کے ساتھ تربیت بھی ضروری ہے

☐ بیشتر والدین بچوں کو اسکول یا مدرسے کے سپرد کر کے ان کی تربیت کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جاتے ہیں ان کے خیال میں بچے کو اچھی درس گاہ مہیا کر دینا ہی کافی ہے حالانکہ تعلیم کے ساتھ تربیت لازم وملزوم ہے اور یہ والدین ہی کا کام ہے۔ اس ضمن میں کچھ تجاویز پیش خدمت ہیں۔

☐ بچوں کی تربیت کے معاملے میں والدین کو اپنے رویوں میں لچک اور طبیعت میں نرمی پیدا کرنی چاہئے، مثبت کاموں پر بچوں کی حوصلہ افزائی ضرور کریں اور کسی حد تک ان کی سوچ اور عمل کو آزادی دیں۔

☐ بچوں کو کوئی مسئلہ درپیش ہو تو اس کے حل میں ہر طرح سے ان کی مدد کریں انہیں تنہا ہرگز نہ چھوڑیں۔

☐ اگر کوئی بات سمجھانی مقصود ہو تو طویل لیکچر دینے کے بجائے مختصر اور واضح انداز میں سمجھائیں، لمبی تقریروں سے بچے اکتا جاتے ہیں۔ (ان کا اِدھر اُدھر دیکھنا اور جمائیاں لینا اس کا بات کا واضح ثبوت ہے)

☐ بچوں کے ساتھ بلاوجہ بحث میں مت الجھیں ورنہ بچوں کو بھی فضول بحث کی عادت ہو جائے گی۔

علم و دولت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی نے پوچھا۔ علم بہتر چیز ہے یا دولت۔؟ آپؓ نے فرمایا: علم دولت سے بہتر ہے، اس لئے کہ دولت قارون وفرعون کو ملتی ہے اور علم پیغمبروں کو ملتا ہے۔ انسان کو دولت کی حفاظت کرنی پڑتی ہے مگر علم انسان کی حفاظت کرتا ہے۔ دولت والے آدمی

کے دشمن بہت ہیں مگر علم والے آدمی کے دوست بہت۔ دولت خرچ کرنے سے گھٹتی ہے اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔ دولت مند، بخیل اور علم والا سخی ہوتا ہے۔ دولت کو چور چرا سکتا ہے، علم کوئی نہیں چرا سکتا۔ دولت کی حد ہوتی ہے لیکن علم کی کوئی حد نہیں ہوتی۔

بڑے لوگ بڑی باتیں

☐ اگر تم ہنستے ہو تو تمام دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی لیکن اگر روتے ہو تو اکیلے روؤ گے۔ (بیکن)

بیکار ہے

☐ بیکار ہے وہ دولت جس میں محبت نہ ہو۔

☐ بیکار ہے وہ گھر جس میں اتفاق نہ ہو۔

☐ بیکار ہے وہ رزق جس میں حلال نہ ہو۔

☐ بیکار ہے وہ دوست جو مطلب پرست ہو۔

اقوال زرّیں

☐ تین چیزوں کو اپنا مشغلہ بنائے رکھو۔

(ا) خدمت (۲) ذکراللہ (۳) تلاوت کلام پاک۔

تین چیزیں سوچ سمجھ کر اٹھائیں۔

(ا) قیام (۲) قسم (۳) ظلم۔

تین چیزیں ہر ایک سے جدا ہوتی ہیں۔

(ا) صورت (۲) سیرت (۳) قسمت۔

تین چیزیں کسی کا انتظار نہیں کرتیں۔

(ا) موت (۲) وقت (۳) عمر۔

تین چیزوں کا احترام کریں۔

(ا) والدین (۲) استاد (۳) علمائے کرام۔

تین چیزوں کو حقیر نہ سمجھو۔

(ا) قرض۔ (۲) مرض (۳) فرض۔

تین چیزوں کو پاک و پاکیزہ رکھو۔

(ا) جسم (۲) لباس (۳) روح۔

تین چیزیں دل سے کریں۔

(ا) رحم (۲) کرم (۳) دعا۔

تین چیزیں زندگی میں ایک بار ملتی ہے۔

(ا) والدین (۲) حسن (۳) جوانی۔

وقت

☐ وقت خدا کی امانت ہے۔

☐ وقت کو جو ضائع کرتے ہیں ایک دن وقت انہیں ضائع کر دیتا ہے۔

☐ وقت کی قدر کرو، گزرا ہوا وقت دوبارہ ہاتھ نہیں لگتا۔

لفظ لفظ موتی

☐ اعمال کے میزان میں جو چیز سب سے زیادہ بھاری ثابت ہوگی وہ حسن خلق ہے۔

☐ خدا کے نزدیک سب سے پسندیدہ بات آدمی کی سچی بات ہے۔

☐ اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا اس لئے زمین پر فساد نہ کرو۔

☐ کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ، اس میں برکت ہے۔

☐ حیا خوب ہے اور عورتوں میں اس کا ہونا خوب تر۔

☐ سب سے بہتر انسان وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے۔

☐ پیار ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے آگے ہر دیوار ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے۔

☐ جب تک حقیقت سے آگاہ نہ ہو جاؤ کوئی فیصلہ نہ کرو۔

☐ جو شخص ارادے کا پکا ہو وہ دنیا کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال سکتا ہے۔

☐ جب غصہ تم پر غلبہ پائے تو خاموشی اختیار کرو۔

جی ہاں

☐ مسکراہٹ محبت کی زبان ہے۔

☐ میٹھی زبان ہزار دشمنوں سے بچاتی ہے۔

☐ دولت کے بجائے اطمینان تلاش کرنا چاہئے۔

☐ ایمان، تحمل اور فراخدلی کا نام ہے۔

محبت

☐ محبت کے کئی روپ ہیں اور ہر روپ لافانی حیثیت کا حامل ہے۔ محبت خدا ہے اور خدا محبت ہے۔ یہ وہ جذبہ ہے جو انسان کو زندگی کا سرور بخشتا ہے اور جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے۔

☐ محبت ایک روشنی ہے جو ہر دل کو منور کرتی ہے اور دل کا ہر گوشہ محبت کا پیمانہ بن جاتا ہے۔

□ محبت انسان کے دل کے تاروں کو سرگم بنا دیتی ہے۔

□ محبت کے رنگ ہر آنکھ کو اپنے رنگ میں رنگ لیتے ہیں تو دنیا بہت حسین دکھائی دینے لگتی ہے۔ ہر طرف محبت کی کلیاں بکھری نظر آتی ہیں۔

□ محبت دل کے جذبوں کی سچائی ہے۔

□ محبت زندگی کا سر سنگیت ہے جو انسان گنگنائے تو چاروں طرف جل ترنگ بج اٹھتے ہیں اور قوس وقزح کے رنگ بکھر جاتے ہیں۔ یہ وہ جذبہ ہے جو نفرت کی آگ کو سرد کر دیتا ہے۔ دشمن دل کو بھی پیار میں بدل دیتا ہے۔

□ محبت دونوں جہاں کی پناہ ہے۔

□ محبت دل کی صدا ہے، جو ہر دل تک اپنا سفر جاری رکھتی ہے۔

□ محبت زندگی کا سرور ہے، زندگی کی جھنکار ہے، مہکار ہے، اور مترنم گیت ہے، جو ہر دل میں سما جائے اور ہر دھڑکن کی صدا بن جائے۔

دوستی

□ کسی دوست کو کھو دینا ایک بڑی مصیبت ہے لیکن ان کو بھول جانا موت کی مانند ہے۔

□ سچے دوست آپ کی آنکھوں میں دیکھ کر دل کا حال بتا سکتے ہیں۔

□ دوستی ایک ایسی حقیقت ہے جس میں دوست کی خوشی آپ کی ضرورت بن جاتی ہے۔

مشعل راہ

□ اپنے راستے میں آنے والے پتھروں کو ٹھوکر سے نہ ہٹاؤ، اپنے ہی پاؤں زخمی ہوں گے، بہتر ہے کہ ان سے بچ کر چلو یا راستہ تبدیل کرلو۔

□ جائز چیز کے حصول کے لئے آخری حد تک محنت کرو اور پھر بھی نہ ملے تو سمجھ لو کہ وہ تمہاری قسمت میں نہیں ہے۔

□ زیادہ سونے والے کی ہو سکتا ہے کہ صحت اچھی ہو جائے مگر اس کا وقت اچھا نہیں رہتا۔

گناہگار کے آنسو

خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک دن مسجد کی چھت پر بیٹھے ہوئے تھے اور فرط ذوق اور خوف خدا سے آپ کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گر رہے تھے۔ اتفاقاً آپ نے چھت سے نیچے گلی کی طرف جھانکا تو آپ کے آنسو ایک راہگیر پر جا پڑے اس نے اوپر دیکھ کر کہا۔ بھائی پانی کے یہ قطرے پاک تھے یا ناپاک۔؟ آپ نے فرمایا میرے بھائی! اپنے کپڑے دھولو یہ قطرات پاک نہیں ہیں، یہ مجھ گناہ گار کے آنسو ہیں تم کو جو تکلیف پہنچی ہے اس کے لئے خدارا مجھے معاف کر دو۔

اقوال زرّیں

□ غریب کو کچھ دو تو احسان نہ جتاؤ بلکہ احسان مند رہو کہ اس نے قبول کرلیا۔

□ جو شخص کسی کے احسان کا شکر گزار نہیں وہ آئندہ اس عمل سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

□ اگر تم کسی کے ساتھ احسان کرو تو اسے ظاہر مت کرو اور جب تم پر کوئی احسان کرے تو اسے مت چھپاؤ۔

کام کی باتیں

□ زندگی ایک پتھر ہے اس کو تراشنا انسان کا کام ہے۔

□ کسی کا دل نہ دکھا کیونکہ تیرے پہلو میں بھی دل ہے۔

□ وقت، عزت اور اعتماد ایسے پرندے ہیں جو اڑ جائیں تو پھر واپس نہیں آتے۔

انہوں نے کہا

□ تمہاری عقل ہی تمہاری استاد ہے۔ (شیکسپیئر)

□ نعمتیں ان کو ملتی ہیں جو نعمتوں کی قدر کرتے ہیں۔ (حکیم محمد سعید)

□ غصہ ہمیشہ حماقت سے شروع ہو کر ندامت پر ختم ہوتا ہے۔ (ارسطو)

□ دنیا میں سب سے خطرناک غصہ جوانی کا ہے۔ (شیکسپیئر)

دوستی کا رشتہ

□ دوستی پاک اور مقدس رشتے کا نام ہے۔

□ سچی اور پاک دوستی خوش نصیبوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔

□ اچھی دوستی قدرت کا بہترین تحفہ ہے۔

□ دوستی صورت دیکھ کر نہیں بلکہ سیرت دیکھ کر کرنی چاہئے۔

□ دوستی کی پہچان آزمائش یا مصیبت میں ہوتی ہے۔

□ دوستی اس سے کرو جو سچا ہو جب کہ مطلبی دوست سے تنہائی بہتر ہے۔

علم میں اضافہ کیجیے!

□ انسانی جسم میں طاقت ور ترین پٹھا ہماری زبان ہے۔

□ انسانی خون پانی سے ۶ گنا بھاری ہوتا ہے۔

□ بلیاں سو مختلف قسم کی آوازیں نکال سکتی ہیں جب کہ کتے صرف دس اقسام کی آواز نکال سکتے ہیں۔

□ انسان کے جسم میں خون ۷۵ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے گردش کرتا ہے۔

□ مشہور سائنس داں ڈارون کا شغلہ کیڑے مکوڑے پکڑنا تھا۔

□ زمین سے ٹکراتے وقت بارش کے قطرے کی زیادہ سے زیادہ رفتار ۱۸ میل فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

اللہ کی محبت

ایک کنیز آدھی رات کو کھڑی دعا کر رہی تھی۔

اے اللہ! اس محبت کے صدقے جو تجھ کو مجھ سے ہے۔ میری دعا قبول کرلے اور میرے گناہ معاف کردے۔

مالک کی آنکھ کھل گئی، کہنے لگا تو کیسے یہ دعا کر رہی ہے کہ اللہ تجھ سے محبت کرتا ہے۔

اس نے کہا۔ اگر اللہ مجھ سے محبت نہ کرتا تو مجھے رات کو نماز پڑھنے کی توفیق نہ دیتا اور میں بھی تیری طرح سو رہی ہوتی۔

روشنی کے مینار

□ دوسروں کے جذبات کی نہ صرف قدر کریں بلکہ ان سے دوستی اور خیر خواہی میں پہل کریں اور دوسروں کے قصور معاف کرنے کا حوصلہ رکھیں۔

□ والدین کی خدمت دنیا و آخرت کی فلاح کا ذریعہ ہے۔ والدین کی نافرمانی سے بچیں کیونکہ ماں باپ کی نافرمانی سے نحوستیں پیدا ہوتی ہیں۔

□ دوسروں کے عیب نہ کھولیں ورنہ آپ کے عیب بھی کھل جائینگے۔

شمع فروزاں

□ علم کے بغیر انسان اللہ کو نہیں پہچان سکتا۔

□ زندگی اس طرح بسر کرو کہ دیکھنے والے تمہارے درد پر افسوس کرنے کے بجائے تمہارے صبر پر رشک کریں۔

□ گالی کا جواب نہ دو کیونکہ کبوتر کوے کی بولی نہیں بول سکتا۔

□ ہر چیز کی قیمت ہوتی ہے اور انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہوتی ہیں۔

□ جو اچھی باتیں پڑھو وہ لکھ لو، جو لکھ لو بیان کرو اور جو بیان کرو اس پر عمل کرو۔

□ زندگی میں کوئی اہم مقام حاصل کرنا چاہتے ہو تو وقت کا ایک لمحہ بھی ضائع نہ کرو اور وقت کے ہمیشہ پابند رہو۔

شمع ہدایت

□ ظالموں کو معاف کرنا مظلوم لوگوں پر نیا ظلم کرنے کے برابر ہے۔

□ زیادہ خوش حالی عموماً برائی کی طرف لے جاتی ہے۔

□ سب سے بڑی خیانت خودکشی ہے۔

□ جو شخص مروّت سے محروم ہو اس کی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

ماں

□ اگر تیری ماں تجھ سے ناراض ہے تو یقیناً تو جنت کی چابی گم کر چکا ہے۔

□ جب میں اپنی ماں کی یاد میں روتا ہوں تو فرشتے میرے آنسو پونچھتے ہیں۔

□ جب مجھے میری ماں یاد آتی ہے تو میرے خوابوں میں جنت کی ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔

□ اگر کوئی چیز شروع سے آخر تک تیرے ساتھ رہ سکتی ہے تو وہ تیری ماں کی دعا ہے۔

□ انسان کی زبان پر سب سے خوبصورت لفظ "ماں" ہے اور سب سے حسین پکار "میری ماں" ہے یہ ایک لفظ ہے جس سے امید و آس کا بھرپور احساس ہوتا ہے۔ یہ پُر خلوص لفظ ہمیشہ دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے۔

سبق آموز

□ زندگی کے گلشن میں صرف پھول چننے کی تمنا نہ کرو۔

□ بادل کی سی زندگی گزارو، بادل پھولوں پر نہیں کانٹوں پر بھی برستے ہیں۔

□ وفا سیکھنی ہو تو پھول سے سیکھو کیونکہ وہ شاخ سے جدا ہوتے ہی

مرجھا جاتا ہے۔

☐ اپنی زبان کو پھول کی پتیوں کی طرح نرم اور اپنا لہجہ شبنم کے قطروں کی طرح شگفتہ رکھو، کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔

☐ پھول سے سبق لو جو کانٹوں کے درمیان رہ کر بھی سب کو اپنی طرف مائل کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔

☐ اسلام ہی ایک ایسا پھول ہے جس کی خوشبو سے یہ سارا جہاں معطر ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں

☐ ہمارے جسم میں تین کروڑ سوراخ ہیں جو جسم سے پسینہ اور رطوبت خارج کرتے ہیں۔

☐ ہمارا دل ایک گھنٹے میں تقریباً چار ہزار دو سو مرتبہ ایک دن میں تقریباً ایک لاکھ مرتبہ ایک سال میں تقریباً ساڑھے ۳ کروڑ مرتبہ دھڑکتا ہے۔

☐ ہمارے جسم کا خون ہر سال اکسٹھ ہزار تین سو بیس میل کا سفر طے کرتا ہے۔

☐ ہمارے جسم کے اعصاب ایک سکینڈ کے ۱۰۰ ویں حصے میں خبر ہمارے دماغ کو پہنچا دیتے ہیں۔

☐ ہم ایک منٹ میں ۱۶ سے ۱۸ بار سانس لیتے ہیں اور دن میں تقریباً ۲۵ ہزار مرتبہ سانس لیتے ہیں۔

☐ اسی طرح کے اور بہت سے افعال ہمارا جسم انجام دیتا ہے۔ جس سے ہمارے ارادے اور اختیار کو کوئی دخل نہیں۔ وہ کونسی طاقت ہے جو اتنے حیرت انگیز افعال انتہائی سلیقے سے انجام دے رہی ہے۔

☐ کیا اب بھی ہم اپنے اس خالق کا شکر ادا نہیں کریں گے جس نے اپنی قدرت سے ہمارے جسم کو اتنی ساری صلاحیتیں عطا کی ہیں۔ ان میں سے ایک بھی صلاحیت ختم ہو جانے پر ہماری زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

رشتوں کی کہانی

۱۹۶۰ء۔ ابھی دو سال تک شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

۱۹۶۲ء۔ رشتہ آیا ہے لڑکے کی ذات اچھی نہیں ہے، لڑکے کی زبان میں لکنت بھی ہے۔

۱۹۶۶ء۔ لڑکا اچھا ہے، تنخواہ بھی ٹھیک، لیکن ذاتی مکان نہیں ہے۔

۱۹۶۸ء۔ لڑکے کی تنخواہ کم ہے، گزر بسر مشکل ہے۔

۱۹۷۰ء۔ لڑکے کی آمدنی ٹھیک ہے لیکن تعلیم کم ہے لڑکے میں گفتگو کا سلیقہ بھی نہیں ہے۔

۱۹۷۵ء۔ لڑکے کے گھر والے لالچی معلوم ہوتے ہیں ابھی سے مطالبات کر رہے ہیں۔

۱۹۸۰ء۔ لڑکے کی ۳ بہنیں کنواری ہیں، ایک بہن بیوہ ہو کر میکے ہی میں رہ رہی ہے، ہماری بیٹی کا ناک میں دم رہے گا۔

۱۹۸۵ء۔ پہلی مر چکی ہے، دو بچے ہیں ہماری بیٹی ان بچوں کی پرورش نہیں کر سکے گی۔

۱۹۹۰ء۔ لڑکا برسر روزگار ہے لیکن باپ کے مرنے کی وجہ سے اپنی ماں اور بہن بھائیوں کی بھی کفالت کرتا ہے۔ آگے چل کر ہماری بیٹی کے لئے مسائل پیدا ہوں گے۔

۲۰۰۰ء۔ لڑکے کی عمر کچھ زیادہ لگتی ہے، جوڑی صحیح نہیں رہے گی۔ ہماری بیٹی کو بھی یہ لڑکا پسند نہیں۔

یہ آپا جان کیلئے ان رشتوں کی تفصیل ہے جو پسند نہیں کئے جا سکے۔

آپا جان اس وقت عمر کی پچاسویں دہلیز پر ہیں ان کی جوانی خاندانی انا کی شکار ہو کر رہ گئی ہے۔ اب ماں باپ دونوں اللہ کو پیارے ہو چکے ہیں۔ بھائیوں کی شادی ہو گئی ہے لیکن بھاوجوں نے اچھا سلوک نہیں کیا ہے۔ اس لئے آپا جان دوسروں کے رحم و کرم پر زندگی گزار رہی ہیں۔ موم کی طرح پگھلنے والی آپا جان کے سلسلے میں خدا کو کون جواب دیگا۔

والدین؟ سماج؟ خاندان؟ یا خود آپا جان، سوچئے اور خوب سوچئے اور سوچئے اس طرح کتنی بہنیں ان جھوٹی اناؤں کا شکار ہو رہی ہیں۔

مسکراہٹ

☐ محبت کی روح ہوتی ہے۔

☐ دلوں کو جیتنے کا واحد ذریعہ ہے۔

☐ شخصیت میں وقار پیدا کرتی ہے۔

☐ شدت غم کو چھپا لیتی ہے۔

☐ روح کو شگفتہ رکھتی ہے۔

☐ شکایتوں کو مٹاتی ہے۔

مہک دار باتیں

☐ شکایت کرنا چھوڑ دو، دل کو سکون ملے گا۔

☐ طنز کرنا چھوڑ دو، روح کو قرار ملے گا۔

☐ حرص کرنا چھوڑ دو، بے قراری سے نجات ملے گی۔

□ دوسروں کا مذاق اُڑانا چھوڑ دو، اپنا ضمیر مطمئن رہے گا۔

احتجاج

بچوں کی شرارتوں سے تنگ آکر ایک دن ان کی امی نے سب کے سامنے یہ اعلان کیا کہ آج میں ایک انعامی مقابلہ شروع کر رہی ہوں۔ گھر میں پورے ہفتے تک جو سب سے زیادہ میرا کہنا مانے گا، سب سے زیادہ مجھ سے ڈرے گا، بالکل چپ رہے گا، خواہ مخواہ کی فرمائشیں نہیں کرے گا اور میرے اشاروں پر چلے گا، میں اس کو انعام دوں گی۔

یہ سن کر بچوں نے احتجاج کیا کہ ہمیں یہ مقابلہ منظور نہیں کیونکہ اس مقابلے میں تو پاپا جیت جائیں گے۔

ذرا سنئے

□ چاند اپنی روشنی سارے عالم میں پھیلا دیتا ہے لیکن اپنے داغ کو اپنے سینے تک محدود رکھتا ہے۔

رہنمائی

□ کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ دکھی دلوں کی فریاد آسمان تک جاتی ہے۔

□ اس خوشی سے دور رہو جو آنے والے کل میں غم بن کر تمہارے دل کو دکھ دے۔

□ پہلا قدم اٹھانے سے پہلے دیکھ لو کہ راستہ کس طرف جاتا ہے۔

□ وہ دل جس میں محبت نہ ہو اس سیپ کی مانند ہے جس میں موتی نہ ہو۔

□ وفا ایک ایسا دریا ہے جو کبھی خشک نہیں ہوتا۔

□ غصہ اپنے اوپر اعتماد کی کمی کا نام ہے۔

□ بلیک میل وہ کرتے ہیں جن میں کوئی اور صلاحیت نہیں ہوتی۔

□ موت کی یاد انسان کو نیک بناتی ہے۔

□ دنیا کی ہر چیز ضائع ہونے کے بعد دوبارہ دستیاب ہوسکتی ہے لیکن ضائع شدہ وقت دوبارہ ہاتھ نہیں لگتا۔

منتخب اشعار

عمل کی سوکھتی رگ میں ذرا سا خون شامل کر
مرے ہمدم فقط باتیں بنا کر کچھ نہیں ملتا

□

یہ اور بات کہ تنقید میرے گھر نے کی
مرے کہے کی حمایت تو شہر بھر نے کی

□

اپنے پرکھوں کی وراثت کو سنبھالو ورنہ
اب کی بارش میں یہ دیوار بھی گر جائے گی

□

رکھتے ہیں جو غیروں کے لئے پیار کا جذبہ
وہ لوگ کبھی ٹوٹ کے بکھرا نہیں کرتے

□

چوٹ لگ جاتی ہے تو کیا ہوتی ہے دل کی حالت
ایک آئینے کو پتھر پہ گرا کر دیکھو

□

جو ہوسکے تو جانئے اپنی مسرتیں
یہ سوچنا غلط ہے زمانے سے کیا ملا

□

اپنے ہاتھوں میں حفاظت کا عصا لے جانا
گھر سے نکلو تو بزرگوں کی دعا لے جانا

نہلا، دہلا

(۱) کنوئیں کے پاس رہ کر بھی پیاسا کون رہتا ہے۔

□ کیشیئر۔

(۲) وجو وزن سے ہے کائنات میں..........

□ جنگ۔

(۳) وہی ہے پیار کے قابل۔

□ جس کی ہے جیب بھاری۔

(۴) آج کل کے دور میں محبت کی جنگ کیسے جیتی جاسکتی ہے۔

□ دولت کے زور پر۔

(۵) زندگی کی تصویر میں رنگ کیسے بھرے جاسکتے ہیں۔

□ امیر باپ کی خوبصورت بیٹی سے شادی کر کے۔

(۶) اگر خواب میں خزانہ مل جائے تو؟

□ فوراً خیالی بینک میں جمع کروادیں۔

(۷) اونٹ پہاڑ کے نیچے کب آتا ہے؟

□ جب چار من کے دولہا کو پانچ من کی دلہن مل جائے، کیا سمجھے؟

قسط نمبر ۱۳۷

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

سورۂ تکویر

قرآن حکیم کی موجودہ ترتیب کے اعتبار سے سورۂ تکویر قرآن حکیم کی ۸۱ویں سورۃ ہے۔ اس سورۃ کی پہلی آیت سے وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ تک سات مرتبہ روزانہ پڑھنا تمام آفات اور تمام زہریلے جانوروں کے شر سے بچاتا ہے۔ جیسے سانپ، بچھو، بھرنڈ، کتا اور بھیڑیا وغیرہ۔ ان تمام جانوروں کے شر سے ان آیات کا پڑھنے والا محفوظ رہتا ہے۔

آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِذَا الشَّمْسُ کُوِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْکَدَرَتْ ○ وَاِذَا الْجِبَالُ سُیِّرَتْ ○ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ○ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ○ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ○ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ○ وَاِذَا الْمَوْءُدَۃُ سُئِلَتْ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ○ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ○ وَاِذَا السَّمَآءُ کُشِطَتْ ○ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ○ وَاِذَا الْجَنَّۃُ اُزْلِفَتْ ○ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ ○ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ○ الْجَوَارِ الْکُنَّسِ ○ وَالَّیْلِ اِذَا عَسْعَسَ ○ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ○

طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد اشراق کی نماز سے پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ان آیات کو سات مرتبہ پڑھیں، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔ انشاء اللہ موذی جانوروں کے کاٹنے سے اور ان کے زہریلے اثرات سے محفوظ رہیں گے۔

تھوڑی سی رسوت پر ہرا دھنیہ پیس کر سات مرتبہ مذکورہ آیات پڑھ کر دم کر دیں پھر اس کو زخموں، پھنسیوں اور پھوڑوں پر لگا دیں۔ سات روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ زخم بھر جائیں گے اور پھنسیاں اور پھوڑے ختم ہو جائیں گے۔

ان ہی آیات کو اگر سات مرتبہ پڑھ کر زمزم پر دم کر دیں پھر زمزم صبح شام سات روز تک پئیں تو معدہ کی تمام تکالیف کو آرام ملے گا۔

ان ہی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر شہد پر دم کر کے رکھ لیں اور نہار منہ روزانہ اس شہد کو سات دن تک چاٹیں۔ انشاء اللہ سینے کی تمام تکالیف سے نجات ملے گی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ سورۂ کورت کی مندرجہ ذیل آیات کے ذریعہ مجنوں اور پاگل کا علاج کیا جاسکتا ہے لیکن پہلے آیات کی زکوٰۃ ادا کر لینی چاہئے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ ان آیات کو ۳ روز تک روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد جب کسی کا علاج کرنا مقصود ہو تو ان آیات کو ۴۱ طشتریوں پر گلاب و زعفران سے لکھیں اور روزانہ ایک طشتری پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ ۴۱ روز میں مریض مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ آیات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اِنَّہٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ ○ ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ○ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِیْنٍ ○ وَمَا صَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ ○ وَلَقَدْ رَاٰہُ بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ○ وَمَا ہُوَ عَلَی الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ○ وَمَا ہُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ○ فَاَیْنَ تَذْہَبُوْنَ ○ اِنْ ہُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ○ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○

ہر قسم کی بلاؤں سے حفاظت کے لئے اور انہیں دفع کرنے کے لئے سورۂ کورت کا نقش بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں کالی روشنائی سے لکھ کر تعویذ بنا کر کالے کپڑے میں پیک کر کے گھر میں لٹکا دیں۔ انشاء اللہ تمام موذی جانور اور بلائیں گھر سے دفع ہو جائیں گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۵۶۹	۹۵۸۳	۹۵۸۰	۹۵۷۷
۹۵۸۱	۹۵۷۶	۹۵۷۰	۹۵۸۲
۹۵۷۵	۹۵۷۸	۹۵۸۵	۹۵۷۱
۹۵۸۴	۹۵۷۲	۹۵۷۴	۹۵۷۹

اگر سورۂ کورت کو چالیس مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک لگاتار پڑھ لیں تو اس کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس کے بعد عامل اگر سورۂ کورت کا نقش کسی کو دے گا تو انشاء اللہ مطلوبہ فائدہ حاصل ہوگا۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(آل انڈیا) **ادارہ خدمت خلق دیوبند** (حکومت سے منظور شدہ)

گذشتہ ۲۹ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

نئی منصوبہ بندی

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مالی مدد، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات، زلزلوں اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال اور ایک یتیم خانہ کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ جس کی تفصیل انشاء اللہ عنقریب منظر عام پر آئے گی۔

ادارہ خدمت خلق ۲۹ سالوں سے خاموش طریقہ سے اللہ کے بندوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

دست غیب

دست غیب کے یہ معنی نہیں ہیں کہ ہم کو روزانہ ایک رقم غیب سے ملا کرے بلکہ دست غیب کے صحیح یہ معنی ہیں کہ انسان کبھی فکر معاش میں پریشان نہ ہو اور غیب سے اس کی امداد ہوا کرے۔ تمام بزرگان دین کی امداد غیب سے ہوئی ہے۔

۲۰۰۱ء میں ایک بزرگ سعودی عرب سے تشریف لائے تھے اور وہ اس قدر خرچ کرتے تھے کہ ان کو خرچ کرنے میں کوئی تکلیف نہیں ہوتی تھی ان کی جیب ہر وقت روپوں سے بھری رہتی تھی۔ اتفاق سے نظامی صاحب سے ان کا تعلق اس قدر گہرا ہوگیا کہ گویا بے تکلف ہوگئے۔ ایک دن نظامی صاحب نے کہا کہ عرب کے لوگ پاکستان میں آتے ہیں لیکن خرچ نہیں کرتے مگر آپ بے تکلف خرچ کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس ایک عمل ہے، جس کی برکت سے مجھے غیب سے اس قدر ملتا ہے کہ میں کبھی پریشان نہیں ہوتا۔ نظامی صاحب نے وہ عمل دریافت کیا تو کہا ابھی آپ جوان ہیں جوانوں کے کرنے کا یہ عمل نہیں ہے، بوڑھے آدمی کرسکتے ہیں اور بڑھاپے میں ہی اس کی ضرورت ہے مگر ایک نقش بتاتا ہوں اسے کرلو یہ بھی کام دے گا۔ میں نے تو اسے کیا نہیں اس لئے کہ مجھے ضرورت پیش نہیں آئی مگر اب لوگوں کی پریشانیوں کو دیکھ کر اس عمل کو لکھتا ہوں۔

یہ نقش آپ روزانہ گیارہ عدد لکھا کریں۔ لکھے ہوئے نقش زمین میں دفن کردیا کریں۔ روزانہ دفن کرنے کی ضرورت نہیں ہے، دس بیس دن کے جمع کرکے بھی دفن کرسکتے ہو۔ کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے ہاں ذرا سی پابندی ضروری ہے۔ یعنی ناغہ نہ ہو روزانہ لکھ لیا کریں، اگر آپ کی شادی نہیں ہوتی یا آپ کے لڑکا یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ ہے یا آپ کو نوکری کی تلاش ہے یا کوئی جھوٹا مقدمہ آپ پر ہے غرضیکہ کوئی ضرورت ہے تو اللہ پاک اسے پورا فرمادیتا ہے۔ اگر کوئی بیمار ہے، دوا اثر نہیں کرتی یہ نقش لکھنا شروع کریں، اللہ شفا دے گا۔ روزانہ گیارہ نقش لکھ لیا کریں کوئی پرہیز اس میں نہیں ہے، کوئی خاص قلم دوات کی ضرورت نہیں ہے۔ اکیس دن میں اللہ چاہے تو آپ اپنے مقصد میں کامیاب ہوں گے مگر اصل میعاد اس کی پورے چالیس دن کی ہے، درمیان کے خانہ خالی میں وہ مقصد لکھیں جس کے واسطے آپ عمل کررہے ہیں انشاء اللہ آپ مقصد میں کامیاب ہوں گے۔ ترقی کے لئے یا تبدیلی کے لئے غرضیکہ ہر مقصد کے واسطے آپ یہ نقش لکھیں۔

۷۸۶

۹۲	۷۳۶	۲۷۶
۴۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۶۴۴
۵۵۲	۳۶۸	۱۸۴

چہل کاف

چہل کاف عاملین کا مشہور اور مستند علم ہے۔ اکثر اصحاب اس کی تلاش میں رہتے ہیں۔ یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عمل ہے۔ لیکن چہل کاف میں بہت اختلاف ہے، کئی قسم کے میری نظر سے گزرے مگر میں جسے مستند اور صحیح مانتا ہوں وہ کسی بزرگ نے ایک نظم میں بیان کردیئے ہیں۔ یہ بہ نسبت نثر کے نظم زیادہ آسانی سے یاد ہوجاتی ہے مگر پڑھنے والے کو اختیار ہے کہ اسے نثر بنا کر پڑھے یا نظم بنا کر پڑھے۔ اصل چیز صحیح پڑھنا ہے۔ یہ عمل بہت مستند ہے اور اس کے پڑھنے کے طریق بھی مختلف دیکھے گئے ہیں، میرے تجربے میں یہ طریقہ بہت مستند ہے جو لکھتا ہوں پہلے چہل کاف معلوم کرو اور یاد کرلو۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنَ كَانَ مِنْ كَلَكًا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكُلُكَ كَلَكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبُ كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَ

اس کے خواص یہ ہیں۔ دشمن کے دفع کرنے یا مغلوب کرنے کے واسطے ستر مرتبہ روزانہ تین دن پڑھ کر تصور کرکے اس کی طرف پھونک دو دشمن دفع ہوجائے یا مغلوب ہوجائے گا۔ اگر کوئی دیوانہ ہو یا جن شیطان کا اثر ہو، یا کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اتنے پانی پر جو مریض کو کافی ہو، سات مرتبہ پڑھ کر اور اس پانی پر پھونک کر چند گھونٹ مریض کو پلادو۔ تین دن یہ عمل کرو سب اثر جاتا رہے گا۔ اگر کسی نے زہر کھالیا ہو یا سانپ وغیرہ نے

کاٹ لیا ہو تو چینی کی طشتری پر زعفران سے لکھ کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر چالیس مرتبہ پڑھ کر اور دم کر کے یہ پانی پلا دو زہر کا اثر جاتا رہے گا۔ لکھا ہوا عمل دنیا کی کوئی مشکل ہو تو دس دن تک روزانہ سو مرتبہ پڑھو اللہ اس مشکل کو دور فرمادے گا۔

زبان بندی کے واسطے ستر ہ مرتبہ پڑھ کر تصور سے اس کی طرف پھونک دو اس کی زبانِ بند ہو جائے گی۔

اگر کوئی بے سبب قید ہو گیا ہو تو اس کی رہائی کے لئے روزانہ سات دن تک ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھو اللہ قیدی کی رہائی کے اسباب پیدا کر دیگا۔ اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا لڑکا نہ ہوتا ہو یا اولاد ہو کر مر جاتی ہو تو روزانہ سو مرتبہ بیس یوم تک پڑھے تو نیک اولاد اللہ عطا فرمائے گا۔ اگر دو آدمیوں میں خلاف شرع محبت ہو تو بیس مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھو اور دونوں طرف تصور سے پھونک دو ان میں جدائی ہو جائے گی۔ اگر کسی کی قوت کو کسی نے باندھ دیا ہو یا کسی وجہ سے قوت ختم ہو گئی ہو تو ایک دھاگے میں چالیس گرہ لگاؤ اور لیٹ کر یہ دھاگہ اپنے پیٹ پر رکھو اور ایک مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ کھول دو۔ چالیس مرتبہ میں چالیس گرہ کھول دو، کئی گنا طاقت واپس آجائے گی۔ کسی پرہیز کی اس عمل میں ضرورت نہیں ہے نہ کسی قسم کا خطرہ ہے نہ کوئی خاص مہینہ، دن، تاریخ وقت مقرر ہے۔ یہ تمام کام اس نقش سے بھی لئے جاسکتے ہیں۔

۷۸۶

۲۳۴۲	۲۳۳۴	۲۳۳۹
۲۳۳۶	۲۳۳۸	۲۳۴۱
۲۳۳۷	۲۳۴۳	۲۳۳۵

چہل کاف مع موکل یہ ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ یَا جَنْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً یَازَوْلَائِیْلُ
کِفْکَا فُھَا کَکَمِیْنَ یَاجِبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ کَلَکًا یَا کَنْکَائِیْلُ تَکِرٌ
کَرًّا یَامِیْکَائِیْلُ کَکِرِّ الْکَرِّ یَانَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبِدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً
یَاسَرْکَائِیْلُ کَلَکْلُکِ کَلَکًا یَاھَمْرَائِیْلُ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ
کُرُبَتَہٗ یَاعِزْرَائِیْلُ یَا کَوْکَبُ کُنْتَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَ یَا
مَھْکَائِیْلُ۔

اوپر والا عمل چہل کاف نظم میں ہے لیکن اس کا پڑھنا صحیح طریق پر اسی کا کام ہے جو عربی سے واقف ہو عام لوگوں کا پڑھنا مشکل کام ہے اس لئے میں چہل کاف کا مثلث لکھتا ہوں اس سے بھی بہت کام لئے جاسکتے ہیں۔ جو اوپر ذکر کیے جا چکے ہیں۔

۷۸۶

۳۳۵۰	۳۳۴۵	۳۳۵۲
۳۳۵۱	۳۳۴۹	۳۳۴۷
۳۳۴۶	۳۳۵۳	۳۳۴۸

دعا

دعا روحوں اور آرزو کی ہم آہنگی کا نام ہے، دینے اور لینے والے کے مابین ایک ایسے لمحے کی تخلیق کا پیش لفظ ہے جس میں خواہشوں کی تکمیل موجزن رہتی ہے۔ دعا نہ مانگنے والے ہاتھ ریگستانوں کی طرح رہتے ہیں جن پر پانی کی بوند برسائے بغیر بادل گزر جاتے ہیں۔ دعا تزکیہ نفس ہے۔ دعا آرزو کا گہوارہ ہے، دعا عبادت کا مغز ہے۔

پہلی قسط

حسن الہاشمی

اعداد روحانی

بذریعہ آیاتِ ربّانی

قرآن حکیم کی ہر آیت اپنے اندر ایک تاثیر رکھتی ہے۔ ایک آیت ہی کیا قرآن حکیم کا ایک ایک نقطہ بھی خیر و برکت سے خالی نہیں ہے۔ تجربات یہ بتاتے ہیں کہ جن حضرات نے قرآن حکیم کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا ہے وہ کسی بھی معاملے میں کبھی ناکام نہیں ہوئے۔ ایک صاحب ایمان کے لئے خوبی یہ ہے کہ قرآن اس کے سینے میں ہو، قرآن اس کے دل ودماغ میں ہو، قرآن زبان پر ہو اور قرآن اس کے گلے میں لٹکا ہوا ہو۔ جو لوگ قرآن حکیم سے روحانی امداد حاصل کرنا چاہتے ہیں انہیں اس امداد سے دنیا کی کوئی طاقت محروم نہیں کرسکتی۔ شرط یہ ہے کہ روحانی امداد طلب کرنے والا ایمان ویقین کی دولتوں سے سرشار ہو اور اس کا یہ عقیدہ ہو کہ جس ذات گرامی کا یہ کلام ہے اس ذات گرامی کے دست قدرت ہی میں کل کائنات ہے وہ ذات کسی کو کچھ دینے کا ارادہ کرلے تو اس کو کوئی محروم نہیں کرسکتا اور اگر وہ ذات کسی کو محروم رکھنے کا فیصلہ کرلے تو کوئی اس کو کچھ دے نہیں سکتا۔

اس مضمون میں ہم قرآن حکیم کی ان خاص خاص آیتوں کی افادیت پر روشنی ڈالیں گے جو ہمارے بزرگوں کے تجربات میں رہی ہیں اور ان آیات سے انہوں نے خود بھی استفادہ کیا ہے اور اللہ کے بندوں کو بھی فائدہ پہنچایا ہے۔

اس مضمون کی شروعات ہم سورہ فتح کی پہلی آیت سے کر رہے ہیں آیت یہ ہے۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر شخص حالات سے مغلوب ہو یا کسی کو یہ اندیشہ ہو کہ اس کے دشمن اس پر غالب آجائیں گے یا کسی بھی معاملے میں کوئی اپنے دشمنوں اور بدخواہوں سے صلح کرنے کا خواہش مند ہو ایسی تمام صورتوں میں اس آیت کا ورد روزانہ ۱۷۶ مرتبہ کرے۔ جمعرات کے دن نماز فجر کے بعد سے اس کی شروعات کرے اور لگاتار سات دن تک مذکورہ تعداد میں اس آیت کو پڑھتا رہے۔ آخری دن ۱۷۷ مرتبہ پڑھے۔ روزانہ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ صلح کے آثار پیدا ہوں گے اور دشمن مغلوب ہوگا اور دشمنوں اور بدخواہوں پر واضح فتح نصیب ہوگی۔ اس آیت کے اعداد ۱۲۳۳ ہیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس آیت کا نقش فتح حاصل کرنے میں یا امن وصلح کی راہیں کھلوانے میں بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس آیت کا نقش طالب کے عنصر کے اعتبار سے بنایا جائے اور طالب کے سیدھے بازو پر ہرے کپڑے میں پیک کرکے باندھ دیا جائے۔ انشاء اللہ ہر جائز معاملے میں کامیابی ملے گی، فتح عطا ہوگی اور دشمن مقہور ہوگا۔

اگر کسی شخص کے دل میں حوصلہ نہ ہو، پست ہمتی ہو یا دشمنوں کا خوف ہو تو اس آیت کا نقش مثلث اس شخص کو پینے کے لئے دیا جائے۔ اس نقش کی برکت سے اس کو بزدلی اور پست ہمتی سے نجات ملے گی اور اس کے اندر حوصلہ بھی پیدا ہوگا اور ایک طرح کی روحانی قوت بھی۔ اس نقش کو بھی عنصر ہی کے اعتبار سے یعنی نام کے حرف اول کے حساب سے لکھیں۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ش، ف یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہوکر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	۳۱۴	۳۱۱	۳۰۸
۳۱۲	۳۰۷	۳۰۱	۳۱۳
۳۰۶	۳۰۹	۳۱۶	۳۰۲
۳۱۵	۳۰۳	۳۰۵	۳۱۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱۲	۴۰۷	۴۱۴
۴۱۳	۴۱۱	۴۰۹
۴۰۸	۴۱۵	۴۱۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور دوزانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۳۰۳	۳۰۹	۳۰۷	۳۱۴
۳۱۵	۳۰۶	۳۱۲	۳۰۰
۳۱۰	۳۰۲	۳۱۳	۳۰۸
۳۰۵	۳۱۶	۳۰۱	۳۱۱

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۰۸	۴۱۳	۴۱۲
۴۱۵	۴۱۱	۴۰۷
۴۱۰	۴۰۹	۴۱۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، یا ث یا ظ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک ٹانگ بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۳۱۴	۳۰۰	۳۰۸	۳۱۱
۳۰۷	۳۱۲	۳۱۳	۳۰۱
۳۰۹	۳۰۶	۳۰۲	۳۱۶
۳۰۳	۳۱۵	۳۱۰	۳۰۵

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱۲	۴۱۳	۴۰۸
۴۰۷	۴۱۱	۴۱۵
۴۱۴	۴۰۹	۴۱۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ر، د، ح، خ، ل، ع یا غ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کر لے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

۷۸۶

۳۱۰	۳۰۵	۳۰۳	۳۱۵
۳۰۲	۳۱۶	۳۰۹	۳۰۶
۳۱۳	۳۰۱	۳۰۷	۳۱۲
۳۰۸	۳۱۱	۳۱۴	۳۰۰

مذکورہ حضرات وخواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۴۱۰	۴۱۵	۴۰۸
۴۰۹	۴۱۱	۴۱۳
۴۱۴	۴۰۷	۴۱۲

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل "اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا" ۲۳۳ مرتبہ پڑھ کر ان پر دم کر دے تو ان کی تاثیر کئی گنا بڑھ جائے اگر عامل اس آیت کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھ کر ۴۰ دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے زکوٰۃ ادا کرے تو اس آیت سے بھرپور استفادہ کرنے میں اس کو آسانی رہے گی اور وہ کسی بھی معاملے میں کامیابی سے محروم نہیں رہے گا۔

دست غیب

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

طلب مال، رزق اور خیر و برکت کے مجرب فارمولے پیش کرنے کے بعد اب ہم اپنے قارئین اور روحانی عملیات کے شائقین کی خدمت میں "دست غیب" کے مجرب فارمولے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ حق تعالیٰ ہمارے اکابرین کی قبروں کو نور سے بھر دے اور انہیں عالم برزخ میں قابل رشک مقام عطا کرے کہ انہوں نے اپنی زندگی کے نہ جانے کتنے قیمتی ایام قربان کر کے آنے والی نسلوں کے لئے دست غیب کے فارمولوں کا قابل گراں قدر سرمایہ چھوڑا ہے۔ کم سے کم ایک ادنیٰ سا عامل ہونے کی حیثیت سے میں یہ کہنے کی جسارت کر رہا ہوں کہ اگر کوئی صاحبِ ہمت ان فارمولوں میں سے کسی ایک فارمولے کو بھی ایمان ویقین کے ساتھ استعمال میں لے آئے تو شاید اسے پھر کسی جدوجہد کی ضرورت ہی باقی نہ رہے۔

راقم الحروف یہاں یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہے کہ روزی وہ قابل قدر ہوتی ہے جو محنت ومشقت کے ذریعہ حاصل کی گئی ہو، جو مال عملیات کے ذریعہ حاصل کیا جاتا ہے اس میں وہ لذت نہیں ہوتی جو ہاتھ پاؤں ہلانے کے بعد حاصل شدہ مال میں ہوا کرتی ہے، لیکن چونکہ "صنم خانہ عملیات" کو ایک مکمل کتاب کی حیثیت سے پیش کرنے کی آرزو ہے اس لئے اس بات کو تشنہ چھوڑنا مناسب نہیں، ورنہ یہ راقم الحروف اپنے تمام قارئین کے لئے اس بات کا خواہش مند ہے کہ وہ اسباب کی اس دنیا میں جدوجہد اور محنت ومشقت کے راستوں سے روزی کمائیں تاہم اگر کسی مجبوری کی بناپر "دست غیب" کی ضرورت محسوس کریں تو ان فارمولوں سے کسی بھی فارمولے کو عمل میں لائیں اور کامیابی سے ہمکنار ہونے پر اپنے مالک ورزاق کا شکر ادا کریں کہ جس کی مرضی کے بغیر نہ روزی عطا ہوتی ہے نہ روزگار۔

طریقہ (۱)

سورۂ ہمزہ (سپارہ ۳۰) فجر کی سنت وفرض کے درمیان ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور اس عرصہ میں کوئی جماعت ترک نہ کریں اور ہر قسم کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔ انشاء اللہ چالیس روز کے بعد چالیس روپے روزانہ غیب سے ملنے شروع ہوں گے۔ چالیس دن کے بعد مذکورہ سورۃ کسی بھی وقت چالیس مرتبہ پڑھ لیا کریں البتہ چالیس روز کے بعد پرہیز کی ضرورت نہیں۔

طریقہ (۲)

سات روزے رکھیں اور ان سات دنوں میں جھوٹ بالکل نہ بولیں اور روزانہ بعد نماز عشاء یہ آیت وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ۔ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنا بھی ضروری ہے۔ اس کے بعد بلا درود یَا حَیُّ ایک ہزار مرتبہ اور یا قیوم ایک سو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ سات دن کے بعد ایک جن حاضر ہوگا جو پانچ درہم دے گا انہیں اپنی جیب میں رکھ لیں۔ اس کے بعد اپنی ضروریات کے لئے جیب سے رقم نکالتے رہیں۔ انشاء اللہ جیب سے رقم برآمد ہوتی رہے گی۔

سات روز کے بعد مذکورہ آیت کو سو مرتبہ اول وآخر درود شریف تین تین مرتبہ اور یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کو اکیس اکیس مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھتے رہیں تاکہ عمل کی خیر و برکت برقرار رہے۔

طریقہ (۳)

دست غیب کے لئے مندرجہ ذیل نقش ۳۲ روز تک ساٹھ عدد گلاب وزعفران سے لکھیں اور ہر ایک نقش پر "یَا اَمُوَا کِیْلُ بِحَقِّ یَا رَزَّاقُ" ۳۰۸ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر ان نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر کسی تالاب میں ڈال دیں۔ ۳۲ دن کے بعد دو نقش لکھیں اور ان دونوں نقش پر مذکورہ عمل ۳۰۸ مرتبہ دم کر دیں۔ اس کے بعد ایک نقش اپنی ٹوپی میں سی لیں اور

ایک مصلے کے نیچے رکھ لیا کریں اور عشاء کے بعد مذکورہ عمل ۳۰۸ مرتبہ پڑھا کریں۔ عمل سے فراغت کے بعد مصلے کے نیچے سے آپ کی تحریر کے اور خرچ کے مطابق رقم ملے گی انشاء اللہ۔

۳۲ دن کے بعد مندرجہ ذیل نقش اس طرح بھرا جائے گا کہ اس خانہ میں جہاں ۸۵ ہے، ۸۵ کے بجائے اپنا یومیہ خرچ لکھ دیں۔ پوری ایمانداری سے اتنا ہی لکھیں جتنے کی روز ضرورت پڑتی ہے۔ انشاء اللہ یہ خرچ غیب سے ملے گا۔ شرط یہ ہے کہ حاصل شدہ رقم کو روز کے روز خرچ کردیا جائے۔ اگر کچھ بھی اس میں سے کسی دن بچالیا تو پھر عمل ختم ہوجائیگا اور اگلے دن کچھ بھی نہیں ملے گا پھر دوبارہ ازسرنو یہ عمل کرنا پڑے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

طریقہ (۴)

عروج ماہ میں مندرجہ ذیل نقش مشتری یا قمر کی ساعت مین لکھیں۔ روزانہ دس دن تک اس نقش کو ۱۸ مرتبہ گلاب وزعفران سے لکھیں اور پھر ان ۱۸ نقوش کو کسی ویران مقام پر ایک ہی جگہ دفن کردیں۔ دس دن کے بعد ایک بزرگ آکر انشاء اللہ کچھ نہ کچھ دے کر جائیں گے۔ اس میں سے ۲۵ فی صد روزانہ خیرات کرنے ضروری ہیں۔ جس دن خیرات نہیں کریں گے عمل باطل ہوجائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۶۲	۲۶۵	۲۶۸	۲۵۵
۲۶۷	۲۵۶	۲۶۱	۲۶۶
۲۵۷	۲۷۰	۲۶۳	۲۶۰
۲۶۴	۲۵۹	۲۵۸	۲۶۹

طریقہ (۵)

پیر کے دن روزہ رکھ کر دودھ چاول سے افطار کرو، پھر بعد نماز عشاء ۴۱ ہزار مرتبہ ''یاوہاب'' مع اول وآخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھو۔ انشاء اللہ اسی شب موکل حاضر ہوگا۔ اس دن حاضر نہ ہوتو منگل کے دن بلا روزہ عشاء کی نماز کے بعد ''یاوہاب'' دس ہزار مرتبہ اول آخر درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھو۔ اس دن بھی حاضر نہ ہوتو بدھ کے دن منگل ہی کی طرح پھر پڑھو۔ انشاء اللہ بدھ کے دن موکل حاضر ہوگا اور اگر خدانخواستہ بدھ کے دن بھی موکل حاضر نہ ہوا تو جمعرات کے دن پیر کی طرح روزہ رکھ کر ۴۱ ہزار مرتبہ ''یاوہاب'' اول وآخر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھو۔ انشاء اللہ موکل حاضر ہوگا اور اگر جمعرات کے دن بھی حاضر نہ ہوا تو پھر بلا روزہ جمعہ، ہفتہ، اتوار کو مذکورہ اسم باری دس ہزار مرتبہ پڑھو۔ درود شریف کی تعداد وہی رہے گی اور ان تین دنوں میں بھی موکل حاضر نہیں ہوا تو پیر کے دن پھر اسی طرح عمل کو دہراؤ اور دن میں روزہ رکھو اس پیر کو انشاء اللہ لازمی طور پر موکل حاضر ہوجائے گا۔

آپ موکل سے جس قدر چاہیں رقم کا مطالبہ کرسکتے ہیں۔ یہ موکل یکشمت ایک ہی بار رقم دے گا اور اگر آپ نے اس سے جتنی رقم طلب کی وہ اس پر راضی نہ ہوا تو وہ جس قدر رقم دینا چاہے آپ اسی قدر رقم پر راضی ہوجائیں۔ اسی موکل سے حجت کرنا مناسب نہیں، ورنہ وہ کچھ دیئے بغیر چلا جائے گا۔ اس عمل سے قبل روزانہ آیت الکرسی کا حصار کرلینا ضروری ہے۔

طریقہ (۶)

جو شخص ہر رات کو سونے سے پہلے تازہ وضو کرکے ۴ رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص (قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد) دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ہی بیس مرتبہ، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ہی تیس مرتبہ اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ہی ۴۰ مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد استغفار سو مرتبہ اور درود شریف ایک ہزار مرتبہ اور یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک تھیلی سفید کپڑے کی سلوا کر اس میں مندرجہ ذیل نقش سبز کپڑے میں پیک کرکے رکھ دے۔ ۱۴ روز تک یہ عمل کرے اور پہلے ہی دن سے تھیلی نقش والی مصلے کے نیچے رکھ لیا کرے۔ اس کے بعد کہیں سے بھی کچھ آمدنی ہو، اس تھیلی میں ڈال دے اور بغیر حساب اور گنتی کے اس میں سے حسب ضرورت خرچ کرتا رہے۔ انشاء اللہ کتنا بھی خرچ کرے گا، تھیلی خالی نہیں ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ تھیلی میں کبھی جھانک کر نہ دیکھے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰
۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰
۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱
۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴
۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶
۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱

طریقہ (۷)

نوچندی جمعرات کو سورج نکلنے سے پہلے ذیل کا نقش لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھیں۔ دوسرے دن اسی وقت پھر نقش لکھیں اور پہلے والے کو آٹے میں گولی بنا کر رکھ لیں۔ اسی طرح برابر ۴۱ روز تک کریں اور ہر آٹھویں دن ۸ گولیاں تالاب میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ واں نقش ہرے کپڑے میں موم جامے کے بعد پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ انشاء اللہ اس کے بعد کچھ نہ کچھ غیب سے ملنا شروع ہوگا اور اگر اس بات کو راز میں رکھا گیا تو رقم میں اضافہ بھی ہوتا رہے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طریقہ (۸)

بدھ کو سورج نکلنے سے پہلے انار کے ۷ پھول توڑ کر ہر پھول پر ۷ مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں اور ساتوں کو دریا میں ڈالیں اور آتے جاتے وقت پیچھے پلٹ کر نہ دیکھیں۔ ۷ روز تک برابر ایسا کریں۔ انشاء اللہ ۷ روز کے بعد غیب سے روزی ملنی شروع ہوگی۔

طریقہ (۹)

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں۔ عشاء کی نماز کے بعد آیت حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل چار ہزار پانچ سو مرتبہ پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ۳۱۳ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں، لگاتار ۴۰ دن تک یہ عمل کریں۔

اَللّٰھُمَّ یَاکَافِیُ اِکْفِنِیْ نَوَائِبَ الدُّنْیَا وَمَصَائِبَ الدَّھْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَبِجُوْدِکَ وَفَضْلِکَ عَنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ دَعَوْنَاکَ کَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا کَمَا وَعَدْتَنَا اَللّٰھُمَّ یَامُغْنِیُّ اَسْئَلُکَ غِنَاءَ الدَّھْرِ اِلَی الْاَبَدِ اَللّٰھُمَّ یَافَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِکَ وَاسْبِلْ عَلَیَّ سِتْرَ عِنَایَتِکَ وَسَخِّرْلِیْ خَادِمَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْنُ بِہٖ عَلٰی مَعَائِشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَائِیْ وَاٰخِرَتِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَسَخِّرْلِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسِ وَالْجِنَّ وَالطَّیْرِ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَبَاھِیًا اَشْرَاھِیًا اَذُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتْ اٰلِ شُدَّائِیْ یَا مَنْ اَمْرُہٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ۔

چالیس روز کے بعد انشاء اللہ اس عمل کے مؤکلین پورا نفقہ لے کر حاضر ہوں گے اور چالیس دن کے بعد مذکورہ آیت ۴۵ مرتبہ اور مذکورہ عزیمت ۷ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ صبح کو تکیہ کے نیچے سے نان ونفقہ کی رقم برآمد ہوگی۔

طریقہ (۱۰)

مندرجہ ذیل نقوش کو روزانہ اکتالیس مرتبہ لکھیں اور ۴۱ دن تک برابر لکھتے رہیں اور روز کے روز آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا میں ڈالتے رہیں۔ دوران چلہ ترک حیوانات ضروری ہے۔ انشاء اللہ چلے کے بعد بارہ روپے روزانہ غیب سے ملنے شروع ہوں گے۔ چلے کے بعد ان نقوش کو روزانہ ایک ایک مرتبہ ضرور لکھتے رہیں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ بارہ روپے روزانہ ملنے کے علاوہ ان نقوش کو جس کو بھی لکھ کر دیں گے اس کے گھر میں خوب خیر و برکت ہوگی اور مال کی فراوانی ہوگی۔ نقوش یہ ہیں۔

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یاالٰہی دست غیب عطا کر	۴۲

۷۸۶

۱	۸	۳
۶	ع	۲
۵	یاالٰہی دست غیب عطا کر	۷

۷۸۶

ب	د	و	ح
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و
و	ح	ب	د

۷۸۶

۱۷	۹	۳۱	۱۵
۳۲	۱۴	۱۸	۸
۱۳	۲۹	۱۱	۱۹
۱۰	۲۰	۱۲	۳۰

۷۸۶

باسط	فتاح	رزاق	منعم
۳۰۹	۱۹۹	۷۳	۴۸۸
۱۹۸	۳۰۶	۹۱ع	۴۷ع
۹۰ع	۷۵	۱۹۷	۳۰۷

طریقہ (۱۱)

چلّے کی نیت سے اس عمل کی شروعات اس طرح کریں کہ سب سے پہلے چاند کی یکم تاریخ سے تین تاریخ تک تین روزے رکھیں اور افطار کھیر سے کریں، دودھ کی کھیر اتنی پکائیں کہ پیٹ بھر کر اسے کھالیں، کھیر نہ کم ہو نہ زیادہ پانچویں تاریخ سے عمل شروع کریں۔ عشاء کی نماز کے دو گھنٹے کے بعد احرام باندھ کر تازہ وضو کے ساتھ مصلّے پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں اور ہر بار اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ختم سورۃ پر تین بار آمین کہیں۔ اس کے بعد ایک بار یہ عزیمت پڑھیں۔ وَافْتَحْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ مِنْ رَّحْمَتِکَ ۔۔۔ قِیْ یَآ اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ اَلطُّفُ بِلُطْفِکَ الْخَلِیِّ الطَّافِ ۔ یہ پڑھ کر سورۂ مزمل پڑھنی شروع کریں۔ جب وَکِیْلًا پر پہنچیں اکیس مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر اور اس کے بعد نو مرتبہ ''یَارَبُّ'' کہیں، جب مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰن پر پہنچیں، دست غیب کی دعا کریں۔ ختم سورۃ پر انیس مرتبہ یَارَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثُہٗ وَمَعَاذَہٗ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ اس طریقہ سے گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ عمل کے اختتام پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یہ ایک رات کا عمل ہوا۔ چالیس روز تک اس عمل کو جاری رکھیں۔ چالیس دن کے بعد قادر مطلق کی قدرت کا کرشمہ دیکھیں کہ کس طرح وہ غیب سے رزق کی بارشیں کرتا ہے۔

طریقہ (۱۲)

چالیس روز تک بہ نیت زکوٰۃ گیارہ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْل یَادَرْدَائِیل یَا مِیْکَائِیْل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ ایک چلّے میں انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہوگی۔ چلّہ پورا ہونے کے بعد گیارہ سو مرتبہ تین چلّوں تک پڑھیں۔ تین چلّوں کے بعد صرف ایک تسبیح روزانہ پڑھ لیا کریں۔ اول وآخر درود شریف حسب استطاعت پڑھیں۔ انشاء اللہ غیب سے رزق کا نزول ہوگا اور اندازہ نہیں ہوگا کہ کہاں سے روزی پہنچائی جارہی ہے۔

طریقہ (۱۳)

عروج ماہ میں اتوار کے دن سے یہ عمل شروع کریں۔ اس عمل میں ترک حیوانات ضروری ہے۔ پہلی رات نیا لباس پہنیں، غسل کریں اور جس قدر زیادہ سے زیادہ خوشبو میسر ہو اس کی دھونی دیں اور جائے عمل کو ہمہ اقسام کی خوشبوؤں سے معطر کریں۔ عمل سے قبل اپنے ہاتھوں سے دو روٹی روغنی تیار کرلیں اور ان پر دو لڈو جو کسی صاحب ایمان حلوائی سے خرید کر لائیں اور کسی دریا کے کنارے پر جاکر یہ عمل کریں۔ دوران عمل اگربتی، عود، لوبان، جو خوشبو میسر ہو وہ اپنے اردگرد روشن کریں اور حصار کرکے بیٹھ جائیں۔ اوّلاً گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، پھر سورۂ فاتحہ کو بمع موکل ایک ہزار مرتبہ پڑھیں، دوران عمل اگر کوئی خوفناک چیز نظر آئے تو ہرگز اس سے خوف نہ کھائیں اور یقین رکھیں کہ وہ چیز آپ کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گی اگر نظر آنے والی صورت روٹی طلب کرے تو نصف روٹی اس طرح اسے دیں کہ آپ کا ہاتھ حصار کے دائرے سے باہر نہ نکلے بہتر ہے کہ آپ روٹی

کا حصہ اس کی طرف اچھال دیں۔ عمل کے اختتام پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور بقیہ روٹی اور لڈو اسی وقت کھالیں اور اگر نظر آنیوالی چیز روٹی نہ مانگے تو عمل کے اختتام پر دونوں روٹیاں اور دونوں لڈو تناول کرلیں۔ (یادرکھیں کہ نظر آنے والی چیز کو مطالبے پر صرف ایک روٹی کا نصف حصہ دینا ہے، لڈو میں سے کچھ بھی نہیں دینا ہے) انشاء اللہ ساتویں روز کے اختتام پر کچھ حسین وجمیل عورتیں عمدہ پوشاک میں آئیں گی اور عامل سے بات چیت کریں گی۔ اگر آخری دن عمل کے اختتام سے پہلے یہ عورتیں نظر آجائیں تو ہرگز ہرگز ان سے بات نہ کی جائے جب تک عمل پورا نہ ہوجائے اور عمل کے پورا ہونے کے بعد روٹی اور لڈو نہ کھالئے جائیں ورنہ عمل خراب ہوجائے گا۔ بات چیت کے دوران عامل جس قدر چاہے ان سے اپنا روزینہ طے کرلے۔ انشاء اللہ تمام عمر یہ روزینہ غیب سے عامل کو ملتا رہے گا۔

یہ عمل اگر پہلے ہفتے میں کامیاب نہ ہوتو دوسرے ہفتے میں کامیاب ہوتا ہے ورنہ تیسرے ہفتے میں لازماً بفضل رب کامیاب ہوجاتا ہے۔ ارباب تجربہ نے لکھا ہے کہ بالعموم تو پہلے ہی ہفتے میں کامیابی نصیب ہوجاتی ہے لیکن اگر عامل میں روحانیت کی کمی ہوتو تیسرے ہفتے میں بہراعتبار اللہ کے فضل وکرم سے محنت ٹھکانے لگ جاتی ہے۔ سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھی جائے گی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَؤُفُ یَاعَطُوْفُ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ یَاقَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَاحَکِیْمُ یَاحَلِیْمُ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْن۔

طریقہ (۱۴)

دنیا کے غم وآلام سے اگر انسان پریشان ہوجائے اور زیادہ پیسہ کمانے کی صلاحیت نہ ہو، آمدنی محدود ہو اور مسائل غیر محدود ہوں، کہیں کوئی جائے پناہ نہ ہو، قرض خواہوں نے پریشان کررکھا ہو، ایسی نازک صورت حال میں اپنے مالک حقیقی کے دربار میں سر جھکائے اور اس سے مانگئے جو سب سے زیادہ عطا کرنے والا ہے اور بند دروازوں کو کھولنے والا ہے۔ اس سے بڑھ کر کوئی معطی نہیں، کوئی فیاض نہیں، کوئی سخی نہیں، ایسے نادار لوگوں کے لئے جو مالی مشکلات کا شکار ہوں۔ سورۃ فاتحہ کا ایک نادر عمل پیش کیا جارہا ہے۔ اس عمل کو اپنے مالک وخالق پر بھروسہ کرتے ہوئے شروع کیا جائے اور یقین کامل رکھا جائے کہ دینے والی ذات اسی کی ہے۔ وہ بہ سبب عطا کرے یا بلا سبب عطا کرے، بہرکیف عطا کرنے والا وہی ہے۔ نوچندی جمعرات سے اس عمل کی شروعات کریں اول وآخر چالیس چالیس مرتبہ درودشریف پڑھیں اور درمیان میں سو مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھیں یہ عمل لگاتار چالیس دن تک کریں۔ پرہیز کچھ نہیں وقت اور جگہ نہ بدلے انشاء اللہ چلّہ پورا ہونے کے بعد غیب سے رزق ملے گا اور اتنا ملے گا کہ عقل حیران ہوگی۔ بعض ایسی جگہوں سے بھی مدد ہوگی کہ جس کا وہم وگمان بھی نہ ہوگا، یہ عمل بارہا کا آزمودہ ہے۔

طریقہ (۱۵)

عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کو غسل کرکے پاک صاف اگر میسر ہوں تو نئے کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر بعد نماز مغرب اول وآخر پانچ پانچ درودشریف اور درمیان میں ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پہلے دن مغرب کے بعد ہی پڑھنا ضروری ہے۔ اس کے بعد اگلے دن سے جس وقت بھی پڑھیں پھر آخر تک اسی وقت پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ چلّے کے بعد دست غیب عطا ہوگا، کتنا ملے گا، کیسے ملے گا، یہ عالم الغیب ہی جانتا ہے۔ البتہ یہ طے ہے کہ ایسی جگہوں سے روزی عطا ہوگی جہاں سے وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ ایک بار کچھ مل جانے پر بات کو پوشیدہ رکھا جائے اور راز کسی پر ظاہر نہ کیا جائے۔

طریقہ (۱۶)

ایک اور عمل جو نہایت موثر ہے پیش کیا جاتا ہے۔ عمل یہ ہے کہ حق تعالیٰ کا اسم ذات "یا اللہ" بعد نماز عشاء ۱۲ ہزار مرتبہ پڑھا جائے گا اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودشریف پڑھا جائے۔ ۴۰ روز تک متواتر اسی طرح پڑھیں اور روزانہ مندرجہ ذیل ۲۵ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر کسی تالاب میں ڈالیں انشاء اللہ چالیس دن کے بعد دست غیب کا ظہور ہوگا اور اللہ اپنے خاص خزانوں سے روزی عطا کرے گا۔ ۴۰ دن کے بعد تین نقش روزانہ لکھ کر ڈالتے رہیں اور ۶۶ مرتبہ مرتبہ "یا اللہ" پڑھتے رہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

طریقہ (۱۷)

دست غیب کا ایک اور مجرب طریقہ درج کیا جارہا ہے۔ وہ یہ کہ عروج ماہ میں لگاتار ۳ روزے رکھیں اور افطار سے چند منٹ پہلے ۷ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ اَجِبْ یَا جبرائیلُ یَا اسرافیلُ ویاھمواکیلُ ویا اسمٰعیلُ ویاطسجائیلُ بحق یاباسط ۔ پھر اسی کو عشاء کے بعد ۷ مرتبہ پڑھیں اور پھر کاغذ کے اُن آٹھ پرزوں پر جن پر "یاباسط" کا نقش لکھنا ہے، یہ آیت آٹھ مرتبہ دم کردیں۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًالِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۔ اس کے بعد ۸ نقش تیار کرلیں۔ نقش یہ ہے۔

یاجبرائیل

٦	٤٨	١٨
٣٦	٣٤	١٢٠
٣٠	یاباسطُ	٤٢

یااسرافیل

یا اسمٰعیل

بالکل اسی طرح ۹ دن تک کریں۔ نو دن میں کل ۷۲ نقوش تیار ہوجائینگے ان کو کسی بوتل میں ڈال کر وہ بوتل کسی تالاب میں پھینک دیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش لکھیں اور ٹوپی میں رکھ لیں۔ اگلے دن نیا نقش لکھیں۔ اسے ٹوپی میں رکھ لیں اور ٹوپی والا نقش محفوظ کرلیں۔ جب دس نقش ہوجائیں تو دس گولیاں آٹے کی بنا کر دریا میں چھوڑ دیں۔ ۴۰ دن تک ایسا کرتے رہیں۔ ہر دسویں روز دس نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اس دوران میں غیب سے امداد ملنی شروع ہوگی۔ بارہا کا مجرب اور آزمودہ عمل ہے۔

طریقہ (۱۸)

دست غیب کا ایک نادر عمل پیش کیا جاتا ہے۔ یہ عمل تیر بہدف ہے اور بہت کم خطا کرتا ہے اور خاص مشکل بھی نہیں ہے۔ کرنا اس میں صرف یہ ہے کہ اپنے نام کے ابجد سے حروف نکالو پھر اس کے مطابق اللہ کا کوئی نام شامل کرو۔ پھر تکسیر جفری کرو، تکسیر میں ہر دوسری سطر ایک حرف دائیں طرف سے اور ایک حرف بائیں طرف سے اٹھا کر سطر بنائی جاتی ہے۔ جب آخری سطر پہلی سطر کے مطابق آجائے تو اس کو زمام کہتے ہیں۔ ایک دن تکسیر کرو، اگلے دن مٹادو یا پانی سے دھودو۔ اسی طرح لگاتار چالیس دن تک کرو اور خدا کی قدرت کا کرشمہ دیکھو کہ کس طرح بے شمار دولت عطا کرتا ہے۔ تختی آم کی تیار کرانی ہے اور قلم انار کی لکڑی کا ہو اور روشنائی میں کچھ عطر شامل کرلینا چاہئے۔

مثال اس کی یہ ہوگی۔ عزیز احمد۔ ع ز ی ز ا ح م د۔

اللہ کے دو نام لیں گے۔ رزاق۔ منعم۔ رزاق۔ م ن ع م۔

ع ز ی ز ا ح م د۔ رزاق۔ م ن ع م۔

اب اس کی تکسیر جفری پوری کریں گے۔ جب آخری سطر پہلی سطر کے مطابق آجائے تو سمجھ لیں کہ تکسیر صحیح ہوگئی۔

(تکسیر کے قاعدے سے واقفیت نہ ہو تو جو سطر پہلی سطر کے مطابق آجائے اسے آخری سمجھ لیں)

ع	ز	ی	ز	ا	ح	م	د	ر	ز	ا	ق	م	ن	ع	م
م	ع	ع	ر	ن	ی	م	ر	ق	ا	ح	ز	م	ر	د	
د	م	ر	ع	م	ع	ر	ز	ح	ن	ا	ی	ا	م	ق	ز
ز	د	ق	م	م	د	ا	ع	ی	م	ا	ع	ن	ز	ح	ز
ز	ز	ح	د	ز	ق	ن	م	ع	م	ا	ز	م	ا	ی	ع
ع	ز	ی	ز	ا	ح	م	د	ز	ز	ا	ق	م	ن	ع	م

اس مثال میں آپ یہ دیکھیں کہ آخری سطر پہلی سطر کے مطابق ہوگئی جب تک آخری سطر کے عین مطابق نہ ہو، سمجھئے کہ ابھی زمام نہیں نکلی یا پھر کہیں غلطی ہورہی ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ "تکسیری جفری" کے ذریعہ حُب، تسخیر اور رزق و فتوحات کے جو عملیات کئے جاتے ہیں وہ بفضل خداوندی تیر بہدف ہوا کرتے ہیں اور ایک دم تیر نشانے پر لگتا ہے۔ میں نے تکسیر جفری کے ذریعہ جب بھی کوئی عمل کیا ہے اس میں مجھے بھرپور کامیابی نصیب ہوئی ہے اور کام چٹکی بجاتے ہوگیا ہے۔

اس طرح کے امور کو عاملین پوشیدہ رکھتے ہیں لیکن میں اپنے قارئین سے یہ وعدہ کرچکا ہوں کہ "کتمان علم" کا مرتکب نہیں ہوں گا۔ لہٰذا جو کچھ اپنے استادوں اور بزرگوں سے سیکھا ہے اسے بے کم و کاست انشاء اللہ بیان کروں گا اسی وعدے کی ایفا کی وجہ سے یہ اہم طریقہ بھی نذر قارئین کرکے میں قلبی طور پر مطمئن ہوں۔ لیکن میں اپنے قارئین سے پھر تاکیداً یہ عرض کروں گا کہ وہ ہر عمل کو پوری طرح سمجھ کر انتہائی احتیاط اور ذمہ داری

کے ساتھ اور مکمل ایمان ویقین کے ساتھ انجام دیں تب ہی مقاصد حسنہ میں کامیابی ممکن ہے۔

طریقہ (۱۹)

نوچندی جمعرات کوتازہ غسل کرے اور پھر بوقت تہجد خوشبو لگا کر اور لوبان اور اگربتی جلا کر گوشہ تنہائی میں بیٹھے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل نقش لکھے۔ ہر روز اسی طرح ۲ نقش لکھے۔ نقش لکھنے کے بعد اپنی ٹوپی میں رکھ لے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "یا منعم" کو ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھے۔ نقش پُر کرتے وقت "یا منعم" کے نیچے دو روپے لکھ دے۔ نماز فجر کے بعد اشراق تک یا منعم پڑھتا رہے اور اس کے بعد اشراق کی نماز ادا کرے۔ ایک نقش پانی سے نگل لے اور دوسرا نقش آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آئے۔ انشاء اللہ ۴۰ روز کے بعد دو روپے روزانہ ملنے شروع ہوں گے۔ ۲۰ روز کے بعد یا منعم کے نیچے دو ریال لکھ دے۔ انشاء اللہ اب دو ریال ملنے شروع ہوں گے۔ جب بیس روز تک دو ریال ملتے رہیں تو پھر دو ڈالر لکھ دے۔ اب دو ڈالر ملنے شروع ہوں گے بس اس سے زیادہ کا لالچ نہ کرے۔ جب دو ڈالر ملنے لگیں تو پھر یا منعم دو سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر نقش لکھنے کی ضرورت نہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا منعم	۹۸	۶۰	۴۲
۶۶	۳۶	۶	۹۲
۳۰	۴۸	۱۱۰	۱۲
۱۰۴	۱۸	۲۴	۵۴

طریقہ (۲۰)

بزرگوں کا تجربے میں آیا ہوا ایک اور دست غیب کا عمل پیش کیا جا رہا ہے جو انتہائی زود اثر ہے اور مجرب بھی ہے اور مشکل بھی نہیں ہے۔ اس عمل کو دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں سے کسی بھی وقت کر سکتے ہیں لیکن جس وقت بھی پہلے دن کریں، چالیس دن تک لگاتار اسی وقت کریں، کسی دن کسی وقت اور کسی وقت نہیں ہونا چاہئے اور بزرگوں نے فرمایا ہے اگر اس عمل کو روزانہ بعد نماز عشاء کیا جائے تو افضل ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر مصلے ہی پر بیٹھ کر ایک بار درود تاج پڑھیں اور اس کے بعد آیت کریمہ۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ط وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط ایک ہزار مرتبہ پڑھے، چند ہی روز میں یا عمل کے آخری ہفتے میں ایک مؤکل حاضر ہو کر کچھ دے گا وہ چیز لے کر احتیاط سے رکھ لے اور چالیس دن کے بعد ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر درود ابراہیم ایک بار اور مذکورہ آیت دس مرتبہ پڑھتا رہے تا کہ عمل قائم رہے۔ انشاء اللہ اس چیز کے خرچ کرنے کی نوبت نہیں آئے گی۔ جو مؤکل دوران عمل دے کر جائے گا بلکہ کچھ نہ کچھ غیب سے عطا ہوتا رہے گا۔

اکابرین نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کی شروعات کسی برج ثابت اور عروج ماہ میں کرے تو کامیابی کے امکانات اور زیادہ روشن ہو جاتے ہیں۔

طریقہ (۲۱)

یہ عمل صرف اس شہر یا گاؤں میں ہو سکتا ہے جہاں دریا ہو، چھوٹے موٹے تالاب پر بھی ممکن نہیں ہے۔ البتہ اگر نہر ہو تب بھی بات بن جائیگی۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ چھ گز کپڑا خالص حلال کی کمائی سے خریدو، یہ کپڑا اسفید یا ہرے رنگ کا ہو، اس میں سے تین گز کی پگڑی بناؤ تین گز کا تہمند بناؤ اور نوچندی جمعرات کو روزہ رکھو اور صبح کی نماز کے بعد تہمند اور پگڑی باندھ کر یہ آیت پڑھتے ہوئے دریا کی طرف چل پڑو۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝

ننگے پاؤں جانا بھی شرط ہے، دریا پر جا کر غسل کرو، غسل کے دوران بھی آیت پڑھتے رہو، غسل کے بعد پگڑی کو تہمند بنا لو اور تہمند کو پگڑی بنا لو۔ واپسی میں بھی آیت کریمہ پڑھتے رہو، گھر آ کر دونوں کپڑے احتیاط کے ساتھ تہہ کر کے کسی صندوق میں رکھ دو اور اپنے کپڑے پہن لو۔ دوسرے ماہ پھر نوچندی جمعرات کو روزہ رکھو اور اسی عمل کو دہراؤ۔

یہ بات واضح رہے کہ کپڑوں پر (۱) اور (۲) ڈال دو۔ ایک نمبر کو پگڑی بناؤ اور دوسرے کو تہمند۔ واپسی میں الٹا کرو۔ (۲) کو پگڑی بناؤ اور ایک نمبر کو تہمند۔ اسی طرح یاد رہے گا اور بھول چوک نہیں ہوگی۔ لگاتار گیارہ جمعراتوں تک گویا کہ گیارہ مہینوں تک یہ عمل جاری رکھو، گیارہویں دن کے عمل کے بعد ایک دو دن کے اندر اندر کسی بزرگ سے ملاقات ہوگی اور وہ ایک انگوٹھی عطا کریں گے اس انگوٹھی کو پہن لو اور روزانہ اس انگوٹھی پر مذکورہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر دم کرتے رہو تا زندگی۔

اس انگوٹھی کے پہننے کے بعد روزانہ غیب سے کچھ نہ کچھ ملتا رہے گا، نماز کی پابندی کے ساتھ خیرات بھی روزانہ کچھ نہ کچھ کرتے رہو تا کہ عمل متاثر نہ ہو۔

طریقہ (۲۲)

یہ عمل بھی بزرگوں سے منقول ہے اور مجرب ہے۔ اس عمل کی کامیابی پر روزانہ کچھ نہ کچھ ملتا ہے لیکن اس میں دو شرطیں ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ جو کچھ بھی عطا ہو اس کا ۲۵ فیصد حصہ خیرات کرنا روز کے روز ضروری ہے۔ دوسری شرط یہ ہے کہ جو کچھ بھی ملے ۲۵ فیصد خیرات کر دینے کے بعد اسے اپنی ذاتی ضروریات میں خرچ کر دینا ضروری ہے ورنہ آئندہ کے لئے روزینہ بند ہو جائے گا۔

مندرجہ ذیل نقش روزانہ پندرہ عدد لکھ کر کسی بھی کھیت میں جا کر دبا دیں۔ چاند کی پہلی تاریخ سے چاند کی پندرہ تاریخ تک روزانہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ پندرہ دن کے بعد ایک بزرگ سے ملاقات ہوگی۔ وہ جتنا عطا کریں گے اتنا پھر تکئے کے نیچے سے یا گھر کے کسی طاق میں رکھا ہوا ملتا رہے گا۔ اسی طرح کے دست غیب والے عملیات میں راز کو چھپائے رکھنا عمل کو پائیدار بناتا ہے کسی پر راز افشا کر دینے سے بھی عمل کی قوت فنا ہو جاتی ہے۔ اس لئے عمل سے پہلے اور بعد میں کسی پر اپنا راز ظاہر نہ کیا جائے ورنہ عمل کو نقصان پہنچے گا اور وہ بے اثر ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۱۵۳	۱۶۶	۱۵۷	۱۴۹	۱۶۱
۱۴۷	۱۶۴	۱۵۱	۱۶۹	۱۵۵
۱۶۷	۱۵۸	۱۴۵	۱۶۲	۱۵۴
۱۶۰	۱۵۲	۱۷۰	۱۵۶	۱۴۸
۱۵۹	۱۴۶	۱۶۳	۱۵۰	۱۶۸

طریقہ (۲۳)

دست غیب کا ایک اور مجرب طریقہ نقل کیا جا رہا ہے۔ مندرجہ ذیل نقش ۴۰ عدد روزانہ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر کسی دریا میں یا بڑے تالاب میں ڈالیں، نوچندی اتوار سے یہ عمل شروع کریں اور نقش لکھنے سے پہلے ۱۸۰ مرتبہ "یَامُفَتِّحُ فَتِّحْ بِالْخَیْرِ" پڑھیں، اس عمل کے چلّے میں ترک حیوانات ضروری ہے۔ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا، چالیس دن پورے ہونے کے بعد روزانہ ایک نقش لکھ کر جیب میں ڈال لیا کرے، شام تک انشاء اللہ جیب روپوں سے بھری رہے گی، نقش کے پہلے خانے کو خالی رکھنا ہے اور اس خانہ کا عدد خانے کے اوپر تحریر کرنا ہے۔ اس کی کوئی خاص وجہ نہیں ہے بلکہ یہ نقش بزرگوں سے اسی طرح نقل ہوتا چلا آ رہا ہے اس لئے ہم نے بھی اسے اسی طرح نقل کیا ہے اور شائقین سے اسی طرح نقل کرنے کی تاکید ہے۔ نقش یہ ہے۔

۴۸۶ ۴۶۰

۴۶۷	۴۷۰	۴۷۴	
۴۷۳	۴۶۱	۴۶۶	۴۷۱
۴۶۲	۴۷۶	۴۶۸	۴۶۵
۴۶۹	۴۶۴	۴۶۳	۴۷۵

طریقہ (۲۴)

ذیل میں ایک نقش دیا جا رہا ہے یہ اگرچہ دست غیب کا تو نہیں ہے لیکن اگر اس نقش کو طریقے سے کر لیا جائے تو دست غیب ہی کی طرح رزق کے اسباب بنتے ہیں اور ہر طرف سے رحمت خداوندی کی ہوائیں اس طرح چلتی ہیں کہ مالی مسائل خود بخود حل ہونے لگتے ہیں اور خوب خیر و برکت ہوتی ہے۔

اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے ورنہ گلاب وزعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر پھر چاندی کا ورق رکھ کر نقش کو موڑ کر تعویذ کی شکل دے اور پھر اس اسے سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے بازو پر باندھ لے پہلے چار دنوں تک یَارَزَّاقُ تَرَزَّقْتُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِی الرِّزْقِ رِزْقُکَ یَارَزَّاقُ ۳۰۸ مرتبہ پڑھ کر اس نقش پر دم کرے، کپڑے ہی سمیت۔ اس کے بعد چار دن تک الوہاب ۲۷۰ مرتبہ پڑھ کر نقش پر دم کرے اس کے بعد تا عمر یا رزاق یا وہاب دس مرتبہ روزانہ پڑھ کر نقش پر دم کرتا رہے۔ اول و آخر ہمیشہ حسب توفیق درود شریف بھی پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ رزق کی بے حد فراوانی ہوگی اور دنیا سمجھے گی کہ کہیں سے دست غیب مل رہا ہے۔

نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں۔

یاامواکیل ۷۸۶ یاعطرائیل

۷۶	۸۰	۸۳	۶۹
۸۲	۷۰	۷۵	۸۱
۷۱	۸۵	۷۸	۷۴
۷۹	۷۳	۷۲	۸۴

ماب	و	ل	ا
۴۹	۳	۲	۲
۳	۳۲	م	۲
۵	۵	م	۳۱

یارفتمائیل یاجبرائیل

طریقہ (۲۵)

یہ نقش بھی دست غیب کی طرح دولت کی فراوانی لاتا ہے اور بفضل خداوندی اسباب خود بخود بنتے ہیں۔ یہ نقش بسم اللہ کا ہے۔ اس نقش کو چاندی کی تختی پر کندہ کرائیں ورنہ پھر مذکورہ نقش کی طرح گلاب وزعفران سے لکھیں۔ یہ نقش شرف قمر میں لکھیں اس کے بعد قمر ہی کی ساعت میں اس عمل کو کریں کہ اول سات مرتبہ درودِ تاج ورنہ پھر درود ابراہیم ہی پڑھ لیں اس کے بعد یہ پڑھیں۔ اَجبُ یاجبرائیل یاھمواکیل یارویائیل یا اسرافیل یاطاطائیل یادورائیل یاامواکیل یاتنکفیل یامولائیل یاسر کتیائیل بحقِ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر نقش پردم کردے اور پھر اس پر مذکورہ نقش کی طرح چاندی کا ورق رکھ کر اسے موڑ لیں اور پھر موم جامہ کے بعد اسے تعویذی شکل دے کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں اس کے بعد روزانہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر اس نقش پر تاعمر دم کرتے رہیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اَجبُ یاجبرائیل بحقِ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

اَجب یاھمواکیل بحقِ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم	۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵	اَجب یااسرافیل بحقِ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم
	۲۶۴	یااکرام	۲۶۰	
	۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱	

اَجبُ یاطاطائیل بحقِ بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحیم

طریقہ (۲۶)

اول ترک حیوانات دس روز تک کرے اور تین روزے رکھے۔ اس کے بعد عروج ماہ نوچندی اتوار سے عمل شروع کرے۔ تہجد کی نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود ابراہیم پڑھ کر پانچ ہزار دوسو چوراسی مرتبہ اسم "یاباسط" پڑھے پھر ایک سو ایک مرتبہ درود ابراہیم پڑھے۔ اس کے بعد نماز فجر ادا کرے، نماز فجر کے بعد انار کے قلم سے ۲۷ نقش "یاباسط" کے لکھے۔ پھر انہیں آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ دریا کی طرف جاتے وقت اور واپسی میں کسی سے کلام نہ کرے اور نہ ہی مڑ کر دیکھے۔ روزانہ اسی طرح ۴۱ دن تک عمل کرتا رہے۔

دوران عمل جو یا گندم کی روٹی نمک سے کھائے اور روٹی خود پکائے۔ اس کے علاوہ اور کوئی چیز نہ کھائے۔ اپنا کام کسی سے نہ کرائے، انشاء اللہ ۴۱ روز کے بعد روزی میں برکت ہوگی اور کچھ نہ کچھ روزانہ پردۂ غیب سے عطا ہوگا، جو کچھ بھی ملے اسے خرچ کردے، جمع نہ کرے ورنہ عمل باطل ہوجائے گا۔ ۴۱ دن کے بعد بلا پرہیز ۱۱ نقش روزانہ لکھ کر دریا میں ڈالتا رہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یارفتمائیل بحق باسط

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۳۴	۳۶
۴۲	برائے دست غیب	۳۰

طریقہ (۲۷)

بزرگوں نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص آیت کریمہ "حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیل" کا جدول وفقی اور جدول کسری ایک کاغذ پر چاند کی ۱۴ تاریخ کو بعد نماز مغرب لکھ کر اپنے پاس رکھ لے اور آیت کریمہ کو روزانہ کوئی ایک وقت مقرر کرکے ۴۵۰ مرتبہ پڑھتا رہے تو اسے دنیا میں عزت اور سرداری عطا ہوگی انشاء اللہ اور اگر ان دونوں جدولوں کو ایک کاغذ پر اور دوسرا اس کی پشت پر لکھ کر خوشبو سے معطر کرکے اپنے تکیے میں سی لے اور پہلے چلّے میں آیت کو ایک ہزار نو سو مرتبہ پڑھے۔ ایک چلّے کے بعد تاحیات ۴۵۰ مرتبہ پڑھنے کو معمول بنائے تو اس کو غیب سے روزی عطا ہوگی۔

جدول وفقی حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیل یہ ہے۔

جدول وفقی اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں۔

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	له	و	ن	ع	م	ل	ا	ل	و	ک	ی	ل
س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ف	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح
ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س
ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب
ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن
ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا
ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا
ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل
ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل
و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه
ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و
ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن
م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع
ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م
ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا
و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل
ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و
ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک
ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی

جدول تکسیری حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل یہ ہے۔

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل
ل	ح	ی	س	ک	ب	و	ن	ل	ا	ا	ا	م	ل	ع	ل	ن	ه	و
و	ل	ه	ح	ن	ی	ل	س	ع	ک	ل	ب	م	و	ا	ن	ا	ل	ا
ا	و	ل	ل	ا	ه	ن	ح	ا	ن	و	ی	م	ی	م	ل	ب	س	ل
ک	ا	ع	و	ل	ل	س	ل	ب	ا	ل	ح	م	ن	ی	ه	و	ا	ن
ن	ک	ا	ا	و	ع	ح	و	ی	ل	ن	ل	م	س	ه	ل	ل	ب	ا
ا	ن	ب	ک	ل	ا	ل	ا	ه	و	س	ع	م	ح	ل	و	ن	ی	ل
ل	ا	ی	ن	ن	ب	و	ک	ل	ل	ا	ح	م	ل	ع	ا	س	ه	و
و	ل	ه	ا	س	ی	ا	ن	ع	ن	ل	ب	م	و	ا	ک	ح	ل	ل
ل	و	ل	ک	ح	ه	ک	ا	ا	س	و	ی	م	ا	ب	ن	ل	ع	ن
ن	ل	ع	و	ل	ل	ن	ل	ب	ح	ا	ه	م	ک	ی	ا	و	ا	س
س	ن	ا	ل	و	ع	ا	و	ی	ل	ک	ل	م	ن	ه	ل	ا	ب	ح
ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ن	و	ک	ی	ل

طریقہ (۲۸)

یہ ایک انتہائی مجرب عمل ہے۔ سورۂ قارعہ کا نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور ہر نماز کے بعد سورۂ قارعہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد رزق کے دروازے کھلیں گے، ملنے والی رقم ہمیشہ جائز کاموں میں خرچ کریں۔ روزانہ اول آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ سورۂ قارعہ کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۰۹	۳۱۲۳	۳۱۲۰	۳۱۱۶
۳۱۲۱	۳۱۱۵	۳۱۱۰	۳۱۲۲
۳۱۱۴	۳۱۱۸	۳۱۲۵	۳۱۱۱
۳۱۲۴	۳۱۱۲	۳۱۱۳	۳۱۱۹

طریقہ (۲۹)

اس عمل کو ترک حیوانات کے ساتھ تہجد کے وقت کرنا چاہیے۔ نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور روزانہ چالیس دن تک گوشہ تنہائی میں اس عمل کو جاری رکھیں۔ اس جگہ کسی کا عمل دخل دوران چلہ نہ رہے۔

عمل یہ ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَسْتَغِیْثُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ۱۴۰۰ سو مرتبہ پڑھنا ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ دست غیب کی دولت سے سرفراز ہوگا اگر ترک حیوانات کے ساتھ پڑھیں تو صرف پانچ سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اس عمل کی برکت سے رزق کے دروازے کھلیں گے لیکن دست غیب سے بہرہ ور نہیں ہوگا۔ چالیس دن کے بعد روزانہ اس عمل کی ایک تسبیح پڑھتے رہیں۔

طریقہ (۳۰)

عمل یہ ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝

ترکیب: نماز عشاء کے بعد دو رکعت نفل ادا کریں اس طرح کے سورۂ فاتحہ کے بعد اس آیت کو پچاس مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد دست غیب کے لئے دعا کریں۔ اس عمل کو ۲۱ راتوں تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ دست غیب نصیب ہوگا، کامیابی کی صورت میں روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات کرتے رہیں اور دولت جمع کرنے کی غلطی نہ کریں۔

طریقہ (۳۱)

یہ عمل ایک بزرگ کی عطا ہے اور ہم اس عمل کو اپنے تمام قارئین کو بخش رہے ہیں، فائدہ اٹھائیں اور ہمیں اور بزرگوں کو دعاءِ خیر سے نوازیں ہم نے بھی اس عمل کا تجربہ کیا ہے۔ اس عمل کے شروع کرنے سے غیبی فتوحات کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور کچھ عرصہ کی پابندی کے بعد عجیب وغریب کمالات کا ظہور شروع ہوتا ہے۔ پروردگار عالم طرح طرح کی نعمتیں عطا کرتا ہے، رزق کی فراوانی ہوتی ہے اور آمدنی میں زبردست اضافہ ہوتا ہے، دل باغ باغ رہتا ہے اور روح مطمئن اور آسودہ رہتی ہے، اس عمل کی برکت سے وہ سب کچھ ملے گا جس کو لفظوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ "یامغنی" اور گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ چلّے کے دوران ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھیں اور چلّے کے بعد روزانہ کسی بھی وقت صرف ایک تسبیح پڑھتے رہیں۔ نوچندی جمعرات کو پہلے دن عمل کے بعد "یامغنی ویاغنی" کا نقش بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ دست غیب دولت عطا ہوگی اور رزق کے دروازے ایسی جگہ سے کھلیں گے جہاں سے گمان بھی نہیں ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۳۲	۵۴۶	۵۴۳	۵۳۹
۵۴۴	۵۳۸	۵۳۳	۵۴۵
۵۳۷	۵۴۱	۵۴۸	۵۳۴
۵۴۷	۵۳۵	۵۳۶	۵۴۲

طریقہ (۳۲)

اس عمل کی برکت سے بھی دست غیب کے دروازے کھل جاتے ہیں اور روزی موسلا دھار بارش کی طرح برسنے لگتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بہ نیت زکوٰۃ سورۂ یٰسین عشاء کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھیں اول و آخر ۴۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور ۴۱ ویں رات سورۂ یٰسین کا نقش بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد روزانہ ۵ مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھتے رہیں۔ اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ انشاء اللہ رزق کی فراوانی ہوگی اور دولت کی

ریل پیل ہوگی۔ بارہا کا آزمایا ہوا عمل ہے اللہ کے فضل سے کبھی خطا نہیں کرتا۔ سورۂ یٰسین کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۳۵۲	۵۵۳۵۵	۵۵۳۵۸	۵۵۳۴۵
۵۵۳۵۷	۵۵۳۴۶	۵۵۳۵۱	۵۵۳۵۶
۵۵۳۴۷	۵۵۳۶۰	۵۵۳۵۳	۵۵۳۵۰
۵۵۳۵۴	۵۵۳۴۹	۵۵۳۴۸	۵۵۳۵۹

طریقہ (۳۳)

ایک زبردست عمل جو انسان کو صاحب دولت بنا دیتا ہے۔ جس ہجری ماہ کی پہلی تاریخ جمعرات کی ہو اس سے یہ عمل کرنا ہے پہلی تاریخ کو روزہ رکھنا ہے اور دودھ اور چاول سے افطار کرنا ہے۔ بعد نماز عشاء وتر پڑھنے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ الم نشرح اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص نماز سے فارغ ہو کر اس کا ثواب اہل بیت کو پہنچادیں۔ اس کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ نماز فجر کے بعد سورۂ مزمل گیارہ مرتبہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف نماز ظہر و عصر و مغرب کے بعد سورۂ مزمل دو مرتبہ اور عشاء کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ایک سال تک اس عمل کو جاری رکھیں اور ہر ہجری مہینے کی پہلی تاریخ کو روزہ رکھتے رہیں۔ ایک سال کے بعد اس قدر فتوحات ہوں گی کہ عقل حیران ہوگی۔ اس دوران اگر سورۂ مزمل کا نقش گلے میں پڑا رہے تو بہتر ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۱۹۱	۱۷۱۹۴	۱۷۱۹۷	۱۷۱۸۴
۱۷۱۹۶	۱۷۱۸۵	۱۷۱۹۰	۱۷۱۹۵
۱۷۱۸۶	۱۷۱۹۹	۱۷۱۹۲	۱۷۱۸۹
۱۷۱۹۳	۱۷۱۸۸	۱۷۱۸۷	۱۷۱۹۸

طریقہ (۳۴)

نوچندی جمعرات کو غسل کر کے نیا لباس پہن لیں اور نماز مغرب کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ سورۂ مزمل ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر سو جائیں، صبح کو اٹھ کر کسی سے بات چیت کئے بغیر ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں پھر نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں۔ اس طرح اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غائبانہ فتوحات شروع ہوں گی۔

طریقہ (۳۵)

یہ نقش روزانہ ۱۲ کی تعداد میں لکھ کر آگ میں جلائیں اور اس کی خاک کسی نہر یا دریا میں ڈالیں۔ اس عمل کو ۱۲۰ دن تک جاری رکھیں انشاء اللہ غیب سے روزی کا سلسلہ شروع ہوگا۔

۷۸۶

لے	ح	حٓ
ع	لا	لے
۶	اا۱۶۱	۹

طریقہ (۳۶)

آدھی رات کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کر گیارہ مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ایک ہزار مرتبہ "یا عزیز" پڑھیں۔ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یا رحیم یا کریم پڑھیں، آخر میں تین سو مرتبہ "یا منتقم" پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر عمل ختم کر دیں۔ ایک چلّے کے بعد دولت کے انبار لگیں گے۔

طریقہ (۳۷)

یہ عمل حضرت شفق رامپوریؒ نے اپنے مشہور ماہنامہ ستارہ کی اشاعت ستمبر ۱۹۵۹ء میں دیا تھا اور یہ بھی تحریر کیا تھا کہ یہ عمل انہیں مشہور طبیب بزرگ حضرت سید معظم الدین احمدؒ نے عطا کیا تھا۔ جس کو عام افادیت کے لئے انہوں نے اپنے رسالے میں پیش کیا۔ اس عمل کو جس نے بھی کیا اس نے اس کو مجرب پایا۔

یہ عمل بکرمی کے آٹھ مہینوں میں کر سکتے ہیں اور اس عمل کو نوچندی جمعرات کو کرنا ہے لیکن بکرمی کے ان مہینوں میں اس عمل سے پرہیز رکھیں، بیساکھ، ساون، کارتک، مگھر، نوچندی جمعرات کا روزہ رکھنا ہے۔

تیاری یہ ہے۔ مٹی کا ایک برتن لائیں اس میں پانی رکھیں، کچھ چھوارے اور کچھ کھجور لائیں، افطار میں اس پانی کے جو مٹی کے برتن میں کسی کنوئیں یا دریا سے لائے ہوں اور کھجور و چھوارے کے سوا کچھ نہ کھائیں

نہ کچھ پئیں۔ افطار سے کچھ دیر پہلے غسل کریں، پاک صاف لباس پہنیں، لباس پر عطر لگائیں اور مصلیٰ بچھا کر اس کے ارد گرد ۴ اگربتیاں جلالیں۔ افطار کھجور سے کرکے چھوارہ کھالیں اور پھر پانی پی لیں۔ نماز مغرب اسی جگہ مع اوّابین کے ادا کریں، اس کے بعد عشاء تک درود شریف پڑھتے رہیں، عشاء کی اذان پر قضاءِ حاجت سے فارغ ہوکر تازہ وضو کریں اور اسی جگہ عشاء کی نماز ادا کریں۔ نماز سے فارغ ہوکر ۴۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور بارہ ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

اَزِفَةُ الْاٰزِفَةُ لَیْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ۔ اس عمل کے دوران کوشش کریں کہ وضو نہ ٹوٹے اور اگر وضو ٹوٹ جائے تو حصار کے اندر تیمم کرلیں، ڈھیلے کا پہلے سے اہتمام رکھیں۔ انشاء اللہ عمل پورا ہونے پر مصلے کے نیچے سے رقم ملے گی۔ یہ عمل اگر کسی وجہ سے پہلی بار کامیاب نہ ہو تو تیسری مرتبہ ضرور کامیاب ہوجاتا ہے لیکن عمل نوچندی جمعرات ہی کو کرنا ہے۔ بعض بزرگوں نے اس عمل کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ مذکورہ ۴ ماہ کو چھوڑ کر اگر آٹھوں مہینے یہ عمل کرلیا جائے تو پھر روزانہ تہجد کے وقت مصلے سے رقم برآمد ہوتی ہے۔ لیکن رقم جتنی بھی ملے اس کو روز کے روز خرچ کردینا ضروری ہے، بچا کر رکھنے سے عمل خراب ہوجاتا ہے۔

طریقہ (۳۸)

اس عمل کی زکوٰۃ ۳۷ دن میں ادا ہوتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ ۱۲ دن تک روزانہ ۲۷ نقش لکھیں اور ۷ اویں دن سے نقش صرف ۴ عدد لکھیں ان نقوش کو روزانہ یا اکٹھے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں، اس کے بعد روزانہ ایک نقش لکھتے رہیں۔ انشاء اللہ غیب سے روزی ملتی رہے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۵۵	۴۴۴۸	۱۶۶۵
۲۷۷۵	یا غنی اغنی	۳۸۹۳
۳۳۳۸	۲۲۲۰	۱۱۱۰

طریقہ (۳۹)

رات کے ۱۲ بجے اٹھیں اور وضو کرکے پندرہ مرتبہ سورۂ طٰہٰ کی تلاوت کریں، اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۲۴ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی ۲۵ ویں دن سے سورۂ طٰہٰ کی تلاوت نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ کرلیا کریں۔ انشاء اللہ غیب سے روزینہ ملے گا اور رزق ایسی جگہ سے ملے گا جہاں سے گمان بھی نہیں ہوگا۔ یہ عمل اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہا ہے۔

طریقہ (۴۰)

بزرگوں نے سچ کہا ہے کہ "کیمیا، لیمیا اور سیمیا" کے بارے میں اولیاء اللہ کے سوا کوئی کچھ نہیں جانتا۔ دست غیب بھی کیمیا کا ایک جزو ہے۔ کیمیا اسے کہتے ہیں کہ تانبے سے سونا بن جائے۔ دست غیب اسے کہتے ہیں کہ انسان کو اس کی اپنی ضرورت کے مطابق اس قدر رزق ملتا رہے کہ اس کو جائز اخراجات میں کوئی دشواری نہ ہو۔ یہ عمل بزرگوں کی عطا ہے اس عمل کو پوری دیانت داری کے ساتھ تمام قارئین تک پہنچایا جارہا ہے آگے اللہ کی مرضی اور آپ کی صحیح محنت۔ یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ اگر قارئین نے اس عمل کو محنت اور حسن نیت کے ساتھ کرلیا تو پھر کسی کی محتاجی نہیں رہے گی۔ قدرت کی طرف سے انتظام ہوتا رہے گا۔

یہ عمل سات دن کا ہے۔ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں، دوران عمل جھوٹ نہ بولیں، فحش باتوں سے پرہیز رکھیں، بے ضرورت لوگوں سے ملاقات نہ کریں، زیادہ وقت تنہائی میں گزاریں۔ اس عمل کو نوچندی جمعرات سے شروع کرنا ہے، عشاء کے بعد کرنا ہے اور نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر جمعہ کی شب سے اس عمل کی شروعات کرنی ہے۔ کھانے کی چیزوں میں گوشت، لہسن، پیاز وغیرہ سے، بیڑی سگریٹ سے پرہیز رکھیں، گوشت کسی بھی جانور کا ہونہ کھائیں۔ عشاء کے بعد اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنا ہے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

آیت یہ ہے۔ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ط وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" پڑھیں، آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

اس عمل کو ایک نشست میں بھی کرسکتے ہیں اور کئی نشستوں میں بھی، لیکن اس کو شروع عشاء کے بعد ہی کرنا ہے اور اگلے دن مغرب کی نماز کے بعد عشاء سے پہلے پہلے ختم کردینا ہے۔ انشاء اللہ اس عمل کے بعد رزق غیب سے ملے گا۔ یہ عمل اگر سال میں چند بار کرلیا جائے تو کیا ہی کہنے لیکن ایک مرتبہ کرنے والے بھی دست غیب سے محروم نہیں رہتے۔

طریقہ (۴۱)

دست غیب کے صرف یہ معنی نہیں ہیں کہ ایک طے شدہ رقم مصلے

کے نیچے سے ملتی رہے بلکہ دست غیب کا مطلب یہ بھی ہے کہ انسان کو کبھی فکر معاش نہ ہو۔ اور قدرت کی طرف سے اس کی امداد ہوتی رہے۔ تمام بزرگان دین غیبی امداد سے بہرہ ور تھے اور انہیں رزق کے سلسلے میں کوئی محتاجی نہیں تھی۔ سن ۱۹۱۰ء کی بات ہے کہ بغداد سے ایک بزرگ آئے اور وہ بزرگ اللہ کے بندوں پر اتنا خرچ کرتے تھے کہ حیرت ہوتی تھی اور اتنا خرچ کرنے کے بعد بھی ان کی جیب خالی نہیں ہوتی تھی۔ ایک دن شفق رامپوریؒ نے ان سے دریافت کیا کہ حضرت اس بے دریغ خرچ کا راز کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس ایک عمل ہے جو مجھے کسی بزرگ سے عطا ہوا تھا اس عمل کی برکت سے مجھے غیب سے اس قدر ملتا ہے کہ مجھے خرچ کرنے کے بعد بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ ایک نقش ہے اور اس نقش کی اجازت میں تمہیں بھی دیتا ہوں اور اس کی اجازت میں سب کو بھی دیتا ہوں۔ اس نقش کو روزانہ گیارہ کی تعداد میں لکھنا ہے اس میں کوئی پرہیز نہیں ہے البتہ نقش روزانہ لکھنے ہیں اور ناغہ ایک دن کی بھی نہیں کرنی ہے۔ لگاتار ۴۰ دن تک اس عمل کو جاری رکھنا ہے، اس نقش کے بے شمار فوائد ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کی شادی میں کوئی رکاوٹ، نوکری کی تلاش میں کوئی الجھن، آپ پر کوئی جھوٹا مقدمہ، قرض کا بوجھ، اخراجات میں دشواری، کسی مرض سے پریشانی وغیرہ۔ انشاء اللہ اس طرح کے تمام امور میں غیب سے مدد ہوگی اور غیب سے زر کثیر ملے گا جو خرچ کرنے پر کم نہیں ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۲	۷۴۳	۲۷۶
۴۶۰	یہاں مقصد لکھیں	۶۵۱
۵۵۹	۳۶۸	۱۸۴

روزانہ گیارہ نقش لکھ کر کسی درخت کی جڑ میں دبانے ہیں، روزانہ دبانے ضروری نہیں لیکن روزانہ لکھنے ضروری ہیں۔ ساتویں دن یا دسویں دن اکٹھے دبا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ دوران چلہ ہی فتوحات شروع ہو جائینگی لیکن دست غیب کی دولت ۴۰ دن کے بعد ملے گی۔

طریقہ (۴۲)

یہ نقش مولانا الحاج قطب علی اجمیریؒ کا عطا کیا ہوا نہایت مجرب ہے۔ بعد نماز صبح قبل از طلوع آفتاب زعفران سے لکھیں، قلم نیا ہو اگر انار کی ٹہنی کا ہو تو اچھا ہے۔ اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ غیب سے روزی ملنے کا سلسلہ شروع ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۲	۱۸۹	۱۹۶	۱۹۹
۱۹۵	۲۰۰	۲۰۱	۱۹۰
۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱	۲۱۴
۱۹۲	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۳

طریقہ (۴۳)

کسی ایک نماز کے بعد روزانہ پندرہ مرتبہ یہ آیت پڑھنے کا معمول بنائیں، اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ کچھ ہی دنوں کے بعد غیب سے روزی کا سلسلہ شروع ہوگا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرَّحْمٰنِ الرَّحیم۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۔

طریقہ (۴۴)

پہلے سورۂ فاتحہ کی زکوٰۃ ادا کریں، زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو مندرجہ ذیل نقش لکھ کر گلے میں ڈال لیں۔ پھر اسی رات سے روزانہ بہ نیت زکوٰۃ ۳۳۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ کی تلاوت کریں۔ یہ عمل ۲۸ دن تک جاری رہے گا۔ آخری دن یعنی ۲۸ ویں دن سورۂ فاتحہ ۳۶۲ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو جائے گی، زکوٰۃ کے بعد روزانہ ۲۰ مرتبہ پڑھا کریں۔ انشاء اللہ صاحب زکوٰۃ کو غیب سے رزق ملے گا، کوئی بیماری نہیں ہوگی اور اگر خدانخواستہ کوئی بیماری ہوگئی تو صرف ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر سینے پر دم کرنے سے بیماری سے نجات مل جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۲۳۵۷	۲۳۷۱	۲۳۶۸	۲۳۶۵
۲۳۶۹	۲۳۶۴	۲۳۵۸	۲۳۷۰
۲۳۶۳	۲۳۶۶	۲۳۷۳	۲۳۵۹
۲۳۷۲	۲۳۶۰	۲۳۶۲	۲۳۶۷

میکائیل

طریقہ (۴۵)

اس عمل کے بعد وہاں سے رزق ملے گا جہاں سے گمان نہ ہو۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے گیارہ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں اس کے بعد مع بسم اللہ چہل کاف ۶۲ بار پڑھیں۔ اس کے بعد آیت کریمہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں پھر درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں، عمل کا وقت اور جگہ مقرر رکھیں۔ انشاء اللہ اس عمل کا اثر دس دن میں ظاہر ہونے لگے گا۔ غیب سے کچھ ملے گا لیکن لانے والے سے کوئی سوال نہ کریں، نہ یہ پوچھیں کہ تم کون ہو، کہاں سے آئے ہو، کس نے بھیجا ہے۔ جو کچھ دیدے لے کر اپنے پاس رکھ لیں اور اس چیز کی حفاظت کریں اگر رقم ہو تو اس رقم کو خرچ نہ کریں چالیس دن کے بعد قرآن حکیم کی یہ آیت دس مرتبہ پڑھتے رہیں۔ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف۔

آیت یہ ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ط وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ط

طریقہ (۴۶)

سات روزے رکھیں اور ہر شب نماز عشاء سے قبل چہل کاف سو مرتبہ مع بسم اللہ پڑھیں اس کے بعد یہ آیت ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ اس آیت کے اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ "یَا حَیُّ" اور ایک سو پچاس مرتبہ "یَا قَیُّوْمُ" پڑھیں۔ انشاء اللہ سات دن کے بعد ایک نامعلوم شخص کوئی رقم دے گا اس کو بیگ میں رکھ لیں بغیر دیکھے اور خرچ کرتے رہیں، رقم کبھی ختم نہیں ہوگی۔

طریقہ (۴۷)

سورہ حشر کی اس آیت کی زکوٰۃ اکبر ادا کرے۔ پھر چالیس یوم تک بلاناغہ عشاء کے بعد ۵۱ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ چالیس دن کے بعد روزانہ صرف ۷ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ رزق کے دروازے کھلیں گے اور بے گمان رزق ملے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَالَّذِیْنَ تَبَوَّؤُا الدَّارَ وَالْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِھِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ ھَاجَرَ اِلَیْھِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِھِمْ حَاجَۃً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ وَلَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ ط وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔

طریقہ (۴۸)

اس مقصد کیلئے "یَا بَاسِطُ" کا اسم مبارک مشہور ہے، مثلث وضعی کا ایک عمل پیش خدمت ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اسم الٰہی "یَا بَاسِطُ" ۷۲ مرتبہ پڑھ کر یہ آیت ۶۲ مرتبہ پڑھیں۔ یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ اس کے بعد ہر نقش کاٹ کر علیحدہ علیحدہ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔ اس کے بعد ۷۲ نقش لکھیں اور اسم یَا حَیُّ کے اٹھارہ نقش لکھیں اور ان کو بھی الگ الگ کاٹ لیں اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں لیکن پہلے یَا بَاسِطُ اور اس کے بعد یَا حَیُّ کے کٹے ہوئے نقش دریا میں ڈالیں۔ ۴۰ دن تک اس عمل کو جاری رکھیں اور ۴۰ دن کے بعد روزانہ ایک نقش ۷۲ والا اور ایک نقش ۱۸ والا لکھ کر کاٹ کر دریا میں ڈالتے رہیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ نقش لکھنے کے بعد جب تک دریا میں نہ ڈال دیا کریں کسی سے بات نہ کیا کریں۔ اگر کوئی راستے میں عجوبہ نظر آئے تو اس کا کسی سے ذکر نہ کریں۔ اس دوران اگر کوئی راستے میں کچھ طلب کرے تو نہ دیں۔ یہ نقوش لکھتے وقت اپنا حصار کر لیا کریں۔ چالیس دن کا پرہیز یہ ہے کہ زبان سے متعلق جو گناہ ہیں ان سے پرہیز کریں، جھوٹ، غیبت، بہتان وغیرہ۔

نقش یا باسط کا یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

نقش یا حیُّ کا یہ ہے۔

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

طریقہ (۴۹)

سیب کے قلم سے اور زعفران سے روزانہ ۲۷ نقش یاباسط کا لکھیں، لگاتار ۲۷ دن تک اور ہر روز ۲۷ نقش لکھنے کے بعد ۲۷ مرتبہ یہ آیت پڑھا کریں۔ یَابَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ آخری نقش خود کھالیں اور ۱ ے نقش روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ آخری دن جب نقوش دریا میں ڈالیں گے تو خود ایک نقش واپس آجائے گا اس کو اٹھا کر رکھ لیں اور سمجھ لیں کہ نقش کے عامل ہو گئے۔

نقش دریا میں ڈالتے وقت راستے میں آتے جاتے بات نہ کریں۔ اگر راستے میں کوئی کچھ طلب کرے تو نہ دیں۔ جس کے پاس یہ نقش ہو گا وہ کبھی روزی سے محتاج نہیں ہو گا۔ بے گمان، بے حساب رزق ملے گا اور ملتا رہے گا۔

یاجبرائیل

یاطسجائیل (بائیں جانب) — یااسرافیل (دائیں جانب)

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	یاباسط	۳۰

نقش یہ ہے۔

طریقہ (۵۰)

اَجِبْ یَاجِبْرَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَاھَمْوَاکِیْلُ یَااِسْمَاعِیْلُ یَاطَسْجَائِیْلُ بِحَقِّ یَابَاسِطُ۔

یہ عزیمت سات بار پڑھیں پھر اس کاغذ پر آیت اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ کاغذ پر اوپر والا نقش لکھیں جو طریقہ (۴۹) میں دیا گیا ہے۔ روزانہ ۸ نقش اسی طرح لکھنے ہیں اور لگاتار ۹ دن تک لکھیں۔ ۸ دن میں ۲۷ نقش تیار ہوں گے۔ آٹھویں دن ان نقوش کو کسی شیشی میں بند کر کے دریا میں ڈالیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش لکھیں اور اپنے سر میں باندھ لیں اگلے دن اس نقش کو اُتار کر رکھ لیں اور دوسرا نقش لکھ کر سر میں باندھ لیں، آٹھویں دن ان تمام نقوش کو جو کل ۹ ہوں گے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ رقم ملنی شروع ہو گی جو برابر ملتی رہے گی۔

طریقہ (۵۱)

ہر نماز کے بعد "یاوہاب" ۱۹۶ مرتبہ پڑھیں اور رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۴۷۰۴ مرتبہ پڑھیں لیکن پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں اس کے بعد ۴۰ دن تک مذکورہ تعداد میں پڑھیں۔

زکوٰۃ اس طرح ادا ہو گی کہ مذکورہ اسم الٰہی کو چار کروڑ مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں۔ اس تعداد کو کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ دنوں میں اپنی سہولت کے اعتبار سے پوری کر لیں۔ اگر اتنی تعداد میں پڑھنا ناممکن ہو تو پھر ۳۵ ہزار روزانہ ۴۰ دن میں چودہ لاکھ کی تعداد پوری کر لیں۔ انشاء اللہ زکوٰۃ ادا ہو گی۔ زکوٰۃ کے بعد ۴۰ دن میں اوپر والی تعداد پوری کریں۔ اس کے بعد روزانہ ایک نقش لکھیں، ۴۱ دنوں میں ۴۱ نقش لکھ کر قینچی سے الگ الگ خانے کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ ایک نقش میں ۹ خانہ ہوں گے اور ۹ گولیاں آٹے کی بنیں گی، ایک گولی میں ایک ہی خانہ رکھیں، ہر نقش پر ایک مرتبہ یہ پڑھ کر دم کر لیا کریں اَجِبْ یَاجِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَاوَھَّابُ۔

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۳	۱۰	۱
۹	یاوہاب	۵
۲	۴	۸

طریقہ (۵۲)

نوچندی جمعرات کو غسل کر کے ۳ بجے خوشبو لگا کر بخور جلائیں اور خلوت میں بیٹھیں اور گیارہ سو بار درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اپنی ٹوپی میں رکھ لیں۔ اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اسم الٰہی "یامنعم" ۴۴۴۴ مرتبہ پڑھیں۔ اگلے دن صبح کو سورج کے سامنے کھڑے ہو کر دو سو مرتبہ "یامنعم" پڑھیں۔ اس طرح اس عمل کو ۴۱ دن تک لگاتار کریں انشاء اللہ روزینہ جاری ہو گا۔ نقش صرف پہلی رات بنے گا اس کے بعد صرف اسم الٰہی کا ورد کرنا ہے۔ یہ عمل بہت خاص ہے۔

نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ کریں۔

۷۸۶

یامنعم	۷۸	۶۰	۴۲
۲۶	۳۶	۶	۷۲
۳۰	۴۸	۹۰	۱۲
۸۴	۱۸	۲۴	۵۴

طریقہ (۵۳)

نوچندی جمعرات کو غسل کر کے نیا لباس پہنے، صندل اور لوبان کی دھونی لے اور دو رکعت نماز پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر یہ عزیمت دوبار پڑھے۔ اَجِبْ یَاجِبْرَائِیْلُ یَامِیْکَائِیْلِ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیْ حَاجَتِیْ۔ اس کے بعد ۴۴۴ مرتبہ یَا مُنْعِمُ پڑھے۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ روزانہ دو نقش لکھے، نقش لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف رہے۔ ایک نقش کھالے دوسرا نقش ٹوپی میں رکھ لے۔ اگلے دن ایک نقش کھالے اور ٹوپی والا نقش ٹوپی میں سے نکال کر رکھ لے اور نیا نقش ٹوپی میں رکھ لے۔ آخری دن دو نقش ٹوپی میں رکھا جائے گا وہ مستقل ٹوپی میں رہے گا، باقی نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دے۔ یہ عمل بھی ۱۴ دن کا ہے اس میں روزانہ رات کو صرف پہلے دن اسم الٰہی ۴۴۴ مرتبہ پڑھا جائے اس کے بعد روزانہ صرف دو سو مرتبہ پڑھا جائے اور روزانہ عزیمت دو سو مرتبہ پڑھی جائے گی۔

۱۴ دن کے بعد روزانہ دو سو مرتبہ "یَا مُنْعِمُ" پڑھتے رہیں۔

۱۴ دن تک انڈا، مچھلی ہر طرح کا گوشت بند رکھیں۔ نقش وہی رہے گا جو طریقہ نمبر (۵۲) میں دیا گیا ہے۔ نقش کے پہلے خانہ میں یامنعم کے نیچے مطلوبہ رقم لکھ دیں لیکن رقم بہت زیادہ نہ لکھیں اور اگر نہ لکھیں بلکہ اللہ کی مرضی پر چھوڑ دیں تو بہتر ہے۔ انشاء اللہ دست غیب کی دولت سے سرفراز ہوگا اور دست غیب کی دولت سے سرفراز ہوگا اور دست غیب جاری رہے گا۔

طریقہ (۵۴)

یارزاق کا نقش بھی دست غیب کی دولت سے بہرہ ور کرتا ہے۔ روزانہ ۱۴ نقش لکھنے ہیں اور ان نقوش پر ۳۱۸ مرتبہ یہ عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔ یَا اَمْوَاکِیْلُ بِحَقِّ یَارَزَّاقُ۔

۳۳ دن تک ایسا ہی کرنا ہے، پہلے دن کا پہلا نقش اور آخری دن کا آخری نقش دونوں ایک جگہ کر کے ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور باقی نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر پھر دریا میں ڈال دیں۔ ۱۴ دن کے بعد روزانہ ایک نقش لکھتے رہیں اور عزیمت صرف اٹھارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ روزینہ جاری رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

امواکیل رزاق

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

طریقہ (۵۵)

نماز چاشت کے بعد سجدے میں جا کر اسم "یاوہاب" ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ ۴۰ دن کے بعد گھر کی کسی نہ کسی دیوار سے نوٹ نکلنے گا۔ عمل جاری رہے گا تو دست غیب بھی جاری رہے گا۔ رقم جو بھی ملے اس پر قناعت کریں اور زیادہ کا لالچ نہ کریں۔

طریقہ (۵۶)

بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بڑوں نے دست غیب کے جو عملیات ہم تک پہنچائے ہیں وہ سب یوں ہی ہیں۔ ان میں کسی بھی طرح کا کوئی اثر نہیں ہے وہ صرف دل کو بہلانے کے لئے ہیں حالانکہ یہ درست نہیں ہے۔ ان عملیات میں ناکامی عامل کی اپنی کسی کوتاہی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دست غیب کے عمل میں کامیابی اسی وقت ملتی ہے جب عامل شرائط پر کھرا اُترے۔ عمل کو اور بعد میں کامیابی کو پوشیدہ رکھے اس کی چرچا نہ کرے۔ دست غیب حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی کرے۔

(۱) پرہیزگاری اختیار کرے۔

(۲) رزق حلال کا خواہش مند ہو۔

(۳) جو لباس اس کے بدن پر ہو وہ حلال روزی سے خریدا ہو۔

(۴) یقین کامل ہو، ہر حال میں اللہ پر بھروسہ رکھتا ہو۔

(۵) ہر جمعرات کا روزہ رکھے۔

(۶) آنکھوں کو ممنوع چیزوں سے محفوظ رکھے۔

(۷) ہر وقت باوضو رہے، رات کو وضو کر کے ہی سونے کی عادت ڈالے۔

(۸) نہانے وسونے وغیرہ میں کسی کی مدد حاصل نہ کرے۔

(۹) عمل مکمل تنہائی میں کرے۔

(۱۰) دوران عمل مٹی کا چراغ جلائے اس میں زیتون کا تیل ڈالے۔

(۱۱) بیڑی سگریٹ اور حقے سے دوران عمل پرہیز رکھے۔

(۱۲) روزانہ عود یا کوئی بھی بخور جلائے۔

(۱۳) عمل شروع کرنے سے پہلے لگاتار سات دن تک روزے رکھے کشمش سے روزہ کھولے۔

(۱۴) اگر جو کی روٹی سرکہ سے کھائے تو بہتر ہے۔

(۱۵) کسی موکل کا دیدار ہو تو ہرگز نہ ڈرے۔

(۱۶) دوران عمل نیند کا غلبہ نہ ہو۔

(۱۷) عمل کی عبارت حفظ کرلے دیکھ کر نہ پڑھے۔

(۱۸) روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات کرتا رہے۔

نوچندی جمعرات سے عمل کی شروعات کرنی ہے۔ رات کو بعد نماز عشاء سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھے اور دعا بھی ۴۱ مرتبہ پڑھے اور اسی جگہ سو جائے۔ نماز فجر کے بعد اشراق تک درود شریف پڑھتا رہے، اشراق کی نماز ادا کرے، دعا کرے کہ اللہ غیب سے روزی جاری کردے۔ ۴۰ دن اسی طرح کرنا ہے۔ ۴۰ دن کے بعد ایک مرتبہ سورۂ یٰسین اور ایک مرتبہ دعا پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ جتنی بھی رقم کی نیت کرے گا روزانہ تکیہ کے نیچے سے برآمد ہوگی۔

سورۂ یٰسین اگر زبانی یاد نہ ہو تو دیکھ کر بھی پڑھ سکتا ہے لیکن افضل یہ ہے کہ حفظ پڑھے اور صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھے۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ رِزْقِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْہُ وَاِنْ فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْہُ وَاِنْ کَانَ فِی الْبَحْرِ فَاَطْلِعْہُ وَاِنْ کَانَ بَعِیْدًا فَقَرِّبْہُ وَاِنْ کَانَ قَرِیْبًا فَیَسِّرْہُ وَاِنْ کَانَ قَلِیْلًا فَکَثِّرْہُ وَاِنْ کَانَ کَثِیْرًا فَھَوِّنْہُ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ حَتّٰی لَا یَکُوْنَ لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ عَلٰی فِیْہِ مِنَّۃٌ وَّاجْعَلْ یَدَیَّ عُلْیًا بِالْاَعْطَاءِ وَلَا تَجْعَلْ یَدَیَّ السُّفْلٰی بِالْاِسْتِعْطَاءِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

طریقہ (۵۷)

اسم یاوہابُ کا عمل نادرِ زمانہ ہے، پوری کائنات اس کی عظمت ورفعت کی معترف ہے۔ یہ عمل بزرگوں کی خاص امانت ہے۔ اس عمل کے پانچ مراتب ہیں۔ پہلا مرتبہ برائے سلطنت، دوسرا مرتبہ برائے وزارت، تیسرا مرتبہ برائے امارت، چوتھا مرتبہ برائے تسخیر خلائق، پانچواں مرتبہ برائے دست غیب ہے۔

اگر پہلی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو بادشاہ بن جائے اگر دوسری ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو وزارت نصیب ہو اور تیسری ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو امیر کبیر بن جائے۔ اگر چوتھی ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو مخلوق مسخر ہو اور اگر پانچویں ترکیب سے زکوٰۃ ادا کرے تو غیب سے رزق ملے۔

پہلی ترکیب: پرہیز جلالی وجمالی اور ترک حیوانات کے ساتھ۔ ہر وقت باوضو رہے، عمل سے پہلے غسل کرے۔ ۴۰ دن میں ۱۴ کروڑ مرتبہ ''یاوہاب'' پڑھنا ہے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف، روزانہ ۱۴ نقش لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن میں زکوٰۃ ادا ہوگی اور بادشاہت عطا ہوگی۔

دوسری ترکیب: مذکورہ طریقہ سے روزانہ اتنی تعداد میں پڑھے ۴۰ دن میں ۴ کروڑ مرتبہ ہو جائے اور روزانہ ۱۴ نقوش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔

تیسری ترکیب: ترکیب یہ ہے کہ ایک کروڑ مرتبہ ۴۰ دن میں پڑھے۔ روزانہ ۱۴ نقش لکھے اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔

چوتھی ترکیب: یہ ہے کہ روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھیں، اس میں نقش لکھنے کی ضرورت نہیں۔

پانچویں ترکیب: روزانہ ۳۵ ہزار مرتبہ پڑھے، اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، روزانہ ۱۴ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ ۴۰ دن میں ۱۴ لاکھ کی تعداد پوری ہوگی۔ آخری دن ایک موکل حاضر ہوگا اور رقم عطا کرے گا۔ اس کے بعد اتنی ہی رقم روزانہ تکیہ کے نیچے سے برآمد ہوگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	اجب یا جبرائیل بحق یاوہابُ	۹
۸	۴	۲

طریقہ (۵۸)

اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْن ۔ جو شخص اس کلمے کو ہر فرض نماز کے بعد ۲۵ مرتبہ پڑھے گا اور اس عمل کو ایک سو بیس دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کو دست غیب حاصل ہوگا اور اس کی غیب سے زبردست مدد ہوگی۔

طریقہ (۵۹)

روزانہ صبح کی نماز کے بعد اپنا دایاں ہاتھ اپنے سینے پر رکھ کر ۷۰ مرتبہ "یا فتاح" پڑھیں اور اس عمل کو ۱۲۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ غیب سے روزی پہنچے گی۔ ۱۲۰ دن کے بعد نماز فجر کے بعد صرف ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا حسب قاعدہ معمول رکھیں۔ انشاء اللہ غیب سے امداد ہوتی رہے گی۔

طریقہ (۶۰)

نوچندی اتوار سے یہ عمل شروع کرے، مندرجہ ذیل نقش ۶۰ عدد لکھے اور لگا تار ۳۳ دن تک لکھے اور ہر نقش پر ۳۰۸ مرتبہ "یا مواکیل بحق یارزاق" پڑھ کر دم کردے پھر ان نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر کسی دریا میں ڈال دے۔ پانی میں ڈالتے وقت ایک مرتبہ پھر یہ کہے "یا مواکیل بحق یارزاق" ۳۳ دن پورے ہونے پر اگر چاند عقرب میں نہ ہو تو نماز فجر کے بعد ۳۰۸ مرتبہ مذکورہ عزیمت پڑھ کر دو نقش بنائے ان میں سے ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور ایک نقش جائے نماز کے نیچے یا پھر تکیہ کے نیچے رکھ دے۔ نماز اگر ہمیشہ ایک ہی جگہ پڑھتا ہو تو جائے نماز کے نیچے نقش رکھے ورنہ اپنے تکیہ یا بستر کے نیچے رکھ دے۔ مغرب کی نماز کے بعد روزانہ اوابین کی نفلیں پڑھے اور نفلوں کے بعد ۳۰۸ مرتبہ "یارزاق" پڑھا کرے۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ انشاء اللہ غیب سے روزی کے دروازے کھلیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

یا مواکیل بحق یارزاق

طریقہ (۶۱)

ترک حیوانات اور پرہیز جمالی وجلالی کے ساتھ یہ عمل کریں، نوچندی جمعرات سے بشرطیکہ وہ جمعرات قمر در عقرب سے محفوظ ہو۔ اس عمل کی شروعات کریں۔ ۴۱ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھیں۔ عمل ہمیشہ رات ہی کے حصے میں کریں۔ ۴۱ ویں دن موکل نظر آئیں گے، ان سے رقم کا مطالبہ کریں، اگر یک مشت مطالبہ کریں گے تو موکلین بھاری رقم دینے کا وعدہ کریں گے اور وہ رقم اگلی رات تکئے کے نیچے سے ملے گی ورنہ روزانہ کچھ نہ کچھ تکئے کے نیچے سے ملتا رہے گا۔

دوران عمل اور عمل کے بعد اپنا راز محفوظ رکھیں۔ لوگوں سے بتائیں گے تو عمل خراب ہوگا اور محرومی ہاتھ لگے گی۔

دست غیب کا عمل بہت ہی مجبوری اور ناگزیر حالات میں کرنا چاہئے۔ اصل دست غیب اپنی محنت کی کمائی ہے لیکن اگر کسی معذوری کی وجہ سے محنت کرنا ممکن نہ ہو یا کسی بھاری قرض کی ادائیگی کا مسئلہ درپیش ہو تو اس وقت ایسے عمل کرنے چاہئیں۔

طریقہ (۶۲)

حضرت کاش البرنیؒ فرماتے ہیں کہ نوچندی جمعرات کو ۲ بجے شب غسل کر کے کپڑوں میں خوشبو لگا کر بخور روشن کرے اور گیارہ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل نقش کو آتشی چال سے پُر کرے اور اس نقش کو اپنی ٹوپی میں رکھ لے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر "یَا مُنْعِمُ" ۴۴۴ مرتبہ پڑھے۔ روزانہ ورد اتنی ہی بار کرے اور روزانہ دو نقش لکھے۔ ایک نقش کو جو سب سے پہلے لکھا جائے گا اس کو ٹوپی میں رکھ لے اور دوسرا نقش نگل لے اس کے بعد اگلی رات سے دو نقش لکھتا رہے ایک نگلتا رہے اور ایک آٹے میں گولی بنا کر رکھتا رہے۔ اس عمل کو لگا تار ۲۱ دن راتوں تک کرنا ہے۔ انشاء اللہ ۲۱ رات کے بعد دو روپے ملنے شروع ہوں گے۔

اس عمل کو ۲۱ دن کے بعد پھر نوچندی جمعرات سے اسی طرح شروع کرے اور ۲۱ دن تک اسی طرح جاری رکھے۔ ۲۱ دن گزرنے کے بعد انشاء اللہ ۳۰ روپے روزانہ ملنے لگیں گے۔ اس کے بعد پھر نوچندی جمعرات سے تیسری مرتبہ اس عمل کی شروعات کرے اور اسی طرح اس عمل کو جاری رکھے انشاء اللہ ۲۱ دن کے بعد دو سو روپے روزانہ ملنے لگیں گے۔ بس اس سے زیادہ کا لالچ نہ کرے۔ اسی طرح ٹوپی میں ۳ نقش ہو جائیں گے۔ ہر چلے کی بیس گولیاں ایک ساتھ دریا میں ڈال دے۔

حیرتناک عمل ہے اور حیرتناک کامیابی اللہ کے فضل وکرم سے سامنے آتی ہے۔ (اس عمل کو دوبارہ لکھا گیا ہے بہت خاص عمل ہے)
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یامنعم	۹۸	۶۰	۴۲
۶۶	۳۶	۶	۹۲
۳۰	۴۸	۱۱۰	۱۲
۱۰۴	۱۸	۲۴	۵۴

طریقہ (۶۳)

یامنعم کا دوسرا طریقہ برائے دست غیب یہ ہے۔ یہ طریقہ بھی تیر بہدف ہے۔ اس طریقہ سے بھی زبردست کامیابی ملتی ہے۔ نوچندی جمعرات کے بعد نصف شب کے بعد غسل کر کے نیا لباس پہنے اور لباس کو خوشبو سے معطر کرے، عود، صندل اور لوبان کی دھونی لے۔ دو رکعت نماز نفل پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر یہ عزیمت دوسو مرتبہ پڑھے۔ اَجِبْ یَاجِبْرَائِیْلُ یَامِیْکَائِیْلُ بِحَقِّ یَا مُنْعِمُ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ اس کے بعد ۴۴۴ مرتبہ یامنعم پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اگلے دن صبح کو نماز فجر کے بعد اپنا رخ مشرق کی طرف کر کے دو نقش لکھے۔ ایک نقش پانی میں گھول کر پی لے اور دوسرا نقش اپنی ٹوپی میں رکھ لے۔ اس کے بعد روزانہ دوسو مرتبہ عزیمت اور دوسو مرتبہ "یامنعم" پڑھتا رہے لگاتار ۴۰ دن تک۔ پہلے دن یامنعم ۴۴۴ مرتبہ پڑھنا ہے، نقش وہی ہے جو طریقہ (۶۲) میں دیا ہے۔ اس عمل میں نقش صرف پہلے ہی دن بنے گا۔ یہ عمل ایک سو بیس دن تک کرنا ہے، اس عمل میں پہلے چلّے کے بعد دو روپے روزانہ دوسرے چلّے کے بعد بیس روپے روز اور تیسرے چلّے کے بعد دوسو روپے روز ملنے شروع ہوں گے انشاء اللہ۔ اس سے زیادہ کا لالچ نہ کرے ورنہ عمل خراب ہو جائے اور پھر کچھ بھی نہیں ملے گا۔

طریقہ (۶۴)

عروج ماہ میں اس عمل کی شروعات کریں، روزانہ ۱۶ نقش لکھیں لگاتار ۳۲ دنوں تک، روزانہ ۱۶ نقش لکھنے ہیں۔ پہلے دن کا پہلا نقش اور آخری دن کا آخری نقش دونوں ایک ساتھ ہرے کپڑے میں پیک کر کے ہمیشہ اپنے بازو پر باندھیں، باقی نقوش کو آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ ۱۶ نقش لکھنے کے بعد نقوش کو سامنے رکھ کر ۳۰۸ مرتبہ یہ عزیمت پڑھنی ہے۔ یامواکیل بحق یارزاق۔ انشاء اللہ ۳۲ دن کے بعد غیب سے روزینہ جاری ہوگا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۶	۹۸	۱۰۴
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۲	۱۰۷	۹۹

طریقہ (۶۵)

نوچندی اتوار کو ایک ہزار مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھنے کے بعد سورۂ الم نشرح کے ۲ نقش تیار کرے، ایک نقش گھر میں لٹکا دیں اور ایک نقش اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں، دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے۔ سورۂ الم نشرح کے اول و آخر میں چالیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس کے بعد ہر فرض نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں اور رات کو وتروں سے فارغ ہونے کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت دست غیب پڑھ کر دوسو مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس عمل کو ۴۰ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے بعد غیب سے رزق کا بندوبست ہوگا۔ ۴۰ دن کے بعد ہر فرض نماز کے بعد سورۂ الم نشرح ۳ مرتبہ اور عشاء کے بعد ۴۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۹۶	۳۱۱۰	۳۱۰۷	۳۱۰۳
۳۱۰۸	۳۱۰۲	۳۰۹۷	۳۱۰۹
۳۱۰۱	۳۱۰۵	۳۱۱۲	۳۰۹۸
۳۱۱۱	۳۰۹۹	۳۱۰۰	۳۱۰۶

طریقہ (۶۶)

نوچندی جمعرات کو گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر "یارزاق" ۳۰۸ مرتبہ پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے ختم کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور یارزاق کا نقش بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ ۴۰

دن کے بعد غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

بحق یارزاق

طریقہ (۶۷)

پرہیز جمالی وجلالی اور ترک حیوانات کے ساتھ یہ عمل کرنا ہے، عمل سے پہلے ۳ روزے رکھے، روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ نوچندی مہینے کو رکھا جائے۔ نوچندی اتوار سے اس عمل کی شروعات کرنی ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ تہجد کی نماز کے بعد حالت وضو میں ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر نماز فجر ادا کرے، نماز سے فارغ ہونے کے بعد مشرق کی طرف رخ کر کے مندرجہ ذیل نقش کو ۲۷ مرتبہ لکھے اور اسی وقت آٹے میں گولیاں بنا کر ان نقوش کو دریا میں ڈال دے آتے اور جاتے وقت راستے میں کسی سے بات نہ کرے، نہ پیچھے مڑ کر دیکھے، کوئی آواز بھی دے تو نظر انداز کر دے۔

روزانہ اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھے، دوران عمل جَو یا گیہوں کی روٹی، ابلی ہوئی دال سے کھائے، کوشش کرے کہ یہ روٹی اور سالن خود پکائے ورنہ ایسی عورت سے پکوائے جو پرہیز گار ہو اور حیض ونفاس سے پاک صاف ہو۔ انشاء اللہ ۴۰ دن کے بعد دست غیب کی شروعات ہوگی۔ آخری دن بجائے ۲۷ کے ۳۷ نقش لکھے اور ۳۷ واں نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا رفتمائیل بحق باسط

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۳۴	۱۲
۳۰	برائے دست غیب	۴۲

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

طریقہ (۶۸)

سب سے پہلے اسم ''یا وہاب'' کی زکوٰۃ ادا کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ ۱۱ دن کے اندر ''یا وہاب'' سوا لاکھ مرتبہ پڑھنا ہے۔ روزانہ تعداد مقرر کر کے سوا لاکھ مرتبہ گیارہ دن میں پڑھ لیں، اگر روزانہ کی تعداد برابر ہو تو بہتر ہے۔ اس طرح پڑھیں اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ عَزِیزُ رَبُّ الْعَرْشِ الْمَجِید پڑھیں۔ پھر ''یَا وَھَّابُ'' مقررہ تعداد میں پڑھ کر آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہونے کے بعد روزانہ یا وہاب ۳۶۴ مرتبہ پڑھا کریں۔ اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف۔ بارہویں دن ۴ آدمیوں کی دعوت کریں اور ایک کتے کو بھی کھانا کھلائیں اگر ۱۲ ویں دن مکان نہ ہو تو تین چار دن کے اندر اندر یہ دعوت ضرور کر دیں۔

جس روز دعوت کرنے کا ارادہ ہو اس روز علی الصبح نماز فجر پڑھ کر جنگل کی طرف چلے گئے۔ راستے میں کالا کتا نظر آئے گا۔ اس سے کہہ دیں کہ آج شام کو تمہاری دعوت ہے۔ تم ضرور آنا، اس کے بعد اس کتے کی طرف پلٹ کر نہ دیکھیں، کھانا مغرب کے بعد کھلانا ہے۔ کھانے کے لئے مغرب کے بعد چٹائی بچھا دیں اور کتے کا انتظار کریں۔ کتا آجائے تو اس کو ایک طرف پلیٹ میں کھانا دیدیں اور خود ۴ نمازیوں کے ساتھ کھانا کھائے۔ کتا کھانا کھا کر چلا جائے گا۔ اس کے بعد ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ عقل حیران ہوگی۔ رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور ضرورت کے مطابق غیب سے روزی جاری ہوگی۔

کتا ظاہر کے اعتبار سے کتا ہوگا، حقیقت کچھ اور ہی ہوگی لیکن اس بارے میں زیادہ غور وفکر کی ضرورت نہیں ہے، سامان دعوت یہ ہونا چاہیے، کم سے کم ساڑھے چار کلو گیہوں کا آٹا، سوا کلو بکرے کا گوشت، دہی ۳ پاؤ، پیاز سوا کلو۔ دعوت میں ان ہی اشیا کا استعمال کریں۔

طریقہ (۷۰)

پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ۴۰ دن تک یہ عمل کرے۔ روزانہ ۱۴۴۱ مرتبہ "یاوہابُ" پڑھے، اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور روزانہ مندرجہ ذیل ۱۴ نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ آخری دن ۱۴ کے بجائے ۱۵ نقش لکھے اور سب سے آخر والا نقش ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے تکئے میں رکھ لے۔ انشاء اللہ کچھ ہی عرصہ کے بعد تکیہ کے نیچے رقم ملنی شروع ہوگی۔ چلّے کے بعد اگر سورۂ مزمل روزانہ گیارہ مرتبہ اور یاوہابُ ایک سو مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھے تو روزینہ روز سے روز بڑھتا رہے گا۔

دست غیب کے علاوہ اور بھی فتوحات ہوں گی اور تسخیر خلائق کی دولت سے بھی عامل بہرہ ور رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳	۱۰	۱
۹	بحق یاوہابُ	۵
۲	۴	۸

طریقہ (۷۰)

اسم "یاواسع" کا عمل بھی دست غیب کے لئے موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو روزہ رکھ کر مغرب کے بعد عشاء تک لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں۔ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد "یاواسع" ۱۳۷۰۰ مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو مندرجہ ذیل نقش دو عدد لکھیں، ایک ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں اور ایک کو آٹے میں گولی بنا کر رکھ لیں۔ اگلی رات سے روزانہ ایک ہزار کی تعداد کم کرتے رہیں اور نقش دو ہی بناتے رہیں، ایک نقش روزانہ پانی میں گھول کر پیتے رہیں اور ایک نقش کو آٹے میں گولی بنا کر رکھتے رہیں آخری دن "یاواسع" سات سو مرتبہ پڑھا جائے گا اور یہ عمل کا آخری دن ہوگا اس دن ۳ تعویذ بنائیں ایک تعویذ گھول کر پی لیں اور ایک تعویذ آٹے میں گولی بنا کر رکھ دیں۔

ایک تعویذ جو سب سے آخر میں رکھیں اس کو پہلے والے تعویذ کے ساتھ شامل کر کے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ غیب سے روزی کا سلسلہ شروع ہوگا۔ عمل مکمل ہونے کے بعد روزانہ بعد نماز عشاء ۱۳۷ مرتبہ "یاواسع" پڑھتے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاواسع	۲۹	۴۰	۲۸
۴۴	۲۴	۴	۶۵
۲۰	۳۲	۷۷	۸
۷۳	۱۲	۱۶	۳۶

طریقہ (۷۱)

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کریں، عشاء کی نماز بعد سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور ہر مبین پر ۱۰۱ مرتبہ "یَاحَاضِرُ یَانَاظِرُ یَاشَافِیُ یَاحَیُّ یَامَالِکُ" پڑھیں۔ سورۂ یٰسین کے اول و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اس عمل کو لگاتار ۱۲۰ دن تک جاری رکھنا ہے۔ انشاء اللہ اس دوران عجیب عجیب بشارتیں ہوں گی۔ رزق کے دروازے ہر طرف سے کھلتے رہیں گے۔ زبردست خیر و برکت ہوگی اور تین چلّے پورے ہو جانے پر انشاء اللہ دست غیب کی دولت حاصل ہوگی۔ پہلے دن مذکورہ عمل کے بعد مندرجہ ذیل نقش کو گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر لیں۔ ۱۲۰ ویں دن یعنی عمل کے آخری دن پھر اس نقش کو دوبارہ بنائیں اور اس کو بھی اسی نقش کے ساتھ شامل کر لیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یَاحَاضِرُ یَانَاظِرُ

یَامَالِکُ

۶۵۷	۶۷۱	۶۶۸	۶۶۴
۶۶۹	۶۶۳	۶۵۸	۶۷۰
۶۶۲	۶۶۶	۶۷۳	۶۵۹
۶۷۲	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۷

یَاحَیُّ

یَاشَافِی

اس عمل میں کسی پرہیز کی ضرورت نہیں۔ البتہ چلتے ہوئے لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھتے رہیں اور زبان کو جھوٹ، غیبت وغیرہ سے محفوظ رکھیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان



روحانی ڈاک

ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

بھائی کے علاج کی خاطر

سوال از: محمد یامین ــــــــــ لاہور (پاکستان)

میرا نام محمد یامین، میرا تعلق لاہور سے ہے۔ تقریباً سات آٹھ ماہ سے آپ کے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، طلسماتی دنیا کی افادیت اپنی جگہ مسلم ہے۔ اللہ سے اور زیادہ خیر کا ذریعہ بنائے آمین۔

آپ کا شاگرد بننے کی خواہش ہے آپ مجھے اپنی شاگردی میں لے کر عملیات میں رہنمائی فرمائیں۔ تقریباً پانچ چھ سال سے عملیات کی لائن میں ہوں، لیکن صحیح رہنمائی نہیں مل سکی، چند عمل کئے ہوئے ہوں جو مختصر عرض کر دیتا ہوں۔ بسم اللہ، سورۂ فاتحہ، یاحی یاحین لاحی فی دیموته ملکه بقائه یاحی، سورۂ قریش، سورۂ طارق، سورۂ جن، سورۂ مُزَمِّلُ باموکل، سورۂ فیل باموکل، چہل کاف سادہ اور باموکل، چہل کاف باموکل محرم میں خاص ترکیب سے دریا پر، مسجد میں، پھر قبرستان میں حضرت لاہوریؒ کی قبر پر پڑھا۔ سورۂ جن حضرت طاہر بندگیؒ کی قبر پر، سورۂ فیل حضرت بابا موج دریاؒ کی قبر پر سورۂ مزمل قبرستان میں، جتنے دن اور تعداد مجھے کہی گئی اسی طرح میں عمل کرتا رہا۔

حزب البحر کی زکوٰۃ بھی ادا کر رکھی ہے، صفر کے مہینے میں جو خاص طریق پر ادا کی جاتی ہے۔ دو قسم کے موہنی منتر بھی عمل میں ہیں۔ یہ سارے عمل روزانہ پڑھنے کی ترتیب میں ہیں۔

میرا اس لائن میں آنے کی وجہ میرا چھوٹا بھائی جس کا نام محمد امین ہے، تقریباً آٹھ یا نو سال پہلے اس پر جادو ہوا تھا، جادو کچھ اس طرح کا تھا کہ سارے گھر والے اس کی وجہ سے پریشان تھے۔ میں نے کافی عاملوں کے پیچھے بھاگ دوڑ کی، وقت بھی لگا اور پیسہ بھی لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا جس کی وجہ سے میں نے عملیات سیکھنے شروع کئے۔ ابھی تقریباً سال ہوا ہے بھائی کا ٹوٹا پھوٹا علاج شروع کیا ہے، کچھ افاقہ ہوا ہے، آپ سے دردمندانہ عرض ہے، آپ میری عملیات میں رہنمائی فرمائیں تاکہ چھوٹے بھائی کا علاج اور مخلوق خدا کی بقدر ہمت خدمت کرسکوں۔ اس ٹوٹی پھوٹی عبارت کو ماہنامہ طلسماتی دنیا میں جگہ دے کر شاگرد بننے کا طریقہ عنایت فرمائیں اللہ آپ کے عمل میں اور زندگی میں برکتیں عطا کرے آمین۔ آپ کے جواب کا شدت سے انتظار رہے گا۔

جواب

شاگرد بننے میں کوئی حرج نہیں اور مخلوق کی خدمت کرنے کا جذبہ بھی ایک قابل قدر جذبہ ہے۔ کیونکہ خدمت خلق ایک ایسی عبادت ہے جو بندے کو دونوں جہاں میں سرخرو کرتی ہے اور اس عبادت میں اگر کوئی کوتاہی ہو جائے تب بھی یہ بارگاہ خداوندی میں مقبول ہو جاتی ہے۔ جبکہ دوسری عبادتیں کوتاہیوں کی بنا پر رد کردی جاتی ہیں۔ یوں اللہ غفور رحیم ہے وہ اگر کھوٹی اور بے قیمت عبادتوں کو قبول فرمالے تو کسی کو چون وچرا کا کیا حق ہے۔ آپ اللہ کے بندوں کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہیں اس لئے اللہ آپ کی مدد ضرور کریں گے اور آپ کو ایک دن کسی قابل ضرور بنائیں گے لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ صرف جذبے اور صرف خواہش سے کچھ نہیں ہوتا۔ انسان کو کسی قابل بننے کے لئے محنت وریاضت بھی کرنی چاہئے۔ اس دنیا میں ہر انسان کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ کسی قابل بنے، لوگ اس کی عزت کریں وہ صاحب ثروت ہو اور دنیا اس کے سامنے سر جھکائے۔ لیکن صرف خواہش کر لینے سے انسان کو اس دنیا میں کوئی مقام حاصل نہیں

ہوتا بلکہ انسان کو اس دنیا میں کچھ بننے کے لئے جدو جہد کرنی پڑتی ہے ایک طویل عرصہ تک انتھک جدو جہد کرنے کے بعد اس کا دامن مراد بھرتا ہے اور لمبی مدت تک محنت اور ریاضت کرنے کے بعد اسے گوہر مقصود ہاتھ لگتا ہے ہم آپ کے جذبہ کی قدر کرتے ہیں لیکن آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ اگر آپ اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے کے اہل بننا چاہیں تو آپ کو محنت اور ریاضت کی راہوں سے گزرنا پڑے گا۔ محض آرزو کرنے سے اہلیت پیدا نہیں ہوگی اور جب تک اہلیت پیدا نہیں ہوگی خدمت خلق کے میدان میں ہم ناکام رہیں گے اور ممکن ہے کہ ہمیں ناکامی کے ساتھ ساتھ رسوائی کا غم بھی جھیلنا پڑے۔ جہاں تک بھائی کا علاج کرنے کی بات ہے تو یہ بھی ایک مستحسن جذبہ ہے لیکن اس بارے میں ہماری رائے یہ ہے کہ آپ فوری طور پر کسی اچھے عامل سے رجوع کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔ اگر یہ یقین ہو کہ آپ کے بھائی پر کسی نے جادو کرا رکھا ہے تو پھر علاج کے سلسلے میں ٹال مٹول ٹھیک نہیں ہے جوں جوں مدت گزرتی رہے گی جادو کی طاقت بڑھتی رہے گی اور کبھی کبھی یہ بھی ہوتا ہے کہ ایک خاص میعاد گزر جانے کے بعد علاج بھی ممکن نہیں ہوتا اس لئے بھائی کے علاج کے لئے خود کے عامل بننے کا انتظار نہ کریں۔ اگر آپ دن رات ریاضتوں میں بھی گزار دیں تب بھی سال ڈیڑھ سال سے کم میں آپ عامل نہیں بن سکتے اور اتنے آپ کسی قابل بنیں گے اتنے خدانخواستہ آپ کے بھائی کی جان پر بن جائے گی، آپ بھائی کے علاج کے لئے کسی معتبر عامل سے رجوع کریں اور روحانی عملیات میں کسی قابل بننے کے لئے اپنی جدو جہد کی شروعات کریں۔ جو عمل آپ کر چکے ہیں جو وظائف آپ کے معمولات میں داخل ہیں ان کو جاری رکھ سکتے ہیں لیکن ہمارا شاگرد بننے کے لئے آپ کو ان ریاضتوں سے بہر حال گزرنا پڑے گا جس کی ہم رہنمائی ایک کتابچے کے ذریعہ کریں گے۔ شاگرد بننے کے لئے آپ کو ان شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔ اپنا نام اور اپنے والدین کا نام بھجوائیں، اپنا شناختی کارڈ بھجوائیں اپنی تاریخ پیدائش یا عمر لکھیں، اپنا مکمل پتہ اور فون نمبر بھی بھجوائیں، ۳ عدد فوٹو بھیجیں اور پاکستانی ایک ہزار روپے یا انڈین چھ سو روپے روانہ کریں۔ شاگرد بننے کے لئے ان سب چیزوں کا وصول ہو جانا ضروری ہے۔ جب تک کسی معتبر عامل سے رابطہ نہ ہو تب تک یہ عمل کریں کہ روزانہ سورۃ فاتحہ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے یہ پانی دن میں دو بار صبح شام رات کو سوتے وقت اپنے بھائی کو پلائیں اور مندرجہ ذیل نقش خود بنا کر کالے کپڑے میں پیک کر کے بھائی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بھائی کو جادو سے نجات ملے گی اور اگر خدانخواستہ جادو سے نجات نہیں ملے گی تو جادو کی قوت بڑھنے نہیں پائیگی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

بحرمۃ ایں نقش ہر بلا دفع شود

آپ نے لکھا ہے کہ آپ پانچ چھ سال سے عملیات کی کتابوں کا مطالعہ کر رہے ہیں لیکن عامل اس لئے نہیں بن سکے کہ آپ کو کسی کی رہنمائی حاصل نہ ہو سکی۔ اس سلسلے میں یہ عرض ہے کہ کوئی بھی انسان صرف کتابیں پڑھ کر عالم نہیں بن جاتا۔ عالم بننے کے لئے کسی استاد کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اسی طرح عامل بننے کے لئے بھی کسی رہنما کی رہنمائی میں اپنا روحانی سفر تہہ کرنا لازمی ہوتا ہے، جب تک کسی کی رہنمائی اور نسبت آپ کو حاصل نہیں ہوگی اس وقت تک آپ معتبر اور مستند قسم کے عامل نہیں بن سکیں گے، علم کتابوں سے حاصل نہیں ہوتا، کتابوں کا مطالعہ کرنے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے لیکن علم حاصل کرنے کے لئے کسی استاد سے رجوع کرنا ضروری ہے اگر کسی بنا پر آپ کسی اور عامل کو اپنا استاد بنالیں اور اس کی رہنمائی میں روحانیت کی مشق کریں تب بھی بہتر ہے، ضروری نہیں کہ آپ ہمارے شاگرد بنیں، پاکستان میں بھی اچھے اور معتبر قسم کے عامل موجود ہیں آپ ان سے رابطہ پیدا کریں اور ان کی رہنمائی میں اپنی جدو جہد کا آغاز کریں، صرف کتابیں اور رسالے پڑھنے پر قناعت نہ کریں ورنہ زندگی کا قیمتی وقت ضائع ہوگا اور جسے کہتے ہیں خود اعتباری وہ ہزاروں کتابیں پڑھنے کے بعد بھی حاصل نہیں ہو سکے گی۔

رشتے داریوں کے غم

سوال از: بی بی عائشہ۔

حضرت صاحب میرا ایک مسئلہ ۱۰ سال ہو گئے ہیں آپ سے یہ مسئلہ بیان کرنے کی کوشش کی لیکن شہید کربلا کا صدقہ آج محرم ۵ کو یہ وقت ملا ہے۔ حضرت صاحب میں آپ کے طلسماتی دنیا کی پرانی قاری ہوں اور دیگر مسائل میں آپ سے رہبری پائی ہوں، الحمد للہ کامیاب بھی ہوئی

ہوں۔ دعاؤں میں آپ کو یاد کرتی ہوں۔

حضرت صاحب دراصل مسئلہ یہ ہے کہ میرے ابو عبدالغفار بن محبوبی کے ہم ۹ بچے ہیں دو ماؤں سے یعنی پہلی ماں کے گزرنے کے بعد دوسری ماں سے شادی ہوئی۔ ٹھیک نو بھائیوں میں ہمارے ابا ہی بڑے ہیں اور دو بھائی اللہ بخش اور پٹھان صاحب ابا اور دو بھائی کل ۳۔ کوئی بہن نہیں۔ ابا بڑے بھائی ہونے کے ناطے خود ایک زمین خرید کر چھوٹا موٹا گھر بنائے۔ ابا گارہ مزدو ہیں، عمر ۷۰ سال ہے۔ اتنے نیک دل ہیں کہ کھانا اور کھانے کے علاوہ کوئی بھی دیگر خصلت نہیں رکھتے، کبھی کوئی جھگڑا نہ کسی طرح سے کوئی برائی ہے۔ اسی سلسلے میں ابا اپنے بھائی اور ماں باپ کو پالتے رہے، ماں باپ کے گزرنے کے بعد ابا بھائیوں کو پالے اور ساری قربانیاں دے کر ان کو اپنے پاس ہی رکھ لیا۔ ایک چچا گزر گئے لیکن ایک اور چھوٹے چچا ہیں وہ ابا کے ساتھ رہ کر یہ کہتے رہے کہ میں اپنا گھر بنا لے کر جاؤں گا۔ ان کا اچھا پکا گھر بھی بن گیا لیکن شیطانی خصلت اب وہ آدھا حصہ مانگتے ہیں، کورٹ میں مقدمہ درج کر دیتے ہیں ابا بہت پرملال ہیں بہت غم کرتے ہیں۔

گھر میں ہمیشہ جھگڑے اور ابا بیوی بچوں سے ناراض رہنے لگے اللہ تعالیٰ کا شکر کہ جیسے تیسے ابا کے سارے بچوں کی شادی ہوگئی ہے۔ اب آخر میں ایک لڑکا بچا ہوا ہے، خیر شریعت میں کیا بھائیوں کو کوئی حق ہے کہ ابا کی کمائی سے جائیداد حاصل کریں۔

حضرت بہت سے عاملین کا کہنا ہے کہ ان لوگوں نے گھر پر اور گھر والوں پر گندی بندشیں کرا کر رکھی ہیں، سچ مانئے حضرت آج سے پہلے ہم نے کبھی بھی علاج کرانے کی کوشش نہیں کی۔ جیسے سارے خاندان والوں کی بھی زبان بندی کر دی گئی ہے۔ سب لوگ باہر تو ابا کے حق میں بولتے ہیں لیکن چچا کا معاملہ آتا ہے تو دامن جھاڑ کر کہتے ہیں، عجیب قسم کی کشمکش ہے ابا تو اتنے دل آزار ہو گئے ہیں کہ کہتے ہیں کہ یا مجھے موت آئے یا اس کو الٹا میری نظروں سے دور کر دیں۔ ہم سب لوگ نہیں چاہتے کہ چچا پر کوئی آنچ آئے۔ حضرت صاحب آپ سے گزارش ہے کہ ہماری رہبری کریں۔

آپ کے رسالے کو اللہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی دے، جو پریشان ذہنوں کا آسرا ہے کیا آپ کے رسالے کے عملیات کرنے کی اجازت ہے۔ اس لئے ڈرتی ہوں کہیں کوئی غلطی یا گستاخی نہ ہو۔ چچا کی بیوی بہت ظالم ہے۔ میں بہت پہلے ایک عمل پڑھی تھی، کھجور کی گٹھلیوں والا عمل، یہ صرف آپ مخصوص یہ پریشان حال ایسی طرح کی ایک عورت کے لئے لکھا تھا۔ اسی لئے سنبھل کر عملیات کرنا چاہتی ہوں۔

حضرت جی برائے مہربانی ذہنی اور جسمانی الجھن سے للہ چھٹکارا دلائیں، میرے والدین اور دیگر بھائی بہن سارے ان پڑھ ہیں یا کم پڑھے لکھے ہیں، میرے ابا کی پریشانی اور مصیبت دیکھی نہیں جاتی۔ حضرت صاحب بہت تکلیف ہوتی ہے، میں رات رات بھر نہیں سوتی سوچ میں ہی رات کٹ جاتی ہے۔ میرے ماں باپ بالکل خاموش ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت جی میں لوح شمس بنوانا چاہتی ہوں، تاریخ اور ہدیہ بتائیں تو روانگی کی کوشش کروں گی۔

جواب

نوچندی منگل سے دو عمل شروع کریں اور جو لوگ آپ سے اور آپ کے والد سے دشمنی کر رہے ہیں یا ان کے کاموں میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں ان کا تصور اپنے ذہن میں رکھیں۔ روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یا منتقم" پڑھیں۔ اگر اس وقت یعنی پڑھائی کے وقت کوئی کڑوی چیز منہ میں رکھ لیں تو بہتر ہے۔ اس عمل کو کسی کالے کپڑے پر بیٹھ کر کریں۔ دوسرا عمل بھی نوچندی منگل سے شروع کرنا ہے، تعداد اتنی ہی رکھیں، قرآن حکیم کی اس آیت کو پڑھیں۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ اس عمل کو پڑھتے وقت اگر اپنے کپڑے الٹے کر کے پہن لیں اور یہ نیت کریں کہ آپ پر جو لوگ بھی کچھ الٹا سیدھا عمل کرا رہے ہیں یا آپ کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں ان کے اعمال بد کی تاثیر ان ہی کی طرف لوٹ جائے۔ اس عمل کو بھی کالی چادر یا کالے کپڑے پر بیٹھ کر کرنا ہے۔ ان دونوں عمل کو لگاتار ۴۰ دن تک کریں۔ ان دونوں عمل کے اول و آخر میں درود شریف نہ پڑھیں بلکہ شروع میں بسم اللہ بھی نہ پڑھیں۔ ان دونوں عمل کو بے وضو کریں۔ اور ان کو کرتے وقت اپنی پشت قبلے کی طرف کر لیں۔ انشاء اللہ ان دونوں عمل کی برکت سے آپ کے اور آپ کے والد کے بدخواہوں کو اپنے برے ارادوں میں شکست ہوگی اور ان کی سازشیں الٹ جائیں گی۔ خود ان کے درمیان دراڑیں پڑ جائیں اور برا چاہنے والے خود ہی باہم دست و گریباں ہو کر کمزور پڑ جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبح شام "یَا سَلَامُ یَا حَفِیْظُ" دو سو مرتبہ گھر کے سب افراد پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ سلامتی عافیت اور تحفظ میسر رہے گا اور اللہ کی طرف سے خاص نگہبانی رہے گی۔ آج کل رشتے داروں کی طرف سے زیادہ تکالیف انسان کو مل رہی ہیں غیر تو پھر بھی کچھ رحم کھا لیتے ہیں لیکن رشتے داروں کے دلوں میں رحم اور

ہمدردی کے جذبات نہیں اُبھرتے ان کے اپنے مفادات اور اپنی اغراض انہیں نرا جانور بنا کر رکھ دیتی ہیں اور دوسروں کی چیزوں کو ہڑپ کرنے کے لئے وہ جس جانورپن کا مظاہرہ کرتے ہیں اس کو دیکھ کر انسانیت ماتم کناں ہو کر رہ جاتی ہے۔

اگر یہ بات سچ ہے کہ آپ کے والد نے اپنے پیسوں سے زمین خرید کر مکان بنایا تھا تو اس مکان پر آپ کے چچا اور دیگر رشتے داروں کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ مکان آپ کے والد کی ملک ہے۔ اور ان کے بعد اس کا ترکہ ان کی اولاد کو پہنچتا ہے۔ دیگر رشتے دار جو آپ کے والد کی اس جائیداد پر نظر رکھتے ہیں اور لوگوں کو ورغلا کر اس پر اپنا قبضہ جمانے کی تگ ودو کر رہے ہیں وہ اللہ کے نافرمان ہیں اور ایسے لوگوں کو آخرت کی سزائیں بھگتنی پڑیں گی۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر زمین کی رجسٹری آپ کے والد کے نام ہے تو دنیا کی عدالت میں بھی انہیں منہ کی کھانی پڑے گی لیکن دنیا کی عدالتوں میں تو کسی دھاندلی بازی سے انسان مقدمہ جیت بھی لیتا ہے حالانکہ وہ حق پر نہیں ہوتا مگر آخرت کی عدالت میں تو حق دار فتحیاب ہوگا اور باطل اور ارباب باطل کو اللہ کا عذاب بھگتنا پڑے گا۔ نہ وہاں وکیل ہوگا نہ بے جا دلیل ہوگی، نہ دلیل کی گنجائش ہوگی۔ اپنے نامۂ اعمال کی انسان وکالت، حمایت یا مخالفت کرے گا اور حق تعالیٰ بہ نفس نفیس مقدمات کا فیصلہ فرمائیں گے۔ اس دنیا کی حد تک آپ بھی اپنی کوششوں کو جاری رکھیں اس کے بعد اچھے برے جو نتائج سامنے آئیں ان کو اللہ کی مصلحت سمجھیں اور ان پر دل سے ایمان لائیں۔ باقی اصل خوشیاں اور اصل راحتیں تو آخرت ہی کی ہیں۔ دنیا تو چند روزہ ہے، کوئی کسی کی جگہ پر قبضہ کرنے میں اگر کامیاب بھی ہوگیا تو وہ بھی کب تک قابض رہے گا۔ اسے بھی ایک دن اس جائیداد کو چھوڑ کر دنیا سے جانا پڑے گا۔

اپنے والد کو صبر وضبط کی تلقین کریں اور انہیں سمجھائیں کہ موجودہ پوزیشن میں ان کا شمار مظلومین میں ہے، ظالموں میں نہیں۔ جب کہ ان کے بدخواہوں کا شمار ظالموں میں ہے اور انسان اس دنیا میں وہی کامیاب ہے جو مظلوم ہو نہ کہ ظالم۔ ظالم اگر کچھ لینے میں کامیاب بھی ہوگیا تو ایک دن اسے بہت کچھ دینا بھی پڑے گا اور جھیلنا بھی پڑے گا۔ اللہ ہم سب کو اس کردار سے محفوظ رکھے جو ظالموں کا کردار ہوتا ہے اور اللہ ہم سب کو اس حسینی کردار کی تقلید کرنے کی توفیق دے جس نے حق کی خاطر میدان کربلا میں اپنی جان گنوادی تھی۔ یزید کو چند سالوں تک اقتدار میسر رہا اس کے بعد وہ اس دنیا سے رخصت ہوگیا اور سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اقتدار سے محروم ہونے کے بعد بھی دلوں پر حکومت کرتے رہے اور آج بھی ان کی مظلومیت پر رونے والوں کی تعداد اتنی ہے کہ ان سب کے آنسوؤں کو جمع کرلیا جائے تو ایک سمندر بن کر بھر جائے گا۔ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کا کردار ہمیں یہ سبق سکھاتا ہے کہ انسان کو مظلوم بننا چاہئے نہ کہ ظالم۔ ظالم چند دن کی چودھراہٹ کے بعد رسوا ہو کر دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے اور مظلوم دلوں پر راج کرتا ہے اور اللہ کی رحمتیں اور عنایتیں مظلوم کے حق میں ہیں جو ایک دن اس کو مل کر رہتی ہیں۔

آپ کو بھی صبر کرنا چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ صبر اور صلوٰۃ کے ذریعہ ہی اللہ کی مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ صبر کریں، صبر کرتی رہیں اور نمازوں کی پابندی رکھیں۔ اپنے مسائل اگر اللہ کے حوالے کردیں گی تو زیادہ کامیابی کی امید ہے۔

لوح شمس اگر چاندی پر تیار کرائیں تو اس کا ہدیہ پندرہ سو روپے ہے اور اگر کاغذ پر بنوائیں تو اس کا ہدیہ پانچ سو روپے ہے۔ آپ کے حالات کے پیش نظر ہمارا مشورہ یہ ہے کہ آپ شرف شمس کا نقش کاغذ پر بنوالیں اور اس کے لئے ۳۱/مارچ ۲۰۱۱ء تک ۵۰۰ روپے کا منی آرڈر روانہ کردیں۔ نقش ۸/اپریل کو بنے گا اور ۱۰/اپریل تک انشاء اللہ روانہ کردیا جائے گا۔

ترقی چاہتی ہیں

سوال از: (نام ندارد)

مولانا صاحب میں کمپیوٹر کے Hard dest (HDD) کا بزنس کرنا چاہتی ہوں اور اس Hard dest (HDD) کی لائن مجھے معلوم ہے۔ میں اس بزنس میں بہت کامیاب ہونا چاہتی ہوں۔ مجھے اللہ پر بھروسہ ہے میں مایوس نہیں ہوں، مجھ میں بہت ہمت، لگن ہے لیکن پریشانی یہ ہے کہ مولانا صاحب مال نہیں ملتا، میں پرانا Hard dest (HDD) خریدنا چاہتی ہوں، کئی جگہ کوشش کی لیکن مجھے ہر بار مایوسی ہاتھ لگی۔ دکاندار کہتا ہے کہ ہم پرانا مال نہیں رکھتے تمہیں Scrap مارکیٹ جانا پڑے گا لیکن میں عورت ذات مارکیٹ Scrap جانے میں بہت شرمندگی محسوس کرتی ہوں، کئی بار میں وہاں ہمت کرکے مال کی تلاش میں گئی لیکن کچھ مال ہاتھ نہیں لگا اور کئی کمپیوٹر کی دکاندار کے پاس گئی اور کئی کمپیوٹر دکانداروں نے مجھ سے وعدہ کیا اگر مال آئے گا تو ہم آپ کو فون کرکے بتادیں گے۔ لیکن اس کے بعد کسی کا کوئی فون نہیں آیا۔ مولانا صاحب میرے کچھ رشتے دار اس بزنس میں بہت کامیاب ہیں اور بہت پیسہ کماتے ہیں، وہ ناسک میں رہتے ہیں، انہیں بہت مال ملتا ہے آس

پاس کے شہروں سے اور دور دور کے شہروں سے انہیں خود Delar مال لاکر دیتا ہے۔

مولانا صاحب پر مجھے مال نہیں ملتا۔ مولانا صاحب میری ایک چھوٹی لڑکی ہے جو ابھی اسکول جاتی ہے، اخراجات بھی بڑھ گئے ہیں کیونکہ میں چاہتی ہوں اس کی پرورش اچھے سے کروں اور اسے کسی قابل بنا سکوں کیونکہ مولانا صاحب آج کل مہنگائی میں بہت مشکلیں آرہی ہیں، گھر کے اخراجات کو چلانا، گھر میں کوئی مرد نہیں ہے، میں بہت ایمانداری سے اس کو روزگار کے روپ میں اپنانا چاہتی ہوں تاکہ چار پیسے ہاتھ میں رہیں۔ میں اپنے بچے اور اپنی ضرورت کو پورا کرسکوں، کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلانا نہ پڑے۔ مولانا صاحب عورت ذات ہوکر بزنس کریں اس میں کیا کوئی برائی ہے، کیا میں غلط کررہی ہوں اگر آپ لکھتے ہیں نہیں کرنا چاہئے تو میں آپ کی بات فوراً مان لوں گی اور اس بزنس کو کبھی نہیں کروں گی اور اپنی زندگی غریبی کے دن میں کاٹ لوں گی اور اگر آپ کو لگتا ہے عورت ذات کو بھی کمانا چاہئے اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے تو مولانا صاحب مجھے کوئی ایسا تعویذ یا عمل بتائیں جس سے زبردست کامیابی اور ترقی ملے۔ ہر طرف سے مجھے مال ملنا شروع ہوجائے، ساری مشکلیں ختم ہوجائیں اور مولانا صاحب ایسے ایسے راستے کھل جائیں جہاں سے مجھے امید بھی نہ ہو۔

مولانا صاحب میں بہت محنت کررہی ہوں، پانچ وقت کی نماز بھی ادا کرتی ہوں اور اللہ پر مجھے پورا بھروسہ ہے وہ مجھے ضرور کامیاب کرے گا۔ مولانا صاحب میں روز بعد عشاء ایک سو ایک مرتبہ یاحاضرُ یاناظرُ یاشافیُ یاحیُّ یامالکُ پابندی کے ساتھ پڑھتی ہوں۔ مولانا صاحب اگر اس بزنس میں مجھے کامیابی ملے گی تو میں پیسے کمانے لگی تو ضرور اللہ کے بندے مجھ سے زیادہ ضرورت مند ہیں میں ان کی ہمیشہ مدد کروں گی۔ خط بہت طویل ہورہا ہے، میں معافی چاہتی ہوں۔

جواب

کوئی بھی عورت اگر پردے کو ملحوظ رکھ کر کوئی ملازمت یا تجارت کرنا چاہتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ پردہ اور حیا عورت کے زیور ہیں ان زیوروں کی حفاظت کے ساتھ آپ کسی بھی لائن میں کام کرسکتی ہیں۔ آپ میدان تجارت میں اپنی نظر کی حفاظت کریں اور اس بات کی بھی کوشش کریں کہ دوسروں کی نظر بد سے بھی آپ محفوظ رہیں اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ خود کو ایسے لباس اور برقع میں ملبوس رکھیں جو مردوں کو دعوت نظارہ نہ دے رہا ہو۔ بعض برقعہ میں مردوں کی نظروں کو اپنی طرف متوجہ کرنے کا کام کرتی ہیں، عورتوں کو ایسے فیشن ایبل قسم کے برقعہ بھی نہیں پہننے چاہئیں۔ بعض عورتوں کے لباس بھی برقعوں سے جھانکتے ہیں اور دیکھنے والوں کو بری ترغیب دیتے ہیں۔ اس طرح کے لباس سے بھی خود کو بچانا چاہئے۔ اسلام عورتوں کو کسی اچھے کام سے یا کہیں ضرورت سے نہیں روکتا وہ ہر جگہ ایک حد متعین کرکے کسی بھی میدان میں کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ہمیں ان حدوں کو نہیں پھلانگنا چاہئے، رزق میں ترقی، تجارت میں عروج اور کامیابی کے لئے اس شمارے میں کافی فارمولے دیئے گئے ہیں ان فارمولوں میں سے جسے آپ کرسکیں ایمان ویقین کے ساتھ کرلیں انشاء اللہ تجارت اور بزنس میں ترقی ہوگی اور رزق حلال کے لئے ہر طرف سے دروازے کھلیں گے۔ عشاء کے بعد آپ جو وظیفہ پڑھ رہی ہیں اپنی جگہ بہت مؤثر ہے اور یہ وہ وظیفہ ہے جس نے ایک بار ہمیں بھی مالی پریشانیوں سے چھٹکارا دلایا تھا۔ حسب معمول عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھتی رہیں اور اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ دوسروں کی مدد کرنے کا جذبہ بہت اچھا جذبہ ہے لیکن دوسروں کی مدد کرنے کے لئے اپنے دولت مند بننے کا انتظار نہ کریں بلکہ اپنی وسعت اور اپنی بساط کے مطابق ضرورت مندوں کی مدد کرتی رہیں۔ کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ لاکھوں روپے خرچ کرکے بھی اللہ کی رضا حاصل نہیں ہوتی اور کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک روپیہ کسی کو دے کر بھی اللہ کی رضا حاصل ہوجاتی ہے۔ اللہ ہماری نیت اور خلوص کو دیکھتا ہے، ہماری رقم کو نہیں دیکھتا۔ کروڑ پتی بن کر لاکھوں خرچ کرنے کے مقابلے میں غربت کی حالت میں چند روپے خیرات کردینا زیادہ نیکی کی بات ہے اس لئے تنگ دستی کے دور میں بھی آپ ضرورت مندوں کی مدد اپنی بساط کے مطابق کرتی رہیں۔ دوسروں کی مدد سے بھی اپنی راہیں کھلتی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں ایک کے بدلے میں دس عطا کرتا ہے۔

نرسوں کا خوف

سوال از: حافظ محمد خواجہ حسین ــــــ حیدرآباد

ادباً عرض گزارش یہ ہے کہ بہت دنوں سے ہماری دلی تمنائیں تھیں ہم آپ کو خط لکھیں اور ہمارا جواب ماہنامہ طلسماتی دنیا میں شائع کریں۔ میں ایک عالم ہوں میں تقریباً دوسال سے آپ کی کتاب کا مطالعہ کررہا ہوں اللہ کے کرم سے میں نے اور آپ کی دعاؤں سے بہت فیوض حاصل کیا اور میں بہت آرزو سے یہ خط لکھ رہا ہوں، آپ کسی بھی حال میرا خط ماہ جنوری میں شامل کریں میں بہت پریشان ہوں، میں یہ خط آپ کو حیدرآباد

سے لکھ رہا ہوں، میرے گھر میں تقریباً ٦ بھائی تھے جن میں سے ایک کا انتقال ہوگیا۔ ہم پہلے ایک کرائے کے مکان میں تھے بعد میں ہم نے ذاتی مکان خریدا پھر اس کے بعد ہمارے والد صاحب نے ہمارے دونوں بھائیوں کی شادی کرنے کا ارادہ کیا، دونوں بھائی کی رسم کرنے کے بعد ہمارے ایک بھائی جن کا نام محمد محبوب ہے، اچانک بیمار پڑ گئے، لاکھ بتانے کے باوجود کچھ بھی نہیں ہوا وہ انتقال کر گئے۔ پھر ہم بہت پریشان، ہمارا کاروبار ٹھپ ہوگیا، پھر تقریباً چار سال کے بعد ہمارے والد صاحب نے تیسرے بھائی کی شادی طے کردی شادی ہونے کے بعد تقریباً ہماری سب سے چھوٹی بہن جن کا نام رسول بی ہے وہ بیمار پڑ گئی اور کینسر ہوگیا لاکھ دکھانے کے باوجود اس کا بھی انتقال ۲۰۰۸ء میں بروز اتوار ہوگیا۔

مولانا صاحب ہم بہت پریشان، قرض میں ڈوبے ہیں جتنا کماتے ہیں وہ سارا پیسہ بیماری میں لگا دیتے ہیں، کیا کریں کیا نہ کریں کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ ہمیشہ شادی کے بعد کچھ نہ کچھ نقصان ہوتا رہتا ہے۔ بعض پرانے لوگ کہتے ہیں کہ آپ لوگوں پر (نرسوں) کا اثر ہے اور وہ تمہیں موت کے منہ میں لے جاتا ہے اور تمہیں پریشان کررہا ہے اور ایک بات میں آپ کو بتانا ضروری ہے۔ ہم اصل کرناٹک ضلع یادگیر کے ہیں، ہمارے گھر کے پاس گھر کو ایک سانپ کے پتھر تھے جیسے ہماری دادی ہر (اماوس) کو دودھ اور اگربتی لگا کر اس کو مانتے تھے لیکن ہمارے والد صاحب جب بیعت ہوئے تو اس سانپ کے پتھر کو کچل کر باؤلی میں ڈال دیئے تب سے ہم پریشان ہیں اور اسی دن سے ہمارے بڑے بھائی جن کو فڈس کی بیماری ہوئی ابھی تک کم نہیں ہوئی لاکھ دکھانے کے باوجود اس کا بھی علاج بتائیں اور ہمارے گھر کے بارے میں کچھ بتائیں اور اس کا کچھ علاج بتائیں ہم کیا کریں اور ہم کو نرسوں سے چھٹکارا دلائیں اور ہمارے کاروبار کے بارے میں کچھ بتائیں بڑی مہربانی ہوگی۔

میرے والد صاحب کا نام محمد شہاب الدین ہے اور مولانا میرا نام حافظ محمد خواجہ حسین ہے۔ میرے لئے میرے نام سے کونسا ذکر اچھا ہے بتایئے اور میرا لکی نمبر اور اسم اعظم کیا ہے اور مجھے کونسا پتھر اور میرے گھر والوں کے لئے بتایئے۔

جواب

حیدرآباد میں نرسوں کا خوف عام ہے۔ اکثر لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ ہمیں نرسوں نے تباہ کردیا اور ہمیں نرسوں نے اس حال کو پہنچادیا۔ نرسوں کے بارے میں یہ بات بھی مشہور ہے کہ وہ کوئی دیوتا ہے جو انسانوں کو پریشان کرتا ہے بالخصوص ان انسانوں کو جو اس کو بھینٹ نہیں دیتے اور اس کے نام کی خیرات نہیں کرتے۔

ہمارے خیال میں یہ تمام باتیں فاسد عقیدہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس دنیا پر نہ کسی دیوتا کا اختیار ہے اور نہ کسی اور طاقت کا کنٹرول۔ یہ ساری دنیا اللہ کے حکم سے چل رہی ہے اور اس کا نظام پوری کائنات کو اپنے بس میں کئے ہوئے ہے۔ اللہ کی مرضی کے بغیر نہ بہاریں آتی ہیں اور نہ خزائیں۔ اللہ چاہتا ہے تو انسان کو خوشیاں عطا ہوتی ہیں اور اللہ چاہتا ہے تو انسان غموں اور دکھوں سے دوچار ہوتا ہے، خوشیاں، راحتیں، آسانیاں، غم، تکلیفیں، مزاحمتیں سب اس کی قدرت ہی کے کرشمے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطان کی بھی اپنی ایک طاقت ہے اور یہ طاقت بھی اللہ کی عطا کردہ ہے لیکن شیطان کی طاقت اور دوسری کسی بھی چیز کی قوت اللہ کی کبریائی اور قدرت کے سامنے کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ کسی بھی صاحب ایمان کو ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئیں جس سے یہ اندازہ ہو کہ دیوی دیوتاؤں کی طاقت اللہ کی قدرت سے بڑھ کر ہے۔

نرسوں کا علاج بھی ممکن ہے بشرطیکہ انسان کا اپنا ایمان اور یقین مضبوط ہو۔ مفصل ایمان اور کمزور یقین کے ساتھ کوئی علاج نہیں ہوتا۔ آپ اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کسی عامل سے رجوع کریں اور روحانی علاج کرائیں۔ انشاء اللہ آپ کو مصائب اور گردشوں سے نجات ملے گی۔

آپ کے گھر میں جو حادثے ہوتے رہے وہ افسوسناک ہیں اس طرح کے حادثوں کے بعد ایک طرح کا خوف دل و دماغ پر منڈلاتا رہتا ہے لیکن اس کے تدارک کے لئے آپ کو اپنے رب سے رجوع کرنا چاہئے اور اس کے بعد کسی معتبر عامل سے رجوع کرنا چاہئے۔ عامل بھی صرف ذریعہ بنتا ہے، مصائب و آلام سے نجات تو اسی وقت ممکن ہے جب اللہ کی مرضی ہو۔ اسی کے حکم سے بیماریاں ختم ہوتی ہیں، اسی کے حکم سے آفتوں سے چھٹکارا ملتا ہے اور اسی کے حکم سے مشکلات میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ کسی سانپ کو یا کسی پتھر کی چیز کو بھینٹ دینا یا دودھ وغیرہ پلانا ایک خاص عقیدے کے باعث محض ایک شرک ہے اور شرک ایمان کو تباہ و برباد کردیتا ہے۔ اللہ کا فرمان ہے وہ اپنے بندوں کے ہر گناہ کو معاف کردے گا لیکن شرک کو معاف نہیں کرے گا۔ اس طرح کی حرکتوں سے توبہ کرنی چاہئے اور اپنی مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کیلئے صرف اور صرف اللہ سے رجوع کرنا چاہئے۔ عاملین سے رجوع بھی اس یقین کے ساتھ کرنا چاہئے کہ یہ صرف ذریعہ بنیں گے، نجات تو مصیبتوں سے اس وقت

ممکن ہے جب اللہ چاہے۔ اللہ ہی ہمارا مالک ہے وہی ہمارا خالق ہے، وہی ہمارا معبود ہے اور وہی ہمارا مستعان ہے اس کی رضا کے بغیر ہماری نیا طوفانوں سے نکلنے میں کامیاب نہیں ہوسکتی۔

آپ روزانہ صبح شام آیت الکرسی پڑھنے کے بعد سو مرتبہ "یارقیب" پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کریں اور اپنے گھر میں روزانہ ۳ سورتوں کا ختم چالیس دن تک کرائیں۔ سورۂ بقرہ، سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل، ان تینوں سورتوں کی تلاوت روزانہ خود کریں یا کسی سے کرائیں۔ انشاء اللہ آپ کو اور آپ کے گھر کو تمام آفتوں سے نجات ملے گی۔ اگر نحسوں کی حقیقت ہے تو اس کے برے حملوں سے بھی آپ محفوظ رہیں گے۔ بشرطیکہ قرآن پاک کی تلاوت آپ ایمان ویقین کے ساتھ کریں۔ آپ کا مفرد عدد ۷ ہے، کلی عدد ۳ ہے اور آپ کا اسم اعظم "یاعلیم" ہے۔ عشاء کے بعد ۸۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کو انشاء اللہ اوپل راس آئے گا، ۷ گرام چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہن لیں۔

مختلف مطالبے

سوال از: محمد اسلم جاوید ——— پٹنہ

(۱) بزرگوں سے سنا ہے کہ اللہ پاک ہر شخص کی قسمت پیدا ہونے کے ساتھ ہی تحریر فرما دیتے ہیں اور ایک مقررہ وقت کے تحت ہی اس میں کچھ اچھی یا بری رونما ہوتے رہتے ہیں۔ گویا اس میں تبدیلی ہوتی ہے۔ ترقی کا معاملہ یا تنزلی کا، کیا بدنصیبی کو کسی نگینہ پاک وظیفہ، قرآنی آیات، دعاؤں کے ذریعہ یا پھر درود وغیرہ کے ذریعہ سے خوش نصیبی میں تبدیل کرسکتے ہیں۔ یہ سارے ذرائع یا وسیلے کتنے کارگر، مفید اور اثر انداز ثابت ہوتے ہیں اور کس حد تک۔

(۲) حضرت بزرگوں سے سنا ہے کہ اچھے نام رکھنا اور پیدائش کے دن و تاریخ اور وقت بھی کسی شخص کی زندگی میں ان کا خاصا اثر دکھلاتے ہیں۔ ایک ہی دن تاریخ اور نام والے پیدا ہوتے ہیں لیکن ان کی زندگیاں بالکل مختلف و برعکس ہوتے ہیں۔ تو پھر پیدائش کے دن تاریخ کیسے اثر انداز ہوتی ہیں۔

(۳) حضرت بزرگوار کتابوں میں پڑھا ہے کہ علم نجوم سے ایک مسلمان کو دور رہنا چاہئے۔ یہ کس حد تک جائز ہے۔

(۴) کسی تعویذ کو لکھنے میں چال کا جاننا ضروری ہے کوئی اچھی کتاب ہے جو تعویذ لکھنے کے متعلق ساری جانکاری حاصل کراسکے تو تحریر فرمائیں۔

(۵) پیدائش کے دن تاریخ کے حساب سے جو راشی، کلی نمبر اور مفرد عدد نکالنے کے لئے کوئی اچھی کتاب کا نام بھی ضرور بتلائیں مہربانی ہوگی۔

حضرت موصوف سے گزارش ہے کہ میں اس خط کے ساتھ ایک جوابی لفافہ بھی ارسال کررہا ہوں تاکہ آپ سوالوں کا جواب خط کے ذریعہ تحریر فرمائیں اور عنقریب شمارے میں شائع کریں تاکہ اور حضرات بھی معلومات میں اضافہ کریں۔

(نوٹ) میں اپنی اہلیہ اور دونوں بچوں کی پیدائش دن و تاریخ اور وقت لکھ رہا ہوں۔ راشی، کون سے نگینے اثر کریں گے، مفرد عدد، کلی نمبر اور مبارک تاریخیں ہیں مرحمت فرمائیں۔ ذرہ نوازی ہوگی۔ میرے دونوں بچوں کی زندگی کیسے رہے گی اور کیا وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں گے وغیرہ۔

میں اپنی اور اپنی اہلیہ کا گھر بیٹھے روحانی علاج کروانا چاہتا ہوں آپ بتائیں کیا کرنا ہوگا۔ اور اپنا ایڈریس ہے۔ اس خط میں بس اتنا ہی باقی انشاء اللہ آئندہ۔

میرا نام محمد اسلم جاوید، پیدائش ۲۵ جنوری ۱۹۶۵ء (ہسپتال میں) دن پیر، جگہ نموشوگنج میں، مغرب کے وقت۔ میری والدہ کا نام نورالنساء ہے۔ میری اہلیہ کا نام شاہینہ انجم۔ تاریخ پیدائش یاد نہیں دن جمعہ ہے، عمر ۳۵ سال۔ میری اہلیہ کی والدہ کا نام جمیلہ خاتون ہے۔

میرے پہلے بیٹے کا نام محمد کامران حیدر، پیدائش تاریخ ۸ مارچ ۲۰۰۰ء دن بدھ کو، وقت ۱۱ بج کر ۵۰ منٹ پر دن میں جگہ پال گنج ہسپتال میں۔ میرے دوسرے لڑکے کا نام محمد ذیشان، عمر پیدائش کی تاریخ ۱۰ اکتوبر ۲۰۰۱ء دن بدھ کو وقت صبح ۳ بجے جگہ قاضی پور نانی نیہال میں۔

میری شادی مئی ۱۹۹۴ء میں ہوئی تھی۔ یہ بھی تحریر فرمائیں کہ کونسا عدد کلی ہے اور کونسا دن اور تاریخیں مبارک ہیں اور کونسا عدد دشمن ہیں اور کونسا دن نقصان دہ ہیں۔

نام کے اعتبار سے مفرد عدد زیادہ اثر انداز زندگی میں ہوتے ہیں یا پیدائش کے دن اور تاریخ کے۔ مفرد عدد زیادہ کارگر اور اثر انداز ہوتے ہیں۔ پیدائش کی تاریخ تو بدلی نہیں جاسکتی ہاں نام کو ضرور بدل سکتے ہیں۔ اگر ناموں میں خامی ہو تو وہ بھی تحریر کریں اور بچوں کے مناسب نام رکھیں۔ عرف نام بھی مفرد عدد نکالنے میں کام میں لائے جاتے ہیں یا پھر صرف اصلی نام کا استعمال کرتے ہیں۔ خط طویل ہوگیا ہے اس کے لئے بہت زیادہ معافی مانگتا ہوں لیکن خدا واسطے کے خط کو پورا پڑھیں اور میری حالت پر غور وخوض کرکے جائزہ لیں۔

جواب

آپ کا خط قدرے طویل ہے اور ۳ سے زیادہ سوالوں پر مشتمل ہے لیکن آپ کی دلجوئی کی خاطر اس خط کو پڑھ کر اس میں درج شدہ تمام سوالوں کا مختصر جواب دیا جارہا ہے لیکن جواب اتنے مبہم اور مختصر نہیں ہیں کہ آپ کی اور دیگر قارئین کی تشفی نہ ہوسکے۔ آپ کا پہلا سوال تقدیر سے متعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ کاتب تقدیر نے اس دنیا میں پیدا ہونے والے ہر شخص کی تقدیر پہلے ہی سے لکھ دی ہے۔ پیدا ہونے والا کہاں پیدا ہوگا اس کو موت کس علاقہ میں آئے گی، موت کی وجہ کوئی بیماری بنے گی، موت طبعی ہوگی یا غیر طبعی۔ اس کو اپنی زندگی میں کن احوال سے گزرنا پڑے گا۔ مال اس کے حصہ میں کتنا آئے گا، کن کن دکھوں سے یہ دوچار رہے گا، کونسی خوشیاں اور راحتیں اس کو میسر رہیں گی وغیرہ۔ یہ باتیں پہلے سے طے شدہ ہوتی ہیں لیکن بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ تقدیر کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تقدیر مطلق اور ایک تقدیر معلق۔ تقدیر مطلق میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی لیکن تقدیر معلق اللہ کے حکم سے بدل جاتی ہے اسی لئے دین اسلام نے دعاؤں کو ایک خاص اہمیت دی ہے اگر کسی انسان کی زندگی میں کسی بھی طرح کی تبدیلی اور تغیر کا امکان نہ ہوتا تو دعا مانگنے کی ضرورت بھی کیا تھی۔ پھر تقدیر بنانے والا رب العالمین ہے اور کسی قانون اور کسی ضابطے کا پابند نہیں ہے وہ کسی کی بری تقدیر کو بھی اچھی تقدیر میں بدل سکتا ہے۔ وہ اگر اپنے کسی خاص فیصلے میں کوئی تبدیلی کرلے تو کسی کو اعتراض یا چون وچرا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کا بنایا ہوا قانون یہ ہے کہ جو لوگ اس کی نافرمانی کریں گے وہ جہنم کا ایندھن بنیں گے اور جو اس کی اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کریں گے وہ جنت اور اس کی نعمتوں کے حق دار ہوں گے لیکن اگر کسی وجہ سے وہ نافرمانوں کو معاف کردے اور ان کی خطاؤں کو نظر انداز کردے اور فرمانبرداروں کو گرفتار کرلے اور ان کے اعمال صالحہ کو رد کردے تو کسی کو شور مچانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ وہ مالک ہے، وہ مختار ہے اس کو اپنے طے شدہ آئین کے خلاف کوئی بھی فیصلہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ اسی لئے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ نیک کام کرکے کسی زعم میں مبتلا ہونا محض نادانی ہے کیونکہ کسی بھی اچھے کام کو اگر اللہ کی بارگاہ میں شرف مقبولیت حاصل نہ ہو تو اس کی کوئی قیمت نہیں ہے۔

اس تفصیل سے یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ اللہ نے جو تقدیر متعین کردی ہے اس میں بھی اللہ کے حکم سے تبدیلی ممکن ہے۔ اگر تبدیلی ممکن نہ ہوتی تو اس دنیا کا نظام اور انسانوں کی جدوجہد بے معنی ہوکر رہ جاتی اور دانشوروں کی رائے یہ ہے کہ کوشش کرنا اور بھاگ دوڑ کرنا بھی تقدیر الٰہی کا ایک حصہ ہے، جن کی زندگی میں خوشیاں ہوتی ہیں انہیں جدوجہد کرنے کی توفیق ملتی ہے اور انہیں اللہ کے سامنے اپنا دامن پھیلانے کی بھی توفیق عطا ہوتی ہے۔

حضرت عمر فاروقؓ کے دور خلافت میں جب طاعون پھیلا اور عمر فاروقؓ اس وبا سے محفوظ رہنے کے لئے مکہ سے کوچ کرنے لگے تو کسی صحابی نے اعتراض کیا کہ تم تقدیر سے بھاگ رہے ہو یہ سن کر حضرت عمر فاروقؓ نے جواب دیا تھا کہ میں تقدیر سے تقدیر کی طرف بھاگ رہا ہوں کیونکہ یہ بھی تو تقدیر میں لکھا ہوا ہے کہ میں طاعون سے بچنے کے لئے جگہ چھوڑ دوں گا اور طاعون سے محفوظ ہوجاؤں گا اور تم مکہ ہی میں مقیم رہو گے اور طاعون کا شکار ہوجاؤ گے۔

ویسے تقدیر کا معاملہ بہت نازک ہے اس میں زیادہ الجھنے سے گمراہ ہوجانے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس بارے میں زیادہ عقل لڑانا اور زیادہ گہرائیوں میں جانا اچھا نہیں ہے۔ بس یوں سمجھنا چاہئے کہ اللہ کی بنائی ہوئی تقدیر کی بھی ایک اہمیت اور اللہ کی بنائی ہوئی تدبیریں بھی اپنا ایک اثر رکھتی ہیں۔ کچھ لوگ زندگی کی ناکامیوں کا جب شکوہ کرتے ہیں تو وہ اپنی تقدیر کو کوستے نظر آتے ہیں لیکن وہ اپنی ان کوتاہیوں کو محسوس نہیں کرتے جن کوتاہیوں کی وجہ سے انہوں نے تدبیر اور اسباب کو نظر انداز کرکے زندگی گزار رہے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ جو لوگ تدبیروں کو اہمیت اور اسباب کو پیش نظر رکھ کر زندگی گزارتے ہیں اور فضل رب پر ان کا یقین ہوتا ہے وہی لوگ خوش نصیب ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی جدوجہد رنگ لاتی ہے اور ان کا مستقبل ان کے حال سے اچھا ہوجاتا ہے۔ اللہ تو پھر اللہ ہے وہ تو قادر مطلق ہے اس کو تو سب کچھ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ ہم نے اپنے بڑوں سے یہ بھی سنا ہے کہ

جہاں میں مرد مومن سے بدل جاتی ہے تقدیریں

یعنی اس دنیا میں یہ بھی ہوتا ہے کہ اگر اللہ کا کوئی نیک بندہ کسی پر نظر کرم ڈال دے یا کسی کے لئے اپنے ہاتھ دعا کے لئے اٹھالے تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس کی زندگی میں سنہرا انقلاب آجاتا ہے۔ اسی بات کے پیش نظر دعاؤں کی بھی ایک حقیقت ہے اور تعویذ اور وظائف بھی اپنا ایک درجہ رکھتے ہیں۔ لیکن ہر صورت میں اور ہر حالت میں ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہے۔ دعائیں، تعویذات وظائف یا تدابیر اسی وقت اپنا اثر دکھاتے ہیں جب عرش الٰہی پر کسی بھی کامیابی کے لئے اللہ کا حکم ہوجاتا ہے۔ اصل

فیصلہ آسمان ہی پر ہوتا ہے اور آسمانی فیصلے کے سامنے دنیاوی فیصلوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

(۲) ماں باپ کی طرف سے اپنے بچوں کے لئے سب سے پہلا تحفہ اچھا نام ہے، اچھا نام وہ ہوتا ہے جو الفاظ کے اعتبار سے مختصر ہو، اس کے معانی اچھے ہوں، وہ بزرگوں کے نام سے ملتا جلتا ہو اور ماہرین کی رائے کے مطابق اس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے میل کھاتا ہو۔ اسلام نے اچھے ناموں کے لئے تاریخ پیدائش کے مفرد عدد کی کہیں تشریح نہیں کی ہے لیکن اسلام ایک فطری مذہب ہے اور وہ دنیاوی تجربات کی کہیں مخالفت نہیں کرتا وہ دنیاوی تجربوں کو اہمیت دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ تجربات توحید وسنت سے متعلق نہ ہوں۔ ارباب تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ جن لوگوں کے نام کا مفرد عدد ان کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہو ان کی زندگی میں نشیب وفراز بہت آتے ہیں اور انہیں خواہ مخواہ کی الجھنوں اور مشکلوں کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ اس لئے نام ایسا رکھنا چاہئے جو تاریخ پیدائش سے ہم آہنگ ہو اور اس کے لئے کسی اچھی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے یا کسی ماہر علم الاعداد سے رجوع کرنا چاہئے۔

اب رہی یہ بات کہ بعض اچھے نام والے لوگ بھی اس دنیا میں برباد اور بگڑے ہوئے نظر آتے ہیں تو اس کی وجوہات دوسری ہوتی ہیں۔ اچھے ناموں کے باوجود جب ان کی صحبتیں غلط ہوتی ہیں یا ماں باپ کی طرف سے انہیں اچھی تربیت نہیں ملتی اس لئے ان کی فطری خوبیاں پامال ہوکر رہ جاتی ہیں۔ والدین کے لئے صرف یہی کافی نہیں ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اچھا نام دیں بلکہ ان کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ان کی تعلیم، ان کی تربیت اور ان کی اچھی صحبت پر دھیان دیں۔ اگر ماں باپ اپنے بچوں کو اچھا نام دے کر بے فکر ہوجائیں گے اور انہیں تعلیم وتربیت سے محروم رکھیں گے تو اچھا نام انہیں انسان نہیں بنا سکے گا۔ سچ بات یہ ہے کہ مادر شکم میں نطفہ قرار پاتے ہی ماں باپ کی ذمہ داریاں شروع ہوجاتی ہیں۔ پہلے زمانہ کی مسلمان مائیں اپنے بچوں کو وضو کرکے دودھ پلاتی تھیں۔ اور پہلے زمانہ کے مسلمان ماں باپ حمل ٹھہرنے کے بعد خود کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت میں مشغول رکھتے تھے اس کے نتیجے میں بچے صاحب اخلاق پیدا ہوتے تھے۔ آج کے دور میں بچوں کو بگاڑنے کے لئے خود ماں باپ بھی اہم رول ادا کررہے ہیں اس لئے اچھے ''ناموں'' والے بچے بھی اچھائیوں سے محروم نظر آتے ہیں۔

(۳) علم نجوم کی کچھ حدیں جائز ہیں۔ ان حدوں تک اگر خود کو محدود رکھا جائے تو علم نجوم سیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اسلام کسی بھی علم کی مخالفت نہیں کرتا البتہ وہ کسی علم سے جو برے اثرات دلوں میں ابھرتے ہیں ان کی مخالفت کرتا ہے۔ ایک زمانہ میں ہمارے علماء نے انگریزوں کی زبردست مخالفت کی تھی اور جب سرسیدؒ نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تو ان کے خلاف غل غپاڑہ ہوا لیکن بعد کے حالات نے یہ ثابت کیا کہ جب تک مسلمان انگریزی زبان میں مہارت حاصل نہیں کریں گے تب تک عیسائیوں میں اور یورپی ممالک میں اسلام کی تبلیغ کرنا آسان نہیں ہوگا۔ آج اخبارات میں، ٹی وی میں، ریڈیو پر علم نجوم کے ذریعہ خرافات پھیلائی جارہی ہے اگر مسلمان اس علم نجوم سے بالکل نابلد رہیں گے تو ان خرابیوں کا ازالہ کیسے ہوگا جو علم نجوم کے نام پر معاشرے میں پھیل رہی ہیں۔

علم نجوم اگر مطلقاً حرام ہوتا تو قرآن حکیم شمس وقمر اور دیگر ستاروں کی رجعت اور استقامت کا ذکر کیوں ہوتا۔؟ حقیقت یہ ہے کہ اس باب میں ہمارے علما نے مکھی پر مکھی ماری ہے اور انہوں نے خود کو لکیر کا فقیر بنا کر پیش کیا ہے۔ کاش ہمارے علما علم نجوم کی حدیں متعین کرکے اس امت کی رہنمائی کرتے تو اس کے نتائج خوش آئند ہوتے اور اس کے ذریعہ بھی اللہ کی وحدانیت اور اسلام کی حقانیت ثابت ہوتی اور دوسری اقوام اسلام کے ہمہ گیر دین ہونے کی قائل ہوجاتیں۔

علم نجوم کیلئے حضرت کاش البرنیؒ کی کتاب اسباق النجوم کا مطالعہ کریں۔ یہ کتاب بڑی حد تک آپ کی پیاس بجھاسکتی ہے اور اس کتاب کے ذریعہ آپ کافی معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

نقوش کی چالیس جاننے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ تحفۃ العاملین کا مطالعہ کریں اور علم الاعداد کی جانکاری کے لئے راقم الحروف کی ترتیب دی ہوئی علم الاعداد کو پڑھیں۔ اس کا مطالعہ کرنے سے آپ کو اعداد کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل ہوں گی۔ اعداد کی دوستی، دشمنی کا اندازہ ہوگا اور یہ بھی اندازہ ہوجائے گا کہ کس شخص کا لکی نمبر کونسا ہوتا ہے اور لکی نمبر زندگی کے کن کن شعبوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ جب کہ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہے، آپ کا دشمن عدد ۵ ہے، لکی عدد ۶ ہے اور آپ کا اسم اعظم ''یاعزیز'' ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۹۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ آپ کی مبارک تاریخیں ۴، ۱۳، ۲۲ اور ۳۱ ہیں۔

آپ کی اہلیہ کا مفرد عدد ۶ ہے، دشمن عدد ایک اور ۸ ہیں، لکی عدد ۴ ہے، مبارک تاریخیں ۶، ۱۵، ۲۴ ہیں، اسم اعظم ''یاعلیم'' ہے۔ عشاء کی نماز

کے بعد ۵۰ مرتبہ پڑھا کریں۔

محمد کامران حیدری کا مفرد عدد ۳ ہے، دشمن عدد ۴ اور ۸ ہیں، لکی عدد ۷ ہے۔ مبارک تاریخیں ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰ ہیں۔ ان کا اسم اعظم "یالطیف" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ۱۲۹ مرتبہ پڑھا کریں۔ کامران حیدر کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہے، ان کے نام کے مفرد عدد اور تاریخ پیدائش کے مفرد عدد میں ٹکراؤ ہے۔ غالباً کامران حیدر زندگی کے نشیب وفراز سے بار بار دوچار ہوتے رہیں گے۔

محمد ذیشان عمر کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ان کا دشمن عدد ۲ اور ۴ ہیں۔ لکی عدد ۵ ہی ہے۔ مبارک تاریخیں ۵، ۱۴، ۲۳ ہیں۔ ان کا اسم اعظم "یاوہاب" ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۱۴ مرتبہ پڑھا کریں۔ محمد ذیشان عمر کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ جوان کے نام مفرد عدد سے ہم آہنگ ہے۔ اس نام میں تبدیلی کی ضرورت نہیں۔

اگر اپنے بچوں کے بارے میں مزید تفصیل جاننا چاہیں تو ان کا روحانی زائچہ بنوائیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ تاریخ پیدائش سے جو مفرد عدد برآمد ہوتا ہے وہی قسمت کا عدد ہے اور اس میں تبدیلی ممکن نہیں ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کا نام قسمت کے عدد کے مطابق رکھنا چاہئے اور اسی عدد کو اہمیت دینا چاہئے۔ تاریخ پیدائش نہیں بدل سکتی البتہ نام عمر کے کسی بھی حصے میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ نام کا مفرد عدد انسان کی شخصیت پر اثر انداز ہوتا ہے اس کی مزاجی کیفیت کو واضح کرتا ہے جب کہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد تقدیر اور قدرتی احوال پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ماں باپ کی کوشش یہ ہونی چاہئے کہ نام ایسا رکھیں کہ تقدیر کے عدد سے متصادم نہ ہو تاکہ قسمت اور شخصیت میں مطابقت رہے۔

جن لوگوں کے نام کئی کئی ہوتے ہیں ان کی شخصیت بھی چوں چوں کا مربہ بن کر رہ جاتی ہے۔ اسلام کو اس دنیا میں آئے ہوئے صدیاں گزر گئی ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں کو آج تک اپنے بچوں کا نام رکھنا بھی نہیں آیا۔ اسلام کی دیگر خصوصیات سے تو ہم کیا بہرہ ور ہوتے۔ اسلام مسلمانوں کو اچھی متاثر کن زندگی گزارنے کی تلقین کرتا ہے اور اچھے ناموں کی ترغیب بھی اس لئے دیتا ہے کیونکہ اچھے نام اچھی پہچان کا ذریعہ بنتے ہیں۔ یاد رکھیں اصل چیز انسان کی اچھائیاں ہیں لیکن اگر اچھائیاں اچھے نام سے وابستہ ہیں تو سونے پر سہاگہ والی بات ہوتی ہے۔ کوشش ہر انسان کو یہ کرنی چاہئے کہ وہ اچھا انسان بنے۔ لیکن اگر اس کے ماں باپ نے اس کا نام بھی اچھا رکھا ہو تو اس کی اچھائیاں دوچند ہوجاتی ہیں اور اس کو اپنا نام بتانے میں فخر محسوس ہوتا ہے۔

ہم مالک کے شکر گزار ہیں کہ ماہنامہ طلسماتی دنیا کی تحریک لوگوں پر اثر انداز ہورہی ہے اور وہ توحید وسنت کو برقرار رکھتے ہوئے آج اچھے ناموں کی قدر کررہے ہیں اور اس بات کی کوشش بھی کررہے ہیں کہ ان کے بچے اچھے ناموں کے ساتھ پکارے جائیں اور ان کے ناموں کا اثر ان کی صحت پر پڑے۔ اپنے بچوں کے ناموں پر مزید غور وفکر کرنے کے لئے ہماری کتاب بچوں کے نام رکھنے کا فن کا مطالعہ کریں جو اس بارے میں ایک طالب علمانہ کوشش ہے اور جو آپ کی زبردست رہنمائی کرسکتی ہے۔

فن کی بات

سوال از: (نام مخفی)

راقم الحروف کا یہ دوسرا خط حضرت کی خدمت مبارکہ میں پیش ہے امید ہے کہ حضرت نظر کرم فرمائیں گے۔ اس سے قبل یعنی پہلی مرتبہ بندہ حضرت کی خدمت میں خط ارسال کرچکا جس میں فرضی صاحب کے تعلق سے بھی لکھ چکا۔ بندہ حضرت کے رسالہ کا دلجمعی سے مطالعہ کرتا ہے نیز یہ کہ رسالہ کے علاوہ حضرت کے چند کتب بندہ کے مطالعہ میں ہیں۔ ان دنوں تو تحفۃ العاملین زیر مطالعہ ہے جس سے بندہ کافی متاثر ہوا اور اب تو سینہ میں حضرت کے شاگرد ہوجانے کا داعیہ ٹھاٹھیں مارنے لگا۔ قوی امید ہے کہ حضرت اپنے شاگردی میں قبول فرماتے ہوئے ہمت افزائی، رہنمائی اور لیطمئن قلبی کی راہ ہموار فرمائیں گے۔!

"بندہ محسوس کرتا ہے کہ حضرت کی متذکرہ بالا تصنیف بفضلہ تعالیٰ اپنا رنگ لارہی ہے اور خدائے بزرگ وبرتر سے میں دعا کرتا ہوں کہ وہ حضرت کی کتب کو مقبول عام وخاص بنائے آمین۔"

تحفۃ العاملین کے مطالعہ کے دوران حضرت سے چند سوالات کے جوابات چاہتا ہوں، قوی امید ہے کہ حضرت جوابات ارسال کرتے ہوئے تسکین قلبی فرمائیں گے۔

تصنیف را مصنف نیکو کند بیان

ایک مثال یہاں پیش کرتے ہوئے بندہ سوالات کے جوابات چاہتا ہے۔ مثلاً جمیل احمد ابن حلیمہ کے لئے کشادہ رزق کا عمل کرنا ہے تو بہ سطر اس طرح بنی جمیل احمد ابن حلیمہ کی روزی کشادہ ہو یاواسع۔

"واضح ہو کہ بندہ نے درج ذیل عمل میں ہر پانچویں حرف پر سرخ قلم کا استعمال کیا ہے کہ حضرت کو عمل کی جانچ میں سہولت رہے، پھر اس بات کا انکار بھی روا نہیں کہ درج ذیل عمل جہاں پیچیدگی ہو وہیں دماغ کو

خوب خوب حاضر کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ اک حرف کی بھی غلطی سے عمل ہی ناقص ہوکر رہ جاتا ہے تو ان سے فائدہ کی توقع کم ہی ہوجاتی ہے۔ یوں مؤثر حقیقی تو ذاتِ باری تعالیٰ ہے وہ چاہیں تو کورا کاغذ بھی انسان کو شفا دے سکتا ہے لیکن اسباب اور اصولوں کی اس دنیا میں ہم پروردگار عالم پر اور اس کی قدرت کاملہ پر بھروسہ کرتے ہوئے اگر تعویذات ونقوش کے سلسلے میں احتیاط اور ذمہ داری کا پہلو اختیار کریں اور تاثیر جلد سامنے آئے اور مقصد پورا ہو۔ بہر حال یہاں تکسیر بطنی پیش خدمت ہے۔

مثال تکسیر بطنی۔

چنانچہ سطر اس طرح بنی جمیل احمد ابن حلیمہ کی روزی کشادہ ہو یا واسع۔ اس مثال میں کل حروف کی تعداد ۳۵ بھی ہے اور طاق نیز کل حروف کے اعداد ہیں ۱۰۲۴۔

ج م ی ل ا ح م د ا ب ن ح ل ی م ہ ک
ی ر و ز ی ک ش ا د ہ ہ و ی ا و ا س ع۔ سطر نمبر: ایک
ا ب م و ا ی ع ل ا ی ر ش و ی ی د ل ی
ک ہ ا م م ح ک ی ہ و ج ح ن ہ ز د ا۔ سطر نمبر: ۲
ا ی ی ہ ک ح ا و ا س ک ح ج د م ل و ی
م و ز ب ع ش ل م ہ ہ ا ی ر د ا ی ن۔ سطر نمبر: ۳
ک س م و ل ی ن ہ ا د م س ا ی ی و ج ی
ع ہ ا ی ا ح و ب ہ د ا ح ک ل ز م ر۔ سطر نمبر: ۴
ل د ی ہ و ح ر و ا ی ع ح ا م م ہ ا ی ا د ز
ی ن ش ج ی ہ ل ک ی م و ا ب ک۔ سطر نمبر: ۵
و ی م د ج ی ک ہ ا م ا ش ک ب ی و ا ی
ن ل ا د ر ح ا س ہ و ل ح ع ہ ز ی م۔ سطر نمبر: ۶
ج م ی۔ ل ا ح م د ا ب ن ح ل ی م ہ ک
ی ر و ز ی ک ش ا د ہ ہ و ی ا و ا س ع۔ سطر نمبر: ۷

اتنی کارروائی کے بعد رہی بات نقش بنانے کی اور بندہ نے نقش بنانے کے لئے وہی کیا جو حضرت نے تحفۃ العاملین میں تکسیر بطنی کے عنوان میں رہنمائی کی۔ یعنی متذکرہ بالا عمل میں جتنے حروف ہیں ان کل میں سے مکررات کو حذف کرتے ہوئے عنصر کا اندازہ کیا تو درج بالا عمل میں حروف کی باعتبار عنصر صورت حال یہ نکلی۔

آتشی: ـ م ا ہ ی۔ بادی ی ب ن و۔ آبی ج ز ک س۔ خاکی ل ح د ر ع۔ مربع عناصر میں خاکی حروف کا غلبہ زیادہ ہے۔ چنانچہ نقش بنایا جائے گا خاکی چال سے یہاں تک تو بفضلہ تعالیٰ بندہ کو کارروائی سمجھ میں آگئی۔

مذکورہ عمل میں مقصد کے موافق اسم الٰہی لایا گیا یَا وَاسِعُ اور مذکورہ اسم الٰہی کا مفرد عدد ۲ ہے۔ اس لئے بندہ نے ''روحانی عملیات کا گیارہواں قدم'' کے صفحہ نمبر: ۲۷۸ سے قیاس کرتے ہوئے مذکورہ عمل کے کل اعداد میں سے ۶۰ وضع کرکے دو دو کا اضافہ کیا تو نقش یوں پر ہوا۔

۷۸۶

۳۹۲۴	۹۸۴	۹۷۴	۹۷۲	۹۹۴
۳۹۲۴	۹۷۰	۹۹۶	۹۸۲	۹۷۶
۳۹۲۴	۹۹۰	۹۶۸	۹۷۸	۹۸۸
۳۹۲۴	۹۸۰	۹۸۶	۹۹۲	۹۶۶
۳۹۲۴	۳۹۲۴	۳۹۲۴	۳۹۲۴	۳۹۲۴

اور پھر نقش کی میزان ہر طرف سے برابر یعنی ۳۹۲۴ آرہی ہے جو نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہے لیکن پہلی سطر کے کل حروف کے اعداد ہیں ۱۰۲۴۔ چنانچہ بندہ اس مقام پر الجھن محسوس کرتا ہے۔ حضرت سے گزارش ہے کہ اس جانب رہنمائی فرمائیں کیا بندہ نے جس طریقہ سے نقش پُر کیا وہ درست ہے یا نہیں۔؟ یا پھر کل حروف کے جو ۱۰۲۴ اعداد ہیں یہ اعداد میزان پر اترنا نقش کے صحیح ہونے کی علامت ہوگی۔؟ تکسیر کی سطر اور زمام کی سطر ان کی تعریف سمجھائیے۔؟ مذکورہ عمل میں اتنی کارروائی کے بعد عزیمت تیار کرنی ہو اور عزیمت کے لئے بھی بندہ نے وہی کارروائی کی جو حضرت نے تحفۃ العاملین میں تکسیر بطنی کے عنوان سے رہنمائی کی۔ یعنی حروف کی تعداد طاق ہونے پر درمیانی حرف پہلی سطر سے کیا جائے گا اور اسی طرح دوسری سطر سے بھی درمیانی حرف بندہ نے تکسیر بطنی کی جو مثال پیش کی ہو ان کی ہر سطر میں تعداد حروف ۳۵ جو طاق بھی ہیں تو پہلی سطر میں ۱۷ حروف چھوڑ کری ہو۔ دوسری سطر میں بھی ۱۷ حروف چھوڑ کری اب ان دو حرفوں کو جوڑتے ہوئے آگے ایل بڑھادیں گے موکل بنا یا یئیل۔ اب تیسری سطر سے بھی درمیانی حرف لیتے ہوئے اعوان بنائیں گے مزید اتفاق یہ کہ تیسری سطر میں بھی درمیان حرف ی ہو تو اعوان بنا، یوش۔ تو اب اس عمل کی عزیمت اس طرح تیار ہوئی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلٰئِكَةُ الْمُوَكِّلُ وَالْاَعْوَانُ عَلَى الْحُرُوفِ وَالتَّكْسِيرِ يَايَئِيلُ يَايَوُشْ میری روزی میں اضافہ کے لئے مدد کرو۔ اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ۔ اس طرح تکسیر بطنی کا یہ عمل پایہ تکمیل

کوتو پہنچ چکا۔

متذکرہ بالا دونقوش تیار کئے جائیں گے ایک نقش طالب اپنے بازو پر باندھے گا اور دوسرا عنصر کے مطابق۔ اگر بادی ہوتو کسی پھل دار درخت پر تعویذ کی شکل میں لٹکایا جائے گا، آتشی ہوتو جلایا جائے گا، آبی ہوتو گولی بنا کر نہر، تالاب میں اور خاکی ہوتو زمین میں دفن کیا جائے گا۔ بفضلہ تعالیٰ دونقوش کے استعمال کا طریقہ بندہ کی سمجھ میں آگیا لیکن عمل کے شروع میں جو حروف بسط کئے گئے تھے ان کا کیا کیا جائے۔؟

متذکرہ بالا عمل میں نقش کے لئے وہی کرنا ہے جو عنصر کے اعتبار سے ہو نقش تیار ہوگا اور تمام حروف میں جس عنصر کا غلبہ ہوگا اسی عنصر کو فوقیت دی جائے گی لیکن اگر مربع عناصر کے حروف تعداد میں یکساں ہوں تو کیا کیا جائے گا۔؟

حضرت معاف فرمایئے کہ بندہ کا خط طوالت کی حد کو چھونے جارہا ہے، چند سوالات کے بعد قلم کو روکتا ہوں۔

تحفۃ العالمین میں حضرت نے جو رجال الغیب کا نقشہ نقل فرمایا ہے بندہ کے پاس جو نسخہ ہے اس میں طباعت کی غلطی ہونے سے بندہ کی سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ مہینہ کا نمبر کیا ہے اور تاریخ کیا ہے۔ حضرت سے گزارش ہے کہ رجال الغیب کا نقشہ بھی ارسال فرمائیں اور یہ بھی بتائیں کہ نقشہ میں جو آٹھ سمتوں میں لکیریں بنی ہوئی ہیں لکیر کے دائیں جانب میں مہینہ نمبر شمار ہوگا یا بائیں جانب میں۔؟

حضرت کی مرتب کردہ کتاب سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت جس میں حضرت نے سورۂ فاتحہ کے نقوش مربع ومثلث پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بندہ نے ان نقوش کو غور وفکر کیا تو نقوش کی میزان ہر طرف سے برابر آئی جو کہ نقش صحیح ہونے کی علامت ہے لیکن سوال بندہ کا یہ ہے سورۂ فاتحہ کے مجموعی اعداد ۹۴۹۱ ہیں۔ جو متذکرہ بالا کتاب میں بھی نقوش کی میزان اتر رہی ہے۔ جب مذکورہ سورت کا نقش بنایا جائے گا تو مجموعی اعداد میں سے کتنے اعداد وضع کئے جائیں گے اور کتنے اعداد بڑھاتے ہوئے نقش پُر کئے جائیں گے۔؟ سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت میں حضرت نے کتاب کے آخر میں دولت عظیم کے عنوان سے تسخیر وقبولیت اور حصولِ مال دولت کا عمل تحریر فرمایا ہے، جو بندہ کو پسند آیا ہے اور بندہ عمل میں لانا چاہتا ہے۔ قوی امید ہے کہ حضرت اجازت دیتے ہوئے ہمت افزائی فرمائیں گے لیکن متذکرہ بالا عمل میں بندہ کو ایک طرح کی کراہت سی لگتی ہے۔ متذکرہ بالا عمل میں سورۂ فاتحہ کا عددی نقش جس کے نیچے سورۂ فاتحہ بھی لکھا ہے کو ران کے نیچے رکھنا ہوگا۔ بندہ اس طرح کلام اللہ کی مبینہ بے حرمتی سمجھتا ہے حضرت اس جانب رہنمائی کریں۔؟

بندہ آپ کا باضابطہ شاگرد بننا چاہتا ہے۔ بندے کی تاریخ پیدائش ۱۹۸۸ء۔ مئی ۷ ہے۔ بندہ کے نام اور تاریخ پیدائش میں بہ اعتبار اعداد کوئی ٹکراؤ تو نہیں لیکن بہ اعتبار حروف کوئی ٹکراؤ، دشمنی ہوتو حضرت اس جانب رہنمائی فرمائیں۔ کیا بندہ عامل بننے کا اہل ہے یا نہیں۔؟

بندہ حضرت کی مصروفیات کو بھی محسوس کررہا ہے لیکن ادھر خط کے جواب میں برف کی طرح پگھل بھی رہا ہوں، قوی امید ہے کہ حضرت جلد از جلد جوابات ارسال فرماتے ہوئے لِیَطْمَئِنَّ قَلْبِی اور ہمت افزائی کی راہ ہموار فرمائیں گے۔

علم الاعداد اور صنم خانہ عملیات یہ دو کتابیں بندہ خریدنا چاہتا ہے ان کی قیمت مع ڈاک خرچ کیا ہے۔ حضرت رہنمائی فرمائیں۔

حضرت سے گزارش ہے کہ بندہ کا خط اگر آنے والے شمارے میں شائع کردیں تو احسان عظیم ہوگا یا پھر بندہ کے پتہ پر ارسال فرمادیں شمارے میں شائع کرنے پر نام مخفی رکھیں۔

جواب

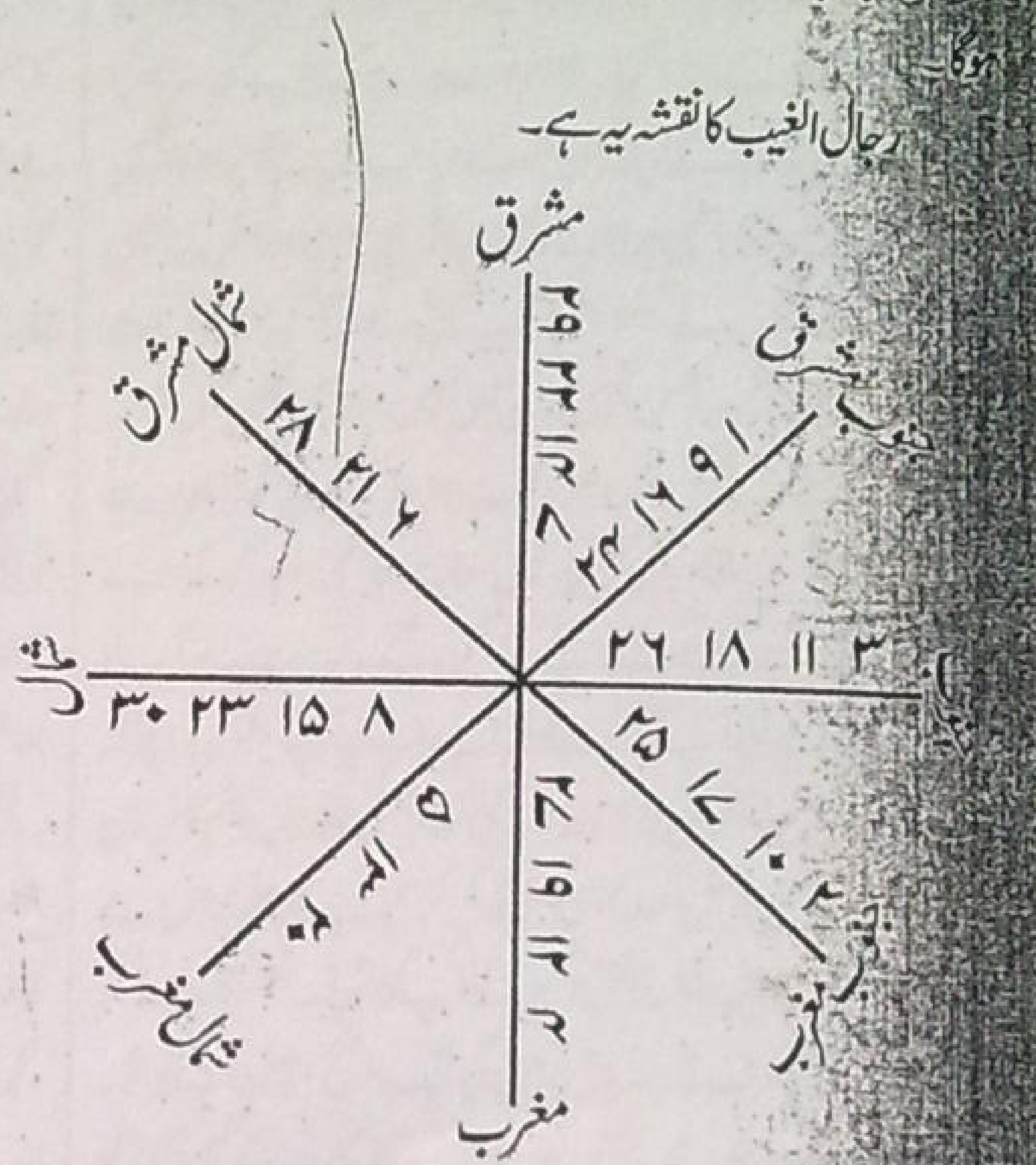
آپ کے اس طویل ترین خط میں جواب طلب بات برائے نام ہی ہے۔ اس لئے اس جواب کو پھیلانا ممکن نہیں ہے۔ لیکن آپ کا خط رسالے میں اس لئے چھاپا جارہا ہے تاکہ طلسماتی دنیا کے دوسرے قارئین کو یہ اندازہ ہوجائے کہ طلسماتی دنیا کی تحریک رائیگاں نہیں ہے۔ لوگ اس لائن میں محنت کررہے ہیں اور طلسماتی دنیا کی رہنمائی کا بھرپور فائدہ اٹھارہے ہیں۔ یہ خط اس لئے بھی چھاپا جارہا ہے کہ تاکہ دوسرے قارئین اور طلباء روحانیت کو ترغیب ہو اور وہ بھی ہماری کتابوں سے اسی طرح استفادہ کریں جس طرح آپ کررہے ہیں اور کامیابی کے قریب قریب پہنچ گئے ہیں۔

یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ اگر حروف میں عنصر کے اعتبار سے کچھ حروف کا غلبہ نہ ہوتو پھر آتشی چال کو فوقیت دینی چاہئے کیونکہ آتشی چال سب سے زیادہ قوی مانی جائے گی، جو حروف برائے عمل بسط کئے جاتے ہیں ان کو برابر نقش کے چاروں طرف لکھ دینا چاہئے۔

آپ کے نام کے اعداد وحروف میں کوئی ٹکراؤ نہیں ہے لیکن کسی بھی نام میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں ذاتی نام کا استعمال ادباً نہیں کرنا چاہئے۔ ظاہر ہے کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی از راہ برکت لگایا جاتا ہے وہ ایک کافی ہے۔ اب اور احترام کا تقاضہ ہے کہ

دونوں ذاتی نام ایک نام کے ساتھ نہیں وابستہ کرنے چاہئیں۔ سورۂ فاتحہ کے کل اعداد میں سے ۳۰ وضع کر کے ۴ سے تقسیم کریں گے۔ حاصل تقسیم ۲۳۵۷ آئے گا اور خارج تقسیم ۳۔ پہلے خانہ میں ۲۳۵۷ رکھ کر ایک ایک کے اضافہ کے ساتھ نقش پُر کیا جائے گا لیکن چونکہ اس میں کسر آرہی ہے اور ۳ بچ رہا ہے اس لئے پانچویں خانہ میں بجائے ایک کے دو عدد کا اضافہ ہوگا۔

رجال الغیب کا نقشہ یہ ہے۔



ہر ماہ رجال الغیب ان سمتوں میں رہتے ہیں۔ عامل کو بوقت عمل رجال الغیب کی طرف اپنی پشت رکھنی چاہئے۔ عامل اور رجال الغیب کا آمنا سامنا نہیں ہونا چاہئے۔ اس سے عمل میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ آپ کی جدوجہد دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی ہے اور میں دعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کی جدوجہد کو کسی کامرانی تک پہنچائے اور آپ کو مزید ہمت اور لگن عطا کرے آمین۔

یہ بات بھی ذہن نشین رکھیں کہ علم ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں ہے تمام عمر پڑھنے کے بعد انسان تشنہ ہی رہتا ہے۔ راقم الحروف نے دو ہزار سے زیادہ کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور پچاس سالوں سے اس لائن میں تگ و دو کر رہا ہے لیکن ابھی تک ایسا محسوس ہوتا ہے کہ مجھے کچھ بھی نہیں آتا اور ابھی تک بے شمار خامیاں موجود ہیں۔ سچ تو یہ ہے انسان عمر بھر طالب علم ہی رہتا ہے اور جس دن وہ خود کو عالم سمجھ لیتا ہے اس کی ترقی اسی دن رک جاتی ہے۔

علم الاعداد مارکیٹ میں دستیاب ہے لیکن ضخیم خانہ عملیات ابھی تک زیر ترتیب ہے۔ انشاء اللہ اس کتاب کو ہم مؤثر ترین بنا کر ہدیۂ ناظرین کریں گے۔

زندگی میں کبھی سکون وراحت نہیں ملی

سوال از: فرینہ بانو ———— جالنہ

عرض مسئلہ یہ ہے کہ میں طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہوں اور میرا پانچ مرتبہ آپریشن ہوا ہے۔ دو مرتبہ پیٹ کا اور تین مرتبہ دائیں پیر کا اب بہت پریشان ہوگئے ہیں علاج کرتے کرتے۔ ہر مہینے ہم کو خون چڑھوانا پڑتا ہے اور ڈاکٹروں کی ہر رپورٹ Clear آتی ہے۔ ہم تو بہت پریشان ہوگئے ہیں اس لاعلاج بیماری سے۔ بہت علاج کیا پر بے اثر ہے، عامل صاحب اس سلسلے میں آپ ہماری مدد کریں۔ اگر خدا نے چاہا تو آپ کے بتائے عمل سے طبیعت ٹھیک ہوجائے۔

جواب

زندگی میں سکھ اور دکھ چلتے ہی رہتے ہیں۔ عام موسموں کی طرح تقدیر کا موسم بھی بدلتا رہتا ہے، زندگی میں غموں کی دھوپ بھی ہوتی ہے اور خوشیوں کا سایہ بھی انسان کی زندگی کا چمن کبھی بہاروں سے بہرہ ور ہوتا ہے اور کبھی خزاؤں سے متاثر۔ یہ کہنا کہ زندگی میں کبھی سکون اور راحت نہیں ملی تعجب خیز بات ہے لیکن چونکہ آپ کہہ رہی ہیں اور آپ نے اپنے سوالوں پر یہ عنوان خود ہی جمادیا ہے تو ہم تکذیب کیوں کریں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو بدسکونی سے نجات دے اور آپ کو سکون وراحت کی دولت سے سرفراز کرے۔ مذکورہ بیماری سے نجات پانے کے لئے اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں۔ خود نقل کرلیں یا کسی عامل یا کسی نمازی سے نقل کرالیں۔ اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ ۷ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ اس عمل کو لگاتار ۴۵ دن تک کریں اور نقش کو ایک سال تک اپنے گلے میں رکھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳۷۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

نقش کواس چال سے پُر کریں۔

۷۸۶

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

دست غیب میں ناکامی

سوال از: عبدالقیوم قریشی ——— سیونہ

محترم عامل صاحب میں نے دست غیب کا عمل کیا اور مکمل ایک چلّہ کیا پر تب بھی ناکامیابی کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کوئی دست غیب کا عمل بتادیجئے۔ جس کے کرنے سے تنگی دور ہوجائے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے۔

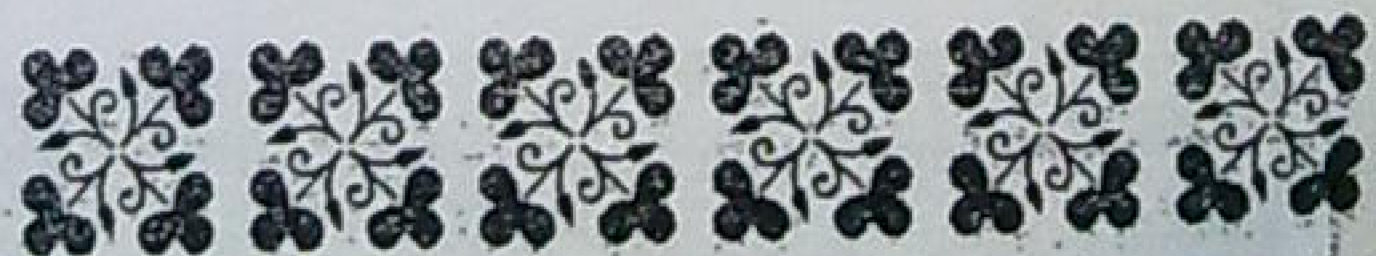
محترم عامل صاحب میرا خط اپنے شمارے میں شامل کر لیجئے۔ عین مہربانی ہوگی۔

جواب

روحانی عملیات میں اکثر وبیشتر ناکامی عامل کی اپنی کسی کوتاہی کی بنا پر ہوتی ہے ورنہ ہمارے بزرگوں نے علم وعمل کا جو اثاثہ چھوڑا ہے وہ اپنی جگہ معتبر بھی ہے۔ اور مستند بھی۔ اکثر یہ ہوتا ہے کہ عامل بے سوچے سمجھے کسی عمل کو پڑھ کر شروع کر دیتا ہے نہ اس کو کسی کی طرف سے اجازت ہوتی ہے نہ رہنمائی۔ وہ خود بھی غور وخوض کیے بغیر عمل شروع کر دیتا ہے اور اپنے عمل میں کوئی نقص ہونے کی وجہ سے وہ ناکام ہوجاتا ہے۔

اس شمارے میں دست غیب کے کافی فارمولے نقل کیے جارہے ہیں۔ آپ جس فارمولے کو یہ سمجھیں کہ آپ اس کو کر لیں گے اسی پر تجربہ کریں اور مکمل یقین کے ساتھ کسی فارمولے پر محنت کریں۔ ہم یقین کرتے ہیں، اگر آپ نے عمل کو پوری شرائط اور یقین کامل کے ساتھ انجام دیا تو انشاء اللہ آپ کامیابی سے بہرہ ور ہوں گے۔

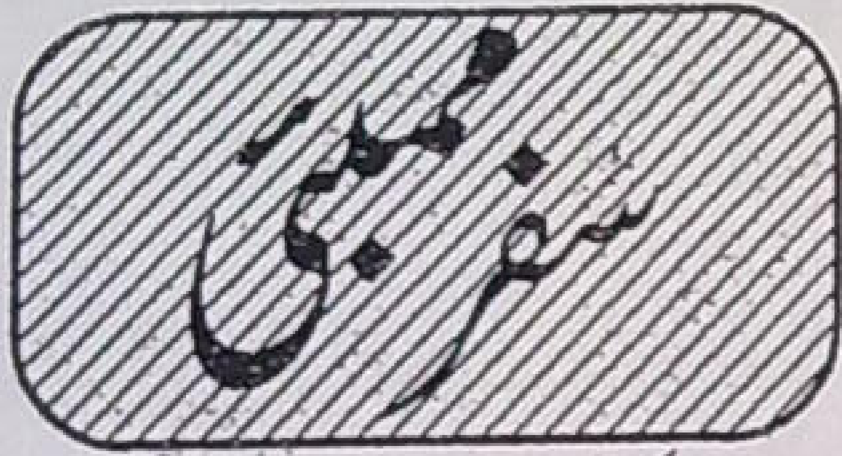
ہم دعا کرتے ہیں اللہ آپ کو کامیابی سے ہمکنار کرے اور آپ کو تنگ دستی سے نجات ملے (آمین)



ماہنامہ طلسماتی دنیا کے مدیر اعلیٰ

ہاشمی روحانی مرکز، دیوبند کے سرپرست اعلیٰ

محسنِ ملت مولانا حسن الہاشمی کا



دسمبر ۲۰۱۰ء میں کسی وجہ سے مولانا ممبئی نہیں آسکے۔ ادارہ معذرت چاہتا ہے، انشاء اللہ مولانا حسن الہاشمی ۸ر فروری ۲۰۱۱ء سے ۲۳ر فروری ۲۰۱۱ء تک ممبئی میں مقیم رہیں گے۔ مولانا کا یہ سفر روحانی تحریک کو تقویت پہنچانے کیلئے کیا جارہا ہے۔

جو لوگ کرنی کرتوت، آسیبی اثرات یا کسی بھی طرح کی آفت یا الجھن کا شکار ہوں وہ ممبئی میں مولانا حسن الہاشمی سے رابطہ قائم کریں۔

روحانی تحریک کے ساتھ ساتھ مولانا حسن الہاشمی کا ہندوستان کے تمام باشندوں کے لئے ذاتی پیغام یہ ہے کہ وہ اپنے ملک سے محبت کریں اور ملک کو مضبوط کرنے کے لئے آپسی نفرت کو ختم کردیں اور خیر سگالی کے کاموں کو بڑھاوا دیں اور ملک کی سلامتی اور بقا کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں۔ ممبئی میں رابطہ قائم کرنے کے لئے اس فون پر بات کریں۔

انسان کائنات اور رموز سیارگان

تحریر : تیج زوار رضا جاوا

حمد وثنا رب محمد وآل محمد کی اور بے حد درود وسلام محمد وآل محمد پر کہ بلاشبہ یہی لائق درود ہیں۔ گزشتہ سال آپ کو سیارگان اور ان کے مراتب کے بارے میں ایک چارٹ کے ذریعے بتایا گیا یہ نظام قدرت ہے کہ جب کسی بچے کی ولادت ہوتی ہے تو اس وقت کے سیارگان حسب مراتب اس بچے پر سعد ونحس اثرات مرتب کرتے ہیں اور انہی مراتب کے زیر اثر بچہ بڑا ہو معاشرے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ آپ نے اکثر افراد کو یہ کہتے سنا ہوگا کہ محنت تو بہت کرتے ہیں مگر صلہ نہیں ملتا، دراصل انہیں یہ پتا ہی نہیں ہوتا کہ انہیں کس شعبہ میں محنت کرنی چاہئے یہ بالکل اس طرح ہے جیسا کہ آپ کو لاہور سے راولپنڈی جانا ہے اور آپ ملتان کی ٹرین میں سوار ہو جائیں، ہر آنے والے وقت میں آپ منزل سے دور ہوتے چلے جائیں گے۔ قدرت نے آپ کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور آپ کو علم سے نوازا ہے، اب یہ آپ پر فرض ہے کہ علم کے ذریعہ اپنی شرفی پوزیشن پر فائز ہوں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ (گود سے گور تک علم حاصل کرو) اسی سلسلے کی کڑی ہے کچھ افراد اس سے مراد صرف نصابی علم لیتے ہیں جبکہ خالق اکبر نے آپ کو اشرف المخلوقات بنا کر تمام کائنات آپ کے تصرف میں دیدی، اس کی ایک واضح مثال آپ کو ائمہ طاہرین کی ظاہری حیات طیبہ میں ملتی ہے۔ ائمہ سے کائنات کے کسی بھی علم سے متعلق سوال کیا جاتا تھا تو فوراً جواب صاحب سوال کو مل جاتا تھا۔ ائمہ کا حیات خاکی میں ان تمام علوم کے بارے میں علم رکھنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اگر انسان چاہے تو اپنی کوشش سے ان تمام علوم پر دسترس رکھ سکتا ہے مگر ان تمام علوم کا اچھا یا برا استعمال اس کی اپنی صواب دید پر ہے۔ المختصر انسان کی سہولت کے لئے پروردگار نے بتوسل ائمہ ہمیں کئی ایک علوم سے نوازا کہ انسان اپنے معاملات میں آگاہی حاصل کر سکے۔ علم نجوم بھی ایسا ہی ایک علم ہے جو آپ کو پیش آنے والے متوقع حالات سے آگاہی دیتا ہے یا کئی ایسے سوالات جن کا جواب عام حالات میں آپ کے لئے جاننا ممکن نہیں ہوتا، ان میں علم نجوم کے ذریعے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ یہ نظام قدرت ہے کہ ہر انسان کے حالات ایک جیسے نہیں ہوتے نہ سدا ایک جیسے رہتے ہیں، کوئی ترقی کرتا ہوا بہت اوپر چلا جاتا ہے تو کوئی تنزلی کا شکار ہو کر نیچے رہ جاتا ہے جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ تمام ستارے بحکم خداوندی سے انسانی زندگی پر مختلف اثرات مرتب کرتے ہیں کیا یہ حکمت خداوندی نہیں کہ ایک ہی ستارہ کبھی سعد اثرات مرتب کرتا ہے تو کبھی نحس اثرات مگر پروردگار عالم نے ہر مرض سے پہلے شفا کا وعدہ بھی کیا ہے، کیا اس کا خاص لطف وکرم نہیں کہ وہ ہمیں بار بار اپنے آگے جھکنے کا موقع فراہم کرتا ہے اور ہمارے مانگنے پر خوش ہو کر عنایات کے دروازے کھول دیتا ہے۔ یہ تمام دعائیں وقرآنی آیات جو کہ ہمارے امور زندگی مثلاً رزق، اولاد، صحت، روپیہ وغیرہ کے حصول کے لئے بذریعہ آئمہ ہم تک پہنچائی گئیں یہ تمام اسی سلسلے کی کڑی ہیں، آپ سب کے لئے ان چیزوں کا حصول ممکن ہے ایک اچھا منجم آپ کے زائچہ میں ان وجوہات کو تلاش کرتا ہے جو آپ کی ترقی یا حصول مراد میں رکاوٹ ہوتی ہیں یا آپ کے لئے مسائل کا باعث ہوتی ہیں اور پھر علاج کے طور پر آپ کو درود، وظائف یا صدقات بتائے جاتے ہیں مگر یہ تمام باتیں اسی وقت ممکن ہوتی ہیں جب یہ تشخیص ہو کہ وجوہات کیا ہیں مثلاً جیسا کہ آپ تمام احباب کو معلوم ہے کہ قمر در عقرب ایک نحس وقت ہوتا ہے۔ اب اگر کسی نومولود کے زائچہ کے پہلے گھر قمر در عقرب ہو تو اس کے شخصی وقار کو متاثر کرے گا، دوسرے ہو تو روپیہ پیسہ کا نقصان ہوگا یا حصول ہی مشکل ہوگا، اگر تیسرے گھر ہو تو عزیز و اقارب بالخصوص بہن بھائیوں کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی پیدا کرے گا، اگر چوتھے ہو تو جائے رہائش یا والدہ کی جانب سے پریشانیاں لے کر آئے گا، اگر پانچویں ہو تو اولاد کا حصول یا اولاد کی جانب سے قلبی سکون ممکن نہ ہوگا، چھٹے گھر ہو تو صحت، ملازمت وغیرہ کو متاثر کرے گا، اگر ساتویں ہو تو ازدواجی شراکتی زندگی اجیرن کر دے گا، المختصر ہر گھر کے منسوبات کے مطابق اپنے اثرات کو ظاہر کرے گا اور یہ ہر ماہ ہوتا ہے اور تقریباً 24 گھنٹوں میں یہ زائچہ کے تمام حصول کو متاثر کرنے کا باعث بنتا ہے اور اگر یہ بوقت پیدائش شرف یا اوج وغیرہ میں ہو تو اول الذکر تمام امور میں بہتری کا باعث بنتا ہے، ایسا بھی ہر ماہ ہوتا ہے، اسی طرح باقی سیارگان بھی آپ کی زندگی میں اپنا اپنا کردار ادا کرتے ہیں اگر آپ یہ جان لیں کہ کون سا ستارہ آپ کی زندگی میں کیا کردار کر رہا ہے تو ان سے منسوبہ درود و وظائف الواح یا صدقات سے آپ اس کے نحس اثرات سے پروردگار کی امان حاصل کر سکتے ہیں، اسی طرح علم نجوم کبھی بھی معاملے میں فیصلہ کرتے وقت آپ کا معاون ہو سکتا ہے۔ کس وقت کون سا کام آپ کے لئے انجام دینا بہتر ہے اور کس وقت نہیں بالخصوص شادی بیاہ و منگنی وغیرہ سے قبل یہ دیکھ لینا کہ بیٹا بیٹی کے لئے یہ رشتہ ازدواج کیسا رہے گا از حد ضروری ہے کیوں کہ زندگی کے کئی ایک اہم فیصلوں میں سے یہ بھی ایک اہم فیصلہ ہے، اسی طرح غلط وقت پر کئی شراکت داری یا سرمایہ کاری آپ کے مسائل میں اضافہ کا باعث ہو سکتی ہے۔ علم نجوم زندگی کے تقریباً تمام امور میں آپ کی بہترین رہنمائی کرا سکتا ہے۔ ☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر وبرکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا ردراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا ردراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک منہ والا ردراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔ اس ردراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے۔ یہ اللہ کی ایک نعمت ہے اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہو۔

قسط نمبر:۵۶

کرشماتِ جفر

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت وتسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے ایک نادر تحفہ

مقدمات میں کامیابی، ترقی رزق، محبت وتسخیر، فتوحات اور مقبولیت عامہ کے لئے

رزق میں خیرو برکت، آمدنی میں زبردست اضافے، باہمی تعلقات میں پختگی، لوگوں میں مقبولیت اور فتوحات عامہ کے لئے ایک ایسا طریقہ قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے جو روحانی امداد کی کسوٹی پر پورا اترتا ہے اور جس کے بعد حیرت انگیز نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ پوشیدہ اور مخفی خزانوں کا ایک خاص حصہ ہے جسے افادیت عامہ کے لئے نقل کیا جارہا ہے۔ اس روحانی طریقہ کی ۲۸ قسطیں پیش کی جائیں گی اب تک گیارہ قسطیں پیش کی جاچکی ہیں۔ اس ماہ ۱۲ ویں قسط پیش کی جارہی ہے۔ ان تمام قسطوں سے اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق استفادہ کریں۔ قارئین اس مضمون کی ہر قسط کو پوری گہرائی کے ساتھ پڑھیں تاکہ استفادہ کرتے وقت کوئی بھول چوک نہ ہوجائے۔

طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے طالب اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد برآمد کرے مثلاً طالب کا نام شعیب اختر اور والدہ کا نام رابعہ بانو ہے۔ شعیب اختر کے اعداد ۱۵۸۳ اور رابعہ بانو کے اعداد ۳۳۷ ہیں دونوں کے مجموعی اعداد ۱۹۲۰ ہیں۔ چونکہ شعیب اختر کے نام کا پہلا حرف ش ہے اس لئے قرآن حکیم میں جتنی بار حرف ش استعمال ہوا ہے اس تعداد کو ۳ سے ضرب دے کر حاصل ضرب کو شامل کریں گے۔ قرآن حکیم میں حرف ش ۲۱۱۵ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ ۳ سے ضرب دے کر کل تعداد ہوئی ۶۳۴۵۔ قرآن حکیم میں جن سورتوں کے نام حرف سین سے شروع ہوئے ہیں وہ کل ۳ ہیں۔ پہلی سورۃ سورۂ شعراء اعداد ۴۰۳۷۳۸۔ دوسری سورۃ سورۂ شوریٰ، اعداد ۲۰۱۳۳۹، تیسری سورۃ، سورۂ شمس، اعداد ۱۹۴۹۹ تینوں سورتوں کے مجموعی اعداد ۶۲۰۵۷۶

حرف ش سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی مع اعداد یہ ہیں۔ یاشافی، اعداد ۴۵۱، یاشہید، اعداد ۳۱۹، یاشکور، اعداد، ۵۲۶، تینوں ناموں کے مجموعی اعداد ۱۲۹۶ ہیں۔ کل اعداد یہ ہوئے

نام مع والدہ	۱۹۲۰
حرف ش کے اعداد مع ضرب	۶۳۴۵
اسماء الٰہی کے اعداد	۱۲۹۶
سورتوں کے اعداد	۶۲۰۵۷۶
ٹوٹل	۶۳۰۱۳۷
ان میں سے وضع کئے	۶۰۰
	۶۲۹۵۳۷

باقی اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا

۴) ۶۲۹۵۳۷ (۱۵۷۳۸۴

۴
۲۲
۲۰
۲۹
۲۸
۱۵
۱۲
۳۳
۳۲
۱۷
۱۶
۱

حاصل تقسیم ۱۵۷۳۸۴ کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۰ کا اضافہ کریں گے۔ نقش میں چونکہ کسر ہے اس لئے ۱۳ ویں خانہ میں ۲۱ کا اضافہ کریں گے۔ پھر باقی خانوں میں ۲۰ کا اضافہ کرکے نقش پورا کریں گے۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۵۷۳۸۴	۱۵۷۶۴۵	۱۵۷۵۸۴	۱۵۷۵۲۴
۱۵۷۶۰۴	۱۵۷۵۰۴	۱۵۷۴۰۴	۱۵۷۶۲۵
۱۵۷۴۸۴	۱۵۷۵۴۴	۱۵۷۶۸۵	۱۵۷۴۲۴
۱۵۷۶۶۵	۱۵۷۴۴۴	۱۵۷۴۶۴	۱۵۷۵۶۴

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

دو نقش تیار کئے جائیں گے ایک طالب کے گھر میں لٹکے گا ایک طالب کے بازو پر بندھے گا۔ دونوں نقش ہرے کپڑے میں پیک ہوں گے، ان دونوں نقش کو اتوار کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں تو بہتر ہے ورنہ کسی دن ساعت شمس میں لکھیں۔

(باقی آئندہ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلید خزانۂ غیب

سید وارث علی شاہ جیلانی

یہ عمل تسخیر ورجوعات اور فتوحات عامہ کے نیز غیبی امداد کے لئے اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی مداومت سے رزق کی فراخی ہوتی ہے، آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ دست غیب حاصل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق عامل سے رجوع کرنے پر مجبور ہوتی ہے، جن لوگوں نے اس عمل کو اپنایا ان کو تسخیر ومحبت کی دولت بھی ملی اور ان کو غیب کے خزانے بھی میسر آئے۔ یہ عمل بزرگوں کا خاص ترکہ ہے اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس سے استفادہ کرنا چاہئے۔ یہ عمل بطور خاص طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے پیش کیا جارہا ہے۔

یہ عمل ایک فارسی قلمی بیاض سے منقول ہے۔ حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور الحق والشرع والدین نے فرمایا کہ جو شخص پنجگانہ ہر فرض نماز کے بعد ایک بار ہمیشہ پڑھے گا، غیب کے خزانہ کی کنجی اس کے ہاتھ آجائے گی اور ترقی دارین حاصل ہوگی۔ روایت ہے کہ ایک بزرگ یہ دعا پڑھا کرتے تھے اور روزانہ ایک ہزار روپیہ خرچ کرتے تھے جو لوگ غریبی، مفلسی اور ناداری میں مبتلا ہیں وہ ضرور یہ عمل پڑھا کریں اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ان کے رزق اور کاروبار میں خیر وبرکت دے گا۔

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم ۔ یا اللّٰہ (۳ بار) اَلرَّقِیْبُ الرَّؤُفُ یا اللّٰہ (۳ بار) اَلْحَافِظُ الْحَکِیْمُ (۳ بار) اَلْحَیُّ الْقَیُّوم یا اللّٰہ (۳ بار) اَلْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ وَیَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَیَا غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَادَلِیْلُ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِیْنَ اَغِثْنِیْ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَارَبِّیْ قَضَیْتُ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَارَبُّ یَااَللّٰہُ یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ اَبْوَابِ فَضْلِکَ وَاَبْوَابِ رَحْمَتِکَ وَاَبْوَابِ رِزْقِکَ وَاَبْوَابِ خَیْرِکَ وَاَبْوَابِ کَرَامَتِکَ وَاَبْوَابِ نِعْمَتِکَ وَاَبْوَابِ سَعَادَتِکَ وَاَبْوَابِ دَوْلَتِکَ وَاَبْوَابِ سَلَامَتِکَ وَاَبْوَابِ عَطِیَّتِکَ وَاَبْوَابِ عَافِیَتِکَ وَاَبْوَابِ قَنَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ غِنَائِکَ وَاَبْوَابِ بَرَکَاتِکَ وَاَبْوَابِ حَمْدِکَ وَاَبْوَابِ ذِکْرِکَ وَاَبْوَابِ شُکْرِکَ وَاَبْوَابِ طَاعَتِکَ وَاَبْوَابِ حَقَّائِکَ وَاَبْوَابِ تَوْفِیْقِکَ وَاَبْوَابِ رَضَائِکَ وَاَبْوَابِ عِبَادَتِکَ وَاَبْوَابِ شَرَفِکَ وَاَبْوَابِ عِزَّتِکَ وَاَبْوَابِ سَبِیْلِکَ وَاَبْوَابِ عِلْمِکَ وَاَبْوَابِ مَعْرِفَتِکَ وَاَبْوَابِ حُجَّتِکَ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قَدْ تَکَفَّلْتَ رِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَابَّۃٍ وَّاَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. وَیَا خَیْرُ مَنْ سُئِلَ وَیَا اَفْضَلُ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرُ الْبَدِیْعُ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ لِنَفْسِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَاحِبِ ھٰذَا الدُّعَآءِ فلاں ابن فلاں (نام خود مع والدہ) بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ رِزْقًا لًا وَاسِعًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا کَاھِنِیًا مَّرِیْئًا بِلَا کَدٍ وَّلَا مِنَّۃِ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاسْئَلُ اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَمِنْ عَطِیَّتِکَ وَاَرْجُوْا یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَادَیَّانُ یَاسُبْحَانُ یَاسُلْطَانُ یَابُرْھَانُ یَامُسْتَعَانُ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا فَھْمًا وَمُحَبَّۃً فِیْ قُلُوْبِ عِبَادَتِکَ وَاجْعَلْنِیْ عَزِیْزًا فِیْ عُیُوْنِھِمْ وَاجْعَلْنِیْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ مَّادَامَتُ الْبَرَکَاتِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الرَّحْمَۃُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَصَلِّ عَلٰی تُرْبَۃِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰی اَصْبَرِ مُحَمَّدٍ فِی الصُّبُوْرِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلَی التَّوْفِیْقِ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہِ عَلَی التَّقْصِیْرِ۔ سُبْحَانَکَ مَاعَبَدْنَاکَ بِحَقِّ عِبَادَتِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔



مفتاح الارواح

حسن الہاشمی

اللہ سے مشورہ

یہ بعد نمازِ مغرب طلوع فجر تک کسی بھی وقت کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ ایک بار وضو کریں، اس کے بعد کسی سفید کاغذ پر مٹھائی رکھیں، مٹھائی حسب گنجائش رکھیں، اس کے بعد ایک بار درود شریف، ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ۱۵ مرتبہ یا مظھر العجائب اور گیارہ مرتبہ یا کاشف الغرائب پڑھیں، اس کے بعد ۹ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پھونک ماریں۔ اس کے بعد ۲ رکعت نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں، پہلی رکعت میں الحمد شریف پڑھتے ہوئے جب اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ پر پہنچیں تو اس کی تکرار ۵۰۰ مرتبہ کریں، یا اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک آپ کا جسم دائیں یا بائیں نہ گھوم جائے۔ اگر دائیں طرف گھومے تو سمجھیں "ہاں" میں جواب ہے، اگر بائیں طرف گھومے تو سمجھیں "نا" میں جواب ہے۔ اس کے بعد سورۃ پوری پڑھ کر حسب قاعدہ رکعت پوری کرلیں اور دوسری رکعت میں کسی تکرار کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر ۵۰۰ کی تعداد پوری ہونے پر بھی بدن نہ گھومے تو عمل کو ناکام سمجھیں اور اس استخارہ کو کچھ دنوں کے لئے ملتوی کردیں۔ بعض اوقات دورانِ عمل بدن اتنی تیزی سے گھومتا ہے کہ کسی پہلوان کے روکنے پر بھی نہیں رک سکتا۔

عملِ حاضرات

مریض کو سامنے بٹھا کر ایک مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کریں اور گیارہ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ۔ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ اگر جنات کا اثر ہوگا تو فوراً حاضری ہوگی اور جن قول و قرار کرے گا۔ اگر عامل ۱۱ مرتبہ یا حفیظ پڑھ کر دم کرلے گا تو مریض اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

مفرور کی واپسی

۴۰ سیاہ مرچ لے کر ان میں سے ہر ایک مرچ پر سورۂ الم نشرح پڑھ کر دم کردیں، اس کے بعد ہر ایک مرچ پر ایک مرتبہ سورۂ الم نشرح اور ایک مرتبہ مفرور کا نام مع والدہ لے کر دم کردیں اور اس طرح ایک ایک کرکے ان مرچوں کو آگ میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ مفرور بے قرار ہوکر واپس آئے گا اور جب تک واپس نہیں آئے گا اس کو چین نہیں ملے گا۔

مقدمہ میں کامیابی

کسی بھی مقدمہ میں کامیابی کے لئے مقدمہ کی تاریخ سے ۳ دن پہلے یہ عمل شروع کریں۔ انشاء اللہ مقدمہ کا رخ اپنی طرف ہوجائے گا۔ سورۂ نصر نماز ظہر کے بعد ۲۲ مرتبہ، نماز عصر کے بعد ۵۶ مرتبہ، نماز مغرب کے بعد ۴۰ مرتبہ اور نماز عشاء کے بعد ۱۹ مرتبہ پڑھیں اور اس عمل کے بعد مقدمہ کی کامیابی کی دعا کریں۔

کھانے میں برکت

اگر کسی نے کوئی تقریب منعقد کی ہو اور اچانک مہمان توقع سے بہت زیادہ آجائیں اور صاحب خانہ کو یہ خطرہ ہو کہ کھانا مہمانوں کی زیادتی کی وجہ سے کم پڑجائے گا تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ میزبان کو چاہئے کہ وضو کرکے ایک جگہ بیٹھے اور ۷ مرتبہ سورۂ عصر پڑھے، اول و آخر ۷ مرتبہ درود شریف پڑھے اور کھانے پر دم کردے۔ انشاء اللہ مہمان کتنے بھی زیادہ سے زیادہ آجائیں گے لیکن کھانا کم نہیں پڑے گا۔

قرض کی ادائیگی

یہ عمل اُن لوگوں کے لئے ایک نعمت ہے جو قرض میں پھنسے ہوئے ہوں، عشاء کی نماز کے بعد ۲ رکعت نفل پڑھے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ عصر اور چاروں قل پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اللہ سے قرض کی ادائیگی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ قرض کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہوجائے گا، جب تک قرض ادا نہ ہوجائے اس عمل کو جاری رکھیں۔

پھانسی سے رہائی

اگر کسی شخص کو عدالت نے پھانسی کی سزا سنادی ہو تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد ۷۸۶ مرتبہ سورۃ ناس پڑھے، اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھے، اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ سزا معاف ہوجائے گی، پھانسی اور جیل سے نجات ملے گی۔

تمام جانور مطیع ہوں

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ جنگل کے وحشی جانور بھی مثلاً شیر، چیتا، بچھو، ہاتھی اور سانپ وغیرہ اس کا ادب کریں اور اس کے مطیع ہوجائیں تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ۷۰ مرتبہ اللہ الصمد پڑھے اور اس عمل کو مستقل جاری رکھے۔ انشاء اللہ حیرتناک نتائج برآمد ہوں گے اور وحشی جانوروں میں سے کوئی بھی عامل کو گزند پہنچانے کی کوشش نہیں کرے گا۔

اچھے برے حالات کی جانکاری

روزانہ ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل لگاتار ۴۵ دن تک پڑھیں، اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ ۴۵ دن کے بعد جب کوئی استخارہ کرنا ہو یا کسی چیز کے بارے میں یہ جانکاری حاصل کرنی ہو کہ وہ چیز یا وہ کام زیادہ اچھا ہے یا برا؟ تو عشاء کے بعد دو رکعت نفل بہ نیت استخارہ ادا کرلیں۔

۴۵ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور یہ نقش تکیہ میں رکھ کر سوجائیں اور اپنے مقصد کو ذہن میں رکھیں۔ واضح رہے کہ اس عمل کے بعد کسی سے بات نہ کریں اور جس بستر پر سوئیں وہ پاک صاف ہونا چاہئے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۸۸۳	۱
۸۸۲	۲	۷	۱۲
۳	۸۸۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۸۸۴

چور کون ہے؟

عامل کو چاہئے کہ پہلے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھ کر اور سائل پر دم کردے (اس سے پہلے سائل سے وضو کرالے) دم کرنے کے بعد سائل سے کہے کہ وہ ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر آنکھیں بند کرلے، ان حروف میں سے کسی ایک پر اپنی شہادت کی انگلی رکھ لے، جن حروف پر انگلی رکھی جائے اس کا احوال دیکھ لیں کیا ہے۔

حروف یہ ہیں۔؟

ح ل	ط ن	دس
ی ح	اد	ل ز
م ن	ب ک	ج م

احوال یہ ہیں:

دس : سفید یا سیاہ رنگ کا آدمی ہے، وہ پہلے تمہارا دشمن ہے یا تمہارے دشمن کا نوکر ہے، پستہ قد ہے، ہونٹ باریک ہیں، اس کا مکان تمہارے مکان کی مغرب کی طرف ہے۔

ط ن : چور کا رنگ گندمی ہے، اس کے دائیں پیر پر نشان ہے، چور اس وقت دکن کی طرف گیا ہے، چور کو پکڑنا اور مال کا ملنا مشکل ہے۔

ح ل : چور کا رنگ کالا ہے اور پیشانی پر نشان ہے، اس کا گھر جنوب کی طرف ہے اور اس وقت مغرب کی طرف گیا ہے، فوراً تلاش کروگے تو مل جائے گا۔

ی ح : چور کا رنگ زرد ہے، اس کے دونوں بازوؤں میں سے کسی ایک بازو پر کوئی چوٹ کا نشان ہے، وہ تمہارا دوست بھی ہے۔

م ج : چور کا رنگ گندمی ہے، دائیں پیر پر کسی چوٹ کا نشان ہے، تلاش کروگے تو مل جائے گا اور مال کی واپسی بھی ممکن ہے۔

ل ز : چور مرد ہے، رنگ سیاہ ہے، وہ تمہارا بدخواہ ہے، تمہارے دشمن کا گہرا دوست ہے، کوشش کروگے تو چوری کھل جائے گی لیکن مال نہیں ملے گا۔

ج م : چور مرد ہے، رنگ گندمی ہے، مال ملنے کی کوئی امید نہیں ہے۔

ب ک : چور عورت ہے، رنگ زرد ہے، منہ چوڑا ہے، دائیں

ہاتھ میں زخم ہے، یا داغ ہے، مگر وہ واپس آئے گی، وہ اپنوں میں سے ہی ہے۔ مال مل جائے گا۔

اد : چور کا رنگ زرد ہے، پستہ قد ہے، فربہ ہے، اس کے بائیں پیر پر ایک نشان ہے، کوشش کرنے پر مال مل جائے گا۔

چوری کی جانکاری کا ایک اور طریقہ

۲ رکعت نماز نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ والشمس ۷ بار پڑھیں، دوسری رکعت میں سورۂ واللیل ۷ مرتبہ پڑھیں، سلام پھیرنے کے بعد ۱۱ مرتبہ درود شریف اور ۴۵۰ مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھیں اور یہ نقش اپنے تکیہ میں رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ مغرب میں چور کی نشاندہی ہو جائے گی۔

۷۸۶

ص	م	ل	ا
ا	ل	م	ص
م	ص	ا	ل
ل	ا	ص	م

افلاس کا خاتمہ

جو شخص غربت و افلاس کا شکار ہو، ہر روز نمازِ فجر کے بعد اشراق تک لاتعداد مرتبہ درود شریف پڑھتا رہے، اس کے بعد ۲ رکعت نماز نفل ادا کرکے ۱۰۰ مرتبہ "یا رزاق"، ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل لے۔ انشاء اللہ غربت و افلاس سے نجات مل جائے گی۔

اصلاحِ ظاہر و باطن

جو شخص اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کے ظاہر و باطن کی اصلاح ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ روزانہ عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ "یا ظاہر یا باطن" پڑھے اور اول آخیر ۵-۵ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے گلے میں ڈال لے۔ انشاء اللہ زبردست فائدہ محسوس ہوگا۔

۷۸۶

۲۹۱	۲۹۵	۲۹۸	۲۸۴
۲۹۷	۲۸۵	۲۹۰	۲۹۶
۲۸۶	۳۰۰	۲۹۳	۲۸۹
۲۹۴	۲۸۸	۲۸۷	۲۹۹

سانپوں کو بھگانے کا عمل

اگر کسی گھر میں سانپ موجود ہوں اور ان کو بھگانا مقصود ہو تو مندرجہ ذیل سلام ۷ مرتبہ پڑھ کر اول و آخیر ۷-۷ مرتبہ درود شریف پڑھ کر پانی پر دم کریں پھر اس پانی کو گھر کے ۳ گوشوں میں ڈال دیں۔ ایک کونے میں نہ ڈالیں۔ انشاء اللہ اس کونے سے سانپ نکل کر گھر سے ہجرت کر جائیں گے اور پھر اس گھر میں لوٹ کر نہیں آئیں گے۔

سلام یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی. سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ. سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ. سَلَامٌ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ. سَلَامٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ. سَلَامٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ. سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ. لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ. صلی اللہ علیہ وسلم

فتوحات کے لئے

فتوحات کے لئے یہ نقش ۴ عدد نو چندی جمعرات کو پہلی ساعت میں لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں دبا دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد فتوحات کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور حیرت انگیز کامیابیاں ملیں گی۔

۷۸۶

۳۱۶۷۸	۳۱۶۸۱	۳۱۶۸۴	۳۱۶۷۰
۳۱۶۸۳	۳۱۶۷۱	۳۱۶۷۷	۳۱۶۸۲
۳۱۷۲	۳۱۶۸۶	۳۱۶۷۹	۳۱۶۷۶
۳۱۶۸۰	۳۱۶۷۵	۳۱۶۷۳	۳۱۶۸۵

فتح مندی

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر دکان میں یا گھر میں آویزاں کرے تو درج ذیل فائدے اس کو محسوس ہوں گے۔

اس پر کسی جادو کا اثر نہیں ہوگا، نظر بد سے محفوظ رہے گا، فتوحات ہوں گی، دکان میں گراہک آئیں گے، گھر میں خیر و برکت ہوگی، گھر سے اثرات بد ختم ہوں گے، نحوستوں کا ازالہ ہوگا۔

اگر بچہ پیدا ہوتے ہی اس کے گلے میں تعویذ ڈال دیں تو بچہ ارضی اور سماوی آفات سے محفوظ رہے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

انا	فتحنا	لك فتحا	مبينا
مبينا	لك فتحاً	فتحنا	انّا
فتحنا	انا	مبينا	لك فتحاً
لك فتحا	مبينا	انا	فتحنا

ناچاقی دور کرنے کے لئے

اگر کسی گھر کے افراد آپس میں لڑتے رہتے ہوں اور ہر وقت کی بحث او جھگڑے سے پریشان ہوں تو ان کلمات کو کسی چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر سب کو پلائیں، آخر میں سب کے نام لکھ دیں۔

کلمات یہ ہیں:

بسم اللّٰه الرحمن الرحيم يا اللّٰه يااللّٰه لا اله الا اللّٰه العلى العظيم يااللّٰه يااللّٰه يااللّٰه لا اله الا اللّٰه بديع السمٰوٰت والارض برحمتك يا ارحم الراحمين الحب مابين. اس کے بعد سب کے نام لکھ دیں۔

ٹینشن کا علاج

اگر کسی شخص کی چھوٹی چھوٹی باتوں پر ٹینشن ہو جاتی ہو اور ٹینشن کی وجہ سے اس کی طبیعت خراب ہو جاتی ہو یا گھر کا ماحول خراب ہو جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۱۴۱ مرتبہ درودِ ابراہیم پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے۔ اگر اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کر لیا تو انشاء اللہ ٹینشن اور ڈپریشن سے نجات مل جائے گی۔

خواب میں احتلام سے نجات

جس شخص کو احتلام کی بیماری ہو اس کو چاہئے کہ کسی کاغذ پر حرف ''ت'' ۴۰۰ مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے یہ آیت لکھ کر اپنے تکیہ میں سی لے تو انشاء اللہ احتلام سے نجات ملے گی۔

آیت یہ ہے: تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ.

جنون اور پاگل پن کا علاج

اس نقش کو اس وقت لکھیں جب چاند منزل سعود میں ہو، منزل سعود چاند کی ۲۴ ویں منزل ہے۔ اس نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دیں اور اگر مرض بڑھا ہوا ہو تو اس نقش کو روزانہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر سات دن تک مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ چند دن میں دیوانگی اور پاگل پن سے نجات ملے گی۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴۲	۱۵۶	۱۵۳	۱۵۰
۱۵۴	۱۴۹	۱۴۳	۱۵۵
۱۴۸	۱۵۱	۱۵۸	۱۴۴
۱۵۷	۱۴۵	۱۴۷	۱۵۲

جسمانی قوت

اگر کوئی شخص جسمانی قوت میں کمی محسوس کرتا ہو تو ذیل کا نقش منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ جسمانی قوت میں اضافہ ہوگا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ذال الف لام ذ ذ ذ ذ ذ ذ قادر مقتدر قوی قائم قدیر
قدیم قادر قیوم مابعض قاہر قابل قدر من قریب انک علی کل شی قدیر

☆☆☆

باب الرزق

حسن الہاشمی

پروردگار عالم صرف خالق اور مالک ہی نہیں بلکہ وہ رازق اور کفیل بھی ہے۔ وہ صرف اپنے بندوں کا محتسب ہی نہیں بلکہ عادل و منصف بھی ہے اور ان کے حق میں رحمٰن و رحیم بھی ہے...... یوں تو اپنی کل مخلوقات کو روزی وہی پہنچاتا ہے۔ لیکن جس بندے پر وہ مہربان ہوتا ہے اس پر اپنا خصوصی فضل فرماتا ہے اور ہر طرف سے اس پر روزی کے دروازے کھول دیتا ہے...... وہ لوگ جن پر خدائی کی رحمتیں اور اس کا فضل نازل ہوتا ہے ان کے گھروں میں خوب خیر و برکت ہوتی ہے اور وہ لوگ کم آمدنی میں بھی مطمئن زندگی بسر کرتے ہیں اور تنگی میں بھی مسرور نظر آتے ہیں لیکن اس کے بندوں میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو افلاس اور غربت کے تھپیڑوں کو برداشت نہیں کرپاتے اور مایوسیوں کے طوفان میں غرق ہوجاتے ہیں۔ یہ دنیا دار الاسباب ہے۔ اس دنیا میں خدا کی بنائی اچھی بری تقدیر پر ایمان ویقین رکھتے ہوئے ازراہِ سنت انبیاء یہ ضروری ہے کہ انسان کسب و معیشت کے میدان میں اپنی دوڑ دھوپ جاری رکھے۔ اللہ کوشش کرنے والوں پر اپنا فضل کرتا ہے اور چلنے والوں کے لئے منزل تک پہنچنا سہل کردیتا ہے۔ ہر بندے کے لئے ناگزیر ہے کہ وہ جدوجہد کے ساتھ دعاؤں، وظیفوں اور روحانی عملیات سے بھی اپنا تعلق جوڑے رکھے۔

اکابرین نے ایسے بے شمار روحانی فارمولے ایجاد کئے ہیں کہ اگر اخلاص ویقین کے ساتھ ان پر عمل کیا جائے تو ناکامی ممکن نہیں ہے...... اسی طرح کے مجرب اور زود اثر ہزاروں فارمولوں میں سے بہتر فارمولوں کا انتخاب میں اس ''باب الرزق'' میں پیش کررہا ہوں اور میں یہ امید کرتا ہوں کہ اگر شائقین اور ضرورت مند حضرات نے خلوص و للہیت کے ساتھ ان میں سے کسی بھی عمل کو حرزِ جان بنالیا تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے محروم نہیں رہے گا۔ اس انتخاب میں میں مشکل اور آسان ہر قسم کے عملیات پیش کئے دے رہا ہوں۔ اپنی اپنی طاقت، صلاحیت اور بساط کے مطابق کسی عمل کو منتخب کرکے پروردگار کی رحمتوں اور عنایتوں کو اپنے دامن میں سمیٹنے کی کوشش کریں۔

طریقہ (۱)

عشاء کی نماز کے بعد روزانہ وتر اور سنتوں کے درمیان ایک سو ایک مرتبہ ''یاحاضر یاناظر یا شافی یاحی یا مالک'' پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ چند ماہ ایسا کرے، انشاء اللہ پروردگار کی طرف سے رحمت کے دروازے کھلیں گے اور رزق کی ترقی کے اسباب پیدا ہوں گے۔ بارہا کا آزمایا ہوا عمل ہے...... قارئین فائدہ اٹھائیں اور مجھ گناہگار کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

طریقہ (۲)

فجر کی نماز کے بعد کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے: یَابدیعُ العجائب بالخیر اللہ الصَّمدُ بسم اللہ الرحمن الرحیم یَاحفیظُ یارزَّاقُ اللّھمَّ صَلِّ علیٰ مُحَمَّدٍ وَّعلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ انواعِ الرِّزقِ والفتوحات ...... اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بہت کم مدت کے بعد ترقی کے آثار نمایاں ہوں گے اور خوب برکت ہوگی۔ یہ عمل بھی آزمایا ہوا ہے

طریقہ (۳)

صبح کی نماز کے بعد ے مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء باری تعالیٰ پڑھے اور تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد رحمتوں کا نزول ہوگا اور معاشی تنگی دور ہوجائے گی۔

یَااللہ یاسمیعُ یاعلیمُ یاسریعُ الحساب یاواسعُ یاعدلُ یاعلیُّ یاعظیم یَامُتعَالُ یَاعَزِیْزُ یَاغَفُوْرُ یَابَاعِثُ یافعَّالٌ لِمَا یُرِیْدُ یَارَافِعُ یَامُعِیْدُ یَامَانِعُ یانَافِعُ یَاجَامِعُ یَابَدِیْعُ۔

طریقہ (۴)

نماز جمعہ کے بعد مندرجہ ذیل دعاء ستر مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ ایک ماہ نہیں گزرے گا کہ رزق کے اندر اس قدر وسعت پیدا ہوگی کہ عقل حیران رہ جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَلْمُعْطِی ھُوَ اللّٰہُ.

طریقہ(۵)

غنی اور مالدار ہونے کے لئے یہ عمل بھی بے حد مجرب ہے۔ عمل یہ ہے کہ اسم یَا وَھَّابُ کو چالیس دن تک کوئی ایک وقت مقرر کر کے چار ہزار چار سو چوالیس مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دورانِ چلہ ہی رزق کی وسعت اور خیر و برکت کے آثار شروع ہوجائیں گے۔ اگر روزانہ مقررہ تعداد کے بعد تین مرتبہ یہ قسم بھی پڑھ لے تو کامیابی یقینی ہے۔ یہ عمل بے شمار بزرگوں کے معمول میں رہا ہے اور یہ عمل اگر یقین اور دل جمعی کے ساتھ کیا جائے تو کبھی خطا نہیں کرتا۔ قسم یہ ہے جو موکل کو دی جاتی ہے: یارَفْتمائیل اقسمتُ عَلَیْکم و اغنتی علیکم بحق یا وھابُ.

طریقہ(۶)

جو شخص فجر یا عشاء یا مغرب کی نماز کے بعد اسم باری تعالیٰ "یالطیف" ایک سو انیس مرتبہ، پھر ایک سو انیس مرتبہ قرآن حکیم کی یہ آیت پڑھے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ.

ایک ماہ کے اندر اندر حالات بدلیں گے اور رزق میں فراوانی ہوجائے گی۔ اس عمل کے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھنا چاہئے۔

طریقہ(۷)

اگر کوئی تنگی معاش کا شکار ہو، آمدنی کم ہو اور اخراجات زیادہ ہوں، تو مندرجہ ذیل عمل کو پابندی کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔ ایسی ایسی جگہوں سے رزق پہنچے گا کہ جہاں کوسوں گمان بھی نہیں ہوگا اور خیر و برکت بھی بے حد ہوگی۔

عشاء کے فرض کے بعد دو سنتیں پڑھ کر اس دعا کو دس مرتبہ پڑھے: اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ. قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَ تُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ. ...... پھر اس کے بعد مندرجہ ذیل دعا کو ۳ مرتبہ پڑھے، اس کے بعد وتر پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ وَ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَ رَحِیْمُھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃٍ مَنْ سِوَاکَ اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِ الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ تُعْطِیْھِمَا مَنْ تَشَاءُ وَتَمْنَعُھُمَا مِمَّنْ تَشَاءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَۃً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَحْمَۃٍ مَنْ سِوَاکَ.

طریقہ(۸)

فراخی رزق اور ترقی درجات کے لئے اس آیت کو عشاء کی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے...... نہایت مجرب عمل ہے۔

آیت یہ ہے: وَفِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ وَمَاتُوْعَدُوْنَ. فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا اَنَّکُمْ تَنْطِقُوْنَ.

طریقہ(۹)

یہ عمل بہت آسان ہے اور رزق کی ترقی اور وسعت کے لئے بے حد کارآمد ہے۔ فجر کی نماز کے بعد روزانہ ۴۵ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

عمل یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرحمن الرحیم ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ.

طریقہ(۱۰)

یہ عمل بھی بے حد آسان ہے اور ہر شخص اس کی پابندی کرسکتا ہے۔ نمازِ فجر کے بعد "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ قرض بھی ادا ہوگا اور رزق کی فراوانی ہوگی۔

طریقہ(۱۱)

صبح کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز کے بعد تین تین مرتبہ جو شخص یہ دعا پڑھے گا انشاء اللہ غیب سے روزی پہنچے گی۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اِبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِکَ اِقْتَدَیْتُ وَبِنُوْرِ قُدْسِکَ اِھْتَدَیْتُ وَبِفَضْلِکَ اَسْتَغِیْثُ وَاَسْتَغْفِرُکَ

وَاَتُوبُ اِلَیْكَ.

طریقہ (۱۲)

یہ عمل سورۂ یٰسین شریف کا ہے اور بے حد مجرب اور موثر ہے، جو شخص اس عمل کی پابندی کچھ دنوں تک کرے گا۔ حق تعالیٰ اس کے رزق اور کاروبار میں دوگنی چوگنی ترقی عطا فرمائے گا مگر خلوص اور یقین اور حسن نیت شرط ہے۔ دو دو رکعت کی نیت باندھے۔

عمل کی ترکیب یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد آٹھ رکعات بہ نیت صلوٰۃ الاوابین پڑھے۔ سورۂ فاتحہ کے بعد پہلی رکعت میں یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ سے شروع کر کے فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ کَرِیْمٍ تک پڑھے۔

دوسری رکعت میں...... اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰی سے وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ تک پڑھے

تیسری رکعت میں...... وَمَالِیَ سے جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ تک پڑھے

چوتھی رکعت میں...... وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ سے وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ تک پڑھے

پانچویں رکعت میں...... وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا سے وَلَآ اِلٰی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ تک پڑھے۔

چھٹی رکعت میں...... وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ سے هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ تک پڑھے

ساتویں رکعت میں...... وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ سے فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ تک پڑھے

آٹھویں رکعت میں...... وَذَلَّلْنٰهَا سے كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تک پڑھے۔

فراغت کے بعد روزانہ اپنے کاروبار اور رزق کی ترقی کی دعا کرے اور کرشمۂ قدرت دیکھے۔

طریقہ (۱۳)

افلاس اور غربت دور کرنے کے لئے اور رزق میں فراوانی کے لئے یہ عمل انتہائی مجرب اور زود اثر ہے۔ عمل یہ ہے کہ پانچوں وقت کی نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس آیت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ کچھ دنوں کے بعد مالداری کا دور شروع ہوگا۔ انشاء اللہ

آیت یہ ہے: وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا.

اسی آیت کا دوسرا عمل جو انتہائی مجرب پایا گیا ہے، یہ ہے:

عروج ماہ میں اتوار کے دن (بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو) صبح کو اٹھ کر نماز فجر ادا کرنے کے بعد پاک لنگی پہن کر غسل کرے اور پھر وہی گیلی لنگی پہنے ہوئے آفتاب کی طرف رخ کر کے اس آیت کو اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ اس طرح ۲۱ مرتبہ پڑھے، کچھ دنوں کے بعد ہر طرف سے دولت برسنی شروع ہوگی۔ مَاشَاءَ اللّٰهُ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ. وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا سے قَدْرًا تک پڑھے۔

طریقہ (۱۴)

ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اسم باری تعالیٰ ''یالطیف'' پڑھ کر تین مرتبہ یہ آیت پڑھے: اللّٰه لطیف بعبادہ یرزق من یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھنے سے رزق میں خوب خیر و برکت ہوتی ہے اور تنگی معاش رفع ہو جاتی ہے۔

طریقہ (۱۵)

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ ''یَا لَطِیْفُ'' پڑھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا رزق کے لئے انتہائی مفید ہے: اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَیَّ خَلْقَكَ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ بِغَیْرِكَ فَصُنْهُ عَنْ ذِلِّ السُّؤَالِ لِغَیْرِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

طریقہ (۱۶)

جو شخص اس دعاء کو پانچوں وقت نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے، خصوصاً نماز جمعہ کے بعد کبھی ناغہ نہ کرے تو ہر قسم کی پریشانی اور مصیبت سے بچا رہے گا اور اپنے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس دعاء کی برکت سے حق تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا کریں گے کہ جہاں سے اسے وہم و گمان بھی نہیں ہوگا اور رزق میں اس قدر وسعت

ہوجائے گی کہ اسے خود حیرت ہوگی۔ قرض اگر ہوگا تو وہ بھی ادا ہوجائے گا اور کچھ ہی ایام کے بعد اس کا شمار مالداروں میں ہونے لگے گا۔

دعا یہ ہے: یَااَللّٰہُ یَااَحَدُ یَاوَاحِدُ یَامَوْجُوْدُ یَاجَوَّادُ یَابَاسِطُ یَاکَرِیْمُ یَاوَھَّابُ یَاذَالطَّوْلِ یَاغَنِیُّ یَامُغْنِیْ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ یَاعَلِیْمُ یَاحَکِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْکَ بِنَفْحَۃِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَمَّنْ سِوَاکَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَ کُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ اَللّٰھُمَّ یَاغَنِیُّ یَاحَمِیْدُ یَامُبْدِئُ یَامُعِیْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَاحَفِظْتَ بِہِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِہِ الرُّسُلَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ.

طریقہ (۱۷)

رزق میں خیر و برکت کا بے حد آسان عمل نقل کیا جاتا ہے اور وہ یہ کہ جب بھی گھر میں داخل ہوں، کسی سے بات کرنے سے پہلے ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی۔

طریقہ (۱۸)

چلتے پھرتے سورۂ الم نشرح اور سورۂ کافرون کی کثرتِ تلاوت رزق و مال میں خیر و برکت کا موجب ثابت ہوتی ہے۔

طریقہ (۱۹)

رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر سورۂ فتح تین مرتبہ پڑھ لے تو پورے سال آئندہ رمضان تک فراوانی کے ساتھ رزق ملتا رہے۔

طریقہ (۲۰)

ہر روز گیارہ مرتبہ یا مغنی اور گیارہ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھنے سے رزق میں برکت ہوتی ہے۔

طریقہ (۲۱)

نماز چاشت کے بعد سو مرتبہ ''یا باسط'' پڑھنے سے رزق میں فراخی پیدا ہوتی ہے۔

طریقہ (۲۲)

روزانہ ایک ہزار مرتبہ ''یا وھاب'' اور ایک ہزار مرتبہ ''یاحیُّ یاقیوم'' پڑھنے سے رزق کے اندر برکت اور وسعت پیدا ہوتی ہے۔

طریقہ (۲۳)

ہر فرض نماز کے بعد یہ آیت پڑھنا رزق کے لئے نہایت مفید ہے: لَقَدْ جَائَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ. فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ.

طریقہ (۲۴)

جو شخص آیت الکرسی مع بسم اللہ خالدون تک اور پوری سورہ فلق مع بسم اللہ اور سورۂ ناس اور قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَاکَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلَانَا وَ عَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوجائے گا۔

طریقہ (۲۵)

بعد نمازِ فجر اول و آخر چودہ چودہ مرتبہ درود شریف اور پھر چودہ مرتبہ ''یاوہاب'' پڑھنے والا کبھی رزق سے محروم نہیں رہے گا۔ بلکہ اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اس کی نسلیں بھی کثرتِ رزق سے بہرہ ور رہیں اور کبھی بفضل خداوندی افلاس کا شکار نہیں ہوں گی

طریقہ (۲۶)

نصف شب کے بعد دو رکعت نماز بہ نیت کشائش رزق پڑھے۔ دونوں رکعتوں میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ مصلّی پر ہی قبلہ رو بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَاخَفِیَّ الْاَلْطَافِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِ خَفِیِّ پھر ایک ہزار مرتبہ یا بدوح پڑھ کر پھر دو رکعت ادا کرے (یہ دو رکعت عام نفلوں کی طرح پڑھے) اور اس کا ثواب سید علی ہمدانی کو پہنچادے۔ اس کے بعد فروانیٔ رزق کے لئے دعا کرے۔ انشاء اللہ اتنا ملے گا کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں گے۔

طریقہ (۲۷)

عشاء کی نماز کے بعد اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں یہ آیت ۵۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز کے اندر اندر حیرتناک انداز میں رحمتوں اور وسعتوں کا نزول ہوگا۔ آیت یہ ہے: فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اسی آیت کا ایک اور عمل طریقہ ۲۸ میں دیکھیں۔

طریقہ (۲۸)

فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان یہ آیت ۳۲ مرتبہ پڑھے۔ اول وآخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ کشائش رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

طریقہ (۲۹)

اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مفلس اور نادار ہو اور چاہتا ہو کہ افلاس اور ناداری سے نجات مل جائے لیکن کوشش اور جدوجہد کے بعد بھی غربت سے چھٹکارانہ ملتا ہو تو اسے چاہئے کہ "صلوٰۃ الواسعہ" پڑھے اور بہتر ہے کہ ہر جمعرات کو نصف شب کے بعد پڑھے۔ انشاء اللہ چند ہفتوں میں اس قدر رزق ملے گا کہ تمام پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

"صلوٰۃ الواسعہ" پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ یہ آیت پڑھے: وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔

اور دوسری رکعت میں یہ آیت دس مرتبہ سورۂ فاتحہ کے بعد پڑھے: وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ۔ نماز سے فراغت کے بعد کچھ دیر استغفار پڑھے اور غربت دور ہونے کی دعاء کرے۔

طریقہ (۳۰)

بزرگوں سے ایک طریقہ یہ بھی منقول ہے کہ بوقت تہجد دو رکعت نماز ادا کرے، اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد سجدے میں جا کر ۴۱ مرتبہ آیت کریمہ (دعاءِ یونس) پڑھے، پھر سجدے سے سر اٹھا کر اپنا دایاں رخسار زمین سے رگڑے اور سات مرتبہ کہے "يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور بایاں رخسار رگڑتے ہوئے یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ چند ہی دن کے بعد برکتیں نازل ہوں گی اور غربت وافلاس سے نجات ملے گی۔

طریقہ (۳۱)

جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۳ مرتبہ اور یارحمٰن ہزار مرتبہ، یارزاق ہزار مرتبہ، یاوہاب ہزار مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص ۳ مرتبہ اور یارحیم ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ غیب سے روزی ملے گی۔

طریقہ (۳۲)

عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر نو سو مرتبہ یامغنی پڑھے، پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے اور خیر و برکت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ ہر طرف سے رزق کے دروازے کھلیں گے اور خوب خیر و برکت ہوگی۔ شرط یہ ہے کہ یقین واخلاص کے ساتھ کچھ دنوں تک لگاتار یہ عمل کیا جائے۔

طریقہ (۳۳)

یہ عمل تین روز کا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ لگاتار تین روزے رکھیں اور ہر روز بعد نماز عشاء دونوں آیتیں بارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ عشاء کے فوراً بعد عمل شروع کردیں تاکہ سحری تک عمل پورا ہو جائے۔ عمل پورا ہونے کے بعد سحری کھائیں۔ انشاء اللہ تین روز کے بعد اس عمل کے اثرات ظاہر ہوں گے۔ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا، قرض ہوگا تو اس کی ادائیگی کا بندوبست ہو جائے گا۔ اپنی رقم کسی اور کے ذمے ہوگی تو وہ وصول ہو جائے گی۔ تین گزرنے کے بعد پھر روزانہ عشاء ہی کی نماز کے بعد سو سو مرتبہ پڑھ لیا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ ضرور پڑھیں۔ درود شریف کے بغیر عمل میں جاذبیت پیدا نہیں ہوتی۔

وہ دونوں آیتیں یہ ہیں: اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

اَلْعَزِیْزُ الْوَھَّابُ. اَمْ لَھُمْ مُّلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَابَیْنَھُمَا فَلْیَرْتَقُوْا فِی الْاَسْبَابِ.

طریقہ (۳۴)

یہ عمل بہت اہم ہے اور بہت کم خطا کرتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چڑھتے چاند میں پیر کے دن طلوع آفتاب کے بعد پہلے دن یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یَاعَزِیْزُ ۵۹۸ مرتبہ پڑھے اس کے بعد لگاتار ۳ روز تک یہی وظیفہ ۵۹۵ مرتبہ پڑھے اور پہلے دن عشاء کی نماز کے بعد یَاحَمِیْدُ الْفَعَّالُ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَاحَمِیْدُ ۵۷۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد ۳ دن تک لگاتار عشاء کی نماز کے بعد ۵۶۸ مرتبہ پڑھے۔ ہر وظیفہ سے پہلے سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔

جس دن یہ عمل شروع کرے اس دن سب سے پہلے یہ دو نقش گلاب وزعفران سے لکھ کر کسی ڈائری یا کاپی میں کھلے ہوئے ہی رکھ لے اور روزانہ وظیفہ ختم کرکے ان دونوں نقشوں پر دم کرتا ہے۔ دم کرکے پھر کتاب یا ڈائری میں رکھ دے۔ وہ دونوں نقش یہ ہیں۔

(۱) ۷۸۶

۵۹۵	۵۹۸	۲۰۲	۵۸۸
۶۰۱	۵۸۹	۵۹۴	۵۹۹
۵۹۰	۵۰۴	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۷	۵۹۲	۵۹۱	۶۰۳

(۲) ۷۸۶

۵۰۶۸	۵۰۷۱	۵۰۷۴	۵۰۶۱
۵۰۷۳	۵۰۶۲	۵۰۶۷	۵۰۷۲
۵۰۶۳	۵۰۷۶	۵۰۵۹	۵۰۶۶
۵۰۷۰	۵۰۶۵	۵۰۶۴	۵۰۷۵

چار دن کا عمل پورا ہونے کے بعد ان دونوں نقشوں کو موم جامہ کے بعد تعویذ کی شکل دے لے اور نمبر ایک نقش کو ہرے کپڑے میں کرکے دائیں بازو پر اور نمبر ۲ کو بائیں بازو پر باندھ لے۔ یہ بھی ہرے کپڑے میں ہوگا۔ اس کے بعد یعنی چار روز کے بعد والی دعا فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ اور دوسری دعا بعد نماز عشاء ستر مرتبہ پڑھے اور دونوں تعویذوں پر ہاتھ پر بندھے ہی بندھے آستین چڑھا کر دم کر دیا کرے۔

بس یہ عمل ہے، اس کو بتائے ہوئے طریقہ سے کرنے کے بعد حق جل شانہٗ کی قدرت کا کرشمہ دیکھیے۔ دولت کس طرح ہر طرف سے سمٹ کر آتی ہے۔

طریقہ (۳۵)

بزرگوں سے ایک عمل یہ بھی منقول ہے جو بے حد سریع الاثر ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں پیر، منگل اور بدھ لگاتار تین روزے رکھے اور روزانہ افطار سے پہلے غسل کرے اور ہر روز دوسرا لباس خواہ نیا ہو یا دھلا ہوا استعمال کرے۔ افطار پھل سے کرے اور اس کے علاوہ کھانے میں سحری تک کچھ نہ لے، چائے یا دودھ وغیرہ لے سکتا ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیت چالیس مرتبہ پڑھ کر پھر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور تینوں دن عمل کے اختتام پر سجدے میں جاکر خیر و برکت اور روزی اور معشیت کی ترقی کی دعاء کرے۔ انشاء اللہ دعاء قبول ہوگی اور رزق میں خوب فراوانی ہوگی۔ دیکھنے والے حیرت میں پڑ جائیں گے کہ اس شخص کی غربت اور افلاس کیسے دور ہوا۔

یَاعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ وَلَا اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ. اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاٰیٰتِنَا وَکَانُوْا مُسْلِمِیْنَ. اُدْخُلُوا الْجَنَّۃَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ تُحْبَرُوْنَ. یُطَافُ عَلَیْھِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَھَبٍ وَّاَکْوَابٍ وَفِیْھَا مَا تَشْتَھِیْہِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْیُنُ وَاَنْتُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ. وَتِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ. لَکُمْ فِیْھَا فَاکِھَۃٌ کَثِیْرَۃٌ مِّنْھَا تَاْکُلُوْنَ.

طریقہ (۳۶)

ایک یہ عمل بزرگوں سے نقل کیا گیا ہے۔ درج ذیل آیت کو کسی چینی کے برتن پر گلاب وزعفران سے لکھ لے، پھر اس برتن میں بہتی ہوئی نہر یا ندی کا پانی بھر لے اور روزہ رکھ کر افطار اس پانی سے کرے۔ لگاتار تین دن ایسا کرے اور روزے عروج ماہ میں رکھے۔ انشاء اللہ روزگار وسیع ہوگا۔ آیت یہ ہے: حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ. اِنَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَفِیْ خَلْقِکُمْ وَمَا یَبُثُّ مِنْ دَآبَّۃٍ اٰیٰتٌ لِّقَوْمٍ یُّوْقِنُوْنَ.

طریقہ (۳۷)

روزی کے فراخی کا یہ عمل حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ کی طرف منسوب ہے۔ دن میں دس بجے وضو کرے اور چار رکعت نماز بہ نیت چاشت ادا کرے پھر سجدے میں جائے اور ۱۰۴ مرتبہ اسم "یاوھابُ" پڑھے۔ ہر قمری مہینے میں لگاتار روز یہ عمل کرلیا کرے۔ انشاءاللہ کبھی روزی میں تنگی نہیں ہوگی۔

طریقہ (۳۸)

آخر شب میں ۴۱ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھنے سے بے گمان رزق حاصل ہو۔ مجرب عمل ہے۔

طریقہ (۳۹)

سورۂ نون (پارۂ ۲۹) نماز میں پڑھنے سے غربت دور ہوتی ہے۔

طریقہ (۴۰)

سورۂ مزمل (پارہ ۲۹) نماز میں پڑھنے سے روزی فراخ ہوتی ہے۔

طریقہ (۴۱)

سورۂ القارعہ (پارہ ۳۰) کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

طریقہ (۴۲)

سورۂ واقعہ (پارہ ۲۷) اگر ۴۱ مرتبہ پڑھ لی جائے تو افلاس سے نجات حاصل ہو۔

طریقہ (۴۳)

سورۂ طٰہٰ (پارہ ۱۶) اگر صبح صادق کے وقت اس کی تلاوت کی جائے تو رزق کے دروازے ہر طرف سے کھل جائیں۔

طریقہ (۴۴)

"یامُغنیُ" ہر روز ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے معیشت کی تنگی سے نجات مل جائے اور رزق میں وسعت اور کشادگی پیدا ہو۔

طریقہ (۴۵)

نماز فجر سے پہلے سب گوشوں میں دس دس مرتبہ "الــرزاق" پڑھے اور جو گوشہ سمتِ قبلہ کی دائیں طرف ہو اس سے شروع کرے۔ انشاءاللہ رزق میں زبردست وسعت ہوگی۔

طریقہ (۴۶)

نماز چاشت کے بعد "یارزاق" دس بار روزانہ پڑھنے سے رزق میں فراخی پیدا ہو۔

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوائیے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون ساعدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ———

ملازمت اور حصولِ روزگار

حسن الہاشمی

اس کمر توڑ مہنگائی اور بے روزگاری کے دور میں معاشی حالات عمومی طور پر ابتر سے ابتر ہوتے جا رہے ہیں۔ کاروبار بغیر پیسوں کے نہیں ہوتا اور ملازمتیں بغیر سفارش اور رشوت کے نہیں مل رہی ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں سماج میں چوری، ڈکیتی، لوٹ مار اور دوسرے مختلف گرپشنوں کے سوا اور کیا جنم لے گا۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی آنے والی نسل کو تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ کوئی ہنر بھی سکھلائیں، ہنر مند آدمی نہ صرف یہ کہ کسی بھی وقت کسی بھی جگہ اپنے پیروں پر کھڑا ہو سکتا ہے بلکہ وہ کوئی بھی چھوٹا موٹا کارخانہ لگا کر دوسروں کو بھی روزگار فراہم کر سکتا ہے۔ مسلمانوں میں مزدوروں کی اکثریت ہے اور اس کی بنیادی وجہ تعلیم و تربیت سے محرومی ہے اور ہنر اور ذاتی صلاحیتوں کا فقدان بھی جو مسلمانوں میں بے روزگاری کا سبب بنا ہوا ہے۔

ہمارے معاشرے میں ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو تعلیم یافتہ بھی ہیں، اچھے کاریگر بھی ہیں، پھر بھی محروم روزگار ہیں۔ ایسے لوگ اپنے رب سے دعائیں کریں۔ دنیاوی اسباب اختیار کرنے کے بعد رب العالمین سے بھی اپنے روزگار کی دعا کرنی چاہئے کیوں کہ اصل فیصلے زمین پر نہیں آسمان ہی پر ہوتے ہیں اور رزق کے بارے میں تو صاف طور پر قرآن حکیم میں فرمادیا گیا ہے وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ اور آسمان میں تمہارا رزق موجود ہے۔

اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ جو روزی ہمیں اس زمین پر مل رہی ہے وہ دراصل آسمان کے طے شدہ پروگرام کے تحت ہے پھر کیوں نہ ہم اپنے رازق کے سامنے اپنی معاشی ضروریات رکھیں اور دنیا کے دروازے کھٹکھٹانے سے پہلے کیوں نہ اسی کا دروازہ کھٹکھٹائیں۔ وہ اگر مہربان ہو گیا تو ساری دنیا مہربان ہو جائے گی اور نہ بھی ہو تو کوئی فرق نہیں پڑے گا اور اگر وہ نامہربان رہا تو کسی کی مہربانی ہمارا بیڑہ پار نہیں کر سکتی۔ ہم مصائب و مسائل کے بھنور میں غوطے لگاتے رہیں گے۔ یہ دنیا دار الاسباب ہے، اسباب کا اختیار کرنا فطری امر ہے لیکن اگر اسباب اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ ہم دعاؤں کا بھی اہتمام کریں اور اکابرین کے فرمودہ عملیات پر بھی کچھ وقت لگائیں تو ملازمت کا حاصل ہونا یا روزگار کے لئے کوئی بھی بندوبست ہو جانا سہل ہو جائے گا۔ اس باب کے تحت ہم ملازمت اور حصولِ روزگار کے کچھ نادر فارمولے پیش کر رہے ہیں اور انہیں ہم اجازت عام کے ساتھ نقل کر رہے ہیں۔ شرط صرف اتنی ہے کہ ان کو اختیار کرنے والا پنج وقتہ نمازی ہو۔ بے نمازی کو ہم کسی بھی روحانی عمل کی اجازت دینا عمل کی توہین سمجھتے ہیں۔ بے نمازی یہ کر سکتا ہے کہ کسی نمازی سے نقش تیار کرائے۔ البتہ وظائف بے نمازی بھی پڑھ سکتا ہے۔ لیکن یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ اللہ سے بے وفائی کرنے کے ساتھ اس کی رحمتوں کا امیدوار رہنا بے حیائی ہے۔ یہ بندگی نہیں بندگی کی توہین ہے۔ جو لوگ نماز نہیں پڑھتے، اللہ ان سے ناراض رہتا ہے۔ ممکن ہے کہ وقتی طور پر انہیں دنیا میں کچھ راحت و آرام مل جائے لیکن ایسے لوگوں کا انجام اچھا نہیں ہوتا اور نمازی اگر دنیا میں پریشان بھی ہوتا ہے تو انجام اس کا خراب نہیں ہوتا۔ وہ دنیا میں کیسی بھی گزار لے۔ آخرت میں بہر حال سرخرو ہوگا اور رحمتِ خداوندی کا حق دار ہوگا۔

سب سے زیادہ خوش نصیب اس دنیا میں وہ لوگ ہیں جو اللہ کی عبادت بھی کرتے ہیں اور دنیا کی راحتیں بھی انہیں میسر ہیں۔ اگر ہم اللہ کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ دنیا کی نعمتوں کو اپنے دامن میں سمیٹنے کی خواہش اور دوڑ دھوپ کریں تو یہ حرام نہیں ہے۔ حرام تو یہ ہے کہ ان دنیا کے دھندوں میں لگ کر اپنے خالق، مالک اور رازق کو فراموش کر دے۔ نماز کی پابندی اور دوسرے شرعی احکامات کی پابندی کے ساتھ اکابرین کے روحانی فارمولوں کو آزما کر دیکھئے۔ دولت اور دنیا آپ کے قدموں میں ہوگی۔ انشاءاللہ

طریقہ (۱)

جب تک حسب منشاء کام نہ ملے، بعد نماز مغرب یا بعد نمازِ عشاء

دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیت کریمہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَایَحْتَسِبُ دس مرتبہ، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ. اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ. قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ایک سو مرتبہ پڑھ کر پھر دس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر سجدے میں جا کر اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ستر مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد کوئی معقول ملازمت ملے گی۔

طریقہ (۲)

حصولِ ملازمت کے لئے ایک بے حد زود اثر عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل کبھی خطا نہیں کرتا۔ ایہ اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ اپنا اثر دکھا دیتا ہے اور بے روزگار کو روزگار نصیب ہو جاتا ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ آیت کریمہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ کے تمام حروف الگ الگ کر کے تکسیر جفری کریں۔ جب زمام نکل آئے یعنی آخری سطر پہلی سطر کے مطابق ہو جائے تو اس پر سطر کاٹ کر ان کی ایک بتی بنالیں اور اسے نئی روئی میں چڑھا کر بتی بنائیں۔ روزانہ ایک بتی جلائیں۔ تلوں کے تیل میں بتی جلائیں اور چراغ جلنے کے دوران مذکورہ آیت ۷۰ مرتبہ پڑھیں۔ جب مَا عَنِتُّمْ پر پہنچے تو ایک بار یوں کہیں "یا الٰہی مجھے غیب سے روزگار عطا فرما" اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور ابھی بتی جل رہی ہو تو جب تک بتی جلتی رہے تب تک چراغ کے پاس خاموش بیٹھے رہیں۔ بتی کے ختم ہونے پر چراغ کو احتیاط سے رکھ دیں اور پھر اس کے بعد سو جائیں۔ اگلے دن اسی چراغ میں نیا تیل ڈال کر پھر دوسری بتی جلائیں۔ یہ عمل عروج ماہ میں جمعرات کے دن ان دونوں ساعتوں میں سے کسی ایک ساعت کا لحاظ رکھیں۔ انشاء اللہ عمل کے ختم کے بعد جلد ہی اچھی ملازمت کی اطلاع ملے گی اور کام بن جائے گا۔

طریقہ (۳)

بزرگوں سے حصولِ ملازمت کے لئے ایک طریقہ اور بھی منقول ہے جو بہت سیدھا سادا ہے لیکن تجربے میں آیا ہوا ہے اور اس طریقہ پر عمل کرنے والا کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ جو شخص بے روزگار ہو، اسے چاہئے کہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد دو نفل بہ نیت قضائے حاجت پڑھ کر دو زانو بیٹھ کر سورۂ قریش (لایلاف قریش) پوری سورۃ ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور حصولِ ملازمت کی دعا کرے۔ چالیس دن نہیں گزریں گے کہ مناسب ملازمت مل جائے گی۔ انشاء اللہ

طریقہ (۴)

حصولِ ملازمت کا ایک عجیب وغریب اور حیرتناک حد تک مجرب عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ عمل "گوہر نایاب" کی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر اسے سمجھ کر کر لیا جائے تو ملازمت تو کیا جو چاہو وہ مل جاتا ہے، ہم اس مشکل ترین عمل کو بے حد آسان بنا کر پیش کر رہے ہیں تاکہ ہمارے قارئین اس سے استفادہ کر سکیں۔

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اپنا نام، والدہ کا نام اور ملازمت کے حروف الگ الگ کر لیں، اس کی مثال یوں سمجھئے: مثلاً محمد ابن نسیمہ کو ملازمت چاہئے تو سب سے پہلے اُن کے حروف الگ الگ یوں کر لیں (ابن کے حروف اس میں شامل نہیں ہوں گے)

م ح م د ن س ی م ہ م ل ا ز م ت

یہ کل پندرہ حروف ہیں۔ اب انہیں عنصر کے اعتبار سے الگ الگ کر دیں اور سب سے پہلے ان حروف کو لکھیں جن کی تعداد زیادہ ہے، پھر جن کی تعداد دوسرے نمبر پر ہے، پھر وہ جن کی تعداد تیسرے نمبر ہے، پھر وہ جن کی تعداد سب سے کم ہے۔

ان پندرہ حروف میں سب سے زیادہ آتشی حروف ہیں، ان کی تعداد ۷ ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے انہیں نقل کریں گے۔ دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ بادی حروف ہیں، ان کی تعداد ۳ ہے۔ لہٰذا انہیں نقل کریں گے، اس کے بعد خاکی حروف لیں گے۔ کیونکہ ان کی تعداد بھی ۳ ہے، اس کے بعد آبی لیں گے جو حرف ایک ہے۔

م م م ہ م ا م ی ن ت ح د ل ز

اب اوپر والی سطر بالکل الٹ گئی۔ اب ان کی اعداد عنصر کے اعتبار سے شمار کریں گے۔

آتشی حروف کے کل اعداد ہوئے	۲۰۶
بادی حروف کے کل اعداد ہوئے	۴۶۰
خاکی حروف کے کل اعداد ہوئے	۴۲
اور آبی حروف کے اعداد ہوئے	۷
ان کو ٹوٹل ہوا	۷۱۵

ان اعداد میں سب سے زیادہ عدد بادی حروف کے ہیں۔ اس لئے بادی عنصر غالب ہے تو نقش بادی چال سے بھرا جائے گا اور نقش بناتے وقت منہ مغرب کی طرف کیا جائے گا، کیونکہ بادی حروف کی سمت

مغرب ہے۔ یہ نقش حسب قاعدہ ۲۱۸۶ عدد مربع کا پُر کیا جائے گا۔ نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۵۴۶	۵۴۹	۵۵۲	۵۳۹
۵۵۱	۵۴۰	۵۴۵	۵۵۰
۵۴۱	۵۵۴	۵۴۷	۵۴۴
۵۴۸	۵۴۳	۵۴۲	۵۵۳

جو سطر بعد میں تیار ہوئی تھی اس کا پہلا حرف م ہے تو اسمائے بادی میں وہ نام لیا جائے گا، جو م سے شروع ہو مثلاً مجید لیں گے اور م کے موکل کا نام بھی عزیمت میں استعمال کریں گے۔

نقش کے نیچے عزیمت اس طرح لکھیں گے۔

اَقْسَمْتُ علیکم یاملائکۃُ ھٰذ الحروفِ م م م ہ م ا م ی ن ت ح د ل ز یارومائیل بحق یامجید میری ملازمت کا بندو بست فرمادیں۔

اس نقش کو زعفران و گلاب سے لکھیں اور حسب توفیق و استطاعت صدقہ دے کر اس نقش کے اوپر تین چاندی کے ورق چڑھا کر پھر زرد کاغذ میں لپیٹ لیں، پھر موم جامہ کریں یا پلاسٹک چڑھائیں، اس کے بعد سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

اگر یہ عمل اس وقت کریں جب عطارد مشتری سے قران کر رہا ہو تو عمل کی قوت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ عطارد یا مشتری کی ساعت میں عروج ماہ میں اس نقش کو تیار کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد ملازمت مل جائے گی۔

طریقہ (۵)

جسے ملازمت نہ ملتی ہو یا ملازمت کسی وجہ سے چھوٹ گئی ہو تو وہ بندی جمعرات کو روزہ رکھے اور اسی رات کو بستر پر لیٹتے وقت یہ آیت پڑھے وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي سے مَكِينٌ أَمِينٌ تک (پارہ ۱۳ ارکوع ۱) پھر جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے بعد اس آیت کو پڑھے، پھر عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کو پڑھے، اس کے بعد سو بار لا الٰہ الا اللہ پڑھے اور سو بار اللہ اکبر کہے اور سو بار الحمد للہ کہے، پھر سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفر اللہ اور سو بار درود شریف پڑھے، اس کے بعد سو جائے، اگلے دن صبح کو فجر کی نماز سے پہلے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر جو در اصل اُن ہی آیات کا نقش ہے جو اوپر بیان کی گئی ہیں، سبز رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے میں یا پھر زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر اندر برسر روزگار ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۱۳۶	۳۱۳۹	۳۱۴۲	۳۱۲۹
۳۱۴۱	۳۱۳۰	۳۱۳۵	۳۱۴۰
۳۱۳۱	۳۱۴۴	۳۱۳۷	۳۱۳۴
۳۱۳۸	۳۱۳۳	۳۱۳۲	۳۱۴۳

طریقہ (۶)

یہ طریقہ صرف ملازمت ہی کے لئے نہیں اور بھی چیزوں کے لئے مفید ہے۔ مثلاً ترقی مرتبہ، ادائیگی قرض، قید سے رہائی، شادی کے لئے، رشتے کی منظوری وغیرہ لیکن ملازمت کے حصول کے لئے خاص طور پر یہ عمل تیز بہدف ثابت ہوتا ہے اور نہایت آسان بھی ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش سیسے کی تختی پر کسی نوک دار چیز سے کندہ کریں اور یہ عمل قمر یا مشتری کی ساعت میں کریں اور دوران عمل مصطگی کی دھونی لیں ورنہ دارچینی کی دھونی لیں، نقش کندہ کرنے کے بعد چھ سو چار مرتبہ "یاباعث" پڑھیں، پھر ذرا زور سے کہیں اے حسشائیل (نام موکل) میں باذن خداوندی تمہیں اس بات کی تاکید کرتا ہوں کہ میرا فلاں کام انجام دو۔ فلاں کام کے بجائے اپنا مقصد بیان کریں، جو بھی ہو صرف ایک بار کہنا ہے۔ ۷ روز تک مشتری یا قمر کی ساعت میں سیسے کی تختی پر پہلے دن نقش کندہ کیا گیا ہے، سامنے رکھ کر یہ عمل کرنا ہے، اس کے بعد اس تختی کو ہرے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے اپنے پاس رکھ لیں، جیب میں یا بٹوے میں یا کسی اور محفوظ جگہ بکس وغیرہ میں۔ انشاء اللہ اس کام کے لئے بہتر سے بہتر اسباب پیدا ہوں گے، اس عمل کے لئے کام کی تکمیل تک روزانہ کچھ نہ کچھ خیرات کرنا حسب گنجائش ضروری ہے۔

خیرات کے سلسلے میں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ مدد ایسے لوگوں کی کرنی چاہئے جو دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے نہ پھرتے ہوں، جو

لوگ کسی سے سوال نہیں کرتے اور مفلوک الحال ہوتے ہیں ان کی مدد کرنے سے فائدہ زیادہ ہوتا ہے، خیرات کی کوئی مقدار نہیں ہے اپنی بساط کے مطابق کرتے رہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ب ا	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۳۲	۲
۴۹۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

طریقہ (۷)

جو شخص بے روزگاری سے پریشان ہو اور اسے کوشش کے باوجود بھی ملازمت نہ ملتی ہو تو اس کے لئے ایک مجرب عمل پیش کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ اگر اس عمل کو صحیح طریقے سے انجام دیا گیا تو اس کا عامل بہت جلد برسر روزگار ہو جائے گا۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ چاند کی پہلی جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھے اور جمعرات گزرنے پر جو شب آئے اس میں سات مرتبہ سورۂ یوسف پڑھے، جمعہ کے دن ظہر اور عصر کے درمیان مندرجہ ذیل آیات لکھ کر سفید کاغذ پر پھر سبز رنگ کے کپڑے میں تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور عصر سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ یوسف پڑھے۔ اس کے بعد افطار سے پہلے ایک مرتبہ سورۂ یوسف پڑھے، عشاء کی نماز کے بعد بھی ایک مرتبہ سورۂ یوسف کی تلاوت کرے۔ سونے سے پہلے پچاس مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ لا الٰہ الا اللہ وسبحان وبحمدہٖ پڑھے۔ اس کے بعد بھی پچاس مرتبہ درود شریف پڑھے۔ عمل مکمل ہوا۔ اب سو جائے، انشاء اللہ اس عمل کے بعد جلد ہی روزگار نصیب ہو جائے گا۔

جو آیات کریمہ سفید کاغذ پر گلاب وزعفران سے لکھی جائیں گی وہ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِیْ بِهٖ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِیْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ. قَالَ اجْعَلْنِیْ عَلٰی خَزَآئِنِ الْاَرْضِ اِنِّیْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ. وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِی الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ.

طریقہ (۸)

اگر کوئی شخص بے روزگاری کا شکار ہو تو مندرجہ ذیل آیت کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان ستر مرتبہ پڑھے، جب تک ملازمت نہ مل جائے۔ انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر اندر ملازمت مل جائے گی۔ آیت یہ ہے: وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی روزانہ پڑھے۔

طریقہ (۹)

ملازمت کے لئے کسی تنہائی کی جگہ میں روزانہ عشاء کی نماز کے بعد چالیس دن گیارہ سو مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھے۔ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شیریف پڑھے، انشاء اللہ چلہ پورا ہوتے ہی ملازمت مل جائے گی۔

طریقہ (۱۰)

کوئی شخص بے روزگار ہو، ملازمت کی تلاش ہو، یا کسی ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہو اور چاہتا ہو کہ اسے دوبارہ اس ملازمت کے لئے قبول کر لیا جائے یا اس سے بھی اچھی ملازمت کی جستجو ہو تو مندرجہ ذیل اسماء کا ورد کرے اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے لیکن ان اسماءِ الٰہی سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ ان کی زکوٰۃ ادا کر دی گئی ہو اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک چلہ ترکِ حیوانات کے ساتھ مندرجہ ذیل تعداد میں پڑھے۔ یا سمیع ایک سو اکیانوے مرتبہ، یا واسع ایک سو اڑتالیس مرتبہ اور یا رزاق تین سو انیس مرتبہ جدا جدا ایک ہی جلسے میں پڑھے۔ اول وآخر تین مرتبہ درود شریف پڑھے، چالیس دن پورے ہو جانے پر بچوں میں کچھ شیرینی تقسیم کر دے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے لئے اگر اپنے لئے یا کسی اور کے لئے حسب قاعدہ یہ عمل لگاتار سات دن کرے گا تو انشاء اللہ سات روز کے اندر اندر ملازمت مل جائے گی یا وہی جگہ دوبارہ عطا ہوگی جہاں سے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد جب کبھی یہ عمل سات روز کیا جائے گا اس میں ترک حیوانات کی ضرورت ہوگی، یہ عمل بے حد مجرب ہے۔

طریقہ (۱۱)

ایک بہت ہی قیمتی عمل پیش کیا جا رہا ہے، جو اکابر کی طرف سے تمام امت مسلمہ کے لئے ایک خصوصی عطیہ ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ

ضرورت مند شخص جو روزگار یا ملازمت کی تلاش میں ہو عروج ماہ میں بوقت چاشت تقریباً دس بجے دن ایسی جگہ جائے جہاں تالاب یا حوض ہو، سب سے پہلے وضو کرے اور اس کے بعد دو رکعت نفل ادا کرے، اس کا ثواب حضرت یونس علیہ السلام کو پہنچائے۔ اس کے بعد پانی میں داخل ہو جائے، اس قدر کہ ناف پانی میں ڈوب جائے، گیارہ مرتبہ استغفار کرے، گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے، گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور چودہ مرتبہ آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور پانی میں غوطہ مارے، سر پانی کے اندر لے جائے، جب سانس ٹوٹنے لگے تو سر اٹھائے اور ایک وقت کے بعد پھر غوطہ لگائے اور پانی کے اندر ہی ملازمت کے حصول کی دعا کرے، اس کے بعد سر اٹھائے اور اپنے دونوں ہاتھوں سے پانی پی لے، اس کے بعد پھر غوطہ لگائے، پہلے غوطے کی طرح خاموشی کے ساتھ جب سانس بے قابو ہونے لگے، سر اٹھالے اس کے بعد گیارہ مرتبہ استغفار، گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور پھر غوطہ لگائے، پہلے غوطے پر خاموش رہے، دوسرے غوطے پر ملازمت کے حصول کی دعا کرے۔ دوسرے غوطے کے بعد دونوں ہاتھوں سے چند قطرے پانی کے پی لے۔ تیسرے غوطے پر پھر خاموش رہے، اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ استغفار، گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ اور گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے، پھر بدستور تین غوطے لگائے اس طرح یہ عمل تین مرتبہ ہوگا کل نو غوطے لگائے جائیں گے۔ سات روز لگاتار ایسا ہی کرے۔ گھر سے روزانہ تھوڑا سا حلوہ بنا کر لے جائے۔ عمل ختم ہونے پر وہ حلوہ خود کھالے۔ انشاء اللہ خلافِ توقع بہت ہی بہتر ملازمت ملے گی۔

طریقہ (۱۲)

ملازمت اور کاروبار کے لئے ایک بہت ہی قیمتی اور مجرب عمل پیش کیا جاتا ہے۔ یہ عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے اور بفضل خداوندی اس کا اثر حیرتناک طور پر ظاہر ہوتا ہے۔

اولاً اس عمل کی سوا لاکھ مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ نکالے۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل اسم کو گیارہ روز تک بعد نماز عشاء گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ پڑھے۔ عمل اس طرح شروع کرے، پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر سو مرتبہ یاعزیزُ ربُّ العرشِ المجید پڑھے، اس کے بعد ۱۱۲۶۴ مرتبہ یاوہاب پڑھے۔ تعداد پوری ہونے پر ۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے تاکہ عمل قابو میں رہے۔ اس کے بعد جب اس عمل سے فائدہ اٹھانا ہو، صبح کی نماز پڑھ کر جنگل کی طرف چلا جائے اور نیت کرے کہ یاوہاب والا عمل پڑھوں گا، راستے میں بلاتعداد یاوہاب پڑھتا رہے۔ عامل کو جنگل میں ایک کالا کتا نظر آئے گا، اس کتے کو مخاطب کرکے کہہ دے کہ اے مخلوقِ خدا آج شام کو میرے مکان پر تمہاری دعوت ہے۔ تم ضرور آجانا، یہ کہتے ہی اپنے گھر کی طرف پلٹ جائے اور پھر پیچھے کی طرف مڑ کر نہ دیکھے۔ شام کو پانچ آدمیوں کی نیت سے کھانا پکائے، ان چیزوں کو ملحوظ رکھے، آٹا، گیہوں کا ۴ کلو، بکری کا گوشت ایک کلو، دہی آدھا کلو، پیاز ایک کلو، اصلی گھی آدھا کلو، ان چیزوں کو پکا لے، مغرب کے بعد دسترخوان بچھا کر چار نمازیوں کو جن کی صبح سے دعوت کر رکھی ہو، بلا کر بٹھا لے اور کتے کا انتظار کرے۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ کتا آجائے گا، اس کا کھانا بقدر ایک آدمی کے ایک طرف رکھ دے، وہ اپنی خوراک کھا کر چلا جائے گا، اس کے بعد انشاء اللہ ایسے اسباب پیدا ہوں گے کہ عامل کو خود حیرت ہوگی، عامل کو نہ صرف یہ کہ روزگار ملے گا بلکہ عامل جہاں بھی ہاتھ ڈالے گا کامیابی ہی کامیابی ملے گی۔

دعوت کی فراغت کے بعد اگر عامل مہمانوں کے جانے کے بعد اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے تو زیادہ افضل ہے۔ کتے سے گھن نہ کرے، اس کو عزت کی نظر سے دیکھے، یہ کتا بظاہر کتا ہے لیکن درحقیقت کتا نہیں ہے بلکہ موکل کتے ہی کی صورت میں آتا ہے۔ پے درپے کئی عمل کرنے کے بعد عامل کو اس کی اصلی صورت بھی نظر آجاتی ہے۔ یہ عمل بزرگوں کا آزمودہ ہے۔ اسے بعد کے عاملین نے اپنی بیاض میں نقل کرکے امت کے لئے ایک قیمتی اثاثہ چھوڑا ہے۔ ہم نے بھی اسے خدمتِ خلق کی نیت سے من وعن نقل کر دیا ہے۔

طریقہ (۱۳)

یہ نقش بھی حصولِ غنا اور حصولِ ملازمت وروزگار کے لئے موثر و مجرب ثابت ہوا ہے۔ جو شخص برسرِ روزگار ہے وہ اس کی برکت سے ترقیاں حاصل کرتا ہے اور جو شخص بے روزگار ہے وہ اس کی برکت سے ملازمت یا مناسب روزگار سے لگ جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ عروج جمعرات سے یہ نقش لکھنا شروع کرے اور پہلے روز ۵۵ نقوش لکھے، ۵۴ نقوش آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے اور آخری یعنی ۵۵واں نقش موم جامے کے بعد سبز رنگ کے

کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ یہ تمام کام باوضو اور قبلہ رو ہو کر کرے۔ ہر نقش پر ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کرتا رہے: اَکْرِمْنِیْ وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّاسِعَۃً وَّنِعْمَۃً کَثِیْرَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. اس کے بعد ہر روز ایک نقش لکھتا رہے اور ۸ روز کے نقوش اکٹھے الگ الگ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالتا رہے۔ لگاتار ۴۰ روز تک یہ عمل کرے اور ۱۰ مرتبہ روزانہ نقش لکھنے کے بعد مذکورہ دعا پڑھتا رہے۔ ۴۰ دن کے بعد نقش لکھنے کا سلسلہ مقرر کر کے پڑھتا رہے تو افضل ہے۔ ہاتھ پر بندھے ہوئے نقش کو بھی ہمیشہ بندھا رکھے ورنہ ایک سال کے بعد اسے اپنے گھر میں کسی جگہ لٹکا دے۔ انشاء اللہ چلّے کے دوران ہی اچھی ملازمت یا روزگار یا ترقی نصیب ہوگی۔ نقش یہ ہے:

۷۸۶

اکرمنی وهب لی	من لدنك رحمة واسعة	ونعمة كثيرة برحمتك	يا ارحم الراحمين
۲۳۶۷	۵۹۹	۳۷۵	۱۳۷۸
۵۹۸	۲۳۶۴	۱۳۸۱	۳۷۶
۱۳۸۰	۳۷۷	۵۹۷	۲۳۶۷

طریقہ (۱۴)

قضائے حاجت اور حصولِ روزگار کے لئے یہ عمل بھی اکابرین سے منقول ہے اور اسے اہل تجربہ نے تیر بہدف قرار دیا ہے۔ طریقۂ عمل یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو اشراق کی نماز سے پہلے تین مرتبہ درودِ تنجینا پڑھے، اس کے بعد تین مرتبہ یہ پڑھے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمُغْنِیْ وَاَنَا الْفَقِیْرُ فَمَنْ یَّدْعُ الْفَقِیْرُ اِلَّا الْمُغْنِیْ. اس کے بعد گیارہ سو مرتبہ "یا مغنی" پڑھے اس کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ. وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ. اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ. یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّ مَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ مُّوْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَّرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَا غِیَاثِیْ آخر میں پھر تین مرتبہ درود ابراہیم پڑھ لے۔ عمل سے فراغت کے بعد اشراق کی نماز پڑھ کر سجدے میں جا کر اپنے روزگار کی اپنی زبان میں دعا کرے یہاں تک کہ قلب پر رقت طاری ہو جائے۔ اس عمل کو لگاتار ۱۱ دن تک کرے۔ انشاء اللہ حسبِ خواہش روزگار میسر آئے گا۔

طریقہ (۱۵)

تمام انبیاء عظام اور اولیائے کرام نے اسم "یاوہاب" کی بدولت دولتِ دارین حاصل کی ہے۔ اس اسمِ مبارک کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد ۴۶ مرتبہ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ اس اسم مبارک کی دعوتِ کبیر کا مخصوص طریقہ بزرگوں سے یہ منقول ہے کہ یہ اسم ۱۲ لاکھ مرتبہ مقررہ وقت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ چالیس روز تک پڑھے۔ ایسا کرنے والا اسیفِ زبان ہو جائے گا لیکن اگر اس کی ہمت نہ ہو تو ہر فرض نماز کے بعد ۴۶ مرتبہ پڑھتا رہے۔

جب کوئی حاجت ہو مثلاً کسی مصیبت سے چھٹکارے کی خواہش، قرض سے نجات کی خواہش، مقدمے میں کامیابی کی خواہش یا ملازمت و روزگار کی خواہش تو یہ عمل کرے۔ رات کو ۱۲ بجے کے بعد اٹھ کر غسل کرے اور پاک وصاف لباس پہن کر دو رکعت نفل ادا کرے اور پھر ننگے سر کھڑا ہو جائے اور کھڑے ہو کر پڑھے اور پھر آخر تک کھڑے ہو کر پڑھتا رہے۔ عمل کے ختم ہو جانے پر کھڑے ہی کھڑے مطلب کی دعا کرے۔ یہ عمل لگاتار اسی طرح تین دن کرے اور اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے۔

طریقہ (۱۶)

یہ عمل حصولِ ملازمت کے لئے بہت ہی آسان ہے لیکن بے حد مؤثر ہے، جب بھی اس عمل کا کسی نے تجربہ کیا ہے، اسے مایوسی نہیں ہوئی ہے جو شخص بے روزگار ہو اور چاہتا ہو کہ اللہ اسے مناسب روزگار عطا کر دے تو اسے چاہئے کہ جمعہ کے دن عروج ماہ میں اس عمل کی شروعات کرے۔

عمل صرف یہ ہے کہ مندرجہ ذیل دعا جمعہ کی نماز اور نفلوں سے فارغ ہونے کے بعد سو مرتبہ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں جا کر کم سے کم پانچ منٹ تک ملازمت کے لئے دعا کرے، جمعہ کے بعد اگلے جمعہ تک یہی عمل ظہر کی نماز کے بعد کرتا رہے اور پھر دوسرا جمعہ آنے پر پھر جمعہ کے بعد کرے۔ اس کے بعد بند کر دے۔ انشاء اللہ ایک ہفتے ہی میں یا پھر کچھ دنوں کے

بعد خوشخبری سننے کو ملے گی۔

دعا یہ ہے: اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَللّٰھُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

طریقہ (۱۷)

سلطان المشائخ حضرت محبوب الٰہی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص پریشان حال یا بے روزگاری کا شکار ہو تو وہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد سے مغرب تک بلا تعداد "یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم" پڑھتا رہے۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لے تو ۲ جمعے نہیں گزریں گے کہ اس کی پریشانی اور بے روزگاری انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

طریقہ (۱۸)

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر مندرجہ ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد صرف ایک مرتبہ پڑھ لی جائے تو اس کا کثیر فائدہ پڑھنے والے کو ملے۔ یہ دعا اکثر اکابرین کے معمولات میں شامل رہی ہے۔ اس کو صحیح تلفظ کے ساتھ یاد کر کے پڑھنے والا کبھی مالی پریشانی، بے روزگاری، دشمنوں کی سازش اور دنیاوی آفتوں کا شکار نہیں ہوگا۔ اگر اس دعا کو مقروض پڑھے گا تو بفضل رب اس کا قرض ادا ہو جائے گا، اگر اس دعا کو بے روزگار پڑھے تو بفضل رب اس کو روزگار مل جائے گا۔ اگر اس دعا کو مالی پریشانیوں میں مبتلا پڑھے گا تو بفضل رب اس کی پریشانی دور ہوگی اور ترقی اس کو نصیب ہوگی۔ یہ دعا ان لوگوں کے لئے خاص طور پر مفید ثابت ہوئی ہے۔ جو مالی مشکلات کا شکار ہوں یا بے روزگار ہوں۔

دعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالشُّکْرُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْمِنَّۃُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْمُلْكُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْقُدْرَۃُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْعَظْمَۃُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالسُّلْطَانُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْبُرْھَانُ لِلّٰہِ...... وَالْکِبْرِیَاءُ لِلّٰہِ...... وَالْفَخْرُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْقَھْرُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالنِّعْمَۃُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالْعَطَاءُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَالثَّنَاءُ لِلّٰہِ...... بِسْمِ اللّٰہِ وَیَا اَللّٰہُ وَیَا رَحْمٰنُ وَیَا رَحِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ بحق مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم۔

طریقہ (۱۹)

غیر ملکی ملازمت کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔ چالیس دن کا عمل ہے: طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے اسے شروع کریں، روزانہ عشاء کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف، گیارہ سو گیارہ مرتبہ "یا مغنی" پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھیں، آخیر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ ایک چلے میں کامیابی نصیب ہوگی۔

طریقہ (۲۰)

ملازمت اور روزگار کے لئے علم جفر کا ایک نادر عمل پیش کیا جارہا ہے۔ اگر اسے سمجھ کر کر لیا تو یہ عمل تیر کی طرح کام کرتا ہے اور اگر یہ عمل عامل کی حیثیت سے دوسروں کے لئے بھی کیا جائے تو بھی کامیابی ملتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ اسم باری تعالیٰ "رازق" کی زکوٰۃ کبیر ادا کر رکھی ہو اور اگر صرف اپنے لئے کرنا ہے تو اسم باری تعالیٰ کی زکوٰۃ صغیر ادا کر دی جائے اور اس کے بعد یہ عمل کیا جائے تو فوراً اثر سامنے آتا ہے۔ زکوٰۃ صغیر کا قاعدہ یہ ہے کہ "یارزاق" کو ۳۰۸ مرتبہ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے بہ نیت زکوٰۃ پڑھا جائے اور چالیس روز تک لگاتار پڑھا جائے اور زکوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ یارزاق کو ۱۲۳۲ مرتبہ روزانہ چالیس روز بہ نیت زکوٰۃ کبیر پڑھا جائے۔ زکوٰۃ کبیر سے پہلے زکوٰۃ صغیر کی ادائیگی ضروری ہے۔

طریقہ عمل یہ ہے کہ پہلے اسم باری تعالیٰ رزاق لکھے اور پھر اسم طالب جو بھی ہو وہ لکھے۔ مثلاً اگر طالب کا نام محمد اختر ہے تو اس طرح لکھ لے۔ رزاق

م ح م د ا خ ت ر

اب ان حروف کو باہم امتزاج دے۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف اسم باری کا لے اور ایک اسم طالب میں سے لے۔ مثلاً: رم زح ام ق در از خ ت ارق

اگر اسم طالب کے حروف زیادہ ہوں تو دوبارہ اسم باری کے حروف استعمال کر لئے جائیں گے جیسا کہ اوپر والی مثال سے ظاہر ہے۔ اس کے بعد ان کے اعداد حاصل کر لیں۔ مثلاً:

رزاق کے عدد ہوئے ۳۰۸
محمد اختر کے عدد ہوئے ۱۲۹۳
حروفِ امتزاج کے عدد ہوئے ۱۹۰۹
ٹوٹل ۳۵۱۰

اب اس کو پہلے ۴ سے تقسیم کرلیں ۸۷۷ (۳۵۱۰ (۴

۳۲
۳۱
۲۸
۳۰
۲۸
۲

دو باقی رہے

ایک قاعدہ اور ذہن نشین کرلیں کہ کل اعداد کو ۴ سے تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک بچے تو نقش آتشی چال سے پُر کریں، اگر ۲ بچے تو بادی چال سے نقش بھرے، اگر ۳ بچیں تو آبی چال سے نقش پُر کریں، اگر کچھ بھی نہ بچے تو خاکی چال سے نقش پُر کریں۔ اس کے بعد ۳۵۱۰ کو حسب قاعدہ پُر کرلیں۔ مثلاً ۳۵۱۰ کا قانون کے مطابق نقش یوں بنے گا چوں کہ باقی ۲ رہے اس لئے بادی چال سے نقش پُر کیا گیا ہے۔

۸۷۶

رم زح ام ق د

۸۸۳	۸۷۰	۸۷۷	۸۸۰
۸۷۶	۸۸۱	۸۸۲	۸۷۱
۸۷۸	۸۷۵	۸۷۲	۸۸۵
۸۷۳	۸۸۴	۸۷۹	۸۷۴

رازخ ت ارق

ہیلہ ا برلہ

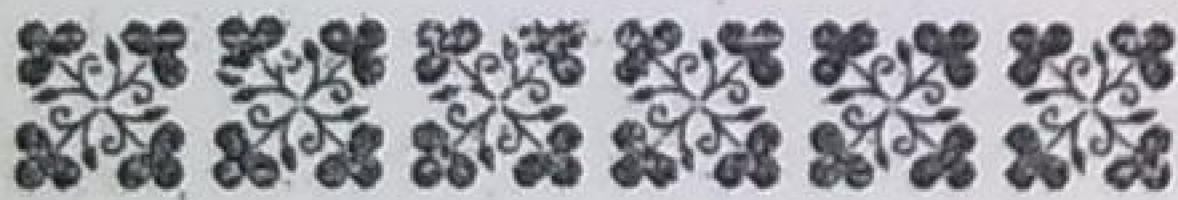
اس طرح کے دو نقش تیار کرلے۔ ایک طالب اپنے دائیں ہاتھ پر باندھ لے اور دوسرا کسی بھاری پتھر کے نیچے دبادے۔ نقش ساعت زہرہ میں جمعہ کے دن عروج ماہ میں لکھنا ہے، امتزاج والے حروف کو نقش کے اوپر لکھا جائے اور ۴۰ روز تک ''یارزاق'' ۳۵۱۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔ اگر چالیس روز تک کامیابی نہ ملے تو پھر اگلے چالیس دن تک ''یارزاق'' کے بجائے ''الرزاق'' چار ہزار مرتبہ اور اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس چلے میں یقیناً کام بن جائے گا۔ کام بن جانے پر پتھر کے نیچے دبے تعویذ کو پتھر کے نیچے سے نکال کر گھر میں لٹکا دینا چاہئے۔

طریقہ (۲۱)

حصولِ زر اور حصولِ روزگار کے لئے ایک نماز اکابر سے منقول ہے۔ یہ نماز صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھی جاتی ہے، اگر اس نماز کو بوقت تہجد یا نصف شب کے بعد لگاتار سات روز تک پڑھ لیا جائے، روزگار نصیب ہوجاتا ہے اور مستقبل قریب میں دولت کی فراوانی ہوتی ہے۔ اس نماز کو ''صلوٰۃِ ملائکہ'' بھی کہا جاتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل قضائے حاجت کی نیت سے پڑھے اور ہر رکعت میں ۹۵ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ سورۂ فاتحہ اور دوسری سورۃ کے بعد پندرہ مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔ رکوع میں تسبیح کے بعد دس مرتبہ، قومہ میں سمع اللہ لمن حمدہ کے بعد دس مرتبہ، دونوں سجدوں میں دس مرتبہ، دونوں سجدوں کے درمیان دس مرتبہ اور قعدۂ اولیٰ اور قعدۂ اخریٰ میں دس دس مرتبہ، کل تین سو مرتبہ تعداد ہوئی۔

نماز سے فارغ ہونے کے بعد ان ہی کلمات کو سو مرتبہ اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے اور لگاتار یہ عمل سات روز تک کرکے چھوڑ دے۔ انشاء اللہ جلد ہی بے روزگاری اور غربت دور ہوگی۔



کم خوراکی

رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ پیٹ سے زیادہ بڑا برتن کوئی نہیں ہے اور یہی ایسا برتن ہے جو کبھی بھرنے کا نام نہیں لیتا۔ آپ کا فرمان ہے کہ پیٹ کے ۳ حصے کرلینے چاہئیں ایک کھانے کے لئے، ایک پانی کے لئے اور ایک کو خالی چھوڑ دینا چاہئے جو لوگ ایسا کریں گے وہ طرح طرح کے امراض سے محفوظ رہیں گے۔

آج دنیا اس بات کی قائل ہوگئی ہے کہ تمام امراض معدہ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں اور معدہ بسیار خوری سے خراب ہوتا ہے جو لوگ کھانے کے معاملے میں بداحتیاط ہوتے ہیں وہ وقت سے پہلے تندرستی اور توانائی سے محروم ہوجاتے ہیں۔

آپ کی تاریخ ولادت

پہلی قسط

سید ناظر حسین شاہ زنجانی

آپ کی تاریخ ولادت ماہ جنوری کی کوئی تاریخ ہے تو آپ کا برج جدی اور سیارہ زحل ہے، برج جدی کے متعلقین کا قد درمیانہ، جسم میں خشکی اور دبلا پن زیادہ ہوتا ہے، ان کی استخواں بڑی بڑی ہوتی ہیں، چہرہ لمبوترہ، رخسار کی ہڈیاں ابھری ہوئی اور ٹھوڑی اور ناک لمبی، گردن پتلی مگر طویل، چھاتی تنگ اور کمزور، گھٹنے ٹیڑھے ہوتے ہیں۔

برج جدی کے تحت تولد ہونے والے انسان خسیس ہوتے ہیں، وہ زندگی کے ہر شعبہ میں باعمل ہوتے ہیں، ان میں بلا کی قوت برداشت ہوتی ہے۔ وہ غضب کے ذہین ہوتے ہیں اور بہترین سیاسیات کے مالک ہوتے ہیں اور امن کے ساتھ خلوت پسند اور دوراندیش ہوتے ہیں۔

یہ لوگ اپنے مقاصد کے حصول میں ہر وقت سرگرداں رہتے ہیں۔ احتیاط برتتے ہیں اور بہت جلد اچھے برے میں تمیز کر لیتے ہیں، وہ دشمن کو اکساتے نہیں، ان کا طریق کار خاموش اور صلح خواہ ہوتا ہے، بے حد سنجیدہ ہوتے ہیں اور یہی ان کی کمزوری ہے۔ جب انہیں اپنی شکست کا احساس ہو جائے تو نہایت غیر معمولی حرکات کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

اہل جدی یعنی ماہ جنوری کے متولدین کو مات دینے کے لئے ظاہراً ان کے سامنے بے وقوف بن کر ان سے ایسا سلوک کرو جیسے تم ان سے نفرت کرتے ہو، ان کی طبعی سنجیدگی کو اہمیت نہ دو اور ان پر یہ ظاہر کرو کہ تم ان کے خطرناک ارادوں سے بالکل خائف نہیں ہو۔ اس پر وہ خود بخود تمہارے قدموں میں آگریں گے۔

یہ لوگ بہترین قسم کے منتظمین بن سکتے ہیں۔ اپنی اعلیٰ انتظامی قابلیتوں کے باعث یہ کامیاب پولیس افسر بن سکتے ہیں بلکہ حکومت کے جملہ انتظامی اداروں میں یہ بطرز احسن اپنے فرائض انجام دے سکتے ہیں۔ جن حضرات کے زائچوں میں زحل شرف میں ہو وہ لوگ اعلیٰ قسم کے روحانی ڈاکٹر بن سکتے ہیں بلکہ اکثر اولیاء اللہ کے سیارگان کی حالت یہی ہوتی ہے یعنی وہ برج جدی کے تحت تولد ہوتے ہیں اور ان کے زائچوں میں زحل شرف کا ہوتا ہے، جن لوگوں کے زائچوں میں زحل ہبوط کا ہو وہ غلام، مزدور، گورکن وغیرہ پیشے اختیار کرتے ہیں۔ متولدہ ماہ جنوری جادوگری میں بھی کمال حاصل کرتے ہیں، یہ لوگ اکثر چمڑا سازی کی تجارت یا پھر جوتوں کا کاروبار کریں تو نفع کما سکتے ہیں۔ یہ کباڑی کا کاروبار بھی خوب کر سکتے ہیں اور ایک اچھے ماہر سنگ تراش بھی بن سکتے ہیں۔ ان کے لئے دارونگی وجیل کی ملازمت بھی باعث ترقی ہو سکتی ہے اور اگر یہ زراعت کا پیشہ اختیار کریں تو ایک جلیل القدر زمیندار یا پھر ایک ماہر زراعت سائنس دان ہو سکتے ہیں۔

برج جدی کے متعلقین کے لئے بہترین جائے رہائش پہاڑی مقامات ہیں، یہ لوگ اگر کسی ہسپتال، قبرستان یا کسی خانقاہ کے قریب رہیں تو ان کے لئے باعث برکت ہوگا۔

ان لوگوں کا مبارک رنگ سیاہ ہے لیکن اگر یہ لوگ اپنے لباس یا لباس کے کسی حصہ کا رنگ، اودا، خاکی، سیاہ یا سرمئی رکھیں تو نہایت بہتر وفائدہ مند رہتا ہے۔ ان کے لباس کا جزو لازم سیاہ رومال ہے۔ اس کی مخفی قوت یہ ہے یہ لوگ ہر بلا سے محفوظ و مامون رہیں گے۔

ان لوگوں کی مرغوب غذا دال ماش، شیریں و نمکین کھچڑی، گوشت اور بیضۂ ماکیال ہے اور یہی غذا ان کے لئے صحت آور بھی ہے۔

ان افراد کے لئے بہترین خوشبو عطر خس وعطر گل ہیں۔ ویسے تل کا میٹھا تیل اور ناریل کا تیل بھی ان کے لئے نہایت نفع بخش ہے۔

ان لوگوں کے دن کی مبارک ساعات عصر، مغرب اور تہجد کے اوقات کی ہیں۔ بہترین موسم ان کے لئے فصل خریف ہے۔ پوس کا مہینہ ان کے واسطے پرسعادت ہوتا ہے۔ ان کا مبارک دن ہفتہ اور مبارک رات شب چہارشنبہ یعنی بدھ کی رات ہے۔

ان کے لئے مرغوب ترین موسمی میوے پستہ، فندق، چلغوزہ، فارق ہیں اور بہترین صحت آور سبزیاں ان کے لئے آلو، کچالو، شلجم، اروی، مبتھی ہے۔

جسم انسانی کا گھٹنا برج جدی سے منسوب ہے۔ اہل جدی کا جسم گو اچھا خاصہ صحت مند ہوتا ہے لیکن یہ لوگ امراض سے بڑی جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت خاص کر برج جدی کے زیر اثر پیدا ہونے والی

خواتین کی ہوتی ہے۔ ویسے برج جدی یعنی متولدین ماہ جنوری کے خاص امراض مالیخولیا، جنون، کابوس، جوع البقر، جوع الکلبی، تپ ربع، درد زانو، اوجاع مفاصل، تپ سوداوی، درد اعضاء، ورم بدن، جلندر، خشکی اندام، درد شکم، امراض معدہ، جذام، بہق، ورم فتق ہیں اور اس لحاظ سے ان کے لئے نافع ادویات جوز دفلفل، نارجیل، کشتۂ فولاد، سم الفار، غورہ، خرنوب، ہلیلہ، بزرالبنج، سپستان، رسوت، حب الزلم، شربت انار، سفوف حب آلاس، عرق شاہترہ و چرائتہ، صبر سقوطری ہیں۔

ان کے لئے مبارک نگینہ نیلم ہے، سلیمانی بھی ان کے لئے سعد اور نیک ہے۔ ان کے لئے مبارک فلزات آہن ہے۔ یہ لوگ اگر فولاد مجلیٰ کی انگشتری میں نیلم یا سلیمانی پہنیں تو نہایت بہتر ہے اور اگر پلاٹینم کی انگشتری میں نیلم پہن لیں تو سبحان اللہ، ان کے لئے سعد و نیک ترین ہے۔

ان لوگوں کا مبارک عدد آٹھ ہے، ویسے اگر یہ لوگ اپنا عدد ذاتی معلوم کرنا چاہیں تو تاریخ، ماہ اور سال کے اعداد کو جمع کر کے جمل صغیر کر لیں، ان کا ذاتی عدد نکل آئے گا۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت یکم، ۱۰، ۱۹/اور ۲۸ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، دبلا پتلا کسرتی جسم، نہایت ہی کفایت شعار، منصف مزاج، جدت پسند، مستقل مزاج، خوش طبع اور جنس مخالف کی طرف رغبت ہوتی ہے۔

آپ کی مالیات : کفایت شعار اور مالی معاملات میں نہایت محتاط آپ کا روپیہ اُس صنعت یا کاروبار میں لگنا چاہئے جس سے کثیر منافع ہو۔

آپ کی صحت : اگر آپ منشیات سے پرہیز کریں گے تو آپ کی صحت بطرز احسن برقرار رہ سکتی ہے۔

آپ کے ستارے : آپ پر شمس و سکینہ کا بہت گہرا اثر پڑ رہا ہے۔ آپ کا مبارک رنگ سنہری رنگ کے تمام شیڈ اور سیاہ رنگ کے جملہ شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کا مبارک ترین نگینہ تو نیلم ہے، ویسے ہیرا اور پکھراج بھی آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : آپ کی زندگی کا پہلا، دسواں، انیسواں، اٹھائیسواں، سینتیسواں، چھیالیسواں، پچپنواں، چونسٹھ واں اور تہتر واں سال آپ کے لئے نہایت اہم ہے۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۲، ۱۱، ۲۰/اور ۲۹ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : چھوٹا قد، دبلا پتلا جسم، عجیب و غریب رفتار، سیاہ بال، سیاہ رنگت، گھٹنوں میں تناؤ، ضرورت سے زیادہ خود غرضی۔

آپ کی مالیات : آپ حقیقت میں اتنے مالدار نہیں ہیں جتنا مالدار آپ کو خیال کیا جاتا ہے۔

آپ کی صحت : زیادہ شغل سے آپ کے اعصاب میں تعطل پیدا ہو جانے کا خدشہ ہے۔ لہٰذا محتاط رہیں۔

آپ کے ستارے : آپ پر نیپچون اور قمر کے اثرات زیادہ حاوی ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سفید دودھیا رنگ، زردی مائل، نیلا اور فاختئی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کے لئے زبرجد، درِ نا سفتہ، سنگ قمر اور دیدۂ گربہ نامی نگینے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : آپ کی زندگی کے ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱، ۶۵، ۷۰ اور ۷۴ سال نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۳، ۱۲، ۲۱/اور ۳۰ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، صحت مند جسم، موتیا رنگت، نقوش پتلے، پتلے، جلد غصہ میں آجانے والا، ہر وقت نصیب کا رونا رونے والا، متلون مزاج، تعلقات زیادہ دیر تک قائم نہ رکھنے والا۔

آپ کی مالیات : آپ کی کوشش یہی ہوگی کہ منصوبات کی کامیابی کے لئے زیادہ سے زیادہ روپیہ خرچ کیا جائے۔

آپ کی صحت : آپ لگاتار کام اور کثرت اشغال کے باعث اپنی بہترین صحت کو بگاڑ لیں گے، لہٰذا محتاط رہیں۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ زحل ہے۔

آپ کے لئے مبارک رنگ : آپ کے لئے مبارک رنگ اودا، ارغوانی اور کاسنی ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کے لئے مبارک نگینے اسکندرو، دراسود، اور الماس اسود ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱، ۸، ۱۲، ۱۷، ۲۱، ۲۶، ۳۰، ۳۵، ۳۹، ۴۴، ۴۸، ۵۳، ۵۷، ۶۲، ۶۶، ۷۱، ۷۵/اور ۸۰ اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۴، ۱۳، ۲۲/اور ۳۱ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، سیاہ رنگ، خود غرض، متلون مزاج، زودرنج، ترش رو، بدمزاج، متکبر۔

آپ کی مالیات : آپ سعی بلیغ سے خوب روپیہ کمائیں گے لیکن دولت پانی بن کر آپ کے ہاتھ سے خرچ ہوجائے گی۔

آپ کی صحت : آپ کی خرابی صحت کا سبب کوئی مرض نہیں ہوگا بلکہ کسی حادثہ کے باعث آپ کی صحت خراب رہے گی۔

آپ کے ستارے : شمس وزحل آپ کے ستارے ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : بھورا، سنہرا اور ہلکا نیلا رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، یاقوت زردو سرخ، نیلم اور درّا آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۲، ۲۸، ۳۱، ۳۷، ۴۰، ۴۶، ۴۹، ۵۵، ۵۸، ۶۴، ۶۷/اور ۷۳ اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۵، ۱۴، ۲۳ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : کوتاہ قد، نحیف بدن، نہایت متلون غیر مستقل مزاج، زودرنج، نہایت لالچی، چھوٹی چھوٹی باتوں پر گرفت کرنے والا، ذکی الحس اور پھرتیلا

آپ کی مالیات : آپ اپنے مالی معاملات میں نہایت محتاط اور کفایت شعار شخص ہیں۔

آپ کی صحت : اگر آپ اپنی صحت برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ذہن پر سے جملہ قسم کے دباؤ اور برے تاثرات ہٹادیں اور جتنا زیادہ ہوسکے اپنے دماغ کو آرام کا موقع دیں۔

آپ کے ستارے : آپ سیارہ عطارد کے زیر اثر پیدا ہوئے ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : ہر قسم کے ہلکے رنگ آپ کی تقدیر کو خوشگوار بناسکتے ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس اور دوسرے چمکیلے قسم کے تمام پتھر آپ کے لئے مبارک نگینے ثابت ہوسکتے ہیں

آپ کے اہم سال : ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷، اس کے علاوہ ۱۷، ۲۶، ۳۵، ۴۴، ۵۳ بھی آپ کے لئے انقلاب آفریں سال ثابت ہوں گے۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۶، ۱۵، ۲۴ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : کوتاہ قد، زردرو، پتلے پتلے نقش، صحت مند جسم، کپّی اور ناعاقبت اندیش۔

آپ کی مالیات : ۶/جنوری کو پیدا ہونے والے تو دولت کی ذخیرہ اندوزی کبھی نہ کرسکیں گے البتہ ۱۵/اور ۲۴ جنوری کے متولدین جوں جوں زندگی میں بڑھتے چلے جائیں گے دولت اکٹھی ہوتی چلی جائے گی۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت تمام عمر اوسط سے زیادہ بہتر رہے گی۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ زہرہ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : نیلے رنگ کے جملہ شیڈ آپ کے لئے نیک اور سعد ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : فیروزہ اور دوسرے نیلے رنگ کے پتھر لاجورد وغیرہ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰/اور ۶۹ آپ کی زندگی کے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۷، ۱۶، ۲۵ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : پست قد، نحیف بدن، سیاہ رنگ، نہایت جذباتی اور گہرے تخیلات کا مالک۔

آپ کی مالیات : آپ کی مالی حالت آپ کے لئے عظیم شہرت ضرور لائے گی لیکن جو دولت آپ کے ہاتھوں سے نکل جائے گی وہ آپ کے لئے خوشی نہیں پیدا کرسکے گی۔

آپ کی صحت : آپ کا بدن نحیف ونزار ہے، آپ

بالعموم ان امراض میں مبتلا ہوں گے جو آسانی سے تشخیص نہیں ہو سکتے۔

آپ کے ستارے : قمر اور نیپچون آپ کے ستارے ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : خاکستری اور سبز رنگ آپ کے لئے نیک اور سعد ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زبرجد، زمرد اور ناسقہ آپ کے لئے مبارک نگینے ثابت ہو سکتے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱، ۶۵، ۷۰، ۷۴ اور ۷۹ اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۸، ۱۷، ۲۶ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : چھوٹا قد، دبلا جسم، بڑے بڑے استخواں، سیاہ رنگت، بیضوی چہرہ، نہایت خود غرض، حریص، ترش رو، شکی مزاج اور کینہ ور۔

آپ کی مالیات : دوسروں کو کارآمد مالی مشورے دینے کے باوجود آپ خود ایسے موقعوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے جن سے آپ کی مالیات میں کسی قسم کی ترقی ہو سکتی ہے۔

آپ کی صحت : آپ اچانک ہی کسی مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں، یعنی آپ کی خوش گواری صحت کے ادوار کافی طویل ہیں۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ دجال اکبر زحل ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : جامنی، سیاہ اور بینگنی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : گہرے نیلے رنگ کے نیلم، الماسِ اسود اور دور اسود آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۵۸، ۶۲، ۷۱، ۸۰ آپ کی زندگی کے نہایت اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۹، ۱۸، ۲۷ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، دبلا پتلا، اکہرا جسم، سیاہ رنگت، ذکی الطبع، روشن ضمیر، پراثر شخصیت رکھنے والا، دور اندیش، غضب کی قوتِ ارادی کا مالک، اخلاقی قوت کا مظاہرہ کرنے والا، دلیر، سخی، عالی دماغ، باریک بین اور سریع الفہم ایسا شخص زندگی میں اونچا مقام حاصل کرتا ہے۔

آپ کی مالیات : ۳۵ سال اور اس کے بعد ۶۲ سال کی عمر میں آپ کی مالیات عظیم الشان ترقی کریں گی۔

آپ کی صحت : صحت کے لحاظ سے آپ مبدفیض کے منظور نظر واقع ہوئے ہیں، خدا نے آپ کو ایک صحت مند شخصیت عطا فرمائی ہے، بڑھاپے میں صحت خوشگوار ہی رہے گی، البتہ اختلاج قلب کی شکایت ضرور ہو جائے گی۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ کوتوالِ فلک مریخ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : گلابی رنگ کے جملہ شیڈ اور قرمزی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہے۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کا مبارک نگینہ یاقوت سرخ اور سرخ رنگ کے دوسرے تمام چمکدار پتھر ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴، ۶۳، ۷۲، ۸۲، ۹۰ آپ کی زندگی کے اہم ترین سال ہیں۔

اگر آپ ماہ فروری میں تولد ہوئے تو یاد رکھیں کہ آفتاب اس ماہ کے بیشتر ایام میں برج دلو کے اندر دورہ کرتا ہے اور آپ پر برج دلو کے اثرات قوی پڑتے ہیں۔ برج دلو کا عام علامتی نشان مشکیزہ اٹھائے ہوئے سقہ ہے۔ جس طرح یہ دوسروں کی پیاس بجھاتا پھرتا ہے ٹھیک اسی طرح ماہ فروری میں پیدا ہونے والے افراد دوسروں کے کام آتے ہیں اور فیض و احسان کا منبع ہوتے ہیں جس کام کے متعلق انہیں یقین ہو جائے کہ اس سے دوسروں کو فائدہ ہوگا اسے بڑے شوق اور تن دہی سے کرتے ہیں، جس کام میں صرف ان کا اپنا بھلا ہو اس میں بالعموم سستی کرتے ہیں یہاں تک کہ موقع گزر جاتا ہے اور کسی کام میں کامیاب ہو سکنے کی پوری طاقت کے باوجود ناکام رہ جاتے ہیں، ان کی یہ کمزوری دور ہو جائے تو دنیا کا کوئی مرتبہ ایسا نہیں جس تک یہ نہیں پہنچ سکتے مگر عملی زندگی میں ان میں سے نوے فیصدی لوگ اپنے کام میں سستی کی وجہ سے ناکام رہتے ہیں۔

ان لوگوں کا عام کردار یہ ہے کہ ارادہ کے پکے، خاموش طبع اور

وفادار ہوتے ہیں۔ عام رسم ورواج کے مخالف ہوتے ہیں اور نئی نئی راہیں نکالتے ہیں، یہ لوگ بہترین ریفارمر اور لیڈر ثابت ہوتے ہیں، یکسوئی کے ساتھ غور وفکر کرنے کی بہت قوت ہوتی ہے۔ حافظہ صاف اور ذہن تیز ہوتا ہے، فنون لطیفہ خاص طور پر مصوری، موسیقی اور ادب کے بہت دلدادہ ہوتے ہیں لیکن سائنس کے مطالعہ سے ان کے اصل جوہر کھلتے ہیں۔ ان کی فطرت دور بین ہوتی ہے۔ اپنے ملاقاتیوں کے کردار کو ایک ہی نظر میں بھانپ سکنا ان کی طاقت میں ہوتا ہے۔ سائنس کی وہ شاخ جس کا تعلق ریسرچ یعنی تحقیق سے ہو ان کی طبیعت سے بہت مناسبت رکھتی ہے۔ اس میں یہ بہت کامیاب رہتے ہیں، بالخصوص بجلی کے متعلق نئی نئی ایجادیں معرض وجود میں لانے کا ملکہ ان میں فراواں ہوتا ہے۔

مادی جسم کے مقابلہ میں ان کی روح اور دماغ بیدار ہوتے ہیں۔ اگر ان کے ذہنی قویٰ پوری طرح نشو ونما پا جائیں تو یہ لوگ ایثار، پیشہ، بے لوث محبت کے پیکر، رحیم، معاف کردینے والے، موجد، دوسروں کے دل کا حال آنکھوں میں سمجھ لینے والے، دیانتدار، فنون لطیفہ کے دلدادہ، منصف، حلیم اور مطمئن ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر ان کی دماغی صلاحیتوں پر نسلی کیفیات حاوی ہو جائیں اور بدکرداری میں گھر جائیں تو یہ زود رنج، منتقم مزاج، دھوکے باز، پریشان خیال، مضطرب اور وہمی ہوتے ہیں، اس وقت ان کی مشکلات کا بہترین علاج علوم مخفیہ جفر ونجوم سے ہی ہوسکتا ہے۔

ان لوگوں کی طبیعت میں احساس تنہائی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے ایسی جگہیں ان کے لئے بہت کشش رکھتی ہیں، جہاں لوگوں کا ہجوم ہو جیسے سینما، میلہ، جلسہ، برات، جنازہ، کسی جگہ کوئی ہجوم ہو یا کوئی فرد مشتعل ہو اور فساد کا انتہائی خطرہ ہو ان لوگوں میں سے کسی کو آگے کر دیجئے ان کی مقناطیسی کشش دلیل بازی کے رنگ میں اس پر قابو پالے گی، اسی طرح پاگل انسان پر ان لوگوں کا بڑا اثر ہوتا ہے، یہ اسے قابو میں رکھنے کی خداداد طاقت رکھتے ہیں۔ عام طور پر ان کی زندگی میں لوگ ان کی تمام خوبیوں کا پورا اندازہ نہیں لگاتے۔

فروری کے مہینہ میں پیدا ہونے والے انسان کی ظاہری پہچان یہ ہے کہ عام طور پر اس کی آنکھیں خوبصورت ہوں گی، یہاں تک کہ دوسرے لوگوں کی آنکھوں کے مقابلہ میں اس کی آنکھوں میں نمایاں خصوصیت نظر آئے گی۔

یہ لوگ بہت زیادہ موٹے تازے نہیں ہوتے، معدہ کی خرابی، قلت خون، ہاتھ پاؤں کا ٹھنڈا رہنا عام طور پر ان کی بیماریاں ہوتی ہیں، کسی حادثہ سے دانتوں، پاؤں اور ٹخنوں کو ضرر پہنچنے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔

سبزی اور پھل ان کے لئے بہت مفید ہے، گوشت مفید نہیں، پالک، گاجر، پیاز، اجوائن خاص طور پر ان کی طبیعت سے مناسبت رکھتے ہیں۔ دسمبر، جنوری، فروری اور جولائی کے مہینوں میں انہیں اپنی صحت کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

ان کی زندگی کا سترہواں، چھبیسواں، پینتیسواں، چوالیسواں، ترپن واں اور باسٹھ واں سال بہت اہم ہوتا ہے۔ انہی سالوں میں سے کسی ایک میں ان کی موت کا امکان قوی تر ہوتا ہے۔ یوم شنبہ یعنی ہفتہ ان کی خوش قسمتی کا دن ہوتا ہے، اگر ہفتہ کے دن انگریزی مہینہ کی ۴، ۱۳، ۲۲ تاریخ ہو تو ان لوگوں کے لئے یہ دن اور بھی زیادہ مبارک ہوتا ہے۔ ان کے بعد اتوار اور پیر بھی مبارک دن ہیں۔ یہ لوگ نئے کام بالعموم ۲۱ دسمبر سے ۲۹ فروری تک کریں۔ اس عرصہ میں یہ لوگ بہت کامیاب رہتے ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، منصف مزاج، گرم جوش، خود پسند اور متکبر۔

آپ کی مالیات : مالی معاملات میں جب آپ کے ساتھ کوئی اور شریک ہو تو آپ تخمین پسندی سے پرہیز کیا کریں ورنہ خطرناک قسم کے تنازعات پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

آپ کی صحت : آپ جسمانی طور پر اتنے صحت مند نہیں ہیں جتنا صحت مند آپ کا دماغ ہے۔

آپ کے ستارے : شمس وسکینہ آپ کے ستارے ہیں۔

آپ کے مبارک رنگ : سنہری، زرد اور گہرا نیلا آپ کے لئے مبارک رنگ ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، ہلکے رنگ کا نیلم اور پکھراج آپ کے لئے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۲، ۲۸، ۳۱، ۳۷، ۴۰، ۴۶، ۴۹، ۵۵، ۶۴، ۶۷ اور ۷۳ واں سال آپ کی زندگی میں نہایت اہمیت رکھتے ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۲، ۱۱، ۲۰، ۲۹ فروری (۲۹ صرف لیپ سال میں) ہے تو

آپ کی خصوصیات : قد درمیانہ، مائل بہ فرازی، نہایت خوبصورت اور مضبوط جسم، گورا رنگ، بھورے بال، خوش خلق، صاحب مروت، سیروتفریح کا شائق اور جدت پسند۔

آپ کی مالیات : آپ اپنی زندگی کے آخری سالوں میں کافی سے زیادہ دولت مند ہوجائیں گے اور یہ دولت آپ کو کسی سے بطور ورثہ حاصل ہوگی۔

آپ کی صحت : صحت کے لحاظ سے آپ ایک تنومند انسان ہیں اور خرابی صحت کی شکایت آپ کو شاذونادر ہی ہوسکے گی۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ قمر ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : آپ کے لئے مبارک و سعید رنگ دودھیا سفید ہے، ویسے موتیا رنگ کے شیڈ بھی نہایت نیک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کا مبارک نگینہ دُرِّ اسود ہے۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۱۱، ۲۰، ۳۸، ۴۷، ۵۶، ۶۵، ۷۰ ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۳، ۱۲، ۲۱ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، صحت مند جسم، گورا رنگ، خوش مزاج، حلیم الطبع، بامروت، پرکشش اور شہرت مند

آپ کی مالیات : آپ زندگی میں جو کاروبار بھی کریں گے اس میں منافع عظیم کمائیں گے۔

آپ کی صحت : کثرت اشغال آپ کے لئے نہایت خطرناک ہے۔ اس کے باعث آپ فالج تشنج سوزش جگر اور خون کا دباؤ زیادہ ہونے سے پیدا ہونے والے دیگر امراض کا شکار ہوسکتے ہیں۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ سعد اکبر مشتری ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : زردی مائل نیلے رنگ کے تمام شیڈ آپ کے لئے بہترین ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کے لئے اسکندریہ اور جمونی نہایت مبارک پتھر ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۳، ۱۲، ۲۱، ۳۰، ۳۹، ۴۸، ۵۷، ۶۶، ۷۵ آپ کی زندگی کے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۴، ۱۳، ۲۲ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، کھلتا ہوا رنگ، جدت پسند، ذکی الطبع، دوراندیش، روشن ضمیر، خاموش طبیعت اور ذہن وفطین۔

آپ کی مالیات : روپیہ آپ کے لئے وہ کشش نہیں رکھتا جو دوسرے عام آدمیوں کے لئے رکھتا ہے۔

آپ کی صحت : اپنے ذہن کو پریشانیوں سے خالی رکھیں اور خوش رہیں، آپ کی صحت نہایت خوشگوار رہے گی۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ سکینہ ذرعروج ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : اودا اور بینگنی رنگ اور اس کے تمام شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : زرقون آپ کا مبارک نگینہ ہے۔

آپ کے اہم سال : ۱، ۴، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۲، ۲۸، ۳۱، ۳۷، ۴۰، ۴۶، ۴۹، ۵۵، ۵۸، ۶۴، ۶۷، ۷۳ سال آپ کی زندگی میں نہایت اہم ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۵، ۱۴، ۲۳ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، تناسب اعضا، گورا رنگ، فربہ جسم، علم دوست، علوم مخفی کا دلدادہ، فراخ دل اور نہایت ہی مہذب۔

آپ کی مالیات : آپ دوسروں کو بہترین مالک مشورے دے سکتے ہیں لیکن خود ان مشوروں پر عمل پیرا نہیں ہوسکتے۔

آپ کی صحت : آپ کی صحت کی خوشگواری اس سے ہی معلوم ہوسکتی ہے کہ آپ متناسب الاعضاء اور فربہ جسم ہیں لیکن آپ کو زندگی میں کسی وقت بھی جگر، تلی، گردوں اور مثانہ کی تکالیف لاحق ہوسکتی

ہیں۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ دبیر، فلک عطارد ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : ہر قسم کے رنگ کے ہلکے شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس اور دوسرے سفید رنگ کے چمک دار پتھر آپ کے مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۵، ۱۴، ۲۳، ۳۲، ۴۱، ۵۰، ۵۹، ۶۸، ۷۷ آپ کی زندگی کے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۶، ۱۵، ۲۴ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، حسین وجمیل چہرہ، گورا رنگ، نہایت پیاری اور ہر دل عزیز شخصیت، مہذب باتمیز موسیقی اور دیگر فنون لطیفہ کا دلدادہ۔

آپ کی مالیات : زندگی میں جوں ہی آپ آگے بڑھیں گے آپ کا تب تقدیر کو اپنے حق میں فیاض پاتے چلے جائیں گے۔

آپ کی صحت : آپ ایک صحت مند جسم رکھتے ہیں، بیماری آپ کو بہت ہی کم لاحق ہوگی، لیکن ہوا لگنے کا خطرہ ہے اور نمونیہ لاحق ہونے کا قوی احتمال ہے، محتاط رہیں۔

آپ کے ستارے : آپ کا ستارہ رقاصۂ فلک زہرہ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : نیلے رنگ کے تمام شیڈ آپ کے لئے مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : پکھراج اور ہلکے رنگ کے نیلم آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۶، ۱۵، ۲۴، ۳۳، ۴۲، ۵۱، ۶۰، ۶۹، ۷۸ آپ کی زندگی میں پُراہمیت سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۷، ۱۶، ۲۵ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : لمبا قد، دبلا مگر مضبوط جسم، چھاتی عریض، گورا رنگ، ذہین وفطین، دور اندیش، صاحب عرفان،

خاموش طبع اور امن پسند۔

آپ کی مالیات : آپ قناعت پسند اور مال ودولت کی زیادہ پرواہ کرنے والے نہیں ہیں۔

آپ کی صحت : صحت کے متعلق آپ کو عجیب وغریب کیفیات سے گذرنا ہوگا، بچپن میں آپ دبلے پتلے نازک اندام تھے۔ آپ کے جسمانی عوارضات کے متعلق اطباء تک پریشان رہے ہیں۔ صرف آپ کے پیٹ کی تکالیف کے متعلق ڈاکٹر لوگ بھی حتمی طور پر صحیح تشخیص نہیں کر سکتے۔

آپ کے ستارے : نیپچون آپ کا ستارہ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : فاختی، اودا اور ارغوانی رنگ آپ کے لئے نہایت مبارک ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کا سعید نگینہ زمرد ہے، گہرے سبز رنگ کا زمرد آپ کی تقدیر میں ایک زبردست انقلاب پیدا کر سکتا ہے۔

آپ کے اہم سال : ۲، ۷، ۱۱، ۱۶، ۲۰، ۲۵، ۲۹، ۳۴، ۳۸، ۴۳، ۴۷، ۵۲، ۵۶، ۶۱ آپ کی زندگی کے اہم سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۸، ۱۷، ۲۶ فروری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، سیاہ رنگ، فطرتاً چال باز، ذہین وفطین، متکبر اور ہر وقت دوسروں پر غلبہ پالینے کی فکر میں رہنے والا، دور اندیش اور اپنی اس اچھی صفت کو بھی کاروائیوں میں صرف کرنے والا۔

آپ کی مالیات : آپ جب بھی چاہیں روپیہ پیدا کر سکتے ہیں لیکن آپ میں اس امر کی زبردست خواہش کا پیدا ہونا لازم ہے کہ اب روپیہ کمانا چاہئے۔

آپ کی صحت : آپ اتنے صحت مند نہیں جتنے کہ آپ نظر آتے ہیں۔ آپ کو اختلاج قلب اور اختلال دماغ میں مبتلا ہونے کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کے ستارے : نحس اکبر زحل آپ کا ستارہ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : بینگنی رنگ کا نیلا شیڈ آپ کے لئے نہایت مبارک ہے۔

آپ کے مبارک نگینے : الماس، اسود اور درّ اسود آپ کے لئے مبارک ترین نگینے ثابت ہوسکتے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲، ۲۶، ۳۱، ۳۵، ۴۰، ۴۴، ۴۹، ۵۳، ۵۸، ۶۲، ۶۷، ۷۱ آپ کی زندگی کے اہم ترین سال ہیں۔

اگر آپ کی تاریخ ولادت ۹، ۱۸، ۲۷ جنوری ہے تو

آپ کی خصوصیات : درمیانہ قد، مضبوط جسم، سخی، فیض رساں، آزاد منش، نہایت ہیجان پسند، جھگڑالو لیکن جلد معاف کردینے والا۔

آپ کی مالیات : آپ اپنے مالی معاملات میں ایک خوش قسمت انسان ضرور ہیں لیکن آپ کے اخراجات لوگوں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دینے کے لئے کافی ہیں۔

آپ کی صحت : آپ کو اپنی صحت کا خیال زیادہ رکھنا لازم ہے۔ آپ کے پھیپھڑے اور قلب دونوں مرض کو بہت جلد قبول کرلینے والے ہیں۔

آپ کے ستارے : مریخ آپ کا ستارہ ہے۔

آپ کے مبارک رنگ : قرمزی، گلابی اور سرخ رنگ کے جملہ شیڈ آپ کے لئے مبارک رنگ ہیں۔

آپ کے مبارک نگینے : آپ کے لئے زرقون اور اسکندر نہایت مبارک نگینے ہیں۔

آپ کے اہم سال : ۹، ۱۸، ۲۷، ۳۶، ۴۵، ۵۴، ۶۳، ۷۲ آپ کی زندگی میں اہم ترین سال ہیں۔

......بقیہ ص ۱۲۸ کا......

اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۹ کا عدد دوبار آیا اور صفر بھی دو ہوں تو ۹ کی طاقت پامال ہوجائے گی، لیکن اگر ۹ تاریخ پیدائش میں ایک بار بھی ہو اور ایک اور ۴ بھی موجود ہوں تو ایسا شخص بہت اونچا مقام حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۸ کا عدد دوبار آیا ہو تو ایسے شخص کو اپنے ساتھیوں اور دوستوں سے غلط فہمیاں رہتی ہیں اور اعتماد کی کمی کی وجہ سے نقصانات کا احتمال رہتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک، ۳، ۶ یا نو ہو اور ۹ کا عدد تاریخ پیدائش میں ۳ بار آیا ہو تو ایسا شخص بہت بڑا مقام حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ مفرد عدد ۹ کی تاریخ پیدائش میں ۳ یا ۴ مرتبہ ۹ کی تکرار حامل عدد کے مزاج میں بے چینی اور اضطراب پیدا کرتی ہے اور ایسے لوگوں کا ڈکٹیٹر بننے کا اندیشہ رہتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس میں ۱، ۴، ۹ میں سے کسی ایک عدد کی تکرار کامیابی کی ضمانت ہے۔ اگر ۹ عدد والے کی تاریخ پیدائش میں ایک ۲ بار آئے یا ۹ دوبار یا ۴ کا عدد ۲ بار آئے تو زبردست مقبولیت ملتی ہے اور کامیابیاں قدم چومتی ہیں۔

مضمون کے شروع میں ہم نے ایک تاریخ نقل کی تھی۔ 17-12-1988 اس تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہے۔ ۲، ۷ اور ۹ ایک بار آیا ہے اور ۸ کی تکرار ہے اور اس تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار ۳ بار ہے، جس تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار ۲ یا اس سے زائد ہو جبکہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک یا نو ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ حامل تاریخ کو زبردست مقبولیت ملے گی اور وہ بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ اس تاریخ پیدائش میں ۸ کی تکرار ہے جو شخصیت کو مستحکم اور بہادر بنانے میں اہم رول ادا کرتی ہے لیکن چونکہ اس تاریخ میں سے ۷ بھی موجود ہے جو ۸ کی تکرار کی وجہ سے پیدا ہونے والے استحکام کو کمزور کرتا ہے اس لئے حامل تاریخ کو استحکام تو حاصل ہوگا لیکن کبھی کبھی ایسے حالات سے بھی گزرنا پڑے گا جو انسان کو کمزوری عطا کرتے ہیں اور انسان کو بدنامی اور رسوائی سے بھی دوچار کرتے ہیں۔ اس تاریخ میں ۹ کی موجودگی محبت اور تسخیر خلائق کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ صاحب تاریخ عوام میں مقبول رہے گا اور محبت و اپنائیت کی دولتوں سے سرشار رہے گا، اس تاریخ پیدائش میں دو کی موجودگی خود اعتباری کی ضامن ہے۔ آپ اپنی تاریخ پیدائش کو لکھ کر اس کا اندازہ کرسکتے ہیں کہ آپ زندگی میں کس طرح کے انقلابات سے دوچار ہوسکتے ہیں۔

پہلی قسط

حسن الہاشمی

واقعات القرآن

حضرت آدم وحوّا

قرآن حکیم کے بیان کے مطابق حق تعالیٰ نے زمین وآسمان سے متعلق تمام چیزوں کو چھ دن میں پیدا فرمایا۔ زمین جب معرضِ وجود میں آئی تو وہ ڈانواڈول ہو رہی تھی، اس میں ٹھہراؤ اور استقلال نہیں تھا، اس کو ساکت و جامد کرنے کے لئے خالقِ کائنات نے بڑے بڑے پہاڑوں کو میخوں کی طرح اس پر نصب کر دیا تاکہ زمین کی حرکت و جنبش رک جائے۔ جب پہاڑوں کے نصب ہونے کے بعد زمین کو قرار نصیب ہوگیا، وہ ساکت ہوگئی، اس کی تھرتھراہٹ ختم ہوگئی تو اُن فرشتوں نے اپنی حیرانی کا اظہار کیا جو بارگاہِ خداوندی میں باذن خداوندی اور برضاء خداوندی مقیم تھے اور جو لحہ بہ لحہ اللہ کی قدرت اور اس کی عظمت و کبریائی کا بچشمِ خود مشاہدہ کیا کرتے تھے۔ فرشتوں نے اپنی حیرانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ اے رب! تو نے پہاڑوں کو پیدا کر کے اتنی طویل وعریض زمین کو ساکت وصامت کر دیا۔ زمین میں ٹھہراؤ آگیا ہے۔ اب زمین پر کسی طرح کا لرزہ طاری نہیں ہے۔ اب زمین پر چلنا، پھرنا، اٹھنا، بیٹھنا آسان ہوگیا ہے۔ تیری قدرت سے پیدا شدہ ان پہاڑوں کی قوت کا ہمیں بخوبی اندازہ ہوگیا ہے جو تیرے ایک اشارے پر وجود پذیر ہوئے، لیکن اے رب ذوالجلال کیا تو نے ان پہاڑوں سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز پیدا کی ہے؟ خالقِ کائنات نے جواب دیا نعم: الحدید. جی ہاں میں نے لوہا ان پہاڑوں سے بھی زیادہ طاقتور ایک چیز پیدا کی ہے اور وہ ہے لوہا۔ لوہے کی طاقت پہاڑوں سے بھی زیادہ ہے۔ لوہا اگر پتھر سے ٹکراتا ہے تو پتھر پاش پاش ہو جاتا ہے لیکن لوہے کا کچھ نہیں بگڑتا۔ لوہے کی طاقت کا اندازہ کرنے کے بعد فرشتوں نے پھر ایک سوال کر ڈالا اور پوچھا یارب ذوالجلال! کیا تو نے لوہے سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز پیدا کی ہے؟ خالق کائنات نے جواب دیا نعم: النار. جی ہاں میں نے لوہے سے بھی زیادہ طاقتور ایک چیز پیدا کی ہے اور وہ ہے آگ۔ بے شک آگ کی طاقت لوہے سے بھی بڑھ کر ہے۔ اگر لوہے کو آگ میں ڈال دیا جائے تو لوہا موم کی طرح پگھل جاتا ہے اور آگ کا کچھ بھی نہیں بگڑتا۔ آگ کی طاقت کا اندازہ لگانے کے بعد فرشتوں نے پھر ایک سوال کر ڈالا اور پوچھا کہ اے رب ذوالجلال! کیا تو نے آگ سے بھی زیادہ کوئی طاقتور چیز پیدا کی ہے؟ خالق کائنات نے جواب دیا نعم: الماء. میں نے آگ سے بھی زیادہ ایک طاقتور چیز پیدا کی ہے اور وہ ہے پانی۔ بلاشبہ پانی کی قوت آگ سے بھی زیادہ ہے۔ دہکتی ہوئی آگ پر اگر پانی چھڑک دیا جائے تو آگ بجھ جاتی ہے اور پانی کا کچھ نہیں بگڑتا۔ فرشتوں نے پانی کی طاقت کا اندازہ کرنے کے بعد پھر ایک سوال کیا یارب ذوالجلال! کیا تو نے پانی سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز پیدا کی ہے؟ خالقِ کائنات نے جواب دیا نعم: الھوا. جی ہاں میں نے پانی سے بھی زیادہ ایک طاقتور چیز پیدا کی ہے اور وہ ہے ہوا۔ لاریب ہوا کی قوت پانی سے بھی زیادہ ہے۔ ہوا جس رخ پر چلتی ہے پانی اسی رخ پر بہتا ہے، ہوا جب شدید تر ہو کر آندھی کی صورت اختیار کر لیتی ہے تو سمندر میں طوفان آجاتا ہے اور ہوا سمندر کے پانی میں ایک جوش پیدا کر دیتی ہے۔ فرشتوں کی حیرانی ختم نہیں ہوئی، انہوں نے آخری سوال کر ڈالا اور پوچھا یارب ذوالجلال! کیا تو نے ہوا سے بھی زیادہ طاقتور کوئی چیز پیدا کی ہے؟ خالق کائنات نے جواب دیا: جی ہاں میں نے سب سے زیادہ طاقتور اس صدقہ کو بنایا ہے جو دائیں ہاتھ سے دیا جاتا ہے اور بائیں ہاتھ کو اس کی خبر نہیں ہوتی۔ صدقہ کی طاقت کا اندازہ یہیں سے کیا جاتا ہے کہ آسمان سے ایک بلا پوری قوت کے ساتھ چلتی ہے اور یہ بلا حکم خداوندی سے چلتی ہے لیکن جب زمین سے کسی انسان کا دیا ہوا صدقہ آسمان کی طرف روانہ ہو جاتا ہے اور وہ اس بلا سے ٹکراتا ہے جو بحکم خداوندی عرش سے روانہ ہوئی ہے تو بلا شکست کھا جاتی ہے اور صدقہ اس بلا کو زمین پر آنے سے روک دیتا ہے اور فرمایا گیا ہے کہ اس صدقہ کی طاقت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا ہے ہے کہ جو دینے والا اس طرح چھپا کر دے کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہ ہو۔ جو دائیں ہاتھ کے بالکل ہی قریب ہے۔ زمین کی تخلیق کے بعد جنوں کی تخلیق کی گئی اور یہ جنات زمین پر آباد ہوگئے۔ ان ہی جنات میں ایک عزازیل بھی تھا جو ابلیس کے نام سے بھی مشہور تھا۔ اس کی عبادتوں اور ریاضتوں کا چرچا

پہلے آسمان تک ہوا تو پہلے آسمان کے فرشتوں نے اللہ کی بارگاہ میں یہ درخواست کی کہ اس عابدوزاہد کو زمین پر نہ رکھیں، اس کو آسمان پر اٹھالیں تاکہ اس کی صحبت سے ہم فائدہ اٹھائیں۔ اللہ نے فرشتوں کی درخواست منظور کرلی اور عزازیل کو پہلے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ کچھ دنوں کے بعد دوسرے آسمان کے فرشتوں نے یہ درخواست کی کہ یارب العالمین! اس عزازیل کی عبادتوں کو دیکھ کر رشک ہوتا ہے، اس کو مزید ترقی عطا کریں اور دوسرے آسمان پر اٹھالیں تاکہ ہمیں بھی اس کی صحبت اور قربت سے استفادہ کرنے کا موقع ملے۔ اللہ نے دوسرے آسمانوں کے فرشتوں کی یہ درخواست منظور کرلی اور عزازیل کو دوسرے آسمان پر اٹھالیا گیا۔ اس طرح شدہ شدہ عزازیل ساتویں آسمان پر پہنچ گیا۔ عبادت کے ساتھ اس کی علم ومعرفت کا عالم یہ تھا کہ لوحِ محفوظ کے اندراج کا بھی اس کو اندازہ ہوجاتا ہے کہ رب العالمین نے کیا راز اس لوح محفوظ میں مخفی طور پر تحریر کئے ہیں۔ لوحِ محفوظ کا ایک خاص راز یہ اس پر ظاہر ہوا کہ عرش سے کوئی ایک ذات نافرمانی کا اظہار کرے گی اور حق تعالیٰ اس کو عرش سے نکال کر زمین پر پھینک دیں گے۔ عزازیل نے فرشتوں سے کہا کہ میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک شخص راندہ درگاہ ہونے والا ہے اور کسی پر اللہ کا غضب نازل ہونے والا ہے۔ فرشتے یہ سن کر لرز گئے اور انہوں نے عزازیل سے کہا ہم میں تو آپ ہی سب سے زیادہ عبادت کرنے والے ہیں اور اسی لئے تو آپ ہی مستجاب الدعوات ہوں گے، آپ ہمارے لئے دعا کریں کہ ہم اللہ کے قہر اور غضب سے محفوظ رہیں۔ عزازیل نے بارگاہِ خداوندی میں دعا کی اور فرشتوں کی حفاظت کی درخواست کی جو اللہ نے قبول بھی کرلی۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ دعا کرتے وقت عزازیل نے خود کو مستثنیٰ رکھا۔ یا تو وہ اپنے لئے دعا کرنا بھول گیا یا اس نے ازراہِ تکبر یہ سوچا کہ میں بغیر دعا کے بھی محفوظ ہوں۔ مجھ سے زیادہ سجدے کرنے والا اس عرش پر اور کوئی نہیں ہے۔ اس لئے اللہ کا قہر مجھ پر نازل نہیں ہوسکتا۔ لیکن بعد کے حالات نے ثابت کیا کہ وہ ذات جو عرشِ الٰہی سے نکالی جانے والی تھی وہ عزازیل ہی کی ذات تھی اور یہ عزازیل جو بعد میں ابلیس اور شیطان کے نام سے مشہور ہوا غرور اور تکبر کی وجہ سے مارا گیا اور ذلت ورسوائی اس کا مقدر بن کررہ گئی۔ ہوا یہ کہ جنات کی تخلیق کے بعد خالقِ کائنات نے یہ ارادہ کیا کہ آدم کو پیدا کریں اور آدم کی اولاد کا سلسلہ تاقیامت روئے زمین پر چلے۔ چنانچہ خالق کائنات نے فرشتوں کو اس بات سے آگاہ کیا کہ وہ جلد ہی ایک اور مخلوق کو پیدا کرنے والا ہے جس کو وہ خاک سے پیدا کرے گا اور اس کی اولاد زمین پر زندگی کی جدوجہد کرے گی، وہ زمین میں اپنے رہنے کے لئے مکانات بنائے گی، زمین سے اگنے والی چیزیں اس کی غذا بنیں گی، ان کی باقاعدہ ایک نسل ہوگی، ان میں ایک دسرے کی محبت بھی ہوگی اور ایک دوسرے سے اختلاف کا سلسلہ بھی ہوگا، ان کے بڑے جب فوت ہوجائیں گے تو ان کی نسل ان کی جانشینی اختیار کرے گی اور اس طرح نسلاً بعد نسلٍ ان کی اولادیں تخت نشین ہوتی رہیں گی۔ فرشتوں کو یہ بات گراں گزری کہ خداوند تعالیٰ ان سے ناراض ہورہا ہے اور اسی بنا پر وہ کوئی اور مخلوق پیدا کرنے والا ہے ورنہ ان کے ہوتے ہوئے کسی اور مخلوق کی ضرورت ہی کیا ہے؟ چنانچہ فرشتوں نے لرزتے ہوئے حق تعالیٰ کی جناب میں یہ عرض کیا:

''اے پروردگار! جب ہم ہروقت تیری تسبیح وتقدیس میں مشغول رہتے ہیں تو پھر تو ہمارے سوا کوئی اور مخلوق کیوں پیدا کررہا ہے؟ جبکہ زمین سے پیدا ہونے والے فوائد کے بارے میں ان لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا ہوں گے اور وہ روئے زمین پر فساد بھی برپا کریں گے؟''

خالق کائنات نے فرشتوں کی بات سن کر اطمینان کے ساتھ فرمایا:

''جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ آدم کو زمین پر اپنا خلیفہ بنانے میں میری ایک حکمت پوشیدہ ہے جسے تم نہیں سمجھ سکتے، ہاں میں اس مخلوق کو پیدا کردوں گا تو پھر تمہیں یہ حکم دوں گا کہ تم اس کو سجدہ کرو اور تمہیں میرے حکم کی تعمیل میں اسے سجدہ کرنا چاہئے''

خالق کائنات نے آدم کا پتلہ ایک خاص مٹی سے بنایا، اس مٹی کو گارا بنانے کے لئے پانی کا استعمال ہوا، جب پتلہ تیار ہوگیا تو اس کو ہوا کے ذریعہ خشک کیا، پھر اس کو آگ کی آنچ سے پکایا، تاکہ یہ مضبوط اور مستحکم ہوجائے۔ اس کے بعد اس میں اپنی روح پھونک دی۔ آدم کے پتلے میں مٹی، پانی، ہوا اور آگ کا کارنامہ رہا، اس لئے ہر انسان ان چار عناصر سے مرکب نظر آتا ہے۔ اس کے جسم میں مٹی ہے، گرمی کے زمانے میں اگر انسان کے جسم میں سے پانی نکلتا ہے تو سانس اور گیس کی صورت میں انسان کے جسم سے ہوا خارج ہوتی ہے اور انسان کے جسم میں جو گرمی اور تپش ہے جو بخار جیسے امراض میں کھل کر محسوس ہوتی ہے وہ اس بات کی علامت ہے کہ انسان کے بدن میں آگ کا عنصر بھی موجود ہے لیکن مجموعی اعتبار سے آدم کو مٹی سے تیار کیا گیا تھا اس لئے انسان کے جسم میں سب سے بڑا عنصر مٹی ہے۔

قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ جب آدم کا پتلہ تیار ہوگیا اور اس میں حق تعالیٰ نے اپنی روح پھونک دی اور روح ناک کے ذریعہ داخل کی گئی تو آدم کو چھینک آئی اور بے اختیار ان کی زبان سے نکلا الحمد للہ، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، جواباً حق تعالیٰ نے فرمایا یرحمك الله اللہ تجھ پر اپنا رحم فرمائے۔

اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ سب سے پہلے انسان کی زبان سے جو فقرہ خارج ہوا وہ اللہ کی تعریف تھی، اس کے بعد خالق کائنات نے تمام فرشتوں کو یہ حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ کریں، سب فوراً سجدے میں چلے گئے لیکن ابلیس نے سجدہ نہیں کیا۔ حق تعالیٰ نے اس سے پوچھا کہ تجھے کیا ہوا؟ تو نے آدم کو سجدہ کیوں نہیں کیا؟ تو اس نے جواب دیا کہ آدم کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے اور مجھے آگ سے۔ آگ کا مرتبہ مٹی سے بلند ہے اس لئے میں آدم سے بہتر ہوں اور جب میں آدم سے بہتر ہوں تو میں آدم کو سجدہ کیوں کروں؟

اس طرح شیطان نے حق تعالیٰ کے حکم کی تعمیل سے کھلم کھلا روگردانی کی۔ اس نے کھل کر اپنے تکبر اور گھمنڈ کا اظہار کیا۔ خالق کائنات نے اس کے غرور اور تکبر کی سزا دینے کے لئے فرمایا کہ تم آسمان کے کناروں سے نکل جاؤ، تو آج ہماری رحمت سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے محروم ہوگیا ہے۔ اب قیامت تک تجھ پر لعنت برستی رہے گی۔

شیطان نے یہ سن کر بھی توبہ نہیں کی اور اس نے کہا کہ مجھے یہ لعنت اور یہ رسوائی اور یہ اخراج منظور ہے لیکن میری یہ درخواست ہے کہ تو مجھے قیامت تک زندہ رکھے گا۔ مجھے موت نہیں آئے گی۔ اللہ نے شیطان کی اس درخواست کو منظور کرلیا اور فرمایا کہ جا ہم تجھے قیامت تک کی مہلت دیتے ہیں۔ تیری نسل برابر چلتی رہے گی اور تجھے یوم موعود تک موت نہیں آئے گی۔

شیطان نے کہا: میری دوسری درخواست یہ ہے کہ مجھے یہ صلاحیت عطا کر کہ میں خون بن کر تیرے بندوں کی رگوں میں دوڑوں۔ خالق کائنات نے شیطان کی دوسری درخواست بھی منظور فرمالی اور فرمایا کہ ہم نے تجھے یہ صلاحیت بخش دی کہ تو ہوا بن کر اور خون بن کر آدم کی اولاد کی رگوں میں دوڑے گا۔

یہ سن کر شیطان نے کہا کہ پھر سن! میں تیرے بندوں کو آگے سے، پیچھے سے، دائیں سے، بائیں سے گمراہ کروں گا اور انہیں تیرا فرماں روا بندہ بننے نہیں دوں گا، اس مکالمہ کے بعد شیطان کو عرش الٰہی سے زمین پر پھینک دیا گیا اور اس کے گلے میں لعنت کا طوق قیامت تک کے لئے ڈال دیا گیا۔

یہ بھی فرمادیا: تو نے اپنے لئے جو راستہ چنا ہے اب تو اس راستے پر نکل جا اور میرے بندوں میں سے جس پر تیرا زور چلے اس کو بہکا اور گمراہ کر، تو میرے بندوں پر چڑھ کر انہیں مضطرب رکھ کر تو ان کے مال اور اولاد میں باقاعدہ شریک بن جا۔ انہیں جھوٹے وعدوں سے خوش رکھ، انہیں لمبی چوڑی آرزوؤں کے چکر میں ڈال لیکن یاد رکھ میرے جو بندے مستحکم اور مضبوط عقیدے کے ہوں گے وہ تیری باتوں میں نہیں آئیں گے۔ جو تیرے اشاروں پر ناچیں گے میں ان سے دوزخ کو بھردوں گا اور جو تیرے چکر میں نہیں آئیں گے میں انہیں جنت کے انعامات سے نوازوں گا۔

فرشتوں نے حق تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں آدم کو سجدہ تو کرلیا تھا اور آدم کے بلند مقام کا اعتراف بھی کرلیا تھا لیکن محسوس یہ ہوتا تھا کہ جیسے وہ اس گمان میں مبتلا ہوں کہ ان کا وجود بہ اعتبارِ علم وفہم آدم سے افضل ہے، اس لئے خالقِ کائنات آدم کچھ کی چیزوں اور ان کے نام کا علم بطور خاص عطا کیا اور اس کے بعد خالق کائنات نے فرشتوں کے سامنے کچھ چیزیں رکھ کر فرمایا کہ ان چیزوں کا نام بتاؤ۔

فرشتے مبہوت ہوگئے اور وہ ان چیزوں کا نام بتانے سے قاصر رہے اور انہوں نے برملا اپنی کم علمی کا اعتراف کیا اور کہا:

اے پروردگار! جو علم تو نے ہمیں بخشا ہے ہم اس کے سوا کچھ نہیں جانتے اور بے شک تو ہی علیم وخبیر ہے۔

اس کے بعد خالق کائنات نے آدم سے ان چیزوں کے بارے میں پوچھا۔ آدم نے فرافر ان چیزوں کے نام بتادیئے اور اس طرح فرشتوں کے روبرو آدم کی عظمت وبرتری ثابت ہوگئی اور فرشتے آدم کے رتبے اور مرتبے سے پوری طرح واقف ہوگئے اور فرشتے سمجھ گئے کہ آدم کا کیا مقام ہے اور آدم کی تخلیق کا راز کیا ہے۔

اس کے بعد حضرت آدم کے سکون اور راحت کے لئے حضرت حوا کی تخلیق کی گئی اور ان دونوں کو حق تعالیٰ نے بہشت میں سکونت بخشی۔ ان دونوں کو جنت میں داخل کرتے ہوئے خالق کائنات نے فرمایا کہ تم اس جنت میں مقیم رہو جو چاہے کھاؤ، پیو اور جو چاہے تفریح کرو، جنت کی تمام

نعمتیں تمہارے لئے ہیں لیکن میری ہدایت یہ ہے کہ تم جنت میں فلاں درخت ہے اس کا پھل مت کھانا بلکہ اس درخت کے قریب بھی مت جانا اور اگر تم نے میری ہدایت پر عمل نہیں کیا تو پھر تم دونوں ظالموں میں شامل ہو جاؤ گے اور میری عنایتوں سے محروم ہو جاؤ گے۔

آدم وحوا دونوں بہشت میں رہنے لگے جوان کا دل چاہتا کھاتے، جو دل چاہتا پیتے، جنت کی نعمتوں سے وہ بہرہ ور ہوتے رہے اور جنت میں چہل قدمی بھی کرتے رہے اور سکون و راحت کی سانسیں لیتے رہے۔ دونوں کی موافقت اور مقاربت کی وجہ سے دونوں کو روحانی اور ذہنی سکون حاصل رہا اور دونوں پوری طرح سے مطمئن اور شاداب رہے اور اللہ کا شکر بھی ادا کرتے رہے لیکن یہ بات شیطان کو ناگوار گزری اور اس نے ان دونوں کو اللہ کی نافرمانی پر اکسانا شروع کیا تاکہ یہ دونوں نافرمانی کے مرتکب ہو کر اسی طرح جنت سے نکال دیئے جائیں جس طرح شیطان کو عرش الٰہی سے نکالا گیا تھا۔

شیطان نے حضرت آدم کو بہکانے کے لئے چکنی چپڑی باتیں کیں اور ان کا دل جیتنے کے لئے وہ مختلف حربے استعمال کرتا رہا۔ اس نے قسم کھا کر یہ یقین دلایا کہ میں تو تم دونوں کا خیر خواہ ہوں اور یہ چاہتا ہوں کہ تم ہمیشہ اس جنت میں مقیم رہو لیکن اللہ نے تمہیں اس پھل سے باز رکھنے کی کوشش کی ہے۔ جس کو کھا کر تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے اور پھر تم کو جنت سے نکالنا ممکن نہیں ہوگا لیکن حضرت آدم شیطان کے بہکاوے میں نہیں آئے وہ اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے لرزتے رہے، اس کے بعد شیطان نے حوا پر ڈورے ڈالنے شروع کئے اور انہیں سمجھانے کی کوشش کی اور ان کے سامنے اپنی خیر خواہی کے دعوے کئے اور قسمیں کھائیں حوا دل اور دماغ کی کمزور تھیں وہ شیطان کی باتوں میں آگئیں اور انہوں نے حضرت آدم کو سمجھانے کی ٹھان لی، بالآخر حضرت آدم بھی بہک گئے اور جس درخت کے قریب نہ جانے کی ہدایت کی گئی تھی اس درخت کے قریب چلے گئے اور اس کا پھل بھی کھا لیا، اس پھل کے کھاتے ہی ان کا سر چکرانے لگا اور جنت کا جو لباس ان کے بدن پر موجود تھا وہ غائب ہو گیا اور وہ دونوں دفعتاً برہنہ ہو گئے۔

اس وقت حق تعالیٰ نے آدم وحوا سے کہا: تم دونوں نے میرے حکم سے سرتابی کی اور میری نافرمانی کر کے میری ناراضگی مول لی، میں نے تمہیں اس درخت کے قریب جانے سے روکا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔

حضرت آدم وحوا خدا کی بارگاہ میں جھک گئے۔ انہوں نے ندامت کا اظہار کیا اور نہایت پشیمانی کے ساتھ یہ عرض کیا

''اے پروردگار! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اور اگر تو ہمیں معاف نہیں کرے اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔

خالق کائنات نے فرمایا: تم اس جگہ سے باہر ہو جاؤ، اب زمین ہی تمہاری منزل اور قیام گاہ ہوگی اور تم قیامت تک اپنی جدوجہد جاری رکھو گے اور قیامت تک ایک دوسرے کے دشمن بھی رہو گے۔

ایک روایت کے مطابق حضرت آدم علیہ السلام کو لنکا میں اور حضرت حوا علیہ السلام کو جدہ میں اتارا اور میدانِ عرفات میں دونوں کی توبہ قبول ہوئی اور اس کے بعد آدم وحوا کی نسل کا سلسلہ شروع ہوا، جو ابھی تک جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔

اس پورے واقعہ سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ غلطی شیطان نے بھی کی تھی اور غلطی آدمؑ سے بھی ہوئی تھی، شیطان نے غلطی کر کے ندامت کا اظہار نہیں کیا اور کوئی معذرت بھی نہیں کی اس لئے وہ قیامت تک اللہ کی نظروں سے گر گیا اور ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کی شخصیت پر بدنصیبی کی مہر لگ گئی۔ اس کے برخلاف حضرت آدمؑ نے غلطی کرنے کے بعد پشیمانی اور ندامت کا اظہار کیا۔ بار بار توبہ کی اور رو رو کر اپنی خطا کا اعتراف کیا۔ اللہ نے ان کی توبہ کو قبول کر لیا۔ انہیں اپنی جمیت عطا کی اور اپنی نسبت سے سرفراز فرمایا۔ آج بھی اس دنیا میں کوئی بھی انسان جو غلطی کر کے اپنی غلطی پر قائم رہتا ہے، غلطی کو غلطی نہیں سمجھتا اور شیطان کی طرح الٹی سیدھی تاویلیں کرتا ہے وہ شیطان کی تقلید کرتا ہے اور اللہ کی نظروں سے گر جاتا ہے اور جو انسان غلطی کر کے پچھتاتا ہے، تائب ہوتا ہے وہ انسان سے آدمی بن جاتا ہے اور حضرت آدم کا مقلد ہو کر اللہ کی نظروں میں ابھرتا ہے اور اللہ کی رحمتوں اور عنایتوں کا حق دار بن جاتا ہے، اس لئے یہ ثابت ہوتا ہے کہ غلطی کرنا آدمیت کی علامت ہے اور غلطی کر کے غلطی پر شرمندہ نہ ہونا شیطنیت کی علامت ہے۔

☆☆☆

عملیات حروف صوامت

مولانا حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیو بند

قسط نمبر: ۳۳

برائے نجات از مصائب و برائے بلندی درجات

حروف صوامت کے کچھ حیرت انگیز عملیات قارئین کے لئے پیش کئے جارہے ہیں۔ ان عملیات میں ان اسماء الٰہی کے ذریعہ مدد حاصل کی جائے گی جو حروف صوامت پر مشتمل ہیں۔

طریقہ کار یہ ہے کہ طالب کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کران میں سے نقطے والے حروف کو حذف کرنے کے بعد باقی اعداد لے لیں گے اور ان میں اسماء الٰہی کے اعداد شامل کئے جائیں گے۔ کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر کے حاصل تقسیم کو خانہ اول میں رکھیں گے اس کے بعد ہر خانہ میں اتنا ہی اضافہ کرتے رہیں گے۔ اگر تقسیم کے بعد کچھ باقی رہا چھٹے خانہ میں اس کا بھی اضافہ کردیں گے، نقش صحیح بن جائے گا اور ہر طرف کی میزان برابر آئے گی۔ دو نقش تیار کریں گے ایک طالب کے گھر میں لٹکادیں گے اور دوسرا طالب کے دائیں بازو پر باندھیں گے۔

مثلاً محمد نواب ابن صالحہ بانو کے لئے مصائب سے نجات دلانے کا نقش تیار کرنا ہے تو کارروائی اس طرح ہوگی۔

محمد نواب میں نقطے والے حروف حذف کئے۔ جو حروف باقی رہے وہ مع اعداد یہ ہیں۔

م، ح، م، د، و، ا۔ اعداد ۹۹

والدہ کے حروف یہ ہیں۔

ص، ا، ل، ح، ہ، ر، و۔ اعداد ۱۴۱

اسم الٰہی مُمْہِلُ۔ اعداد ۱۱۵

۳۵۵

ان اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔

۱۲) ۳۵۵ (۲۹
۲۴
۱۱۵
۱۰۸
۷

حاصل تقسیم ۲۹ ہے باقی رہے ۲۹ کو خانہ اول میں رکھ کر ہر خانہ میں ۲۹ کا اضافہ کرتے رہیں گے۔ چھٹے خانہ میں ۲۱ کے بجائے ۲۸ لکھیں اس کے بعد ہر خانہ میں ۲۹ ہی کا اضافہ کرتے رہیں گے۔ انشاء اللہ نقش صحیح بن جائے گا۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۸	۳
۵		۷
۶	۴	۲

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۹	۲۳۹	۸۷
۱۴۵	الٰہی محمد نواب ابن صالحہ بیگم کی مصیبت دفع کردے	۲۱۰
۱۸۱	۱۱۶	۵۸

دیکھئے ہر طرف سے میزان ۳۵۵ آرہی ہے۔

دوسری مثال خلیل احمد ابن سلطانہ کی ہے۔ اسم الٰہی عادل برائے حصول عزت۔

ل، ی، ل، ا، ح، م، د۔ اعداد ۱۲۳

س، ل، ط، ا، ہ۔ ۱۰۵

ٹوٹل ۲۲۸=۱۰۵×۱۲۳

اسم الٰہی، یاعادل، اعداد ۱۱۱

۳۳۹

نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۸	۲۲۷	۸۴
۱۴۰	الٰہی خلیل احمد ابن سلطانہ عزت و مقبولیت عطا کرے	۱۹۹
۱۷۱	۱۱۲	۵۶

(باقی آئندہ)

عجیب وغریب فارمولے

ہاتھی

● ہاتھی کی ہڈی چاند کی پہلی تاریخوں کو مرگی والے کے بازو پر باندھیں تو اس کی مرگی دور ہو جائے گی۔

آنسو

● اگر خوشی کے وقت میں انسان کا آنسو نکلے تو اس بوند کو اگر مرگی والے کو دیا جائے تو عارضہ مرگی جاتا رہے۔

بال لمبے کرنا

● گھوڑے کی سرگین کو جلا کر تلوں کے تیل میں حل کر کے بالوں پر لگا دیں تو بال بہت لمبے ہو جائیں۔

ہاتھی دانت کو جلا کر خاکستر کر کے اس کے برابر سوت ملا دیں اور ان کو بکری کے دودھ میں کھرل کریں جہاں بال نہ پیدا ہوں وہاں چیپ کر دیں، چند دنوں میں وہاں بال پیدا ہو جائیں گے۔

بال بڑھیں

● اگر ہاتھی دانت کو مٹی کے آبخورے میں بند کر کے اس طرح جلا دیں کہ اس کا دھواں نہ نکلے پاکے اور پھر اس خاکستر کو پانی میں ملا کر بالوں پر لگا دیں تو بال بڑھیں۔

بھیڑ

● بھیڑ کا مغز اور چونا ہم وزن ملا کر بال اکھاڑ کر لگایا جائے تو وہاں بال پیدا نہیں ہوں گے۔

خچر

● اگر اس کے سموں کو پانچ گرام روغن السی میں ملا کر جوش دیں اور پھر اس تیل کو گنجے سر پر لگا دیں تو چند روز میں بال پیدا ہو جائیں۔

بال دوبارہ پیدا نہ ہوں

● جنگلی چوہا اگر کسی گلہ کے بال اکھاڑ کر جنگلی چوہا کے پتہ کا عرق اس جگہ پر لگا دیں تو بال پھر دوبارہ پیدا نہ ہوں گے۔

چمگادڑ

● اگر بغل کے بال اتار کر چمگادڑ کا خون اس جگہ لگا دیں تو پھر بال دوبارہ پیدا نہیں ہوں گے۔

خراطین

● اس کو خاکستر کے روغن گل میں ملا کر جس جگہ بال نہ پیدا ہوں وہاں لگائیں تو بال پیدا ہوں گے۔

مینڈک

● مینڈک کی زبان پیس کو نیشکر کے چھلکوں میں جلا کر اس کو جہاں لگا دیں وہاں بال پیدا ہوں۔

اعداد کی دنیا

قسط نمبر: ۵
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

۶ عدد زہرہ ستارے سے منسوب مانا گیا ہے۔ ۶ عدد مقناطیسی کشش رکھتا ہے۔ محبت، حسنِ انتظام اور فنون لطیفہ اس عدد کی خاصیت سمجھے جاتے ہیں۔ مقبولیت، شہرت اور عزت بھی اس عدد کے حامل کو وافر مقدار میں ملتی ہے اور یہ لوگ اچھی گفتگو کے بھی ماہر ہوتے ہیں ان کی گفتگو سن کر لوگ متاثر ہوتے ہیں اور ان کے قرب سے روحانی خوشی محسوس کرتے ہیں۔

جو لوگ ۶، ۱۵، یا ۲۴ کو پیدا ہوئے ہوں یہ لوگ ۶ عدد کے لوگ مانے جاتے ہیں، یہ لوگ جنس مخالف کیلئے باعث کشش ہوتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگوں کو قدرتی مناظر سے دلچسپی ہوتی ہے اور یہ لوگ سیر وتفریح کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ ۶ عدد کے لوگ خوش قسمت ہوتے ہیں انہیں اکثر ترکہ میں پراپرٹی یا دولت ہاتھ لگتی ہے اور ان میں خود بھی دولت کمانے اور جائیداد بنانے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ ۶ عدد کے لوگ محبت کرنے کے عادی ہوتے ہیں، زندگی کی شروعات ہی سے یہ ذہنی اور قلبی طور پر کسی سے وابستہ ہوجاتے ہیں اور عمر کے آخر تک کسی نہ کسی بندھن سے بندھے رہتے ہیں۔

۶ عدد کے لوگوں کی شخصیت بہت جاندار ہوتی ہے ان میں زبردست استحکام ہوتا ہے، یہ مستقل مزاج ہوتے ہیں اور ہمیشہ خود کو مصروف رکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔ کسی بھی ماہ کی ۶، ۱۵ یا ۲۴ کو پیدا ہونے والے لوگ محبت اور اپنائیت کے قائل ہوتے ہیں اور ان کی زندگی اختلافات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔ یہ لوگ نفرت اور عداوت سے بیزار رہتے ہیں اور محبت اور تعلقات کو ہر حال میں ترجیح دیتے ہیں۔

۶ عدد کے لوگ ماحول کو بہتر بنانے اور لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کرانے کی صلاحیتوں سے بہرہ ور ہوتے ہیں ان کے اندر جو غیر معمولی کشش ہوتی ہے وہ لوگوں کو ان کی طرف متوجہ کرسکتی ہے اور یہ لوگ حسن کلام سے لوگوں کے دل ودماغ پر چھاجاتے ہیں اور لوگوں کے ذہنوں پر اپنا اچھا اثر چھوڑنے میں ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں۔

اگر آپ کسی ماہ کی ۶ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ بے حد پرکشش ہوں گے، آپ کے اندر اچھی گفتگو کرنے کی زبردست صلاحیت ہوگی، آپ محبت، شفقت، اپنائیت اور نرمی سے دنیا والوں کے قلوب کو فتح کرنے میں ہمیشہ کامیاب رہیں گے اور لوگ آپ سے دوستی کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔ اگر آپ ۱۵ تاریخ کو پیدا ہوئے ہیں تو آپ خرچ کے معاملے میں بے حد محتاط ہوں گے اتنے کہ لوگ آپ کو کنجوس سمجھنے پر مجبور ہوں گے، اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۱۵ ہے تو دنیا آپ کو ہدایا اور تحائف دینے پر مجبور ہوگی اور آپ لوگوں سے تحفے اور ہدیئے وصول کرنے میں ہمیشہ خوش بخوش رہیں گے، آپ صرف ضروری معاملات میں خرچ کرینگے اور آپ کی خواہش یہ ہوگی کہ لوگ آپ پر بے دریغ خرچ کریں۔

اگر آپ ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں تو آپ کے اندر زبردست مقناطیسی صلاحیت موجود ہوگی آپ کو دیکھنے والا آپ کی طرف متوجہ ہونے اور آپ سے محبت کرنے پر مجبور ہوگا، آپ کے اندر حسن انتظام کی صلاحیت ہوگی اور آپ اہل دنیا پر اپنے گہرے اثرات اور نقوش مرتب کرنے کے اہل ہوں گے، خرچ کے معاملے میں آپ بھی محتاط ہوں گے لیکن اتنے نہیں کہ آپ کو کنجوس کہا جاسکے۔

اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۶، ۱۵، یا ۲۴ کو ہو تو آپ کسی بھی ماہ کی ۴، ۸، ۱۳، ۱۷، ۲۲ اور ۳۱ تاریخ کو پیدا ہونے والے لوگوں سے پرہیز کریں اور خاص طور پر ان لوگوں سے دور رہیں جن کا مفرد عدد ایک یا ۸ ہو۔ ۴ عدد کے لوگ آپ کے لئے کسی قدر بہتر ہوں گے لیکن ۳ اور ۹ عدد کے لوگوں سے آپ کے تعلقات ہمیشہ خوش گوار رہیں گے اور ان لوگوں کی قربت سے ہمیشہ آپ کو روحانی سکون میسر آئے گا۔ ۲ اور ۵ عدد کے افراد آپ کیلئے عام سے لوگ ثابت ہوں گے، ان کی قربت سے نہ آپ کو کوئی نقصان پہنچے گا نہ قابل ذکر فائدہ۔ ۶ عدد کے لوگوں سے آپ کی دوستی قابل رشک رہے گی۔ ۶ عدد کے لوگ یا وہ لوگ جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶، ۱۵، یا ۲۴ ہو وہ آپ کو بہر حال راس آئیں گے اور ان سے آپ کو زبردست فائدے پہنچیں گے اگر آپ کسی خاص مصلحت کی وجہ سے ایک یا ۸ عدد والے لوگوں سے تعلق بنائے رکھنا چاہتے ہیں تو پھر آپ کسی ماہر اعداد سے رجوع کریں، ان لوگوں سے تعلق رکھنے کی کوئی معقول ترکیب بتائیں گے کیونکہ یہ لوگ آپ کے لئے ضرر رساں ثابت ہوں گے ان کی ایذا رسانی سے کسی خاص

ترکیب یا کسی خاص وظیفے کی بنیاد ہی پر آپ نقصان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

۶ عدد والوں کیلئے یہ رنگ مبارک ثابت ہوں گے

نیلا، سفید، گلابی، پیازی۔

اپنے لباس، گھر یا آفس کے پردوں میں ان رنگوں میں سے کسی بھی رنگ کو فوقیت دیں ان رنگوں کے استعمال سے آپ کو مالی فائدہ بھی ہوگا اور آپ اپنے قلوب میں سکون وراحت محسوس کریں گے۔ آپ کو کالے اور جامنی رنگ سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہئے۔ یہ رنگ آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہوں گے۔

مبارک نگینہ

فیروزہ اور پنا آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا۔ ۶ ماشے کی چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ یہ نگینے آپ کو راس آئینگے اور ان نگینوں کی برکت سے آپ کے لئے راہیں ہموار ہوں گی اور آپ کی زندگی میں خوش حالی آئے گی۔

۶ عدد والے لوگوں کے لئے اسماء الٰہی کا ورد

یارَحیمُ ۲۵۸ مرتبہ، یا باری ۲۱۳ مرتبہ، یارقیبُ ۳۱۲ مرتبہ، یا علیمُ ۱۵۰ مرتبہ، یا حکیم ۷۸ مرتبہ، یا باعثُ ۵۷۳ مرتبہ، یا مقتدر ۷۴۴ مرتبہ، یا جامع ۱۱۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ ان اسماء الٰہی میں کسی بھی اسم الٰہی کا انتخاب کرلیں اور عشاء کے بعد مذکورہ تعداد میں ہمیشہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ چند ہفتوں کے بعد آپ کو اپنی زندگی میں کامیابی اور خوش حالی کا احساس ہوگا۔ (باقی آئندہ)

بدہضمی کا علاج: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے، تکیہ لگا کر کھانا کھانے سے یا کسی سواری پر کھانا کھانے سے بدہضمی کے جراثیم پیدا ہوتے ہیں اس کے خلاف عمل کرنے سے انسان بدہضمی سے محفوظ رہتا ہے اور تکبر سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔ کرسی پر بیٹھ کر کھانا کھانا بھی صحت کے لئے مضر ہے اسی طرح کھڑے ہوکر کھانا کھانا نہ صرف خلاف سنت ہے بلکہ انسانی صحت کو تباہ کرنے کا ذریعہ ہے، بیٹھ کر زمین پر کھانا کھانے سے صحت پر خوش گوار اثر پڑتا ہے اور سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی عمل ہوتا ہے۔ رسول خدا عام طور پر اکڑوں بیٹھ کر کھانا تناول فرمایا کرتے تھے۔

اسرارِ غیبی

سید محمد ابوالحسن موسوی مشہدی

اس سال ٢٠١١ء میں ٣٠ سال کے بعد زحل شرف میں آرہا ہے

لہٰذا شرف کے اوقات میں اس فتح نامہ کو تیار کرا کے پاس رکھنا بیحد مفید ہوگا جو لوگ ساڑھ ستی اور زحل و دیگر ستاروں کی نحوست وغیرہ سے متاثر ہو رہے ہیں ان کے لئے آب حیات کا کام دے گا۔ چونکہ ٨ کا عدد عموماً نحس سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا ٨ عدد کی نحوست سے بچنے کے لئے ٨ آیات سلام سے استفادہ کیا ہے۔

نقش آیات سلام کے خواص وفوائد

قرآن مجید میں "سلام" کا لفظ ٤٢ مرتبہ آیا ہے۔ اسم رفع نحوست کے لئے صرف آٹھ آیات سلام کی آیات مبارکہ سے استفادہ کررہے ہیں۔

(١) سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِيم ۔ (سورہ یٰسین، آیت ٥٨ پارہ ٢٣، اعداد ٨١٨)

(٢) سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعٰلَمِينَ ۔ (الصّٰفّٰت، آیت ٧٩ پارہ ٢٣، اعداد ٦٢٧)

(٣) سَلَامٌ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ ۔ (الصّٰفّٰت، آیت ١٠٩، پارہ ٢٣، اعداد ٥٠٠)

(٤) سَلَامٌ عَلٰى مُوسٰى وَهَارُونَ ۔ (الصّٰفّٰت، آیت ١٢٠، پارہ ٢٣، اعداد ٦٢٥)

(٥) سَلَامٌ عَلٰى إِلْيَاسِينَ ۔ (الصّٰفّٰت، آیت ١٣٠، پارہ ٢٣، اعداد ٤٠٣)

(٦) سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۔ (الصّٰفّٰت، آیت ١٨١، پارہ ٢٣، اعداد ٦٦٢)

(٧) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۔ (سورہ زمر، آیت ٧٣، پارہ ٢٤، اعداد ٢١٧٤)

(٨) سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۔ (سورۃ القدر، آیت ٥، پارہ ٣٠، اعداد ١٠٢٧)

ہشت آیات سلام کا نقش خالی البطن

جمعرات یا جمعہ کے دن پہلی ساعت میں یہ نقش زعفران وعرق گلاب سے لکھیں۔ سعید ساعت کا انتخاب نہایت احتیاط سے کریں۔

١٧٠٧	٤٥٦٠	٥٦٩
٣٩٩١	مقصد	٢٨٤٥
١١٣٨	٢٢٧٦	٣٤٢٢

نقش کا وفق ٦٨٣٦

جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہو اور غیر معمولی حالات کا شکار ہوں تو بلا سوچے سمجھے نام نہاد جاہل عاملوں کے پیچھے بھاگنے کی بجائے فی الفور اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ حاکمان شریعت ائمہ ہدیٰ کی طرف رجوع کرنا واجب ہے اور اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہئے اور توبہ واستغفار کرنا چاہئے۔ صدقہ وخیرات دینا ضروری ہے اور اس فتح نامہ سے فائدہ حاصل کریں۔ یہ فتح نامہ ٨ سلاموں پر مشتمل ہے اور اس کے مندرجہ ذیل خواص وفوائد ہیں۔

(١) اس نقش فتح نامہ کو ساعت سعید میں جو بھی لکھ کر اپنے گلے میں ڈالے گا یا بازو پر باندھے گا اسے اپنے ہر جائز مقصد میں کامیابی ہوگی اور اپنی ہر دلی مراد حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ مثلاً شادی بیاہ، روزی، ملازمت، تسخیر خلائق، عزت ووقار، ترقی مراتب وغیرہ۔ اس مقصد کے لئے ٢٠٢ مرتبہ آیات کا ورد روزانہ کریں۔

(٢) دشمنوں کو ذلت وخواری وشکست فاش پہنچانے کے لئے چھ روز کا عمل ہے۔ ہر روز آیات سلام ایک سو ایک بار اول وآخر درود عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ساتھ پڑھیں۔ خدائے ذوالجلال کی مدد سے دشمن ذلیل وخوار ہوں گے۔

(٣) جو شر دشمن سے محفوظ رہنا چاہے تو روزانہ ٣١٣ بار آیات سلام

پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۴) زہریلا جانور کاٹے تو اس پر اثر نہ ہوگا۔

(۵) شادی کا نہ ہونا، بندش، رکاوٹ، بانجھ پن، ملازمت کا نہ ملنا، سحر وجادو اس کے لئے روزانہ ایک سو ایک بار ۴۱ یوم پڑھیں۔ ایک نقش گلے میں پہنیں اور ایک نقش زعفران سے لکھ کر روزانہ چالیس یوم پیئیں۔

(۶) برائے کشف اسرار غیبی، پردہ غیب سے راز خداوندی معلوم کرنے کے لئے چالیس روز کا عمل ہے۔ روزانہ ۱۶۷ مرتبہ آیات سلام پڑھیں۔ انشاء اللہ اسرار غیبی منکشف ہوں گے۔

(۷) عزت ووقار اور ترقی مراتب کے لئے روزانہ گیارہ مرتبہ آیات سلام پڑھے۔

(۸) تمام مشکلات، مہمات اور جملہ دشواریوں کے حل کے لئے آیات سلام کا ۲۰۲ مرتبہ ورد بے حد موثر ہے۔

(۹) انتہائی وحشت کی دوری اور قید وبند اور پھانسی سے نجات پانے کے لئے روزانہ ۱۶۵ مرتبہ پڑھیں اور اس کے ساتھ ۲۵ مرتبہ سورۂ جن پڑھیں۔

(۱۰) تسخیر خلائق کے لئے ۱۱۰ مرتبہ نیز جس مقصد کیلئے پڑھیں گے انشاء اللہ غیب سے سامان ہوگا اور کامیابی قدم چومے گی۔

(۱۱) جو شخص روزانہ ۱۰۱ مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھے وہ اس کے عجیب وغریب اثرات دیکھے گا اور انشاء اللہ ہر کام میں کامیابی ہوگی، زیادہ فوائد لکھنے سے قلم قاصر ہے اور آیات سلام کو روزانہ پڑھیں اپنی زندگی خوشی وخوش حالی سے بسر کریں۔ یہ عمل جو بھی یقین کامل کے ساتھ کرے گا انشاء اللہ ضرور بالضرور کامیاب ہوگا۔

(۱۲) آیات سلام کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان فرمایا ہے۔ یہ ۸ سلام جادو کے توڑ کے خاتمہ کے لئے بے حد مفید ہیں اور سحری وجادوئی اثرات کو ختم کرنے کیلئے فوری اثر کرتے ہیں۔ بزرگان دین نے معجزہ نما سلاموں سے بھرپور استفادہ کیا ہے۔ اگر کسی انسان پر زبردست جادو ہو اور کسی بھی طرح جادو کے اثر سے نجات نہ ملتی ہو تو آیات سلام کے نقش "لوح فتح نامہ" کے ذریعہ جادو اور سحر کے اثرات ختم ہوجاتے ہیں۔ ایک نقش کو مریض کے گلے میں ڈال دینا چاہئے اور ایک نقش زعفران سے لکھ کر مریض کو پینے کے لئے دینا چاہئے۔ انشاء اللہ سخت سے سخت جادو سحر ختم ہوجائے گا اور مریض ۲۸ یوم میں مکمل صحت یاب ہوجائے گا اور جس کسی نے بھی جادو کیا ہوگا وہ جادو پلٹ جائے گا۔

(۱۳) جس لڑکی کا بخت بستہ ہو اور شادی نہ ہو رہی ہو وہ ۱۳۵ مرتبہ اور جس لڑکے کا بخت بستہ ہو وہ ۳۰۲ مرتبہ ان آیات کا ورد کرے اور نقش کاغذ پر یا چاندی کی لوح بنوا کر پاس رکھے۔ بخت کشادہ ہوگا۔

(۱۴) بیرون ملک جانے کے خواہش مند ان آیات کو ۳۱۴ مرتبہ اور آیت معراج (سورۂ بنی اسرائیل کی پہلی آیت) ۲۶۸ مرتبہ بلاناغہ عشاء کے بعد اور نماز فجر سے پہلے ورد بنائیں کامیابی کے دروازے کھل جائینگے۔

اس ماہ کی شخصیت

اس عنوان کے تحت ہر مہینے کسی ایک شخصیت پر مفصل روشنی ڈالی جائے گی اور اس شخصیت کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اچھی زندگی گزارنے کے لئے مفید مشورے بھی دیئے جائیں گے۔

اگر آپ اس کالم میں اپنی شخصیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو درج شرائط پر عمل کریں۔

(۱) اپنا مکمل نام، اپنی والدہ کا نام۔

(۲) اپنی تاریخ پیدائش، یا عمر۔

(۳) اپنا فوٹو۔

(۴) اپنی تعلیمی قابلیت بھی واضح کریں۔

(۵) اپنے ۳ عدد دستخط کریں، یہ تمام تفصیلات ہمارے پتے پر روانہ کردیں۔

عمل اور عاملین کی ضروریات

احمد غزالی شہیدی

خوشبوئیں اور دھونیاں

افسوں گری کی رسموں اور خاص قسم کی خوشبوؤں اور دھونیوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ جب ساحرین یکجا ہوکر کسی عمل کو ادا کرتے ہوئے یا منتروں کو پڑھتے ہوئے خوشبوؤں مالش کے تیلوں اور مہک دار جڑی بوٹیوں Aromatic Herbs کو جلا کر اس درجہ بیدار کرلیا جاتا ہے کہ جسموں کی آگ بھڑک کر انتہا کو چھونے لگتی ہے۔ اس مفہوم کو ''وچ کرافٹ ٹوڈے'' میں ذیل کے الفاظ میں ادا کیا جاتا ہے۔

"To inflame the self to the highest might of frency""

دھونی کے عمل کے ذریعہ سحر کاری کو زیادہ مؤثر کیا جاتا ہے۔ دھونی چونکہ بخارات اور دھوئیں کے نیچے سے اوپر کی طرف اٹھانے کا سبب بنتی ہے۔ اس لئے اس عمل سے اس ستارے کو رام کیا جاتا ہے، جس کا اس وقت کے جادوئی عمل سے تعلق ہوتا ہے۔ ہر ستارے کے ساتھ مختلف اجزا پر مبنی دھونی مخصوص کردی گئی ہے، مثال کے طور پر مغرب میں ''سیٹرن'' کے لئے odorous roots peperwori roots ''عطارد'' کے ساتھ franicence Cloves Nutmegs. اور مریخ کے لئے (Senders, Cyprus, ungun, Balsan, Lignum, Aleos) مخصوص ہیں۔ برصغیر میں ستاروں کے ساتھ جن خوشبوؤں کا تعلق جوڑا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) زحل: (عود، لوبان، رال، لونگ) (۲) مشتری: (مشک، چودانہ، کافور، صندل، سرخ عود شکر) (۳) مریخ: (لوبان عود، رال، کافور (۴) شمس (دارچینی، عود، مشک، زعفران) (۵) زہرہ: (عود، عنبر، مشک، صندل سفید، کافور اسپید) (۶) عطارد: (صندل سرخ، لونگ، کافور، نمک ومشک عود) (۷) قمر: (شہد، کافور، عود)

مذکورہ بالا خوشبوؤں اور دھونیوں میں سے چند ایک مقبول اقسام کا مختصر تعارف ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) عود صلیب

اس کی دو اقسام پائی جاتی ہیں، نر کا درخت جو شکل گاجر کے اور مادہ ''جوکرس'' کی طرح کا ہوتا ہے۔ نر درخت کے اندر دو خط صلیبی ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے اس نے اپنا یہ نام پایا ہے۔ اس کے پتے سبز، دانے سرخ اور جڑ سفید ہوتی ہے۔ از روئے فراج اس خوشبو کا ستارہ مریخ سے منسوب ہے۔ گرم مزاجوں اور حاملہ عورتوں کے لئے اس کا استعمال مضر سمجھا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں دوسرے کئی عوارض کے ارقم مرگی اور درد سر وغیرہ کے علاج کے لئے عود صلیب نہایت مفید ہے۔ مردوں کے علاج میں نر درخت اور عورتوں کے علاج میں مادہ درخت زیر استعمال لیا جاتا ہے، دھونی اس کی مجنوں اور مصروع کو مفید ہے۔

(۲) کافور

یہ سفید شفاف، چمک دار، صاف اور تیز بو والا گوند ہے، جو ایک درخت سے نکلتا ہے۔ اس درخت کی شکل مثل دیودار کے ہوتی ہے۔ شاخیں برنگ سفید اور پتے مولسری کی مانند ہوتے ہیں۔ اس درخت کے اجزا سے کافور کی بو آتی ہے، بعض کا خیال ہے کہ یہ دارچینی کے درخت سے بھی نکلتا ہے۔

کافور کو زحل ستارہ سے منسوب کیا جاتا ہے مگر اہل ہند اس کی نسبت مریخ سے جوڑتے ہیں۔

(۳) لونگ

یہ بیری کے شکل کے ایک درخت کا پھل ہے، اس کی شاخیں چنبیلی کی طرح پتلی اور پتے انار کے پتوں کے مانند مگر ذرا بڑے ہوتے ہیں۔

کڑا (دائرہ)

ازمنۂ وسطی کا ساحر ارواح کے اجتماع سے ہم کلام ہونے کی غرض سے کڑا یا دائرہ بنا کر اس کے وسط میں بیٹھتا تھا۔ یہ ایک حصار ثابت ہوتا، جو ایک طرف اسے بدروحوں اور بھوتوں کے حملوں سے بچاتا اور دوسری طرف اسے Familiars ''پالتو جانوروں'' سے پوچھ گچھ کرنے اور ہدایت لینے کا موقع فراہم کرتا۔ دائرے کے تصور کا ماخذ Dramatic CERENONIALISM کو سمجھا جاتا ہے یہ علامت، تسلسل، حمیت اور ابدیت کے تصورات کو ظاہر کرتی ہے، جس طرح Scandanavian Mythology کے مطابق ایک اژدہے نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں

لے رکھا ہے۔ کبھی کبھی حمیت ظاہر کرنے کے لئے دائرے کو یوں استعمال کیا جاتا ہے جیسے Popullas tunas نے روم کے بادشاہ Antiochus کو دھمکی دینے کے لئے سینیٹ میں تقریر کرتے ہوئے زمین پر دائرہ بنادیا اور کہا۔ ''اب میں جواب لے کر اس دائرے سے نکلوں گا۔''

دائرے کی یہ علامت کبھی کبھی اجرام فلکی کو ظاہر کرنے کے لئے بھی برتی جاتی ہے، مگر ایسا بالعموم قبور، مزارات اور مذہبی عمارات کے معاملے میں کیا جاتا ہے۔ Talmud روایت کی رو سے مخروطی گھر میں وبا یا جذام کا گزر نہیں ہوتا۔ اس کا منطقی سبب شاید یہ ہو کہ گولائی میں کوڑا کرکٹ اور گندگی کا کسی کونے میں جمع ہونے کا امکان نہیں ہوتا۔ دائرہ زمانہ قدیم سے Supernatural Protective Barrier گردانا جاتا ہے۔ یہ پہلو ہر حال میں بڑا اہم ہوتا ہے کہ دائرے کا خط کس چیز سے کھینچا گیا ہے۔

ہندوستانی اقوام ''شواپ'' اور ''بیلا کولا'' میتوں کے چاروں طرف خاردار جھاڑیوں کا حصار بنا دیتی ہیں، تاکہ مرنے والے کی بھٹکتی ہوئی آتما مردہ جسم پر حملہ نہ کردے۔ اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ دائرہ یا سرحدی لکیر مکمل ہو اور کہیں خلا نہ ہو۔ جہاں سے بدروح اندر داخل ہو سکے۔

آگ اور پانی چونکہ جنگ وجدل اور روحانی مقابلوں میں کام آنے والے عوامل ہیں اس لئے ان دونوں کو مخصوص انداز میں دائرے کے اندر استعمال کیا جاتا ہے۔ چین میں منتر پڑھتے وقت میت کے چاروں طرف راکھ کا دائرہ بنا دیا جاتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس طرح مردہ Reauscitate ہو جائے گا۔

زمانہ قدیم کے ہندوؤں میں ایک رسم تھی کہ وہ اعزاز بخشنے یا تکریم کرنے کے لئے کسی شخص کے گرد اس کی طرف سے (گردش شمس کی مثل) تین چکر لگاتے تھے۔ اسی طرح (Punerel Pyre) کے گرد دائرے کی شکل میں چکر لگانا ضروری سمجھا جاتا تھا۔ بیمار کو بچانے کے لئے بھی یہی رسم ادا کی جاتی۔ اس سے مراد یہ لی جاتی کہ مریض کے چاروں طرف ایک متحرک اور زندہ ''کڑا'' (دائرہ) موجود ہے کہ اس کے پیچھے (honorofic variety) تصور کارفرما ہے۔ انگشت، بازو اور ٹخنوں پر باندھے جانے والے کڑوں کا نفسیاتی پس منظر بھی بقول Frazier گولائی میں زندگی کی رمق یا بالفاظ دیگر جسم کی حرارت کو مقید اور پابند کرنے کے لئے ایک احساس تحفظ پیدا کرتا ہے۔ ہندوستان میں زچہ کو بلاؤں سے بچانے کے لئے سیاہ کوڑیوں سے دائرہ کھینچ دیتے ہیں۔ پودے کے گرد دائرہ بنا کر طلوع سحر سے پہلے اسے اکھیڑنے سے دردسر کا رفع ہو جانا اور منتروں سے پڑھے ہوئے دھاگے کو جسم کے متاثرہ حصے کے گرد دائرے کی شکل میں باندھ کر درد یا تکلیف کا علاج کرتے ہیں یہی تصور کام کر رہا ہوتا ہے۔

اہل یونان کے ہاں جادوئی پہیے کا ملتا جلتا نظریہ رائج تھا۔ دائرہ سادہ کم ہی ہوتا ہے۔ بعض میں دو عمودی خط diameters کھینچے جاتے، جو eross کا نشان لگتے۔ اصولی طور پر ہر دائرے میں ایک یا ایک سے زائد pentasrams ہوتے۔ دو pentasrams کے مقابل دو triangle ہوتے ہیں، جو ایک دوسرے کے خط کو کاٹتے چلے جاتے ہیں اور اس طرح مہر سلیمانی کا نقش اُبھرتا ہے۔

عام طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نو فٹ کا ایک مربع (square) بنایا جاتا ہے پھر Diagonal بنائے جاتے۔ بعدازاں اس کے گرد دائرہ وضع کیا جاتا اس کے اندر ایک چھوٹا دائرہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اس طرح کا خط ایک فٹ کی دوری پر ہوتا ہے۔ ساحر اس دائرے کو جادوئی پتھر Ematille سے کھینچتے ہیں۔ دائرے میں ایک دروازہ رکھا جاتا ہے، جو ساحر اور اس کے حواریوں کے آنے جانے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مشک کی خوشبو سے فضا مہکائی جاتی ہے۔ جسے Great Cabalistic Cirlss کہا جاتا ہے وہ دائرہ کسی مقتول بچے کی اُدھیڑی گئی کھال سے بنایا جاتا ہے۔ دائرہ مدعو کی گئی ارواح اور غیر مرئی قوتوں کو مطلوبہ وقت تک اپنی دسترس اور قید میں رکھنے کا مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ جس ستارے کے زیر کارروائی کی جانی مقصود ہو اسی سے موافقت رکھنے والی دھات کو استعمال کیا جاتا ہے، مثلاً مغربی ساحرانہ رسوم کے مطابق اگر ستارہ شمس ہے تو دائرہ سونے کا ہوگا اور اگر ستارہ مریخ ہے تو اسے لوہے کا بنایا جائے گا۔

جس طرح کہ پہلے بیان ہوا دائرہ ایک دفاعی حصار ہے، دنیا کی بہت سی اقوام میں یہ رواج پا چکا ہے، حتی کہ نوزائدہ بچوں کے کٹہرے دار جھولے کے گرد آفات سے محفوظ رکھنے کے لئے دائرہ کھینچ دیا جاتا ہے، بعض مقامات پر اس دائرے میں آدم اور حوا کے اسماء لکھ دیئے جاتے ہیں یا پھر قدیم سامی روایت کے مطابق دروازے پر تین ملائکہ سانوی، سانساوی اور سمین کلاف کے اسماء لکھ دیئے جاتے ہیں۔ قدیم سامی ادب میں اس کا پس منظر یہ بیان کیا گیا ہے کہ ''ظلتھ'' نامی دیوی کو دنیا کی مٹی سے بنایا گیا

تھا۔ مقصد یہ تھا کہ وہ پوری دنیا کی ماتا دیوی بنے۔ "ملتھ" نے اس کی بجائے صرف مقام "سکوبی" کی ملکہ بنا پسند کیا۔ وہ ہوس اور وحشت میں ڈوب کر مردوں کے جسم سے رمق حیات کشید کرلیتی ہے، نوزائدہ بچوں کو لقمہ بنالیتی ہے۔ لڑکیاں ابتدائی چند ہفتوں میں مگر لڑکے آٹھ سال کی عمر تک اس کا پسندیدہ ہدف ہوتے ہیں۔ "ملتھ" کو گرفتار کرنے پر سانوی، سانساوی اور "سمین کلاف" نامی تین مخالف فرشتوں کو مامور کیا گیا۔ یہ تینوں فرشتے اسے دھکیل کر بحر احمر کی طرف لے جانے میں کامیاب ہوگئے۔ جہاں انہوں نے دیکھا کہ "ملتھ" دیوی حیرت ناک رفتار سے اژدہے پیدا کررہی تھی۔ "ملتھ" دیوی نے پھر باغ بہشت کا رخ نہ کیا اور دنیا میں آوارہ خرامی کو ترجیح دی۔ اب وہ اپنی اولاد اور بلاؤں کی ٹولی کو ساتھ لئے کرہ ارضی پر گھومتی ہے، مگر جہاں دائرہ بنا ہوا ہو اور اس میں آدم اور حوا یا مذکورہ بالا تین فرشتوں کے اسماء لکھے ہوں وہاں سے خوفزدہ ہوکر بھاگ جاتی ہے۔

اس جادوئی دائرہ کا قطر آٹھ فٹ ہوتا ہے اس کی بیرونی سرحدوں کو ایک دائرے نے گھیرا ہوتا ہے جو بالعموم ۶ انچ موٹا اور تقریباً ایک فٹ ہر طرف سے کشادہ ہوتا ہے، جو بڑے اور چھوٹے دائرے کے درمیان جادوئی کلمات تحریر کئے جاتے ہیں، اشکال بنائی جاتی ہیں ان میں ۶ کونی تارہ اور تکونیں ہوتی ہیں۔ ان تحریروں اور شکلوں کو خنجر یا تلوار کی مدد سے چاک کیا جاتا اور شنگرفی سرخ رنگ سے بنایا جاتا ہے۔ "کرے" میں داخل ہونے کا صرف ایک واستہ ہوتا ہے، جو ساحر استعمال کرتا ہے۔ "کرا" یا دائرہ مکمل ہوتے ہی اس کو جائفل کی دھونی دی جاتی ہے تاکہ دشمن اور بلائیں دور ہوجائیں۔ دائرہ کے درمیان میں قربان گاہ بنائی جاتی ہے، جن کا رخ مشرق کی جانب رکھا جاتا ہے اس پر سفید "دلینین" اور دو سفید موم بتیاں دکھائی دیتی ہیں۔ اگر عدو یا دشمن کو ختم کرنا ہوتو پھر اس کپڑے اور موم بتیوں کا رنگ سیاہ ہونا ضروری ہے ان انتظامات کے مکمل ہوتے ہی ساحر بدروحوں کو بلانے کے لئے خود کو تیار سمجھتا ہے۔ بدروح کی آمد ہوجائے تو ساحر مدعا ظاہر کرتا ہے۔ اپنے ارادے کی تکمیل ہوتی دیکھ لے تو پھر اسے بدروح کو واپسی کی درخواست کرنی پڑتی ہے۔ اگر درمیان میں عمل ترک کرکے ساحر دائرے سے باہر نکل آئے تو بدروح کا غضب اسے ہلاک کرسکتا ہے۔ بدروح کبھی کبھی ذیل میں درج احکامات کی مثل احکامات صادر کرتی ہے تاکہ ساحر کے ارادے کا عملی مظاہرہ ہوسکے۔

"مریخ کی ساعت میں جن ارواح کی مدد لی جاتی ہے ان کے نام از تعریفیں کسی بھی صاف موی قسم کی کوری سطح پر لکھ دی جائیں۔"

بسا اوقات بدروحوں کے حلف ناموں یا مجوزہ دعاؤں کو ساحر اپنے لہو یا سمندری کچھوے کے لہو سے لکھتا ہے۔ زمرد کے پتھر پر بھی ان کو کندہ کروایا جاتا ہے۔

دائرہ افسوں گری میں تمام جادوئی رسموں کی بنیاد ہے۔ یہ افسوں گری کا مرکز ہوتا ہے۔ ساحرین دائرے میں آجانے کے بعد مخالف ارواح اور مخالف طاقتوں کے حملے سے خود کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ سفلی رسومات ادا کرتے وقت اس بات کا بھی امکان ہوتا ہے کہ کوئی زیادہ طاقت ور اور مخالف ساحر اس کی سفلی قوت نہ لوٹ لے۔ اس لئے دائرہ کا دفاعی نظام اسے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ دائرے کے اندر رہ کر ساحر کے عمل کا سفر شروع ہوتا ہے اور وہ اس منزل پر پہنچ جاتا ہے، جسے Cone fo power کہا جاتا ہے۔ ساحرین اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ اگر وہ اس دائرہ سے باہر آجائیں تو وہ Astral world کی ارواح سے رابطہ نہیں کرسکتے۔

ساحرین کے نزدیک دائرے کی جگہ کا انتخاب کرنا ایک اہم مرحلہ ہوتا ہے۔ ویران اور گھنے جنگلوں میں اگر کوئی صاف ٹکڑا ہوتو اسے چن لیا جاتا ہے۔ ورنہ اگر عام جگہ پر دائرہ بنانا ہوتو اسے کسی آلۂ سحر (یعنی چھڑی، جھاڑو اور مردے کی ہڈی) سے جھاڑا جاتا ہے۔ تنکے سمیٹے جاتے ہیں، خاک کے ذرّوں کو سحر زدہ کرکے دائرہ کے اندر کی فضا کو سفلی عمل کے لئے سازگار کیا جاتا ہے۔ جب دائرے کی صفائی ہوتی ہے تو ساحر کا ذہن سفلی عمل کے اگلے مرحلوں کیلئے تیار ہوکر اپنے وجود کے طاقتی مرکز میں سفلی قوتیں بھرنے کیلئے راہ ہموار کرتا ہے۔ دائرہ میں موم بتی سے روشنی پیدا کی جاتی ہے۔ بالعموم چار روپے یا چار موم بتیاں عناصر اربعہ کی علامت کے طور پر روشن کی جاتی ہیں۔ (یعنی باد، آتش، آب اور خاک) یہ روشنیاں شمال، جنوب، مشرق اور مغرب کی سمتوں کا بھی نشان ہوتی ہیں۔ دائرہ آٹھ فٹ کے علاوہ نو فٹ کا بھی بنایا جاتا ہے۔ اسکے اندر ایک یا ایک سے زائد چھوٹے دائرے اضافی طور پر بنائے جاتے ہیں، ان کا مطلب وہ قوت حاصل کرنا ہے، جس کے ذریعہ عمل کے دوران مختلف طاقتوں سے وقتاً فوقتاً رابطے ہوسکتے ہیں۔ عام طور پر چھوٹے دائرے بدروحوں کو بلانے کے کام آتے ہیں۔ مدعو کی گئی سفلی طاقتوں کی آمد پر سازگار فضا conducive atmosphere پیدا کرنے کے لئے مختلف نباتات کی دھونیاں دی جاتی ہیں۔ ان دھونیوں کی خوشبو فضا میں پھیل کر سفلی عمل کے آگے بڑھنے کا پتہ دیتی ہے۔ یہ دھونی دائرہ کے اندر کی سفلی دنیا اور باہر کا فرق ظاہر کرتی ہے، گویا دائرے کے اندر سفلی دنیا سے رابطے کا اہتمام ہوتا ہے اور دائرہ سے باہر عام دنیا کے اصول کارفرما ہوتے ہیں۔ سفلی عمل جب مکمل ہوتا ہے

تو ایک aura of icy coolness چھا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر کے لئے trans-like اثر ہوتا ہے۔ ساحرین محسوس کرتے ہیں کہ سفلی عمل مکمل ہوتے ہی spiralling cnergy ان کے وجود کو محیط کرلیتی ہے۔ ساحرین اس موقع کی تاک میں ہوتے ہیں۔ فوراً اس کیفیت سے فائدہ اٹھاتے ہیں، جس مقصد کے لئے سفلی عمل شروع کیا گیا ہوتا ہے، پیدا شدہ سفلی قوت کی شدت کا رخ ''ہدف'' کی طرف موڑ دیا جاتا ہے تاکہ اس کو مطلوبہ نقصان پہنچانا ممکن ہو۔

تعویذات

تعویذات کی چار اقسام ہیں، آتشی، بادی، خاکی اور آبی، ان اقسام کو مواقع کی مناسبت سے منتخب کیا جاتا ہے، گویا اسلوب اختیار کرتے ہوئے ساحر ہر قسم کی جغرافیائی اور معاشرتی حالات کی موزونیت کے مطابق حربہ استعمال کرسکتا ہے۔ اسلوب کا عنوان بتاتا ہے کہ تعویذ کے اثرات کا آغاز کس گھڑی ہوگا، اس کی تاثیر کو بڑھانے والے فطری عوامل کون سے ہوں گے، جن کی بدولت تعویذ کے نقش یا اعداد سے لائی جانے والی مطلوبہ تبدیلی کو برقرار رکھا جائے گا اور کس طرح رفتہ رفتہ اس تبدیلی میں اضافہ ہوگا، دوسرا یہ تسلی ضروری ہوتی ہے کہ تعویذ کو اپنی جگہ سے بلایا نہ جائے تاکہ وہ بغیر نظروں میں آئے اپنی تاثیر کی شعاعیں بکھیرتا رہے۔ ان تعویذوں کے محل وقوع اور ساخت سے ان کی قسم کا اندازہ ہوتا ہے، نیز ان خفیہ تعویذوں کا دوسروں کے گھروں میں پایا جانا ہی ثابت کرتا ہے کہ یہ شر کے مقاصد پر مبنی ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا چار اقسام کے تعویذات کے لکھنے کے علیحدہ علیحدہ آداب صدیوں سے طے شدہ ہیں۔ سحر کے ماہرین ان پر عمل پیرا ہیں، مگر ان کی عقلی توجیہات پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ یہ تعویذات کاغذ یا جانوروں کی کھال پر لکھے جاتے ہیں۔

آتشی

لکھتے وقت ساحر منہ کا رخ مشرق کی طرف کرلیتا ہے، آگ ساتھ رکھ لی جاتی ہے۔ تعویذ مکمل ہوجائے تو اسے آگ میں ڈال دیا جاتا ہے، جو اس کی تاثیر کے آغاز کی علامت ہے۔

بادی

ضروری ہے کہ تعویذ مغرب کی طرف رخ کرکے اور کسی بلند جگہ پر بیٹھ کر لکھا جائے۔ یہ جگہ بہت زیادہ ہوادار ہونی چاہئے۔ جب تعویذ مکمل ہوجاتا ہے تو اسے کسی درخت سے لٹکا دیا جاتا ہے۔ اس کی تاثیر کو مہمیز دینا یا Trigger کرنا ہے، کیونکہ جیسے ہی وہ ہلنا شروع کرتا ہے اس کے اثرات ظاہر ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ جب تک وہ تعویذ ہلتا رہتا ہے اس کے اثرات پیدا ہوتے رہتے ہیں۔

آبی

آبی تعویذ دکن کی طرف رخ کرکے لکھا جاتا ہے۔ زیادہ مناسب یہ ہوتا ہے کہ اسے دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھا جائے۔ جیسے ہی تعویذ مکمل ہوجاتا ہے اسے بہتے ہوئے پانی کی موجوں کی نذر کردیا جاتا ہے، جس سے آبی تعویذ کی تاثیر کی کارروائی کا آغاز ہوجاتا ہے، جب تک بہاؤ جاری رہتا ہے وہ تاثیر زندہ رہتی ہے۔

خاکی

اس تعویذ کو لکھتے وقت منہ شمال کی جانب کیا جاتا ہے، کسی مشکل یا رُکے ہوئے کام کو پورا کرنے میں بڑا کارآمد ہے۔ اس کی تاثیر کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے، جب اسے زمین میں دفن کیا جائے۔ پرانی قبر میں دبادیا جائے تو اس کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔

عمومی اصول

تعویذ سازی میں قوت خیال کو ایک مرکز پر لاکر اس کی کرشمہ سازیوں سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ حُب کا تعویذ لکھنا ہو تو عامل کوئی میٹھی چیز اپنے منہ میں رکھ لیتا ہے یا ''ہدف'' (جس کے خلاف تعویذ لکھا گیا ہو) کی رنگت کے مطابق روشنائی کا انتخاب کیا جاتا ہے، یعنی اگر وہ زرد رنگت والا ہے تو زعفران سے اگر سرخ رنگ رکھتا ہے تو سرخ روشنائی سے اور اگر سیاہی مائل ہے تو سیاہی تعویذ لکھنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ اس ساری کارروائی میں تعویذ لکھنے والا اپنی قوت خیال کو مخفی طور پر بیدار کرتا ہے، ان کو ایک رخ پر منتقل کرنے کا مؤثر طریقہ کرتا ہے تاکہ جو نتیجہ چاہے وہ جلد پیدا ہوجائے۔ اگر خفیہ تعویذ مل جائیں اور ان کا مقصد معلوم کرنا ہو تو ان تعویذوں کے محل وقوع سے ان کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، پھر ان کا ازالہ بھی دشمن کے ارادے کو مدنظر رکھتے ہوئے کرنا آسان ہوجائے گا، مثلاً زمین میں دفن خاکی تعویذات کا مقصد دوستوں میں جدائی ڈالنا اور دشمنوں کو ہلاک کرنا ہے۔ درختوں پر بندھے ہوئے یا ٹھونکے گئے بادی تعویذات کا مدعا کسی کو محبت کے شکنجے میں جکڑنا یا اس کی زبان بندی کرنا ہوتا ہے۔

اکابرین کے تجربات

جسمانی امراض کا خاتمہ

اس عمل ونقش کو ہر قسم کی جسمانی بیماری کے خاتمے اور شفائے کاملہ حاصل کرنے کے لئے کیا جاسکتا ہے اور اللہ رب العزت اس پاک عمل ونقش کی بدولت ضرور شفا دیتا ہے۔

اگر کسی کو درد قولنج ہو تو اس نقش کو روزانہ پانچ دنوں تک چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر صبح نہار منہ گلاب کے عرق سے دھوکر پیئے اور ایک کو اپنے گلے میں باندھے۔ اللہ کے حکم سے درد قولنج کا خاتمہ ہوگا۔ درد گردہ کیلئے اس نقش کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اسے اپنے گردے کے مقام پر چپکنے والی ٹیپ کے ساتھ لگائے۔ ہول قلب اور دل کے تمام امراض کے لئے اس نقش کو سات دنوں تک سیب کے چھلکے پر کالی سیاہی سے لکھے اور اس چھلکے کو صبح نہار منہ کھائے اور اس نقش کو دو عدد زعفران سے لکھ کر ایک کو گلاب کے عرق کی بوتل میں ڈال کر اس عرق کو پیے اور دوسرے کو اپنے دل کے مقام پر باندھے۔ اللہ شفا دے گا۔

درد ناف کے لئے اس نقش کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر اس تیل کی مالش اپنے پیٹ پر کرے اور روئی کو اسی تیل میں بھگو کر ناف کے مقام پر رکھے، اللہ کے حکم سے ناف کا عارضہ ختم ہوگا اور اس مرض کے خاتمے کے اسی نقش کو سبز ریشمی کپڑے پر کالی سیاہی سے لکھے اور اسے ناف کے مقام پر باندھے یا لمبی ڈوری سے اس نقش کو ناف کے مقام پر رکھے۔

ط س
تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ
وَكِتٰبٍ مُّبِیْنٍ
ط س

ہر کام میں فراخی

اس نقش کو کسی بھی تنگ کام کو کھولنے، نکاح بندی والے عمل کے خاتمے، اولاد بندی والے عمل کے خاتمے اور بدنظری سے نجات حاصل کرنے کے لئے اس نقش کو مریض مہینے کی کسی بھی تاریخ کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام مع والدہ لکھ کر اسے اپنے گلے میں باندھے۔ جس کسی کو بھی نظر بد لگتی ہوگی یا کوئی بدعمل کروایا ہوگا اس کا اثر باطل ہوگا اور آئندہ کے لئے اس نقش کو باندھنے کے بعد امن وامان قائم رہے گا۔

رزق کی فراخی کے لئے اس نقش کو خرچ کرنے والے روپے کے دونوں طرف کالی سیاہی سے لکھے اور اسے اپنے پاس عطر سے معطر کرکے اپنی جیب میں رکھے اور پلیدی والی حالت میں اسے اپنے آپ سے علیحدہ کرلے اور بعد غسل کے پھر رکھے غیب سے دولت آئے گی اور جیب نوٹوں سے ہر وقت بھری رہے گی۔

اولاد بندی ونکاح بندی والے مریض اس نقش کو دو عدد زعفران سے سفید کاغذ پر لکھیں۔ ایک کو اپنے گلے میں باندھیں اور دوسرے کو سادہ پانی میں ڈال کر اس کا پانی پیئیں، نکاح کو کھولنے کے لئے اس نقش کو اگر لکڑی کی کنگھی پر لکھا جائے اور اسے اپنے سر پر پھیرا جائے تو نکاح جلد ہوگا۔

ط ط ط ط ط س س س س س

۶	س	ط	۹
۶	ط	س	۹
۶	س	ط	۹

ط ط ط ط ط س س س س س

دست غیب

غیب کے ذریعہ رزق آنے اور ایسے طریقے سے رزق آنے کے لئے جہاں سے انسان گمان بھی نہیں کرسکتا۔ اس عمل کو کرے۔ اللہ کے حکم سے جو اوپر درج کیا ہے بالکل ایسا ہی ہوگا لیکن بعض حالات میں بدنیتی طاقت ور عمل کو بے کار کردیتی ہے۔ اس لئے نیک نیتی کے ساتھ اس عمل کو کیا جائے اللہ کے حکم سے کامیابی ہی ہوگی۔ انشاء اللہ اس عمل کو نوچندی جمعرات کو اکیس مرتبہ زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام مع والدہ اور اپنا مختصر سا مقصد لکھے پھر نوچندی جمعرات سے لے کر اگلے دس دنوں تک اسی تعداد میں نقوش لکھنے چاہئیں۔ کل گیارہ دن بنیں گے ان

گیارہ دنوں کے نقوش کو موم جامے کے کسی بڑے سے ٹکڑے میں محفوظ کرے اور اس کے باہر عطر لگا کر کسی پھل دار درخت کی جڑ میں ان نقوش کو دفن کرے اور گھر آکر دوبارہ اس نقش کو دو عدد زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے ایک کو اپنے کاروباری مقام یا گھر کی چوکھٹ کے اوپر لگائے اور دوسرے کو اپنے روپے رکھنے والی جگہ یا گھر میں کئے جانے والا عمل صاحب عمل اپنی جیب میں رکھے۔ اس عمل کو دکان یا گھر دونوں کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے دونوں کے طریقہ کار بھی لکھ دیئے ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

ااااال ل ل ل م م م م

ا	ا	ل	م	ا
ا	م	ا	ل	ل
ل	ل	م	ا	م
م	ا	ل	م	ا

ااااال ل ل ل م م م م

ہر نقصان سے بچنے کے لئے

اگر کسی کا دنیاوی معاملات میں ہر مرتبہ نقصان در نقصان ہوتا ہو اور اس کی کوئی صحیح وجہ بھی سامنے نہ آرہی ہو یا کوئی دشمن یا حاسد اپنے بداعمال سے نقصان و پریشانی میں ہر وقت مبتلا رکھتا ہو تو اس نقش کو تین عدد زعفران سے نوچندی جمعرات کے روز بعد نماز عشاء سفید کاغذ پر لکھے۔ ایک کو اپنے گھر یا کاروباری مقام پر، چوکھٹ کے اوپر لگائے، دوسرے کو اپنے گلے میں باندھے اور تیسرے کو مٹی کے گھڑے میں ڈال کر احتیاط سے اپنے گھر یا کاروباری مقام کی در و دیوار پر چھینٹے لگائے۔ اللہ کے حکم سے انسانی یا غیر انسانی مخلوق کے زور پر کیا ہوا نقصان ہمیشہ کے لئے باطل ہوگا۔ پھر اسی نقش کی آیت کو اپنے گھر یا کاروباری مقام پر سوالاکھ کی تعداد میں پڑھوائے اور کسی میٹھی شئے کو غریبوں میں تقسیم کرے، نقصانات، جادو ٹونہ، آسیب وسحر ہمیشہ کے لئے اس گھر کی جان چھوڑ دیں گے۔

اگر کوئی بچہ یا بڑا ویسے ہی پریشان رہتا ہو اور اسے حادثات پیش آتے ہوں تو اس کے گلے میں اس نقش کو اسی کے صاف کپڑے پر کالی روشنائی سے لکھ کر اس کے گلے میں باندھے اور دوسرے کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر پانی میں ڈال کر اس کا پانی پلائے۔ اللہ تعالیٰ ہر ضرر رساں شئے سے محفوظ فرمائے گا۔ نقش یہ ہے۔

آلــــم ۴۳۱

اللّٰہ	لاَ	الٰہ	الاَّ
لاَ	اللّٰہ	الاَّ	ھُو
الٰہ	الاَّ	ھُو	الحیُّ
الاَّ	ھُو	الحیُّ	القیُّوم

آلــــم ۴۳۱

تمام کاموں کے لئے

اس نقش کو بہت سے کاموں میں ایسے استعمال کیا جاسکتا ہے کہ اگر کوئی بلاوجہ غصہ کرتا ہو اور اس غصے میں کافی نقصان ہوتا ہو اور اس کی کوئی اصلاح نہ ہو رہی ہو تو اس نقش کو بروز جمعرات بعد نماز عصر زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے اس کا نام مع والدہ لکھ کر اس کا پانی پلائے اور اگر ہوسکے تو ایک عدد نقش اس کے گلے میں بھی باندھے۔

شیطانی برائی سے نجات کے لئے اس نقش کو مریض کا نام مع والدہ لکھ کر اس کے گلے میں پہنائے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر اس کا پانی پلائے، ہر ضرورت پوری ہونے کے لئے اس نقش کو ایک عدد گھر میں بڑے سے سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر چوکھٹ کے اوپر لگائے اور گھر کے دوسرے افراد اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں باندھیں اللہ کے حکم سے ان کی غیب سے مدد ہوگی اور دنیا میں کئی دوسرے ناانجان انسان وسیلہ بن جائیں گے۔

ااااال ل ل ل م م م م ر ر ر ر ر

ا	ا	ل	م	ر	ا
ل	ر	ا	م	ل	ل
م	ل	ر	م	ا	م
ر	ا	ل	م	ر	ر

ااااال ل ل ل م م م م ر ر ر ر ر

کشائش رزق

ہر مہینے کی ساتویں تاریخ کو صبح کے وقت غسل کریں اور آدھ پاؤ گیہوں کے آٹے کی دو روٹیاں پکائیں اور ان میں گھی چرب کریں ایک روٹی پر شکر رکھیں اور دوسری پر تھوڑا سا دہی اور نمک اور چار سیاہ مرچیں اور یہ سب جانماز کے کناروں پر رکھیں پھر فاتحہ ان روٹیوں پر دیں اس کے بعد قبل طلوع آفتاب اس نقش کو سات عدد لکھ کر رکھ لیں۔ جب نماز ظہر کا وقت

آئے تو نقوش کو دریا میں ڈال دیں اللہ کے حکم سے روزانہ غیب سے اتنے روپے ضرور مل جائیں گے جس سے اچھی طرح گزارا ہو سکے۔ اس تمام عمل کے دوران کسی سے کسی بھی قسم کی کوئی گفتگو نہیں کرنی ہوگی اور تمام عمل کو اگر ہو سکے تو درود پاک پڑھتے ہوئے کریں، نماز کی سختی سے پابندی کریں اگر کوئی کاروباری فرد اس عمل کو کرے تو اسے رزق کی کمی نہیں ہوگی اور دن بہ دن ترقی ہوگی۔

جبرائیل ہو الرَّزّاق علی الاطعا میکائیل

۳۶	۱۲	۱۱	۷	۴۴	۴۵	۱۰
۴۱	۳۵	۲۰	۱۷	۳۴	۱۹	۹
۴۲	۳۲	۲۸	۲۳	۲۴	۱۸	۸
۱	۱۳	۲۱	۲۵	۲۹	۳۷	۴۹
۲	۱۴	۲۶	۲۷	۲۲	۳۶	۴۸
۳	۳۱	۳۰	۳۳	۱۶	۱۵	۴۷
۴۰	۳۸	۳۹	۴۳	۶	۵	۴

عزرائیل یاوھاب ذی الطول اسرافیل

فتح ونصرت

دنیا کے ہر کام میں فتح ونصرت حاصل کرنے اور اپنے دشمنان وحاسد افراد کو اپنے حق میں زیر کرنے کیلئے اس نقش کو مخصوص نام دشمنان وحاسدان اس نقش کو نیچے لکھے اور اس سے نیچے اپنا مختصر سا مقصد اپنا نام مع والدہ لکھ کر اسے اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ اللہ نے چاہا تو تمام دشمنان کا منہ کالا ہوگا اور وہ اس فرد کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔

اس کے علاوہ دنیاوی کاموں میں ہر چھوٹی بڑی رکاوٹ کا خاتمہ ہوگا اور وہی ہوگا جو اللہ کو منظور ہوگا۔ اگر کسی فرد کو بدنظر بہت لگتی ہو تو وہ اپنے پہنے ہوئے صاف کپڑے پر اس نقش کو لکھے اور اسے اپنے گلے میں باندھے، زندگی میں کبھی بدنظر کا اثر نہیں ہوگا۔

اگر کوئی دن بہ دن کسی گردش میں مبتلا ہو اور کوئی اچانک ہی بنتا ہوا کام بگڑ جاتا ہو اور اس بات کی صحیح سمجھ بھی نہ آ رہی ہو تو اس نقش کو اپنا نام مع والدہ لکھ کر اپنے گلے میں باندھے۔

نقش یہ ہے۔

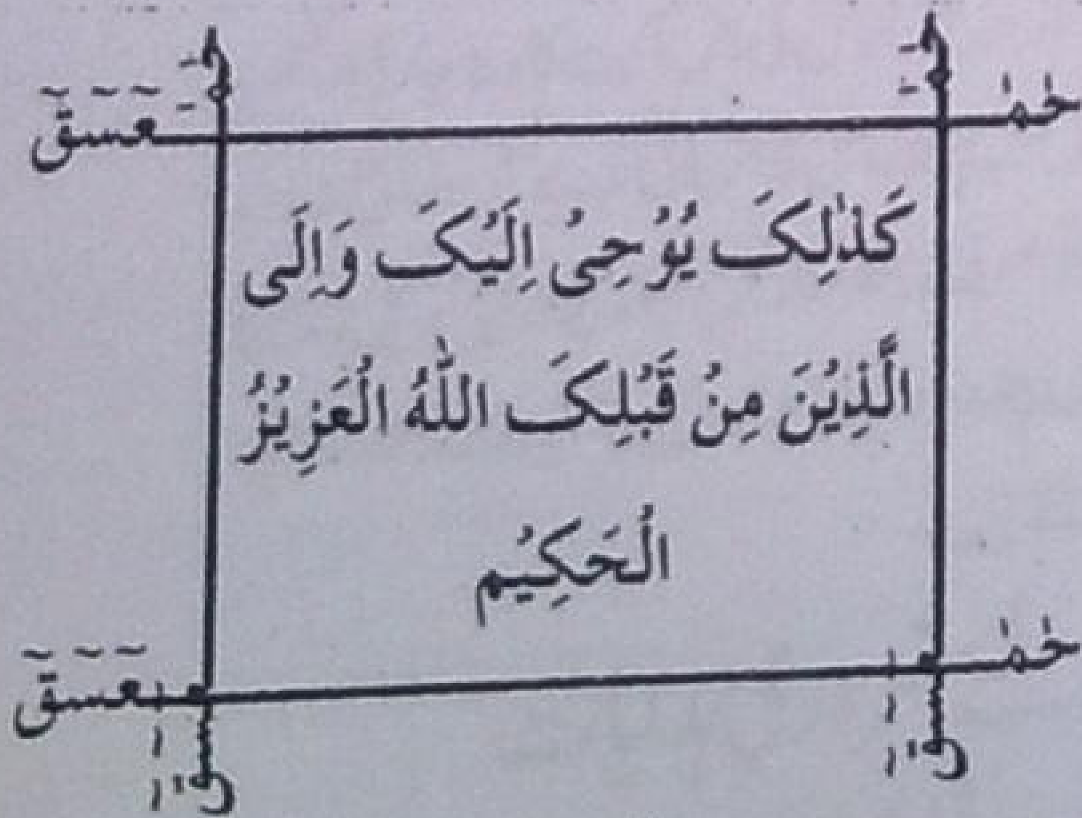
ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص

۹	ص	ص	ص	ص	۹
۹	ص	ص	ص	ص	۹
۹	ص	ص	ص	ص	۹
۹	ص	ص	ص	ص	۹

ص ص ص ص ص ص ص ص ص ص

ہر مقصد میں کامیابی

اس نقش کو جو کوئی بھی زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں باندھے اور اس کے نیچے اپنا نام مع والدہ اور اپنا مختصر کوئی بھی مقصد لکھ کر گلے میں پہنے گا تو اللہ کے حکم سے اسے دنیاوی معاملات میں کوئی بھی پریشانی یا مصیبت نہیں آئے گی اور اس کے کام غیبی امداد کے طور پر ہوں گے لیکن اس نقش کو نوچندی جمعرات کو سورج نکلنے کے ایک گھنٹے کے بعد لکھے اور اسے چاندی یا کسی اور دھات میں کندہ کروا کر اپنے گلے میں باندھے۔ دشمن حاسد افراد کے غلط ارادوں سے باز رہنے اور ان پر فتح حاصل کرنے کے لئے اسی نقش کو اوپر والے طریقہ کے مطابق لکھے اور اس کے نیچے دشمن کا نام مع والدہ لکھ کر اسے اپنے الٹے بازو پر باندھے، دشمن اپنے ہر برے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ دشمن کی اصلاح یا ایسے افراد کی اصلاح کرنے کے لئے جو اچانک پیار ومحبت سے منہ موڑ چکے ہوں اس نقش کے نیچے ان تمام افراد کے نام مع والدہ لکھ کر ان کے پسندیدہ مشروب میں گھول کر یہ مشروب ان افراد کو پلایا جائے جو ایسی کیفیت میں مبتلا ہوں اللہ کے حکم سے یہ دوبارہ پیار ومحبت قائم کریں گے اور پرانی دشمنی کا خاتمہ ہوگا۔ دفع بواسیر سے نجات کے لئے اس نقش کو چاندی کے پترے پر کندہ کروائے اور اسے گلاب کے عرق میں ڈال کر صبح نہار منہ اس عرق کو پئے۔



حافظہ تیز ہو

اگر کسی بچے یا بڑے کو قرآن پاک یا دنیاوی تعلیم حاصل کرنے میں مشکل دشواری پیش آتی ہو جو کچھ یاد کیا ہو یاد نہ رہتا ہو تو روزانہ بعد نماز

عشاء کے اول و آخر اعتصام واختشام کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ سورۂ مزمل کو پڑھے اور گلاب کے عرق پر دم کر کے پیے اور اگر پاس زیتون کا تیل رکھ لے اور اسے بھی پھونک مارے تو اس تیل کی مالش سر پر کرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک ایک قطرہ اپنے کان میں بھی ڈالے۔ اللہ کے حکم سے اس عمل کی بدولت جو کچھ بھی یاد کیا جائے گا وہ یاد رہے گا اور جس سبق کو استاد سے سنا جائے گا وہ نہیں بھولے گا۔ اسی عمل میں زیادہ اثر پیدا کرنے کے لئے اور امتحان میں غیبی مدد حاصل کرنے اور اچھے نمبروں سے پاس ہونے کے لئے اس نقش کو بوقت صبح سورج طلوع دن نوچندی جمعرات کو ہرن کی جھلی پر زعفران سے لکھے اور اس کے نیچے اپنا نام اور مختصر سے مقاصد کی یا صرف ایک خاص مقصد لکھے اور اسے اپنے سیدھے بازو پر باندھے۔ اللہ کے فضل سے امتحان کے دنوں میں اللہ کی طرف سے خصوصی مدد حاصل ہوگی اور دل زیادہ پڑھائی لکھائی میں لگا رہے گا۔ اگر کوئی اس نقش کو روزانہ صبح نہار منہ چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پیے تو سو سالہ دماغ بھی کھل جائے گا اور جس شئے کو ایک مرتبہ دیکھ لے گا تو وہ ساری زندگی اسے نہیں بھولے گا۔

۷۸۶

انّ	لک	فی النّھار
لک	فی النّھار	سبحا
فی النّھار	سبحا	طویلا

ایک خاص عمل رزق میں وسعت و برکت کے لئے

یہ عمل ہمارے بزرگوں کے تجربے میں رہا ہے۔ عمل یہ ہے، عشاء کی نماز کے بعد باوضو (اپنے گھر یا مسجد میں) رو بہ قبلہ بیٹھ کر سب سے پہلے گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ (نماز والا درود بہتر ہے ورنہ جو درود شریف یاد ہو پڑھے) پھر ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھے یَاوَھَّابُ۔ اس کے بعد ایک سو ایک بار یہ پڑھیں۔ یَاوَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَۃِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے (پھر دعا مانگے) انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت و برکت ہوگی اور اگر بے روزگار ہے تو روزگار مل جائے گا لیکن شرط یہ ہے کہ یہ عمل بلا ناغہ جاری رکھے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ہر نماز کے بعد تسبیح فاطمہ (یعنی ۳۴ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ، ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ) کم سے تین دفعہ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور درود شریف کا حتی الوسع اہتمام کیا جائے۔ ☆☆

روحانی دولتیں

عامل زاہد حسین جعفری

اسم اعظم دست غیب راز رزق

کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا پڑتا ہے۔ جیسے خزانہ بغیر تکلیف اور گل بغیر خار کے حاصل نہیں ہوتا۔ اللہ پاک کے جلالی نام پڑھنے سے مشکل حل ہو اسے اسم اعظم کہتے ہیں۔ دست غیب اسے کہتے ہیں جو کہ انسان کو اپنی ضروریات کے مطابق غیب سے اس قدر ملتا رہے کہ وہ اپنے جائز اخراجات کو پورا کرتا رہے اس دفعہ میں نے دست غیب کے اعمال لکھے ہیں۔

عمل دست غیب

بسم اللّٰہ الرّحمٰن الرّحیم۔ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَا اِلَّا ھُوَ ط وَیَعْلَمُ مَافِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَۃٍ اِلَّا یَعْلَمُھَا وَلَا حَبَّۃٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ یہ آیت مبارکہ قرآن مجید کے ساتویں پارہ سورۂ انعام جو کہ چھٹا سورہ ہے اور تیرہواں رکوع اور آیت نمبر ۵۹ ہے۔ سب سے پہلے آپ سات روزے رکھیں، جھوٹ ہرگز نہ بولیں اور ہر شب بعد از نماز عشاء پہلے چہل کاف ننانوے مرتبہ بمعہ بسم اللہ شریف پڑھیں اور بعد میں یہ آیت مبارکہ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ یَاحَیُّ ایک ہزار بار اور یَاقَیُّوْمُ ایک سو پچاس مرتبہ پڑھیں سات دن۔ اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے گا یا کوئی صورت پیدا فرمائے گا۔ آپ رزق یا اور جو بھی آپ کی دلی مراد ہوگی واہب العطایا پورا فرمائے گا۔ یہ عمل زندگی بھر کام دے گا باقی جو اس کا حکم ہے وہ مختار ہے، قبول کرے یا نہ کرے۔ اس کے اختیار میں ہے مگر وہ سریع رضا کسی کی محنت برباد نہیں کرتا وہ سب سے اچھی مزدوری دینے والا ہے۔

عمل دست غیب

سورۃ الطلاق پارہ ۲۸ میں یہ آیت شریفہ ہے۔ مکمل آیت نمبر ۲ و ۳ یوں ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا۔ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ط وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

اکثر بزرگان دین عاملین کاملین حضرات نے اس آیت شریفہ کو اکسیر قرآن کا نام دیا ہے۔ اس کے بہت عظیم فوائد ہیں۔ اس مجرب عمل کو تین مختلف واسطوں اور سندوں سے علامہ محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے امیر کائنات ابوالائمہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ یہ آیت سورۃ الطلاق کی ہے۔ وہاں سے رزق ملے گا کہ جہاں وہم وگمان بھی نہ ہو کہاں سے رزق کی فراوانی ہو رہی ہے۔ اول درود ابراہیمی اور چہل کاف مع بسم اللہ شریف چھیاسٹھ بار پڑھے اور بعد ازاں یہ آیت کریمہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ پھر ایک بار درود ابراہیمی پڑھے۔ اسی طرح ۴۰ روز وقت مقررہ پر پڑھے، خواہ صبح ہو یا شام مگر بعد از نماز عشاء بہتر ہے۔ انشاء اللہ اس کا اثر پانچویں یا چھٹے دن ظاہر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ غیب سے ایک چیز پہنچے گی مگر لانے والے سے کسی قسم کی معلومات نہ کرے، نہ دریافت کریں کہ تم کون ہو اور یہ کیا چیز ہے۔ بس وہ خاموشی سے چیز لے لیں اور حفاظت سے رکھ لیں، جب چالیس دن ختم ہوں تو چاہئے کہ ہر روز بعد از نماز فجر اول و آخر ۱۰ بار درود شریف اور سورۃ الطلاق کی اس آیت کا ورد جاری رکھیں تاکہ یہ عمل آپ کے قبضے میں رہے اور اس کا اثر باقی رہے عمل ضائع نہ ہو، اگر ہر نماز کے بعد ناممکن ہو تو صرف بعد نماز فجر وظیفہ پڑھ لیا کریں۔ اس سورۂ طلاق کے میرے پاس پندرہ وظیفے موجود ہیں، ضرورت مند جوابی لفافہ لکھ کر آسان وظیفہ منگوا سکتے ہیں۔

عامل کے لئے ضروری ہدایات

عامل عمل کا محتاج ہوتا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے ہر عامل کو چاہئے کہ وہ اللہ جل جلالہ کی مرضی حاصل کرے۔ یعنی استخارہ کرے، یا دو رکعت نماز حاجت ادا کرے پھر اسی مصلحت پر ایک ہزار مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے۔ انشاء اللہ دوران ورد ضمیر آگاہ کر دے گا۔ عمل کرے یا نہ کرے، عامل کو

چاہئے کہ اپنا حصار اس طرح کرے کہ سورۂ الحمد شریف آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے ہاتھوں کی انگلیوں اور پورے جسم پر دم کرے پھر انہیں سورتوں کو تین تین بار پڑھ کر اپنے چاروں طرف دائرہ کھینچ لے خود کو مولا علی رضی اللہ عنہ کی سپردگی میں تحفظ کے لئے دے اور پھر عمل شروع کرے۔ یاد رہے کہ دست غیب کے مؤکل بھی مومنین ہیں کسی طرح سے اذیت نہیں دیتے اور نہ ہی کسی طرح سے ڈراتے ہیں۔ مؤکل بھی فرشتوں کی ایک قسم ہے۔ جو دنیاوی نظام میں اللہ کے حکم پر اللہ کے بندوں کی غائبانہ مدد کرتے ہیں۔ مثلاً ایک مؤکل میکائیل علیہ السلام غائبانہ روزی فراہم کرنے پر مامور ہیں۔

حسب خواہش لڑکی کے رشتے کے لئے

حسب خواہش مومنین و مومنات کی فرمائش پر بچے بچیوں کے رشتے کیلئے چند اعمال تحریر کر رہا ہوں۔ کسی لڑکی کا رشتہ نہ ہو رہا ہو، والدین سخت پریشان ہوں، والدین کی نیندرات کو اڑتی جارہی ہو تو حسب ذیل طریقہ بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ سورۃ الاحزاب جو کہ پارہ نمبر ۲۱ میں ہے، خالص مشک وزعفران سے لکھ کر یا کسی پرہیزگار شخص سے لکھوا کر کوزہ یا کسی ڈبیہ میں بند کر کے کسی اونچی جگہ جو کہ پاک صاف ہو رکھ کر دن میں ایک مرتبہ بعد از نماز فجر یا عشاء والد یا لڑکی کی والدہ سورۂ احزاب کی روزانہ تلاوت کریں۔ اس بارے میں کسی اور کو معلوم نہ ہو حسب خواہش لڑکیوں کے رشتے آنے لگیں گے۔ بے اولادوں کے لئے آب خضر مصطفائی، آب نیساں و تعویذ مل سکتا ہے۔ شادی کے لئے تعویذ اور وظیفہ منگوایا جاسکتا ہے۔

شوہر کو مہربان بنانا

یہ تعویذ جو عورت اپنے پاس رکھے اور دن میں گیارہ مرتبہ ورد کرے اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے شوہر کے دل میں نرمی پیدا ہوگی اور بیوی کا تابعدار رہے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔بِحَقِّ موسٰی وَعِیسٰی وبِحَقِّ دَاؤدَ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ جبرَائِیْلُ میکَائِیْلُ اِسْرَافِیْلُ وَعِزرَائِیْلُ۔

بے اولادی

اللہ بے نیاز سب کو اولاد جیسی عظیم نعمت سے سرفراز فرمائے۔ ہر نبی اور پیغمبر اولاد کے لئے دعا مانگتے رہے کہ یا اللہ مجھے اپنا وارث عطا کر۔

حضرت حرث بن مغیرہ رضی اللہ سے منقول ہے کہ میں نے ایک دفعہ امام ناطق حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ اے مولا اے فرزند رسولؐ ہمارا تو خاندان اس دنیا سے مٹ رہا ہے۔ ہماری نسل ختم ہو رہی ہے۔ میں بے اولاد ہوں مجھے طلب اولاد کے لئے کوئی وظیفہ تعلیم فرمائیں، آپ نے فرمایا۔ کہ حالت سجدہ میں یہ دعا پڑھا کرو۔

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ۔

حرث بن مغیرہ کہتے تھے میں نے امام پاک کے حکم پر عمل کیا تو خالق اکبر حلال مشکلات ۔ مجھے دو بیٹے عطا کئے ایک کا علی اور دوسرے کا نام حسین رکھا۔

اولاد کے لئے نقش یہ ہے۔

بسم اللّٰه الرّحمٰن الرّحیم. علی علی علی علی
علی علی علی به به به به به به هب هب هب هب
هب لیسن لیسن لیسن لیسن لیسن لیسن اراه اراه اراه
اراه اراه اراه شراهیا شراهیا شراهیا شراهی
امیر المومنین هذا الوحی القدوس القدوس القدوس له
له له له له له آه آه آه آه آه آه ۲ ۲ ۲ ۲ سر

اگر کسی کے ہاں اولاد نرینہ یعنی بیٹا پیدا نہ ہوتا ہو تو ان پاک حروف کے اسماء کو نوچندی ماہ عروج بروز جمعرات خالص مشک وزعفران سے لکھ کر یا لکھوا کر عورت اپنے دائیں بازو سے باندھے تو انشاء اللہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہوگا اور دل میں قصد کرے کہ اس کا نام پہلے محمدؐ پر رکھوں گا اگر اس تعویذ کو بے ثمر درخت کے ساتھ باندھے تو بفضل خدا بار آور ہوگا۔

بندش کاروبار

جس کا کاروبار بوجہ سحر جادو یا ٹونا بند ہو گیا ہو، کام نہ چلتا ہو، بکری کم ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بہت مجرب اور مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے کٹورہ بھر پانی لے کر اس پر ۷۰ مرتبہ سورہ رحمٰن کی یہ آیات یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ۔

مع اول و آخر درود شریف، درود تنجینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اپنی کاروباری جگہ پر وہ پانی چاروں کونوں اور دروازوں میں

اچھی طرح چھڑکیں اس کے علاوہ سورۃ الفاتحہ ۷ مرتبہ، سورۂ اخلاص ۷ مرتبہ اور آیت الکرسی سات مرتبہ جس میں کلمہ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا ۲۱ مرتبہ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ ۲۱ بار اور درود تنجینا ۷ بار پڑھ کر دکان کے چاروں کونوں میں پھونک ماریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ اکتالیس روز کے عمل سے کاروبار کی بندش ختم ہوکر کاروبار عروج پر چلا جائے گا، رزق کی فراوانی ہوجائے گی انشاءاللہ۔

دمہ کے لئے

دمہ کے لئے یہ نقش مجرب ترین ہے۔ یہ نقش حقیقی اعظم ہند کا بتایا ہوا ہے۔ مشک وزعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر ایک ہفتہ پینے سے مرض جاتا رہتا ہے۔ مریض خشک چنے زیادہ استعمال کرے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۱۱۰۱۹ ۷۱۶ ۱۶۵۱

۸	۵۷۹	۵۸۲	۱
۵۸۱	۲	۷	۵۸۰
۳	۵۸۴	۵۷۷	۶
۵۸۷	۵	۴	۵۸۳

۲۲۹۲ع

اب ع ع بحرمۃ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیہ وَاٰلِہٖ وصَحْبِہٖ وسَلم

ملازمت ترقی روزگار ورزق

جس شخص کا کاروبار نہ ہو ملازمت نہ ہو اور ذریعہ بھی نہ ہو تو یہ عمل اکسیر کا حکم رکھتا ہے بعد از نماز فجر یا عشاء ایک سو مرتبہ پڑھا جائے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا جائے۔ ۴۰ دن پورے نہ ہوں گے کہ انشاءاللہ غیب سے کوئی سامان ملازمت یا ذریعہ معاش ظہور میں آئے گا اور رزق کے لئے عمل کیا جائے گا تو پردہ غیب سے رزق کی تدبیر ہوگی، مفلسی اور ناداری دور ہوجائے گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَیَا خَالِقَ الْاَبْصَارِ وَیَادَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ اَرْشِدْنِیْ وَیَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَارَبِّ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

استغاثہ بحضور فاطمۃ الزہرا علیہا السلام

بعد از غسل نصف شب دو رکعت نماز ادا کرے پھر تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام پڑھے اور نماز و تسبیح کا ثواب سیدہ عالمین کو ہدیہ کرے اس کے بعد درج ذیل کلمہ ''استغاثہ'' سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ کہے۔ پھر دائیں طرف رخسار کو زمین پر رکھ کر ۳ دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر بائیں رخسار کو زمین پر رکھ کر سو دفعہ یہی ذکر پڑھے۔ پھر سجدہ گاہ پر سر رکھ کر یہی ذکر ایک سو دس مرتبہ پڑھے۔ یَامَوْلَاتِیْ یَا فَاطِمَۃُ اَغِیْثِیْنِیْ (اے میری مخدومہ اے فاطمہ میری فریاد کو پہنچیں)

پریشانی سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص پریشان ہو تو فوراً شہزادہ علی اصغر اور شہزادی سکینہ کی نیاز مان لے اور پھر اس ادائیگی کے لئے دودھ کے شربت پر نیاز دلا کر معصوم بچوں کو پلادیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی جائز حاجات قبول ہوں گی۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

مجرب عمل برائے اولاد نرینہ

آزمودہ عمل ہے، اعتقاد شرط ہے، حاملہ ہونے کے دوسرے ماہ کے آخر میں عمل کرنا ہے۔ اول نماز حاجات پڑھنی ہے۔ ایک صاف کاغذ پر محمد نام لکھ کر قرآن شریف پارہ نمبر (۲۶) سورہ محمد میں رکھ دیں۔ بچہ کا نام پیدائش کے بعد محمد ہی رکھنا ہے۔ اس کے بعد سات لوگ باوضو بیٹھیں۔ ۷ گلاب جامن یا کوئی مٹھائی سامنے رکھیں۔ دوران عمل گفتگو سے اجتناب کریں، ایک عورت حدیث کساء پڑھے اور پھر تمام افراد سورۂ انعام پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد نیاز کھانی ہے۔ انشاءاللہ دعا پوری ہونے کے بعد دوبارہ عمل کرائیں۔

زیتون کے فوائد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زیتون کی بہت تعریف کی ہے۔ زیتون کے تیل میں کھانا پکا کر کھانے سے اعضاء معتدل رہتے ہیں اور اس تیل کی مالش سے جسم کا درد بھی دور ہوتا ہے۔ اور ایک روایت کے مطابق شیطانی اثرات سے بھی حفاظت ہوتی ہے۔

علاج بذریعہ صدقات

حسن الہاشمی

آج کے دور میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہورہی ہیں اور بازار میں نقلی دواؤں کی وجہ سے ایک مرض کو دفع کرنے کی صورت میں دس دس امراض جسم کے اندر پیدا ہورہے ہیں اور اس صورت حال سے سبھی لوگ پریشان ہیں اور عام لوگ اس فکر میں بھی مبتلا رہتے ہیں کہ ان بیماریوں سے کس طرح چھٹکارا حاصل ہوگا اور کب تک چھٹکارا ملے گا اور کیا ان بیماریوں سے ہمیں نجات مل جائے گی یا ہم موت سے ہم کنار ہوجائیں گے، غیب کی باتوں کا صحیح اندازہ لگالینا تو مشکل ہے لیکن تجربہ کار لوگوں کے فارمولوں کے ذریعہ ہم کسی نہ کسی نتیجے تک پہنچ سکتے ہیں۔ اور بذریعہ صدقات آسمانی آفات اور ارضی مصائب سے نجات حاصل کرسکتے ہیں۔ صدقہ دواؤں اور غذاؤں سے زیادہ طاقت رکھتا ہے اور صدقہ کے ذریعہ ہر بلا سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

سب سے پہلے ہم مرض اور اس کے صدقہ کا اندازہ کریں۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد برآمد کریں۔ جس دن وہ یا اس کی طرف سے کوئی پوچھنے آیا ہے اس دن کے اعداد بھی شامل کریں اور جس دن بیماری لاحق ہوئی ہے اس دن کے اعداد بھی شامل کریں۔ اس مجموعہ اعداد کو ۲۸ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہے اس سے مندرجہ ذیل تفصیل سے نتیجہ برآمد کریں

مثال۔ مریض کا نام امتیاز احمد اور والدہ کا نام جمیلہ بیگم۔ بیماری کی شروعات بروز جمعرات، تشخیص کا دن اتوار، ان سب کے اعداد نکالیں۔

امتیاز احمد، اعداد	۵۱۲
جمیلہ بیگم، اعداد	۱۶۰
جمعرات، اعداد	۵
اتوار، اعداد	۱۶
	۶۷۸

۲۸) ۶۷۸ (۲۴
۵۶
۱۱۸
۱۱۲
۶

نتیجہ۔ مریض چند دنوں میں انشاء اللہ اچھا ہوجائے گا۔

صدقہ۔ گائے سفید یا کالی ایک دودھ دو کلو، مکھن ایک پاؤ چاول ۵ سیر، دہی ایک پاؤ، (اگر وسعت نہ ہو تو گائے کے بجائے بکری خیرات کریں)

دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

جدول یہ ہے۔

اعداد	منزل قمر	مدت یا کیفیت مرض	صدقات
۱	شرطین	مرض کو اچھا ہونے میں بہت وقت لگے گا	سفید رنگ کا مرغ ایک کلو دودھ پانچ کلو چاول
۲	بطین	بیماری خدانخواستہ جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے	پکے ہوئے چاول ۵ کلو، دو کلو دودھ، آدھی کلو اصلی گھی، مرغ کسی بھی رنگ کا ایک عدد، چینی ایک کلو
۳	ثریا	انشاء اللہ مریض جلد صحت یاب ہوجائے گا	لوہا ۵ کلو، سرسوں کا تیل ایک کلو گھی ایک کلو
۴	دبران	مریض کو اچھا ہونے میں کچھ وقت لگے گا	سات طرح کا اناج دس دس کلو سفید کپڑا دس میٹر، شکر لال ایک کلو

۵	ہقعہ	اندیشہ ہے کہ مریض کی جان چلی جائے	گائے یا بیل ایک سفید مرغ ایک سفید کپڑا پانچ میٹر چاول دس کلو، گھی ایک کلو
۶	ہنعہ	انشاءاللہ مریض چند ہی دنوں میں ٹھیک ہوجائیگا	گائے سفید یا کالی ایک، دودھ دو کلو، مکھن ایک پاؤ، چاول ۵ کلو، دہی ایک پاؤ
۷	ذراعہ	خدانہ کرے بیمار کی جان کو خطرہ ہے	ایک عدد کتھئی رنگ کا بکرا، لال رنگ کا مرغ، زرد رنگ کا کپڑا دس میٹر
۸	نثرہ	انشاءاللہ مریض بہت جلد تندرست ہوجائے گا	کالے رنگ کا کپڑا دس میٹر، دال ماش کالی ایک کلو، گھی دو سیر، لوہا ایک کلو، ساتوں طرح کے اناج چھ چھ کلو
۹	طرفہ	ہوسکتا ہے کہ مریض جانبر نہ ہوسکے	سفید بکرا ایک، مرغ ایک، چاندی ایک تولہ، گھی ۲ کلو، زرد رنگ کا کپڑا ۱۲ میٹر، سونا ایک تولہ
۱۰	جبہ	مریض کو اچھا ہونے میں کچھ وقت لگے گا	کالے رنگ کا بکرا یا مرغ، ثابت اُڑد ۵ کلو، مٹر دس کلو، سرسوں کا تیل ایک کلو، گھی ایک کلو
۱۱	زبرہ	انشاءاللہ زندگی بحال رہے گی	گھی اصلی آدھی کلو، چاول ۵ کلو، ساتوں طرح کے اناج ایک ایک کلو، کپڑا دس میٹر، ایک مرغ
۱۲	صرفہ	انشاءاللہ بیمار جلد شفا پائے گا	پکے ہوئے چاول دس کلو، گھی ایک کلو، مرغ ایک عدد، دودھ دو کلو، دہی ایک پاؤ
۱۳	عوا	اندیشہ ہے کہ مرض ٹھیک نہیں ہوسکے گا	شکر لال ۶ کلو، کالا مرغ ایک عدد، گھی دو کلو، چاول دس کلو، ثابت اڑد ۳ کلو
۱۴	سماک	کچھ وقت لگے گا لیکن مریض تندرست ہوجائیگا	شکر دس کلو، کسی بھی رنگ کا مرغ ایک عدد، گھی دو کلو، گیہوں ایک من، چینی دو سیر
۱۵	غفرہ	انشاءاللہ مریض صحت یاب ہوجائے گا	گلنار ۵ تولہ، گھی اصلی آدھی کلو، کپڑا سفید رنگ کا ۷ میٹر، ساتوں اناج، دس دس کلو، سرخ رنگ کا مرغ ایک
۱۶	زبانا	مریض کو اچھا ہونے میں کچھ وقت لگے گا	کپڑا دس میٹر، گھی اصلی ایک پاؤ سفید مرغ ایک عدد، شکر لال ۲۰ کلو، چاول ایک کلو
۱۷	اکلیل	مریض کی زندگی کو خطرہ ہے صدقہ کے ذریعہ بچ بھی سکتا ہے	تیل سرسوں ایک کلو، چاندی ایک تولہ، ساتوں اناج دس دس کلو، شکر ۶ کلو، مرغ ایک عدد، گھی ایک کلو
۱۸	قلب	مریض کچھ عرصہ کے بعد تندرست ہوجائے گا	سونا ۹ ماشہ، بکرے کا گوشت دو کلو، چاول ۵ کلو، چاندی ۶ تولہ، کپڑا کسی بھی رنگ کا ۱۲ میٹر، گھی اصلی آدھی کلو
۱۹	شولہ	انشاءاللہ مریض بہت جلد ٹھیک ہوجائے گا	لوہا ایک کلو، چاول ۵ کلو، چاندی سات تولہ، گھی ایک کلو، سونا ۶ ماشہ، کپڑا سات میٹر
۲۰	نعائم	مریض بہت جلد صحت یاب ہوجائے گا	دودھ دو کلو، پکے ہوئے چاول دس کلو، سفید مرغ ایک، کپڑا نو گز، گھی ایک کلو
۲۱	بلدہ	انشاءاللہ مریض دو چار دنوں میں ٹھیک ہوجائیگا	گھی ایک کلو، ۵ غریبوں کا کھانا، چاول ۵ کلو
۲۲	ذابح	جلد تندرستی نصیب ہوگی انشاءاللہ	سونا ۶ ماشہ، گھی ۲ کلو، چاندی ۶ تولہ، چاول دس کلو، چینی ۵ کلو، کپڑا گیارہ میٹر
۲۳	بلعہ	مریض کو خوش خبری دیں کہ وہ جلد ٹھیک ہوجائیگا	گیہوں کا آٹا ۵ کلو، شکر لال ایک کلو، مرغ ایک عدد، گھی ایک کلو، سونا ۶ ماشہ
۲۴	سعود	مریض کو خوشخبری دی جائے کہ وہ جلد تندرست ہوگا	بکرا ایک عدد، ساتوں اناج سات سات کلو، چاندی ایک تولہ، گھی ایک کلو

۲۵	اضبیہ	مریض کو تندرست ہونے میں کچھ عرصہ لگے گا	ساتوں اناج دس دس کلو، بکرا ایک عدد، گھی دو سیر، سونا ۳ ماشہ
۲۶	مقدم	یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ مریض انشاء اللہ جلد ٹھیک ہوگا	کپڑا سات میٹر، ہلدی ایک کلو، دہی ایک پاؤ، چاندی ۶ تولہ، نمک سات کلو
۲۷	مؤخر	مریض کے جلد صحت یاب ہونے کی امید نہیں ہے	دودھ دس کلو، مرغ ایک عدد، سونا ایک تولہ، چاندی ایک تولہ، چاول ۵ کلو
۲۸	رشا	انشاء اللہ مرض بہت جلد ختم ہو جائے گا	بکرا ایک عدد، مرغ سفید ایک، گھی ایک کلو، پکے ہوئے چاول ۱۰ کلو، دہی ایک پاؤ

گنجا پن: اگر کسی شخص کو گنجا پن کی شکایت ہو تو وہ گائے کے دودھ سے تیار شدہ دہی لے کر اسے تانبہ سے تیار شدہ کسی برتن میں ڈال کر خوب گھوٹے حتی کے دہی سبز رنگ کی ہو جائے۔ پھر اسے پھینٹے ہوئے دہی میں ہلدی کی کچھ مقدار ملا دیں لیجئے دوا تیار ہے۔ اب یہ دہی گنجا پن کے مریض کے سر میں لگا دیں کچھ عرصہ تک روزانہ یہ عمل دہرائیں جلد تکلیف دور ہو جائے گی۔

عمل بسم اللہ شریف

مسز سید اقتدار حسین نقوی

جو شخص مفلس و مجبور ہو اور کوئی ذریعہ معاش نہ ہو تو اس عمل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔ اگر کوئی شخص روزہ رکھنے پر قادر ہو تو وہ روزہ رکھے۔ پہلے بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن اور جمعہ کو غسل کر کے مسجد یا امام بارگاہ میں جائے اور کچھ صدقہ کرے۔ اگر کمزور یا بیمار ہے کہ جا نہیں جاسکتا تو گھر میں قبلہ رخ بیٹھ جائے اور عمل بسم اللہ اس طرح شروع کرے۔ اول و آخر درود پاک ۷ مرتبہ نقش کو سامنے رکھ کر پڑھے اس کے بعد یہ پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْم ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○ اَلَّذِیْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ۔ یہاں اپنی حاجت کا ذکر کرے کہ مجھے رزق حلال عطا فرما۔

یَا رَزَّاقُ یَا مُعْطِیُ علاوہ جمعہ ہر روز ۱۹ مرتبہ پڑھیں۔ جمعہ کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں اور نقش کے اوپر دم کریں۔

ہر جائز مراد کے لئے اور ہر مشکل کی آسانی کے لئے نماز فجر کے بعد اور نماز عصر کے بعد ان آیات کو ۱۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود پاک ۳ مرتبہ پڑھیں۔ یہ آیت سورۃ الروم آیت نمبر ۴ اور ۵ ہیں۔ یَفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ بِنَصْرِ اللّٰهِ یَنْصُرُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○ اس آیت کو اس وقت تک پڑھیں جب تک حالات بہتر نہیں ہوتے۔

نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

۱۹۶ / ۵۱۶	۱۹۹ / ۵۱۹	۲۰۲ / ۵۲۲	۱۸۹ / ۵۰۹
۲۰۱ / ۵۲۱	۱۹۰ / ۵۱۰	۱۹۵ / ۵۱۵	۲۰۰ / ۵۲۰
۱۹۱ / ۵۱۱	۲۰۴ / ۵۲۴	۱۹۷ / ۵۱۷	۱۹۴ / ۵۱۴
۱۹۸ / ۵۱۸	۱۹۳ / ۵۱۳	۱۹۲ / ۵۱۲	۲۰۳ / ۵۲۳

کھیعص

حمعسق

عمل دست غیب

جس مومن کو یہ منظور ہو کہ حلال اور جائز ضرورتوں کیلئے اس کو کبھی پریشانی پیش نہ آئے وہ لقمۂ حرام اور نجس سے پرہیز کرے اور چالیس دن ایک معین مقام پر پابندی وقت سے اول وقت نماز مغربین پڑھے اور مابین مغرب وعشاء ۷۸۶ مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھے۔ اس کے بعد جگہ کی قید نہ رہے گی۔ مگر وقت کی پابندی سے ہمیشہ پڑھتا رہے۔ کبھی جائز ضرورتوں کے لئے پریشان نہ ہوگا۔ غیب سے سامان مہیا ہوگا مگر جب امور حرام و ناجائز میں صرف کرے گا یا ارادہ کریگا تو وہ برکت سلب ہوجائے گی۔ اول و آخر درود شریف جتنی دفعہ مقرر کرلے۔ ہمیشہ ملحوظ رہے۔ (وظائف مقبول)

یاخبیر

ہر معاملے کی خبر رکھنے والی ہستی اس اسم کا ذاکر رحمت خداوندی سے مالا مال ہوتا ہے

اسم پاک یاخبیر کے لغوی معنی خبر رکھنے والے کے ہیں اور یہ خبر احاطہ کرتی ہے کائنات سے متعلق ہر چیز پر کیونکہ خبیر وہی ہستی ہوسکتی ہے جسے ہر وہ بات معلوم ہو جو کوئی جن وانس، کوئی فرشتہ نہ جانتا ہو۔ اسم پاک یاخبیر کی اس تعریف کی روشنی میں اللہ تعالیٰ ہی خبیر نظر آتا ہے۔ کیونکہ اسے ہر چیز کی خبر ہے اور تمام اشیاء کی اور تمام مخلوق کی، تمام تر باریکیاں اس کی نظر میں ہیں۔ وہ ہر وقت ہر چھوٹی اور بڑی چیز کی پوری طرح خبر رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہ تمام عالموں کے حالات سے باخبر ہے اور کسی بھی عالم کی کسی بھی چیز کا علم ہونا اس کے دائرہ اختیار سے باہر نہیں ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ جل شانہ کو یاخبیر کے اسم پاک سے یاد کیا جاتا ہے۔ یہ اسم پاک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔ اس کے موکل کا نام ہنزائیل ہے جو کہ ۴ سردار فرشتوں کا نگراں ہے جن میں سے ہر سردار کے پاس ۸۱۲ فرشتے ہیں۔ اس اسم کو ان تمام باتوں سے منسوب کیا جاتا ہے جو باتیں انسانی عقل میں نہ آسکتی ہوں۔

انسانی فطرت اپنے کل کے بارے میں جاننے کیلئے بڑی بے چین ہے اور اس کے لئے لوگ طرح طرح کے علوم کا سہارا لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مبارک ناموں کا صحیح ادراک انسان کو باقی سارے مخفی علوم کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتا ہے اور وہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے صفاتی ناموں کی بدولت مستقبل میں بھی جھانک سکتا ہے اور ماضی کو بھی دیکھ سکتا ہے۔ اگر وہ خالصتاً اللہ کے مبارک ناموں پر مداومت کرتا ہے تو نہ صرف مستقبل میں آنیوالے خطرات سے باخبر ہو جاتا ہے بلکہ ان سے بچنے کا مداوا کرنے کے لئے بھی اسے یہی علم کام آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں کا ادراک اور خوبیاں جاننا ایک وسیع علم ہے اور جو اس کا عالم و عامل ہوتا ہے وہ لمحوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور کرم کا دامن پکڑ سکتا ہے۔

اصلاح کے لئے

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ اپنی اس طرح اصلاح کرے کہ اسے اپنی برائیوں کا پتہ چل جائے اور اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے کر وہ ان برائیوں کو اپنی ذات کے اندر سے ختم کر دے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک میں اپنے نام کے اعداد بمع والدہ کے نام کے اعداد شامل کرے اور اسے دوگنا کر کے ۴۰ دن تک اول و آخر درود شریف کے ساتھ مقررہ تعداد میں پڑھے نہ صرف اسے اپنی برائیوں کا پتہ چل جائے گا بلکہ اللہ تعالیٰ اسے ان برائیوں کو ختم کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائے گا۔

کشف کا حصول

آج کل انسان طرح طرح کے علوم کا سہارا لے کر دوسروں کی بابت جاننے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ جن میں سرفہرست پیرا سائیکالوجی ہے۔ پیرا سائیکالوجی میں طالب علم کو اس کی چھٹی حس پیدا کرنے کے لئے مختلف مشقیں کرائی جاتی ہیں اور جب وہ ان تمام امتحانات سے گزر جاتا ہے تو اس کی چھٹی حس بیدار ہو جاتی ہے اور وہ دوسروں کے ذہن کو پڑھ سکتا ہے، دوسروں کے دل کی بات جان سکتا ہے لیکن اگر کوئی شخص مندرجہ بالا صفات اپنے اندر پیدا کرنا چاہتا ہو تو اسے کسی پیرا سائیکالوجی کے کالج میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ شخص جو یہ چاہتا ہو کہ وہ دوسروں کو پڑھ لے اور ان کے دل و دماغ میں چھپی ہوئی باتیں اسے معلوم ہو جائیں تو اسے چاہئے کہ وہ اسم پاک یاخبیر کو اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۸۱۲ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ چلہ ختم ہو جائے تو ۲ رکعت نفل نماز شکرانہ ادا کرے اور بڑی عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرے کہ اس کی تیسری آنکھ کھل جائے۔ بس اس کے بعد اس کے اندر یہ صلاحیت پیدا ہو جائے گی کہ وہ اپنے پاس آنے والے ہر انسان کے بارے میں آگہی حاصل کرے گا۔ یہاں یہ بات بہت ضروری اور سمجھنے کی ہے کہ کسی انسان کی خوبیاں تو دیکھنی چاہئیں لیکن اسے اس کے گناہوں کے سبب برا نہیں جاننا چاہئے۔ اس لئے کہ اسلام بندے سے نہیں برائی سے نفرت کرتا ہے اور ویسے بھی کسی کی برائی کو چھپانا اور اس کا عیب ڈھانپنا اللہ تعالیٰ کی صفتوں میں سے ایک ہے اور حدیث مبارکہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ جس نے اس دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

مریض کا مرض معلوم کرنا

حکیموں، ڈاکٹروں کے لئے اسم پاک یاخبیر کا ذکر کرنا بہت ہی مفید اور کارآمد ہے۔ تشخیص وعلاج میں اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنا بہت ہی ضروری اور اچھی بات ہے کیونکہ اللہ کی مدد سے اس بیماری کی تشخیص بھی ہوجاتی ہے جونہایت ہی پیچیدہ ہوتی ہے اوراس کی وجہ سمجھ میں نہیں آرہی ہوتی۔ اسم پاک یاخبیر پڑھنے سے نہ صرف تشخیص بلکہ علاج میں بھی آسانی ہوجاتی ہے۔ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم اسم پاک یاخبیر کو روزانہ بعد از نماز فجر اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود ابراہیمی کے ساتھ ۳۰۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ پروردگار اسے حکمت کی نعمت سے مالامال کردیتا ہے اور وہ جیسے ہی مریض کو دیکھتا ہے نہ صرف یہ کہ وہ اس کے مرض کی تشخیص کرلیتا ہے بلکہ اس کے علاج میں بھی اسے آسانی حاصل ہوجاتی ہے۔ چنانچہ مریض جلد صحت یاب اور فتح یاب ہوجاتا ہے۔

رشتہ اچھا ہے یا برا

اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے جاننا چاہتے ہوں کہ یہ رشتہ ان کے لئے مناسب ہے یانہیں تو لڑکے یا لڑکی کے والدین میں سے کوئی بھی فرد اسم پاک یاخبیر کو ۷ دن تنہائی میں ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے، اول وآخر ۲۱ مرتبہ درود پاک بھی پڑھے اور اس کے بعد بات کئے بغیر سوجائے۔ اول تو پہلے دن ہی پتہ چل جاتا ہے لیکن اگر پہلے دن پتہ نہ چلے تو سات دن کے اندر اندر پڑھنے والے کو ہر صورت میں اس رشتے کی بابت اچھا یا برا ہونے کا پتہ چل جائے گا۔

آج کل جہاں نفسانفسی کا عالم ہے اور انسان ایک دوسرے کو دھوکا دینے میں مصروف ہیں، خاص طور پر لڑکیوں کے والدین بے حد پریشان ہوتے ہیں کہ پہلے تو مناسب رشتہ نہیں ملتا اور کوئی رشتہ مل جائے تو اس کے بارے میں انہیں کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ وہ ہر طرح سے کوشش کرکے معلومات حاصل کرتے ہیں لیکن پھر بھی ان کے دلوں میں ڈر ہی رہتا ہے۔ ایسے میں اگر معاملہ اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سپرد کردیا جائے تو نہ صرف والدین کی پریشانی ختم ہوجاتی ہے بلکہ ان کی بچی بھی ہنسی خوشی زندگی گزارتی ہے۔

کاروبار میں نفع ہوگا یا نقصان

کوئی بھی کاروبار شروع کرنے سے پہلے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ اس میں فائدہ ہے یا نقصان یا کسی کی شراکت کرنا اچھا ہوگا یا برا تو اسم پاک یاخبیر کی برکت سے اور اس کا ذکر کرنے سے انسان اچھے برے انجام کو جاننے میں کامیاب ہوجاتا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے چاہئے کہ اسم پاک یاخبیر کو بلاناغہ ۱۱۰۰ مرتبہ بعد از نماز عشاء اور وتروں سے پہلے مع اول وآخر ۱۱ مرتبہ درود پاک ۷ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اسے جو وہ جاننا چاہتا ہے اس کے بارے میں مکمل علم حاصل ہوگا جس کی روشنی میں وہ اپنے کاروبار کا لائحہ عمل مرتب کرسکتا ہے۔

آج کے دور میں جس کو بھی دیکھو وہ یا تو اپنے کاروبار کی وجہ سے پریشان ہے یا اپنے شراکت دار سے مطمئن نہیں ہے، بعد میں پچھتانے اور نقصان اٹھانے سے بہتر ہے کہ انسان پہلے ہی اللہ تعالیٰ جل شانہ کے اس اسم پاک یاخبیر کا سہارا لے لے۔ پھر اسے بعد کی پریشانی اور نقصان نہیں ہوگا۔

نفس وشیطان اور مکار لوگوں سے بچنے کا عمل جو شخص نفس اور مکار فریب لوگوں سے بچنا چاہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور پناہ میں آنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک یاخبیر کو ۲۱ دن تک گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ نفس پر غالب رہے گا، شیطان کے جال میں نہیں آئے گا اور مکار لوگوں کے دھوکے سے بچتا رہے گا۔

قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے

جو شخص قرب الٰہی حاصل کرنے کی تمنا رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اسم پاک یاسمیع کو ۱۸۰۰ مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء وتروں سے پہلے اول وآخر ۹ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ ذاکر کو اللہ تعالیٰ جل شانہ سے قربت ہوگی اور اس قربت الٰہی کا یہ فیض ہوگا کہ اس کی ہر دعا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے قبول ومقبول ہوجائے گی اور کوئی دعا مسترد نہ ہوگی۔

اچھے خصائل پیدا کرنے کے لئے

جو شخص اپنی عادت کے ہاتھوں مجبور ہو اور اس کے خصائل اچھے نہ ہوں، وہ چاہتا ہو کہ وہ اچھے خصائل اور اخلاق وکردار کا حامل ہوجائے تو اسے چاہئے کہ وہ ۴۰ دن تک اسم پاک یامعز کو ۷۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اچھے لوگوں کی صحبت عطا کرے گا، اس کے دل میں اپنا خوف پیدا کرے گا جس سے اس کے خصائل اچھے ہوجائیں گے اور وہ دوسروں کی نظر میں ایک بہتر

انسان بن جائے گا۔

حصول عزت وجاہ

اگر کوئی شخص اپنے خاندان میں ہمیشہ باعزت رہنا چاہتا ہو اور معاشرے میں بلند مقام حاصل کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ۲۱ دن تک بلاناغہ اسم پاک یا معز کو اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۴۱۰ مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

دشمن سے محفوظ رہنے کے لئے

جو شخص مظلوم ہو اور یہ چاہتا ہو کہ ظالم اس پر نہ صرف ظلم کرے گا بلکہ اس کے عزیز واقارب کے لئے بھی نقصان کا باعث ہوگا تو اسے چاہئے کہ اسم پاک یا مذل کو روزانہ ۴۰ دن اول وآخر گیارہ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۷۰۰ مرتبہ پڑھے۔ ۴۰ دن گزرنے نہ پائیں گے کہ ظالم ذلیل ہوگا اور حق تعالیٰ مظلوم کو محفوظ و مامون رکھے گا۔ ظالم اگر بادشاہ بھی ہو تو بھی مظلوم اس کے شر سے بچا رہے گا اور ظالم کی تمام قوتیں اللہ تعالیٰ جل شانہ سلب کرلے گا۔

تسخیرِ روحِ خود

از قلم: حکیم غلام سرور شباب (ماہر علوم مخفی)

اسم اللہ کا یہ عمل تسخیر روح خود کا انتہائی جامع اور کمال درجے کا قوی الاثر عمل ہے۔ الامام الکبیر والحکیم الشہیر ابی العباس احمد بن علی البونی اپنی کتاب "منبع اصول الحکمۃ" میں اس عمل کی بے حد تعریف فرماتے ہیں۔ امام موصوف تحریر فرماتے ہیں کہ اس کا عامل جس چیز کی خواہش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا تصرف اسے بخشتا ہے اور بے شمار مطالب عامل کے پورے ہوتے ہیں۔ دوران عمل جس مقصد کی طرف توجہ کرے اللہ تعالیٰ کی طرف سے وہ مقصد فی الفور پورا ہو جائے۔ عامل کا باطن روشن ہو جائے اور ارواح باطنیہ زندہ ہو جائیں۔ اس جلیل القدر عمل کو عملیات کی جملہ شرائط کی پابندی کے ساتھ ہی بجالایا جائے۔ عمل کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نماز عشاء کے بعد اسم اعظم اللہ ۶۶ مرتبہ اور مندرجہ ذیل عزیمت ۱۶ مرتبہ پڑھی جائے اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تاحیات انشاء اللہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا اور انوار کا مشاہدہ ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اَلٰهِی مَآ اَسْرَعَ التَّكْوِیْنَ بِكَلِمَتِكَ وَاَقْرَبَ الْاِنْفِعَالَاتِ بِاَمْرِكَ اَسْئَلُكَ بِمَآ اَظْهَرْتَ فِی الْعَرْشِ مِنْ نُوْرِ اِسْمِكَ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ الرَّفِیْعِ الْمَجِیْدِ الْمُسْتَجِیْطِ فَانْتَشَاتْ مَلَآئِكَتُهٗ اِنْتِشَآءً مُنَاسِبًا لِتِلْكَ الْحَضْرَةِ فَكُلٌّ مِّنْهُمْ رُوْحٌ وَكُلُّ نَفْسٍ مِّنْ اَنْفَاسِهِمْ رُوْحٌ وَكُلُّ ذِكْرٍ مِّنْ اَذْكَارٍ رُوْحٌ وَكُلٌّ مِّنْهُمْ اَذْهَلَتْهُ عَظَمَةُ تَجَلِّیْكَ فِیْ اَسْمَآئِكَ فَانْفَعَلَتْ ذَوَاتُهُمْ بِتِلْكَ الْاَذْكَارِ فَهُمْ ذَاكِرُوْنَ مِنَ الذُّهُوْلِ وَذَاهِلُوْنَ مِنَ الذِّكْرِ فَذِكْرُهُمْ مِنْ حَیْثُ الْاِسْمِ اَنْتَ اَنْتَ وَمِنْ حَیْثُ الذُّهُوْلِ هُوَ هُوَ وَمِنْ حَیْثُ الْعَظَمَةِ اٰهِ اٰهِ وَمِنْ حَیْثُ التَّجَلِّیْ هَا هَا وَمِنْ حَیْثُ السِّتْرِ هِیَ هِیَ وَمِنْ حَیْثُ التَّسْبِیْحِ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مَآ اَعْظَمَ سُلْطَانَكَ وَاَعَزَّ شَانَكَ اَحَاطَ عِلْمُكَ وَسَبَقَ تَقْدِیْرُكَ وَنَفَذَتْ اِرَادَتُكَ وَجْهَنِیْ وِجْهَةً مَّرْضِیَّةً مِّنْ تَصْرِیْفِ قُدْرَتِكَ فِیْ كُلِّ فِعْلٍ بِعَزْمٍ اَوْ فِكْرٍ ظَاهِرٍ اَوْ بَاطِنًا فَاِنَّ حَضْرَتَكَ لَا تَقْبَلُ الْغَیْرَ حَتّٰی تُصَدِّرَلِیْ اَفْعَالَ الْاَكْوَانِ وَمَنْ فِیْهِنَّ اَتَصَرَّفُ فِیْهَا بِمَآ اُرِیْدُ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ وَاَنْتَ اَلْطَفُ اللُّطَفَآءِ وَاَرْحَمُ الرُّحَمَآءِ وَعَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

مؤکلات کے بادشاہ سے خدمت حاصل کرنا

اس کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ تین دن تک روزہ رکھیں، خلوت کی شرط کے ساتھ اور ہر نماز کے بعد ھَرُشِ تَرُشِ ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور چوتھے دن لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ آپ کے سامنے مؤکلات کا بادشاہ گھوڑے پر سوار ہو کر آئے گا جس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی۔ اس سے خوف نہ کریں وہ آپ سے حاجت پوچھے گا مگر اسے کسی بات کا جواب نہ دیں بلکہ ھَرُشِ تَرُشِ لاتعداد مرتبہ پڑھتے رہیں۔ آپ کے پاس ایک سبز رنگ کا کاغذ ہو جس کی لمبائی ہاتھ سمیت کہنی تک دو بار ہو اور اس پر یہ عبارت لکھی ہو۔ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْكِیْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَیْكُمْ كَفِیْلًا۔

کچھ دیر بعد بادشاہ واپس چلا جائے گا۔ اس کے بعد ایک خادم آپ کے پاس حاضر ہوگا۔ آپ اس کو وہ کاغذ جریدہ دیدیں۔ پس یہ اس کا عہد ہوگا، اس کے بعد جب بھی ضرورت ہو اسے طلب کریں، ہر کام میں معاونت کرے گا۔ مگر کوئی بھی غیر شرعی کام سرانجام نہ دے گا۔ خادم کے حاضر ہونے پر اس سے دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی پوچھ لیں اور ان شرائط کی پابندی کریں جو تسخیر کے وقت طے ہوں۔

تسخیر مؤکل

جو لوگ عملیاتی اصولوں کو مدنظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا۔ اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیرات ارواح باطل ہوتے ہیں۔

"یا طُبْطُھَا" یہ ایک ارضی مؤکل کا نام ہے۔ تمام قواعد کی پابندی کرتے ہوئے کسی بھی نوچندی اتوار یا جمعرات کو بعد از نماز عشاء مقرر وقت اور جگہ پر روزانہ سات تسبیح پڑھیں۔ صرف ایک ہفتہ کا عمل ہے۔ ڈرنے کی ضرورت نہیں، مؤکل ڈراتا ہے اور طرح طرح کی شکلیں تبدیل کر کے عامل کے سامنے آتا ہے۔ اکثر یہ مؤکل رات کو عامل کے پاس

مہمان بن کر آتا ہے اور رات گزارنے کی عرض کرتا ہے۔ عامل کو اس مؤکل کی مہمان نوازی کرنا چاہیے، جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائیگا۔

اگر ایک ہفتہ عمل مکمل کرنے پر مؤکل حاضر نہ ہو تو بغیر ناغہ کئے یعنی آٹھویں دن حسب طریق ''یَا طَیْطُهَتًا'' یہ ایک سماوی مؤکل کا نام ہے۔ روزانہ سات تسبیح پڑھیں اور سات یوم تک پڑھیں۔ ان ایام میں اگر مؤکل کا ظہور ہو جائے تو بہتر ہے۔ دوسری صورت میں دونوں اسماء کو ملا کر یعنی ''یَا طَیْطُهَایَا طَیْطُهَتًا'' روزانہ ۱۴ تسبیح پڑھیں اور اس عمل کو برابر تین ہفتے یعنی پورے اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

دوران ریاضت مؤکل جانوروں اور خوفناک صورتوں میں نظر آتا ہے اور کبھی قریب سے گزرتا ہے اور کبھی آوازیں دیتا ہے، لیکن نقصان نہیں پہنچاتا۔ آخری ہفتہ میں کسی دن مؤکل بخشی شکل میں آکر آپ کے پاس رات کو ٹھہرنے کی درخواست کرے گا۔ پس آپ اس کی خوب خاطر اور مہمان نوازی کریں۔ جاتے ہوئے آپ پر نوازش کر جائیگا۔ جو چاہے سو کام لیں اور عہد و پیمان بھی ضرور کرلیں۔

حاضرات مؤکلات سورۂ فاتحہ شریف

ابوعبیا ''فضائل القرآن'' میں حضرت حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی سورۂ فاتحہ الکتاب کو پڑھے گویا اس نے تمام کتاب منزلہ کو پڑھا۔

رسالہ ''منور القلوب'' میں ہے کہ دعوت سورۂ فاتحہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کو تعلیم فرمائی اور انہوں نے حضرت امام حسنؓ کو اور انہوں نے حضرت امام زین العابدینؒ کو، انہوں نے امام باقرؒ کو انہوں نے حضرت امام جعفر صادقؒ کو اور انہوں نے حضرت امام موسیٰ کاظمؒ کو۔

حضرت بایزید بسطامی قدس سرہٗ فرماتے ہیں کہ میں نے ۲۹ برس تک چہل اور قرشیا وغیرہ میں صرف کئے اور کوئی فوائد کما حقہ جامع نظر نہ آئے۔ اتفاقاً میں ایک روز حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ انتیس برس ہوئے، آپ کا غلام دعوت کرتا ہے اور اب تک کچھ بھی تجلیات خاص سے فیضیاب نہیں ہوا۔ حضرت امام موسیٰ رضا کاظمؒ نے کمال لطف اور نہایت شفقت سے فرمایا کہ ابھی منزل دور ہے، ابھی دعوت کئے جاؤ مراد کو پہنچ جاؤ گے۔ میں نے عاجزی سے اپنا سر حضرت امام علیہ السلام کے قدموں پر رکھ دیا اور عرض کیا کہ یا امام! مجھ کو تعلیم فرمائیں اور راہ ہدایت بتلائیں کہ قوت دعوت کی حاصل ہو اور اس کا بھید شفاف اور ساتھ مراقبات کے کھل جائے۔ امام علیہ السلام نے فرمایا کہ واللہ! اگر تم ہزار برس تک دعوت کرتے رہو گے کچھ حاصل نہ ہوگا جب تک کہ ہماری اجازت سے سورۂ فاتحہ کی دعوت نہ کرو گے مطلب کو ہرگز نہیں پہنچو گے۔ میں نے عرض کیا کہ یا حضرت پھر مجھے اس کی تعلیم فرمائیں، بعد ایک مدت کے آپ نے خلوت کی اجازت دی۔

۳۹ دن تک میں اس دعوت میں مشغول رہا ہر روز عجائبات دیکھتا تھا اور کچھ بھی خوف نہ کھاتا تھا۔ ۳۹ ویں روز چار مؤکل بہت سے کواکب کے ساتھ میرے پاس آئے اور السلام علیکم کہا۔ میں نے سلام کا جواب دیا۔ پھر مؤکلوں نے کہا ہم حاضر ہیں اے صاحب دعوت! اپنا مدعا کہہ کر تیری خدمت بجالائیں۔ ہم سب فرمانبرداران اسماء کے ہیں کہ جس قدر اللہ تعالیٰ نے ملک، ارواح اور جن وانس پیدا کئے ہیں، ہمارے تحت وتصرف میں ہیں اور جو کچھ تیرا مدعا ہوگا، حاصل ہوگا۔ میں نے کچھ جواب نہ دیا یہاں تک کہ انہوں نے کمال شفقت سے پھر کہا۔

میں نے ان کا نام پوچھا! ایک نے کہا میرا نام ارفائیل ہے، چار ہزار فرشتے میرے مطیع ہیں بحق عظمت هجار بحق بدالقرآن الاعظم بحق ام الدعوات۔ اس کے بعد دوسرا مؤکل آیا میں نے اس کا نام بھی دریافت کیا۔ اس نے کہا میرا نام مورخ ہے۔ لاکھ ارواح جن وانس میرے زیر فرمان ہیں، قوت اس دعوت کے جس کام کا مجھے حکم ہوا بجالاؤں گا۔ تیسرا مؤکل آیا میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام سرفیائیل ہے تمام جن وانس اور شیاطین اور ارواح ارضی وسماوی اس اسم کے تابع ہیں اور سب میرے مطیع ہیں جو کچھ فرمائیں میں اس کو بجالاؤں۔

اس کے بعد چوتھا مؤکل آیا۔ میں نے اس کا نام پوچھا۔ اس نے کہا میرا نام شیخ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے بہت بزرگیاں عنایت فرمائی ہیں۔ بارہ ہزار صورت فلک وسات ہزار جن وانس میرے تابع ہیں۔ یا اللہ الواحد القہار بحق یا بدوح۔ جب صاحب دعوت مجھ کو طلب کرے، حاضر ہوں جس مطلب کے لئے حکم کرے، فوراً بجالاؤں۔

میں نے بخور آگ میں ڈال کر رخصت کیا۔ ۳۹ روز تمام عالم علوی اور سفلی کا مشاہدہ کیا اور غرائبات وعجائبات دیکھے۔ چالیسویں روز جا کر امامؒ کی قدم بوسی کی۔ امام موسیٰ رضا کاظمؒ نے میرے حال پر بہت شفقت اور بہ لطف مجھے رخصت کیا اور فرمایا کہ جس کو اس کے لائق پانا، اس طریقہ کی اجازت دینا۔ طالب کے لئے لازم ہے کہ سلسلہ نوریہ یا سلسلہ طیفوریہ کے کسی شیخ سے اجازت حاصل کر کے دعوت کو شروع کرے۔ اگر ایسا ممکن

نہ ہوسکے تو پھر اول استخارہ سے معلوم کرے۔ اگر اجازت مل جائے تو دعوت شروع کرے۔ اگر اجازت نہ ملے تو اس خیال کو ترک کردے۔

طریقہ دعوت سورۂ فاتحہ

ترک حیوانات جلالی اور جمالی کے ساتھ کسی خلوت کے مکان میں رات کو مقررہ وقت پر عمل پڑھیں۔ عروج ماہ میں سوموار کے دن روزہ رکھیں اور رات کو خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی ریاضت کے دوران کسی سے بات چیت نہ کی جائے اور ہر سو کے بعد ایک دفعہ درود شریف پڑھیں۔ عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔

ارواح کی کئی اقسام ہیں، کچھ صرف خبریں دیتی ہیں، کچھ دنیاوی امور میں مدد کرتی ہیں، کچھ کو تسخیر کے بعد دشمنان پر مسلط کرکے انہیں تکلیف دی جاتی ہے۔

یہاں ہم دنیاوی امور میں مدد دینے والی اور خبریں دینے والی ارواح کی تسخیر کا ایک عمل تحریر کررہے ہیں۔ ہر عمل کے ساتھ قواعد اور پرہیز تحریر کرنا اب ضروری نہیں ہے۔ کتاب میں تمام تر تفصیل موجود ہے۔ اس لئے ہر عمل سے قبل تسخیر ارواح کے تمام تر پرہیز کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ ورنہ نقصان کا خطرہ اور وقت کی بربادی ہے۔

تسخیر مؤکلات اور سورۂ مزمل شریف

طالب صادق کے لئے لازم ہے کہ اول ایک گوشۂ تنہائی تلاش کرے۔ جگہ پاکیزہ اور صاف ستھری ہو، آپ کے سوا اس جگہ کوئی دوسرا نہ آئے، عمل کی جگہ ہمہ وقت معطر رہے، ضروری ہے کہ عامل دوران ریاضت لوگوں سے میل جول نہ رکھے اور نہ ہی جماع کرے اور مکمل پرہیز ترک حیوانات کے ساتھ عمل کی مدت ریاضت پچاس یوم پوری کرے اور روزانہ باوضو رہے اور ہر تیسرے روز غسل ضروری ہے۔ اگر روزانہ غسل تازہ کرے تو زیادہ بہتر ہے۔ باحصار قوی الاثر کرکے تنہائی اور تاریکی کی مقررہ جگہ پر رات کے آخری حصہ میں عمل کی ریاضت شروع کرے۔

روزانہ اول وآخر تین سو تین بار درود شریف اور چالیس بار سورۂ مزمل شریف اور ہر بار پوری بسم اللہ شریف پڑھنا از حد ضروری ہے اور روزانہ آنکھیں بند کرکے باتصور مؤکلات مزمل شریف پڑھیں۔

پچاس یوم کے اندر اندر کسی بھی رات آپ سے چار آدمی نورانی چہرے والے مگر سیاہ پوش آکر کسی نہ کسی طرح ملاقات کریں گے۔ عامل بعض اوقات ان مؤکلات کو اپنا دوست یا عزیز سمجھ کر دھوکہ کھاجاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میرے کوئی عزیز ملنے والے تھے۔ دراصل یہ سورۂ مزمل شریف کے مؤکلات ہوتے ہیں۔

ان مؤکلات کی پہچان یہ ہے کہ یہ کبھی بھی چار سے کم نہیں ہوتے۔ جب بھی ملاقات کرتے ہیں چاروں آتے ہیں اور چاروں کے چہرے نورانی ہوتے ہیں مگر انہوں نے سیاہ لباس زیب تن کیا ہوتا ہے۔ پس طالب صادق کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب بھی ملاقات ہو تو ان سے حاضری کا طریق دریافت کرلے۔ بوقت ملاقات ان مؤکلات سے ہمہ قسم کے سوالوں کے جوابات حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ بعض اوقات مؤکلات عامل کو دفینہ بھی بتادیتے ہیں اور بعض اوقات علم کیمیا سکھادیتے ہیں۔ پس عامل کو چاہئے کہ زیادہ لالچ نہ کرے، ہاں چاہئے تو ان سے روزینہ مقرر کروالے اور اپنی زندگی عبادت میں گزارے۔

ایک اور ضروری بات کی بھی وضاحت کرتا چلوں کہ اگر خدانخواستہ کسی بے احتیاطی سے عمل کمزور ہوجائے تو پھر یہی مؤکلات خواب میں ملاقات ضرور کرتے ہیں۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ دوران ریاضت اپنے روزانہ کے خوابوں کو تاریخ وار کسی ڈائری میں تحریر کرتا رہے کیونکہ جو بھی بات خواب میں ہوتی ہے وہ بڑے کام کی بات ہوتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مؤکلات عامل سے ظاہری ملاقات نہیں کرتے اور روزانہ خواب میں ہر بات اور ہر کام سے آگاہ کردیتے ہیں۔ ایسا صرف عمل میں بے احتیاطی اور کمزوری کی وجہ سے ہوتا ہے ورنہ ظاہری طور پر مؤکلات کا ملاقات کرنا ضروری ہے۔

یہ عمل صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو تسخیر ارواح کی ریاضت کرسکتے ہیں۔ حصول تسخیر ارواح کے لئے راستے میں مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور اس مقصد میں صرف وہی لوگ کامیاب وکامران ہوتے ہیں جن میں صبر واستقامت اور ضبط کا یارا ہو نیز منزل کے حصول کی لگن ہو، تمام اہل احباب کی کامیابی کے لئے دعاگو ہوں۔

تسخیر مؤکل

قارئین! یہ واضح کردوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقتور ہوتے ہیں اور مؤکلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ زیر نظر عمل بھی ایسے اعمال میں سے

ہے جو اپنے اثرات میں قوی الاثر ہے۔ اس عمل میں بھی عجیب وغریب مشاہدات ہوتے ہیں۔ اگر دوران ریاضت طالب ڈر گیا تو پھر جان کی خیر نہیں۔ اکثر اس عمل کے مؤکلات عامل کو اپنی باتوں میں لگادیتے ہیں اور عامل عمل کو بھول جاتا ہے۔ یا پھر ایسے عجیب وغریب منظر دوران ریاضت عامل کی آنکھوں کے سامنے آتے ہیں کہ قوی دل عامل بھی خوف سے کانپنے لگتا ہے۔

میرا مشورہ ہے کہ اس عمل کو صرف وہی لوگ کریں جو بہت بہادر ہوں اور ایسے اعمال کرتے رہتے ہوں۔ کم ہمت اور ڈرپوک نیز ایسے نوجوان جو عملیات تسخیر ارواح کے قواعد کو نہیں سمجھتے اس عمل کی ریاضت کا بالکل قصد نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے، عمل درج ذیل ہے۔

بحق اهیا اشراهیا اَجِیْبُوْنِیْ وَاْتُوْنِیْ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ط یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَمَا كُنْتُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ۔

(سورۃ الحدید آیت ۴)

ترکیب: اس عمل کی ریاضت رات کو کسی قبرستان میں دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر کی جاتی ہے۔ اکیس یوم کا عمل ہے۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد کسی عظیم قبرستان میں دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر باحصار قوی روزانہ تین سو پینسٹھ بار پڑھیں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھیں۔ دوران ریاضت کسی قسم کا خوف دل میں نہ لائیں اور نہ ہی دوران ریاضت کسی منظر پر توجہ دیں۔ اگر چاہیں تو کسی معاون کو ساتھ لے جاسکتے ہیں۔ جو قبرستان میں الگ کسی جگہ بیٹھے جہاں سے وہ آپ کو دیکھ سکے لیکن آپ اسے نہ دیکھ سکیں۔

آخری دن یعنی اکیسویں دن ایک انسان بالکل برہنہ حالت میں آئے گا جس کے کپڑے قریب ہی رکھے ہوں گے اور وہ دونوں قبروں کے درمیان لیٹا ہوگا۔ عامل کو چاہئے کہ اس سے کسی قسم کا خوف نہ کھائے۔ درحقیقت یہ عامل کا ہمزاد ہوتا ہے، یہ ضروری نہیں کہ وہ برہنہ آدمی آخری دن حاضر ہو، دوران ریاضت کسی دن بھی ظاہر ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ عامل مقررہ وقت پر پڑھنے کے لئے جاتا ہے تو وہ برہنہ آدمی پہلے ہی ان قبروں کے درمیان لیٹا ہوا ملتا ہے۔ پس عامل کو چاہئے کہ اپنا روزانہ کا عمل شروع کرے اور اس کی طرف توجہ نہ دے۔

یہ بتادینا بھی ضروری ہے کہ وہ دائیں جانب سرہانے کی طرف پڑھنے والے کے لئے تھوڑی سی جگہ ضرور چھوڑ دے گا۔ اس جگہ پر خاموشی کے ساتھ بیٹھ کر پڑھنا شروع کردیں۔ اگر وہ آپ کو پکارے تو ہرگز کسی بات کا جواب نہ دیں۔ ہاں آخری دن عمل مکمل ہونے کے بعد وہ کپڑے پہن کر آپ کے سامنے عاجزی کے ساتھ حاضر ہوگا اور کہے گا کہ میرے لئے کیا حکم ہے۔؟

پس اس وقت عامل کو چاہئے کہ بڑی دلیری کے ساتھ اسے کہے کہ اس عمل کے مؤکل کو حاضر کردو جو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے تابع ہے۔ پس وہ غائب ہوجائے گا اور چند منٹ بعد مؤکل حاضر ہوگا۔ مؤکل پوچھے گا کیا حکم ہے۔؟ آپ اس سے قول وقرار لے کر حاضری کا طریقہ پوچھ لیں وہ اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتادے گا۔ جب اس سے قول وقرار کرلیں اور حاضری کا تمام طریقہ پوچھ لیں تب اس سے جو کام کروانا ہو کہہ دیں فوراً کرے گا اور صبح کو انشاء اللہ وہ کام ہوجائے گا۔

پرہیز: تمام قسم کی منشیات، بدبودار اشیاء اور لحم البقر نہ کھائیں، نیز بغیر اجازت مرشد معصوم یا کامل رہبر کے عمل شروع نہ کریں۔

نوٹ: وہ برہنہ شخص بہانے بہانے سے آپ سے بات کرے گا اور جانے کی اجازت مانگے گا اگر آپ نے اس کی باتوں میں آکر اجازت دیدی تو آپ کی ریاضت ضائع ہوجائے گی۔ آپ اس کی طرف ہرگز توجہ نہ دیں جب تک وہ خود کپڑے پہن کر آپ سے حکم نہ پوچھے۔

تسخیر ملک کندیاس، خادم آیت الکرسی

تسخیر ملک کندیاس کا یہ عظیم عمل اپنی مثال آپ ہے۔ اس عمل کو عصر حاضر کے چند عاملین نے ملکی روحانی رسائل میں تحریر کیا ہے مگر سب نے نامکمل اور ادھورا عمل تحریر کیا ہے۔ ہم نے اس عمل کی بہت زیادہ تحقیق کی اور بالکل درست اور مکمل عمل تحریر کیا جاتا ہے۔ تاکہ ہماری کتاب ''مصباح الارواح'' آنے والی نسلوں کے لئے ایک سند کا درجہ رکھے۔

اس عمل کی صاحب ''اغاثۃ المظلوم فی کشف اسرار العلوم'' نے بیحد تعریف کی ہے۔ صاحب ''الغزالی الکبیر'' نے اس کی خوب وضاحت فرمائی ہے اور صاحب ''سحر الکھان فی حضور الجان'' بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے کہ انہوں نے اس عمل کی دعوت مکمل تحریر فرمائی ہے۔ ہم اس عظیم عمل کو مکمل وضاحت سے تحریر کرتے ہیں تاکہ آپ کامیاب ہوجائیں۔

واضح رہے کہ ملک کندیاس عظیم روحانی مؤکل ہے جو جنات کے بہت سے قبیلوں پر حکمرانی کرتا ہے۔ جن میں جناتی قبیلوں کے سردار ''ملک بارش'' اور ''ملک عمار'' بھی شامل ہیں اور ملک کندیاس تمام امور

میں عامل کا معاون اور مددگار رہتا ہے۔اپنے آقا کو پل بھر میں مشرق سے مغرب تک لے جاتا ہے۔ملک کندیاس کا عامل کبھی مفلس نہیں رہتا۔اگر ہزاروں روپے روزانہ مساکین وفقراء پر خرچ کرے تو ملک کندیاس کمی نہ آنے دے گا۔اگر عامل چاہے تو یہ ملک اسے ہوا میں اڑا کر فوراً اس جگہ پہنچادیتا ہے جہاں وہ چاہے گا اور اگر عامل خواہش کرے کہ مجھے خانہ کعبہ شریف میں نماز ادا کرنا ہے تو فوراً خادم کندیاس حکم کی تعمیل کرے گا اور عامل کو وہاں پہنچادے گا۔غرضیکہ عامل کی ہر جائز خواہش فوراً پوری کرتا ہے۔

اس عظیم عمل کی ریاضت صرف سات یوم کی ہے اور آخری مدت اکیس یوم ہے۔اس عمل میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کا پرہیز لازم اور شرط اول ہے اور کسی عامل کامل روحانی استاد کی شاگردی بھی از حد ضروری ہے۔جب آپ اس عظیم عمل کی ریاضت کا ارادہ کریں تو خلوت اختیار کریں اور تمام لوگوں سے الگ خلوت میں رہیں یہاں تک کہ آپ کا عمل مکمل ہوجائے۔خلوت کی شرائط یہ ہیں۔

۱۔ آپ کی خلوت گاہ پاک وصاف ہونی چاہئے۔

۲۔ آپ کی خلوت گاہ میں ہمہ وقت بخور جلتا رہے۔

۳۔ فارغ وقت میں آنکھیں بند رکھنا اور اپنے روحانی راہبر کا تصور کرنا، درود شریف پڑھنا۔

۴۔ قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھنا، مکان میں روشنی بند رکھنا۔

۵۔ دوران ریاضت خوف اور گھبراہٹ کو اپنے آپ سے دور رکھنا۔

۶۔ عمل شروع کرنے سے قبل اصراف عامل کا عمل پڑھ کر عمل شروع کرنا۔

جب آپ عظیم عمل کی ریاضت کے لئے خلوت اختیار کریں تو سب سے پہلے اصراف عامر کا یہ عمل پڑھیں۔تاکہ خلوت گاہ کے عامر جنات آپ کی ریاضت میں کسی قسم کا خلل پیدا نہ کرسکیں۔

اصراف عامر

اول سورۂ قدر پڑھیں اور آخری آیت مبارکہ "سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ" کو تین مرتبہ پڑھیں، پھر یہ پڑھیں۔

اِنْصَرِفُوْا یَا عُمَّارُ هٰذَا الْمَكَانِ مِنْ هٰذَا الْمَحَلِّ حَتّٰى اَقْضِىْ حَاجَتِىْ ثُمَّ تَعُوْدُوْنَ اِلٰى مَكَانِكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

پھر یہ پڑھیں۔

یَا یَغْمُوْشُ یَا یَغْمُوْشُ یَلْغَمُوْشُ یَلْغَمُوْ اَلْغَمُوْشُ اَلْمَغُوْشُ مَرْغَمُوْشُ مَرْغَمُوْشُ ایلغموش ایلغموش مَرْشِ مَرْشِ مَرْبُوْشُ مَرْبُوْشُ جَلَّ الْجَلِيْلُ صَاحِبُ الْاِسْمِ الْكَبِيْرِ اَلْاَرْضُ بِكُمْ يَا تَرْجُفُ وَالرِّيَاحُ بِكُمْ تَعْصِفُ وَالْاَوْدِيَةُ بِكُمْ تَخْفِقُ وَالْجِبَالُ بِكُمْ تَزَلْزَلُ وَاَسْمَاءُ نَارٌ مُحْرِقَةٌ مُحِيْطَةٌ بِكُمْ يَا عُمَّارُ هٰذَا الْمَكَانِ وَاِلَّا فَتَنْزِلُ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ بِشُهُبٍ مِنْ نَارٍ فَتَقْطَعُ مِنْكُمُ الْاِمْعَاءَ وَتَتْرُكُكُمْ وَحِيْنَ مَا تَمِيْنَ مَصْرُوْ عِيْنَ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ الْكَلَامُ كَلَامُ اللّٰهِ وَالْعَبْدُ عَبْدُ اللّٰهِ وَالْاَمْرُ اَمْرُ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَيُّهَا الْمَلِكُ طَارِشُ لَيْسَ لَكُمْ مِنْهُ رَاحَةٌ حَتّٰى تَرْحَلُوْا مِنْ هٰذَا الْمَكَانِ وَاَعْزِمُ عَلَيْكُمْ يَا مَعَاشِرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَعْوَانِ اَنْ تَنْزِلُوْا عَلٰى عُمَّارِ هٰذَا الْمَكَانِ بِالسَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فِى الْاَعْنَاقِ بِالْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ اَسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَطْرِدُوْهُمْ وَاَبْطِلُوْا حَرَكَاتِهِمْ وَاذْهَبُوْا عُمَّارِ هٰذَا الْمَكَانِ وَحَرِيْمَهُمْ وَعِيَالِهِمْ مِنْ طَرِيْقِ الْخُدَّامِ وَسِيْرُوْا فِىْ خِدْمَتِىْ حَتّٰى يَنْتَهِىْ عَمَلِىْ بِحَقِّ كُتُبِ اللّٰهِ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ هَيَّا اَسْرِعُوْا بِالرَّحِيْلِ فِىْ وَقْتِىْ هٰذَا بِحَقِّ مَبْرُوْهٍ كَفَدَغْ دِيْغُوْغْ الوحا السَّاعَةَ۔

طریقہ ریاضت: واضح رہے کہ آیت الکرسی کے حروف کی تعداد ۱۷۰ ہے اور یہی تعداد اس عمل کے روزانہ پڑھنے کی ہے۔اپنی خلوت میں منگل کے روز نماز فجر ادا کریں اور تمام دن درود پاک کا ورد کریں اور وقت پر نماز ادا کریں اور عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اور دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھیں مگر آپ کی ریاضت منگل کا دن گزار کر بدھ کی رات نماز مغرب سے شروع ہوگی۔یعنی نماز مغرب سے دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ پڑھیں۔پھر عشاء کے بعد آیت الکرسی ۳۱۳ مرتبہ، پھر دعوت شریفہ ۱۷۰ مرتبہ، اس طرح سات راتیں مسلسل پڑھیں۔اللہ تعالیٰ سات راتوں میں کامیابی بخشے گا۔اگر آپ روزانہ نماز عشاء کے بعد آیت الکرسی ۱۷۰ مرتبہ اور ہر نماز کے بعد دعوت شریفہ ۷۰ مرتبہ پڑھیں تو اکیس یوم کی ریاضت کرنا ہوگی۔دعوت شریفہ ہر نماز کے بعد پڑھنے والی یہ ہے۔بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَكَّلُ اِلَيْكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَاهٖ يَاهٖ يَاهٖ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَاهُو يَاهُو يَاهُو يَا غِيَاثِىْ عِنْدَ شِدَّتِىْ يَا اَنِيْسِىْ عِنْدَ يَا مُجِيْبِىْ عِنْدَ دَعْوَتِىْ يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِىْ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ يَا اللّٰهُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْتَ حَىٌّ قَيُّوْمٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ يَا مَنْ جَمِيْعُ

الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِهٖ اَمْرِهٖ وَقَهْرِهٖ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ مِنْ رُوْحَانِیَّةِ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَمَا اُرِیْدُ یَا مَنْ لَّا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِهْدِنِیْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ مِنَ النَّوْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ مَلِّکْنِیَ التَّصْرِیْفَ مَلِّکْنِیَ التَّصْرِیْفَ مَلِّکْنِیَ التَّصْرِیْفَ یَا مَنْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اَللّٰهُمَّ اَشْفَعْ وَاَرْشِدْنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ اِتْمَامِ اَمْرِیْ وَشَفِّعْنِیْ اِسْمَاعَ قَوْلِیْ وَاِثْبَاتَ فِعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ اَهْلِیْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ مِنْ خَلْقِهٖ یَا مَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ عِبَادِهٖ سِرًّا وَّجَهْرًا اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خَادِمَ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الشَّرِیْفَةِ وَالْاٰیَةِ الْکَرِیْمَةِ الْمَنِیْعَةِ یَکُوْنُ لِیْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِیْدُ مِنْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ حَوْلًا حَوْلًا هَیْلًا هَیْلًا جَوْلًا جَوْلًا مَالِکًا مَالِکًا مَلَطًا مَلَطًا یَا مَنْ لَّا یَتَصَرَّفُ فِیْ مُلْکِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سَخِّرْلِیْ عَبْدَکَ کند یاس حَتّٰی یُکَلِّمَنِیْ فِیْ حَالِ یَقْظَتِیْ وَیُعِیْنُنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ یَا مَنْ لَّا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَمِیْدُ یَا مَجِیْدُ یَا بَاعِثُ یَا شَهِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ کُنْ لِیْ عَوْنًا وَّمُعِیْنًا وَّحَافِظًا وَّنَاصِرًا اَمِیْنًا وَّسَخِّرْلِیْ خَلْقَکَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ یَاْتُوْنَ خَاضِعِیْنَ طَآئِعِیْنَ مُسْرِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ لِخَیْرِکَ وَارْزُقْنِیْ بِفَضْلِکَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ اَشْکُوْا بَثِّیْ اِلَیْکَ مَالَا یَخْفٰی عَلَیْکَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ اَیُّهَا السَّیِّدُ کند یاس اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَخُدَّامُکَ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْعَظَمَةِ وَالْکِبْرِیَآءِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الْعَظِیْمَةِ وَبِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَجِبْ اَیُّهَا السَّیِّدُ کند یاس اَسْرَعُ مِنَ الْبَرْقِ وَمَا اَمْرُنَا اِلَّا وَاحِدَةٌ کَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ بُرْهَانًا تُوْرِثُنِیْ اَمَانًا وَّاَنِّسْنِیْ بِکَ عَنْ کُلِّ مَطْلُوْبٍ وَّاَصْحِبْنِیْ بِکَ فِیْ نَیْلِ کُلِّ مَرْغُوْبٍ یَا قَادِرُ یَا جَلِیْلُ یَا قَاهِرُ یَا عَظِیْمُ یَا نَاصِرُ کَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ

مشاہدات دوران ریاضت

پہلی رات کی ریاضت کے دوران نصف رات کے وقت آپ کو اپنی خلوت گاہ کے مشرقی کونے سے گدھے جیسی آواز سنائی دے گی۔ اس وقت استقلال قلب کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں کیونکہ آیت الکرسی کے عامل پر کوئی چیز قادر نہیں ہوسکتی اور دعوت شریفہ حجاب بن جاتی ہے۔ جب آپ کی ریاضت کی دوسری رات یعنی جمعرات کی رات آپ نیزہ مارنے کی اور گھوڑوں کے دوڑنے کی آوازیں سنیں گے۔ یہ آواز آپ کی خلوت گاہ کی چھت کے اوپر سے آئیگی اس وقت بھی استقلال سے بیٹھیں اور خوف نہ کھائیں کیونکہ دعوت شریفہ حجاب بن جائے گی۔ تیسری رات جو جمعہ کی رات ہوگی آپ کی خلوت گاہ میں بلیاں ظاہر ہوں گی۔ پہلی قطار میں برنگ سرخ دوسری میں برنگ سیاہ اور تیسری میں برنگ سفید۔ یہ خلوت گاہ کے دروازے یا کسی دیوار سے ظاہر ہوکر درمیان سے گزرتے ہوئے نکل جائیں گی۔ آپ کو بالکل ان سے ڈرنا نہ چاہئے۔ اور اسی طرح اگلی چند راتوں میں بھی عجیب وغریب مشاہدات ہوں گے۔ آپ اپنے دل میں کسی طرح کا خوف اور گھبراہٹ نہ لائیں بلکہ روزانہ رات کو بخور یعنی اچھی قسم کی خوشبوؤں کی دھونی تیز کرتے رہیں جس سے آپ کی خلوت گاہ معطر رہے۔ آخری رات عود، لوبان اور جلوتری کا بخور بہت زیادہ جلائیں۔

آخری رات جب آپ کی ریاضت نصف کی تعداد میں ہوگی تو خلوت گاہ میں ایک زلزلہ سا آئے گا اور پھر آپ کی خلوت گاہ کی چھت یا دیوار پھٹ جائے گی اور اس جگہ سے نور کے ستون ظاہر ہوں گے۔ پھر اس نور سے ایک خوبصورت نوجوان مثل بدر منیر ظاہر ہوگا جو اس عمل کا خادم ملک کندیاس ہوگا۔ اس وقت آپ خوشبوؤں کی دھونی تیز کردیں اور وہ آپ کو کہے گا السلام علیک یا ولی اللہ۔ آپ اس کے احترام میں کھڑے ہوکر اس طرح جواب دیں۔ وعلیک السلام یا ملک کندیاس ابن عبداللہ۔ پھر وہ آپ سے پوچھے گا کہ تمہاری کیا حاجت ہے؟ ہم نے تمہاری بات سن لی ہے اور مان لی ہے یعنی دعا قبول ہوگئی ہے آپ کی۔

آپ اسے کہیں میں اپنے لئے ایک معاون ومددگار خادم چاہتا ہوں جو میری بقیہ عمر میں میرا ہمیشہ خادم رہے۔ ملک کندیاس آپ سے عہد لے گا کہ آپ کسی کی چغلخوری نہ کرنا، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو تنگ نظر نہ کرنا، مظلوم کی مدد کرنا اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم میں نافرمانی نہ کرنا۔ نہ اپنی نظر سے اور نہ باقی اعضا سے اور ہر رات اللہ تعالیٰ کے قرب کے لئے چالیس رکعتیں پڑھتے رہنا، اور مسلمانوں کی قبروں کی زیارت کرنا اور ان کے لئے

دعائے خیر کرنا۔ جب تک زندہ رہیں پس آپ جواباً کہہ دیں جی ہاں میں نے قبول کیا یہ سب کچھ اور اس پر ہمیشہ قائم رہوں گا۔ پس وہ نور کا خادم آپ کو ایک سونے کی انگوٹھی دے گا جس پر اسم اعظم تحریر ہوگا اور وہ کہے گا یہ میرے اور آپ کے درمیان عہد ہے۔ جب مجھے حاضر کرنا چاہیں اس انگوٹھی کو اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت والی انگلی میں پہن کر دعوت شریفہ تین مرتبہ پڑھ کر مجھے اس طرح مخاطب کرنا یا ملک کند یاس احسینی حضورک۔ میں فوراً آپ کے سامنے حاضر ہوجایا کروں گا اور آپ کے تمام امور میں مددگار رہوں گا۔ پس آپ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو کامیابی عطا فرمائی۔

تسخیر مؤکل نورانی

حاضرات ارواح اور تسخیرات ارواح کا علم جتنا دلچسپ ہے اتنا ہی مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ اگر یہ علم اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر آدمی ارواح کا عامل ہوتا اور مخلوق خدا کا جینا دوبھر ہوجاتا۔ جو لوگ اس عظیم علم کے قواعد وضوابط کو نہیں سمجھتے اور تسخیر ارواح کے اعمال شروع کردیتے ہیں انہیں اکثر رجعت ہوجاتی ہے۔ میں نے اکثر لوگوں کو اس شوق میں پاگل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ جو لوگ عملیات کے اصولوں کو مدنظر نہیں رکھتے ان کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ میں پھونک مارنے والا۔ کوئی عمل ان کا درست نہ ہوگا اسی وجہ سے آج کل لوگوں کے اکثر اعمال تسخیرات ارواح باطل ہوتے ہیں۔ واضح کردوں کہ مؤکلات جنات سے کہیں زیادہ طاقت ور ہوتے ہیں اور مؤکلات کے اعمال تسخیر کی ریاضت میں بہ نسبت تسخیر جنات ڈر خوف اور مشاہدات عجیبہ زیادہ ہوتے ہیں۔ تسخیر مؤکلات کے اعمال کامل مرشد یا اس فن کے عظیم اساتذہ کی نگرانی میں یا ان سے اجازت حاصل کرکے کرنے چاہئیں ورنہ رجعت کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔

طریقہ ریاضت: نوچندی اتوار سے اس عمل کی ریاضت شروع کی جائے۔ مکمل خلوت کی شرط کے ساتھ۔ ریاضت کی مدت اکیس یوم ہے۔ نماز پنجگانہ اور تمام ریاضت کے دوران روزہ رکھنا ہوگا۔ ہر نماز کے بعد ایک ایک تسبیح درود پاک اول وآخر اور درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھنا ہے۔ عمل کے دوسرے یا تیسرے ہفتے کے تیسرے یا پانچویں روز دوران ریاضت کمرہ میں ایک نور ظاہر ہوگا اور ہر طرف چمک اور روشنی ظاہر ہوگی۔ یہ علامت کامیابی کی ہے۔ پس برابر اسمائے باری تعالیٰ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ کی تلاوت کرتے رہیں۔ ان اسماء کا مؤکل مانوس ہوگا جس کے سر پر ایک نورانی تاج ہوگا۔ عامل کے سامنے ظاہر ہوگا اور سلام کرے گا۔ عامل کو چاہئے کہ جب مؤکل ظاہر ہوکر سلام کرے تو باادب اور اچھے طریقہ سے سلام کا جواب دے تو مؤکل کہے گا کہ کون ہے وہ شخص جس نے پناہ مانگی اس اسم اعظم کے ساتھ مشغول رہنے کی۔ اس وقت عامل باادب طریقہ سے کہے کہ میں ارادہ رکھتا ہوں آپ سے بھائی چارے کا تو مؤکل کہے گا کہ میں تیرا بھائی ہوں اپنا ہاتھ لمبا کر۔ اس وقت عامل کے پاس ایک سبز رنگ کے اچھے کاغذ پر یہ نقش مبارک خوش خط لکھا ہونا چاہئے جو مؤکل پکڑ لے گا اور عہد کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ہی حَیُّ الْقَیُّوْمُ اور عَلِیُّ الْعَظِیْم ہے۔ اس وقت عامل کو مؤکل کے ہاتھ کا لمس محسوس ہوگا۔ یہی عہد ہوگا عامل اور مؤکل کے درمیان مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ مؤکل سے باادب کہے کہ مجھے کسی ایسی چیز کا اشارہ دے جس کے ساتھ تیری حاضری کو پہچان سکوں تو مؤکل کوئی پتھر، نگینہ، انگوٹھی یا کوئی اور ایسی چیز دے گا اور حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پھر اچانک نظروں سے غائب ہوجائے گا۔

سبز کاغذ پر جو نقش مبارک تحریر کرکے پاس رکھنا ہے وہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

م	و	ی	ق	ی	ح
ح	م	و	ی	ق	ی
ی	ح	م	و	ی	ق
ق	ی	ح	م	و	ی
ی	ق	ی	ح	م	و
و	ی	ق	ی	ح	م

اس کے بعد جب عامل چاہے تو اسے حاضر کرے۔ سوائے جمعہ کے روز۔ پس وہ حاضر ہوگا اور عامل کی ہر جائز خواہش پوری کرے گا اور کوئی کام خلاف شرع نہ کرے گا اور نہ ہی عامل کو کرنے دے گا۔ دوران ریاضت لوبان کا بخور روشن کرنا ہوگا اور روزہ منقی اور روغن زیتون سے رکھنا اور افطار کرنا ہوگا، پانی پیا جاسکتا ہے، باقی غذا سے پرہیز کرنا ہے۔ مندرجہ بالا نقش کے اردگرد آیت الکرسی لکھی جائے گی اور پھر سورۃ الحشر کی آخری آیات لَوْ اَنْزَلْنَا سے آخر تک تحریر کی جائیں گی۔ یہ نقش مکمل ہوجائے گا۔ اسے دوران ریاضت پاس رکھنا ہوگا۔ دوران ریاضت جو بھی واقعات ومشاہدات پیش آئیں ان کا ذکر کسی سے بھی نہ کریں سوائے اپنے اساتذہ، رہنما کے۔ تمام باتوں کو اپنے دل میں ہی محدود رکھیں اور کسی کو یہ علم نہ ہو کہ آپ عمل تسخیر مؤکل کررہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

عملیات برائے وسعت رزق وکشائش

(۱) جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جس شخص کی روزی کا باب تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسر آئے تو لازم ہے کہ صبح وشام میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ لکھا ہے کہ اس عمل کا اثر یہ ہے کہ عامل کی سات پشت خلق کی محتاج نہ ہوگی اللہ تعالیٰ کی مدد سے اور وہ دعا یہ ہے۔ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمْ اَنْ تَرْزُقْنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۲) جو شخص سورۂ مبارکہ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے۔ جو حاجت اور مطلب خدا سے چاہے گا انشاء اللہ تعالیٰ بر آوے گا اور ختم اس سورۃ کا اس تعداد سے دفع فقر وفاقہ اور محتاجی اور وسعت رزق اور تونگری اور ادائے قرض کے لئے منجملہ مجربات کے ہے اور ایک حدیث میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسی کیفیت پر وارد ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھا کرے گا محتاج ہوگا تو خدا اس کو غیب سے روزی پہنچائے گا۔

(۳) جس گھر میں یا جس جگہ میں ہر روز سورۂ قٓ کو تلاوت کیا جائیگا مالک مکان ہمیشہ دولت اور سعادت اور عزت اور حرمت سے رہے گا اور ذلت سے محفوظ رہے گا، یہ مجرب عمل ہے۔

(۴) دولت اور کشائش امور کے لئے ہر روز اس آیت کو تین سو پچاس مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

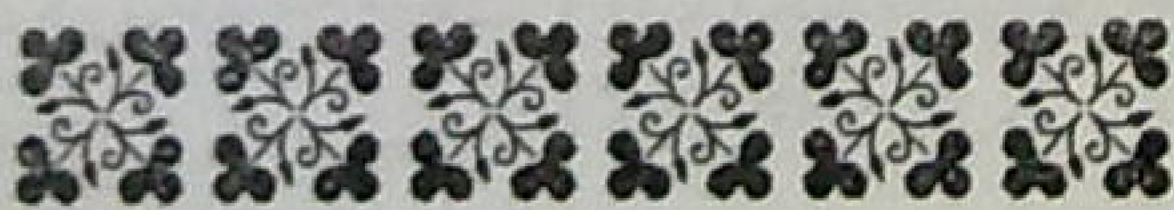
وَاِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم۔

یَا وَاسِعُ کو وسعت رزق کے لئے مداومت کرے گا تو ہرگز محتاج نہ ہوگا مجرب ہے۔

(۶) بعض ارباب خواص یعنی ان لوگوں نے جو خاصیت اسماء کے عالم میں لکھا ہے فراخی معاش اور وسعت رزق کے لئے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ ان اسماء کو پڑھے۔

یَا کَافِیُ یَاغَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَارَزَّاقُ۔

(۷) جو شخص دس جمعے پے در پے ہر ایک جمعہ کو دس دس ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُّ کو ذکر کرے اور اس اثنا میں ترک حیوانات کرے، جناب اقدس الٰہی اس کو دنیا وعقبیٰ میں غنی وبے نیاز کرے گا اس پر بھی لوگوں نے تجربہ کا دعویٰ کیا ہے۔



به سلسلهٔ علم الاعداد

تاریخ پیدائش میں اعداد کی تکرار

کیا گل کھلاتی ہے

حسن الہاشمی

اس مضمون کو پڑھئے اور اپنی تاریخ پیدائش کو کسی کاغذ پر لکھ کر دیکھئے اور اندازہ کیجئے کہ آپ قدرتی طور پر کیا خوبیاں اور کیا خامیاں اپنی شخصیت میں رکھتے ہیں: مثال کے طور پر کوئی شخص ۱۷ دسمبر ۱۹۸۸ء کو پیدا ہوا ہے تو اس کی تاریخ پیدائش کو ہم اس طرح نوٹ کریں گے۔

۱۹۸۸ء-۱۲-۱۷۔

اس تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار ۳ بار ہے۔ ۸ کی تکرار ۲ بار ہے، ۲، ۷ اور ۹ کا عدد ایک بار آیا ہے۔ اس تاریخ پیدائش کی خوبی اور خامی انداز اس مضمون کو پڑھ کر ہوگا۔ یاد رکھیں کسی بھی تاریخ پیدائش میں دو صفروں کی موجودگی اس تاریخ پیدائش کو غیر مناسب بنادیتی ہے اور جس شخص کی تاریخ پیدائش میں دو صفر موجود ہوں تو اس کی ترقی میں سست رفتاری رہے گی اور ایسے شخص کو اپنا مقام بنانے میں بہت سخت محنت کرنی پڑے گی۔ ایسے شخص کی ذرا سی بھی غلطی اس کو منزل سے کوسوں دور کرسکتی ہے، جن لوگوں کی تاریخ پیدائش میں دو صفر ہوتے ہیں ان کی زندگی کا اولین حصہ بہت کٹھنائیوں میں گزرتا ہے لیکن اگر یہ لوگ محنت اور مشقت کے عادی ہوں اور انہیں کسی چیز کے پالینے کی لگن ہو تو زندگی کے آخری حصے میں یہ کامیاب ہوجاتے ہیں۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۳ صفر ہوں تو ایسے شخص کو اپنی زندگی میں مالی نقصانات بہت اٹھانے پڑتے ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو تو پھر صفر کی تکرار انسان کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہے لیکن عجیب وغریب اتفاق یہ ہے کہ اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو تو صفر کی تکرار نقصان کے بجائے فائدہ پہنچاتی ہے۔

اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو تو صفر کی تکرار زندگی میں اچھے برے انقلاب لاتی ہے، انسان اچانک کمال سے زوال تک پہنچ سکتا ہے اور زوال پذیر ہونے کے بعد اچانک عروج پر بھی پہنچ سکتا ہے۔ باقی اعداد کے لئے صفر کی تکرار ضرر رساں ہی ثابت ہوتی ہے۔

ایک : ایسے افراد جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک اور ان کی تاریخ پیدائش میں صفر ایک یا دو ہوں تو ان کو اپنے اہم معاملات میں حد درجہ احتیاط برتنی چاہئے۔ تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار انسان کو بار بار کامیابیوں سے ہی ہمکنار کرتی ہے اور انسان بین الاقوامی شہرت کا حقدار بن جاتا ہے بشرطیکہ اس کی تاریخ پیدائش میں ایک کی تکرار کے آٹھ ۳، ۶، ۸، ۹ کے ہندسے شامل ہوں لیکن یاد رکھیں کہ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کی تکرار یا موجودگی شادی شدہ زندگی میں خرابی لاتی ہے یا عدمِ مطابقت پیدا کرتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اپنی شریک حیات سے شکایات رہتی ہیں یا ان کی شریک حیات ان کے معیار پر پوری نہیں اترتیں، جس کی وجہ سے گھر اختلافات کی آماجگاہ بن کر رہ جاتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۱، ۳، ۶ اور ۹ اعداد کی تکرار ہو لیکن صفر موجود نہ ہو تو انسان کی زندگی بے حد کامیاب گزرے گی اور انسان خوشیوں سے مالا مال رہے گا۔ عدد ایک کی تکرار کم سے کم چار مرتبہ ہو اور صفر موجود نہ ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک یا ۲ ہو تو انسان ماہر علوم نجوم، دست شناس اور خفیہ علوم کا ماہر بن سکتا ہے اور بین الاقوامی شہرت حاصل کرسکتا ہے۔

اگر کسی تاریخ پیدائش میں ایک کا عدد ۲ بار ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہو یا تاریخ پیدائش میں ۵ کا عدد ۲ بار آیا ہو تو انسان جج، منسٹر یا اسکالر بن سکتا ہے اور غیر معمولی عزت حاصل کرسکتا ہے۔

دو : تاریخ پیدائش میں ۲ کی تکرار انسان کو کامیابیوں سے روکتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ اور تاریخ پیدائش میں ۲ ایک سے زائد بار آیا ہو تو پھر انسان آسانی سے عروج تک پہنچ جائے گا۔ لیکن اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہو اور اس میں ۵ ایک بار آیا تو پھر انسان کو بار بار نقصان اٹھانا پڑتا ہے اور اس کی ترقی میں بار بار رکاوٹیں پڑتی ہیں۔

تین : اگر تاریخ پیدائش میں ۳ کی تکرار ۳ بار ہو اور ۸ کا عدد ۲ بار آیا ہو، جبکہ تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳ ہو تو ایسے شخص کی سیاسی زندگی حد سے زیادہ کامیاب گزرتی ہے اور وہ ہر جگہ نمایاں نظر آتا ہے۔ اس کے کارناموں کی قدر رہتی ہے اور اس سے کارنامے صادر ہوتے رہتے ہیں جن کو حد درجہ پذیرائی نصیب ہوتی ہے۔ اگر تاریخ پیدائش میں ۳ کا عدد ۳ بار آیا ہو اور ۹ کا عدد ۲ بار آیا ہو تو کامیابی اور مقبولیت کی ضمانت ہے۔ ایسے لوگ زندگی کی شروعات دکھوں سے کرتے ہیں لیکن زندگی کا وسطی

اور آخری حصہ انتہائی کامیابی کے ساتھ گزارتے ہیں۔ ایسے لوگ انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اور انہیں عوام کی ہمدردیاں حاصل رہتی ہیں۔ اگر تاریخ پیدائش میں ۳ دو بار آیا ہو اور عدد ۶ دو یا ۳ بار آیا ہو تو ایسا انسان بہت سخی، فیاض اور دریا دل ہوتا ہے، اس میں ایثار کرنے کا زبردست جذبہ موجود ہوتا ہے لیکن ایسا شخص محبت پرست بھی ہوگا اور محبت اس کی کمزوری ہوگی۔

چار : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں چار کا عدد ۳ بار آیا ہو تو ایسا شخص خودمختاری کی زندگی گزارتا ہے اور اس کو ایسے رشتے داروں سے کسی طرح کی کوئی مدد حاصل نہیں ہوتی بلکہ اس کو اپنے رشتے داروں کی مخالفتوں کا سامنا بار بار کرنا پڑتا ہے۔ ۴ عدد کی تکرار بہت سی تبدیلیوں کی وجہ بنتی ہے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا، پے در پے سفر کرنا ان کی تقدیر بن جاتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں عدد ۴ دو یا دو سے زائد بار آیا ہو تو ایسا شخص تحریر یا تقریر میں نمایاں کامیابی حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۵ کا عدد حد درجہ ہو یا ۴ اور ۵ کی تکرار ہو تو ایسے شخص کی زندگی الجھنوں میں گزرتی ہے اور اسے بے شمار دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۴ ہو اور ۴ کی تکرار بھی تاریخ پیدائش میں ہو لیکن ۵ کا عدد ایک بار بھی نہ آیا ہو تو پھر ایسا شخص کامیاب مصنف، شاعر اور دانشور بن جاتا ہے اور اس کو غیر معمولی شہرت اور مقبولیت کا حاصل ہوتی ہے۔

عدد پانچ : اگر تاریخ پیدائش میں ۵ کی تکرار ۳ بار یا ۴ بار ہو اور تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۳، ۵ یا ۸ ہو تو ایسا شخص کامیاب سیاست داں بن سکتا ہے۔ اگرچہ ان کی زندگی کا آغاز بہت معمولی حالات میں ہوتا ہے لیکن پھر رفتہ رفتہ انہیں عزت، مقبولیت، شہرت سبھی کچھ مل جاتا ہے اور وہ نمایاں کامیابی حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ تاریخ پیدائش میں ۵ عدد کی تکرار اگر ۳ بار ہو تو اور عدد ۸ کم سے کم ۲ بار ہو تو یہ ایک مقبول ترین انسان کی علامت ہے۔ یہ لوگ کوئی بھی پیشہ اپنا سکتے ہیں، انہیں ہر پیشے میں کامیابی ملتی ہے۔

عدد چھ : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں عدد ۶ کم سے کم دو، چار یا اس سے زائد بار آیا ہو تو ایسا شخص نمایاں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۶ عدد ایک بار آیا ہو اور اس کے ساتھ ۳ یا ۹ بھی ایک ایک بار آیا ہو تو ایسا شخص بھی کامیابی اور ترقی حاصل کر لیتا ہے اور آسودہ زندگی گزارتا ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو اور ۶ کا عدد بھی تاریخ پیدائش میں موجود ہو تو ایسا شخص عزت و مقبولیت حاصل کرنے میں کامیاب رہتا ہے۔ اگر تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۶ ہو اور ۳، ۶، ۹ عدد ایک بار تاریخ پیدائش میں آرہے ہوں تو سمجھئے کہ اس شخص کو زبردست عروج اور کمال نصیب ہوگا، یہ شخص ملنسار ہوگا، مہمان نواز ہوگا، خدمتِ خلق میں دلچسپی رکھے گا اور اس کو اربابِ اقتدار کی دستگیری بھی حاصل رہے گی۔

عدد سات : اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو تو ایسا شخص روحانیت میں کمال حاصل کر سکتا ہے اور اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ عدد ایک بار یا ۲ بار آیا ہو اور اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو تو ایسے شخص میں زبردست روحانیت ہوگی اور ایسا شخص خفیہ علوم میں مہارت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۱، ۲، ۷ موجود ہوں تو ایسے لوگ ناموری حاصل کرنے میں حد درجہ کامیاب رہتے ہیں اور آسمانِ مقبولیت پر اونچی اڑان اڑتے ہیں۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ کا عدد ۳ بار یا ۲ سے زائد بار آیا ہو تو ایسے شخص کو زبردست روحانی سکون میسر رہتا ہے اور ان میں انسانیت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہوتی ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۷ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ۳ عدد کی تکرار ہو تو ایسا شخص دولت مند بن جاتا ہے اور اس کو دستِ غیب سے بھی مدد مل سکتی ہے۔ اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۷ دو بار آیا اور ۳ کا عدد بھی دو بار آیا ہو تو ایسا شخص کامیاب ترین زندگی گزارتا ہے اور اپنے ہم عصروں میں نمایاں نظر آتا ہے۔

عدد آٹھ : اگر کسی کی تاریخ پیدائش میں ۸ عدد دو بار آیا اور ۳ کا عدد بھی کم سے کم دو بار آیا ہو تو ایسا شخص مخفی علوم حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ تاریخ پیدائش میں اگر ۸ عدد دو بار آیا ہو، ۳ بھی دو بار آیا ہو اور ۶ بھی دو بار آیا ہو تو ایسا شخص زبردست فنکار بن سکتا ہے۔

عدد نو : اگر کسی کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۹ ہو اور اس کی تاریخ پیدائش میں ایک عدد کی تکرار دو بار یا دو سے زائد بار ہو تو ایسا شخص بین الاقوامی شہرت حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ ایسا شخص مخفی علوم میں خاصی دلچسپی رکھے گا اور اس کی زندگی میں خوشگوار سفر کی بہتات رہے گی۔ ۹ کے عدد کو علم الاعداد میں بہت طاقتور مانا جاتا ہے اور تاریخ پیدائش میں اس کی تکرار نہایت بلند پائے کی ضمانت ہے۔ لیکن کسی کی تاریخ پیدائش میں ۹ کی تکرار اس کی طبیعت میں جھلاہٹ اور اشتعال کو ثابت کرتی ہے، اس لئے ایسے لوگوں کو اپنے مزاج پر کنٹرول رکھنا چاہئے۔

بقیہ ص ۱۷۸ پر

نومسلموں کی کہانی

نومسلموں کی زبانی

پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الدین اعظمی، بانکے رام
(اعظم گڑھ، اتر پردیش)

''اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میں بھیانک اندھیروں سے نکل کر روشنی میں اور اتھاہ گہرائیوں سے اٹھ کر بلندیوں میں پہنچ گیا ہوں۔ مجھے اپنے مقصد زندگی کا پہلی بار صحیح شعور ہوا۔ میں نے یہ بات بھی بڑی شدت سے محسوس کی کہ اسلام اور موجودہ مسلمان معاشرے میں بہت بڑا فرق ہے اور غالباً یہی بات غیر مسلموں کے قبول اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اگر ہم دعوت دین کا دائرہ غیر مسلموں تک وسیع کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس فرق کو ختم کرنا ہوگا ورنہ غیر مسلموں میں توسیع دعوت کا کام ناممکن نہیں تو انتہائی مشکل ضرور ہے۔''

میں (خاندانی نام بانکے رام) ۳۴ سال پہلے ۱۹۴۳ء میں ضلع اعظم گڑھ (یوپی) کے قصبے میں ایک ہندو گھرانے میں پیدا ہوا۔ میرے والد برادری کے چودھری تھے۔ ہمارا کولکاتہ (مغربی بنگال) میں خاصا وسیع کاروبار تھا۔ میں نے مڈل تک تعلیم اپنے قصبے کے مڈل اسکول میں حاصل کی، پھر شبلی کالج اعظم گڑھ میں جس کے ساتھ ہائی کلاسز بھی تھیں، داخلہ لیا۔ یہاں تحریک اسلامی سے متعارف اور متاثر ہوا اور زندگی کی گاڑی کا رخ ہی بدل گیا۔

۱۹۵۱ء میں میٹرک کا امتحان دینے کے بعد گھر آیا تو ایک صاحب نے مجھے سید ابوالاعلیٰ مودودی کی کتاب ''ستیہ دھرم'' (''دین حق'' کا ہندی ترجمہ) پڑھنے کو دی۔ کتابوں کے مطالعے سے مجھے فطری رغبت تھی، چنانچہ بڑے شوق سے کتاب پڑھی اور اس مطالعے نے میرے دل کی دنیا ہی بدل ڈالی۔ مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں اب تک مہیب تاریکیوں میں کھویا ہوا تھا۔ وہ تہہ در تہہ تاریکیاں چھٹ رہی ہیں اور پہلی بار روشنی کی کرنیں دکھائی دے رہی ہیں۔ اس احساس نے میرے دل میں اس روشنی سے ہم کنار ہونے کی تڑپ پیدا کر دی۔ میں نے اس کتاب کو کئی بار پڑھا اور ہر بار گرمی شوق دو آتشہ ہوتی گئی۔ میں نے فیصلہ کیا کہ اس مصنف کی ہندی میں ترجمہ شدہ تمام کتابیں حاصل کر کے پڑھوں گا۔

میں نے ہندو مذہب کی باقاعدہ تعلیم تو حاصل نہیں کی تھی، البتہ ایک ہندو گھرانے میں پیدائش اور اپنے گرد و پیش کے شدید مذہبی ماحول کی وجہ سے میں ہندو مذہب کے عقائد اور رسوم سے اچھی طرح متعارف بھی تھا اور بے حد متاثر بھی، بلکہ میرے دل میں ہندو مذہب کے لئے شدید عصبیت تھی۔ میں ہندو مذہب کے سوا کسی دوسرے مذہب کو برسر حق نہیں سمجھتا تھا لیکن اسلام کا مطالعہ شروع کیا اور میرے سامنے اسلام کا یہ دعویٰ آیا کہ ''اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ'' یعنی صرف اسلام ہی دین حق ہے تو میں نے ایک بار پھر ہندو مذہب کو نئے سرے سے سمجھنے کی کوشش کی۔ اس مقصد کے لئے اپنے کالج کے سنسکرت کے لیکچرار کی طرف رجوع کیا۔ وہ گیتا اور ویدوں کے بہت بڑے عالم تھے، لیکن مجھے مطمئن نہ کر سکے۔ امر واقعہ تو یہ ہے کہ ہندو مذہب کے دیو مالائی نظام عقائد اور ناقابل فہم رسوم میں اطمینان قلب کے لئے سرے سے کوئی سامان ہی موجود نہیں، یہی وجہ ہے کہ ہندوؤں کے نوجوان طبقے میں اپنے مذہب کے دیو مالائی تصورات اور عجیب و غریب رسوم کے متعلق سخت بے اطمینانی پائی جاتی ہے۔ اگر ان لوگوں سے رابطہ قائم کیا جائے اور ان کی ذہنی سطح اور مخصوص پس منظر کو پیش نظر رکھتے ہوئے لٹریچر تیار کر کے ان میں پھیلایا جائے تو ان میں دعوت اسلامی کے پھیلنے کے بڑے مواقع ہیں۔ اس کا مجھے ذاتی طور پر تجربہ ہے۔

میٹرک پاس کرنے کے بعد جب میں کالج گیا تو میرا یہ معمول تھا کہ تفریح کے پیریڈ میں شیخ مودودیؒ کی ہندی میں ترجمہ شدہ کتابوں کا مطالعہ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے دوست ہندو طلبہ کو ایک علیحدہ جگہ بٹھا کر سید مودودیؒ کی مشہور کتاب ''دینیات'' پڑھ کر سنایا کرتا۔ وہ نہ صرف یہ کہ بڑی توجہ اور دل جمعی سے سنا کرتے، بلکہ اس سلسلے میں ان کی دلچسپی اس قدر زیادہ تھی کہ اگر بوجوہ میرے مسلمان ہو جانے کا فوری انکشاف نہ ہو جاتا تو شاید وہ سب لوگ بھی میرے ساتھ ہی قبول اسلام کا اعلان کرتے۔

چھٹیوں کے بعد کالج کھلا تو میرے اندر مزید اسلامی کتابوں کے مطالعہ کرنے کا شوق اور فراواں ہو چکا تھا۔ خوش قسمتی یہ تھی کہ مجھے سید مودودیؒ کی ہندی میں ترجمہ شدہ کتابیں آسانی سے مل جاتیں۔ اسی مطالعہ کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ سید مودودی نے ۱۹۵۳ء میں پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام کے لئے سزائے موت کو خندہ پیشانی سے لبیک کہا تھا

اور رحم کی اپیل کی پیشکش یہ کہہ کر مسترد کر دی تھی کہ میرے لئے اللہ کی راہ میں شہید ہونا ظالموں سے رحم کی اپیل کرنے کے مقابلے میں بدر جہا بہتر ہے۔ اس واقعے نے مجھے بے حد متاثر کیا۔ پہلے میں یہ سمجھتا تھا کہ محض رضائے الٰہی حاصل کرنے کے لئے موت کو خندہ پیشانی سے لبیک کہنے والے لوگ صرف تاریخ کی کتابوں میں ملتے ہیں۔ اب پتہ چلا کہ اسلام میں آج بھی ایسے عظیم لوگ موجود ہیں جو راہ حق میں ہنسی خوشی جان دیدینے کو اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت سمجھتے ہیں۔ اس انکشاف نے مجھے اسلام کے اور زیادہ قریب کر دیا۔

اسی دوران مجھے خواجہ حسن نظامی کا ہندی ترجمہ قرآن پڑھنے کا موقع ملا۔ اللہ نے مزید مہربانی یہ کی کہ شبلی کالج ہی کے ایک استاد نے جو سید مودودیؒ کی فکر سے گہرے متاثر تھے اور جنہوں نے ایک ہفتہ وار حلقہ درس قرآن بھی قائم کر رکھا تھا، اسلام کے لئے میرا ذوق وشوق دیکھ کر مجھے اپنے حلقہ درس میں شامل ہونے کی خصوصی اجازت دیدی۔

سید مودودیؒ کی کتابوں کے مسلسل مطالعے اور حلقہ درس قرآن میں باقاعدگی سے شمولیت نے میرے قبول اسلام کے جذبے کو دو آتشہ کر دیا، مگر بعض خدشات دل ودماغ میں اُبھر اُبھر کر میرے اس روحانی سفر کی راہ میں حائل ہو جاتے اور میں ٹھٹھک کر رہ جاتا۔ سب سے زیادہ پریشانی یہ تھی کہ میں دوسرے اہل خاندان کے ساتھ کس طرح نباہ کر سکوں گا، خصوصاً چھوٹی بہنوں کے مستقبل کے متعلق بہت پریشان تھا، مگر اسی دوران ایک ایسا واقعہ پیش آیا کہ مجھے نتائج کی پرواہ کئے بغیر فوراً اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کرنا پڑا۔ ہوا یہ کہ ایک دن ان ہی استاد صاحب نے جن کے حلقہ درس میں میں بلاناغہ شامل ہوتا تھا، سورہ عنکبوت کا درس دیا۔ پہلے انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ۔ (القرآن، العنکبوت ۲۹، ۴۱)

”جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال مکڑی کی سی ہے، جو گھر بناتی ہے اور سب سے بودا گھر مکڑی کا ہوتا ہے۔ کاش لوگ (اس حقیقت سے) باخبر ہوتے۔“ (ترجمہ آیت مذکورہ)

پھر اس کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے تمام سہارے مکڑی کے جالے کی طرح کمزور اور بے بنیاد ہیں۔ ان کی اس تشریح اور دل میں کھپ جانے والے انداز بیاں نے مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا

اور میں نے بغیر کسی تاخیر کے اسلام قبول کرنے اور تمام سہاروں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کا سہارا پکڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ اسی مجلس میں میں نے اپنے استاد سے کہا کہ میں فوری طور پر اسلام قبول کرنا چاہتا ہوں، ساتھ ہی ان سے نماز سے متعلق کوئی مناسب کتاب بھی مانگی۔ انہوں نے مجھے ادارہ ”الحسنات“ رام پور (یوپی) کی آسان ہندی زبان میں شائع کردہ کتاب ”نماز کیسے پڑھیں“؟ دی، جس سے میں نے چند گھنٹوں کے اندر اندر نماز سیکھ لی۔ مغرب کے قریب دوبارہ استاد کے پاس پہنچا۔ ان کے ہاتھ پر باقاعدہ اسلام قبول کر لیا اور ان ہی کی اقتدا میں مغرب کی نماز ادا کی۔ یہ میری سب سے پہلی نماز تھی اور اس کی کیفیت میں کبھی بھول نہ سکوں گا۔

قبول اسلام، انکشاف اور اعلان کے درمیان کئی ماہ کا وقفہ رہا۔ حلقہ بگوش اسلام ہونے کے فوراً بعد مجھے ایک زبردست ذہنی کشمکش سے دوچار ہونا پڑا۔ یہ دراصل اس عملی کشمکش کا نقطہ آغاز تھا، جو چند ماہ بعد میرے قبول اسلام کے انکشاف اور اعلان کے بعد شروع ہونے والی تھی۔ اس ذہنی کشمکش کا نتیجہ یہ ہوا کہ میرا سلسلہ تعلیم منقطع ہو کر رہ گیا۔ میرا سارا وقت یا تو سید مودودیؒ کی کتابوں کے مطالعے میں گزرتا یا ان کی کتابوں کے منتخب حصے اپنے ساتھی طلبہ کو سنانے میں۔ نماز کے وقت میں چپ چاپ گھر سے نکل جاتا اور کسی الگ تھلگ جگہ جا کر نماز ادا کرتا۔ یہ سلسلہ کوئی چار ماہ تک جاری رہا۔ لیکن میری یہ سرگرمیاں زیادہ مدت تک پوشیدہ نہ رہ سکیں۔ میں اعظم گڑھ میں اپنے ایک عزیز کے ہاں رہتا تھا۔ اس کا لڑکا میرا دوست اور ہمراز تھا۔ اس نے جو مجھ میں یہ تبدیلیاں دیکھیں تو پہلے خود مجھے سمجھانے کی کوشش کی اور کہا کہ اس طرح اسلام قبول کرنے کے بعد میں اپنے والدین اور عزیز واقارب سے کٹ جاؤں گا لیکن جب اس نے ”ناقابل اصلاح“ پایا تو والد صاحب کو کلکتہ خط لکھ دیا کہ فوراً اعظم گڑھ پہنچیں، ورنہ لڑکا ہاتھ سے نکل جائے گا۔ والد صاحب خط ملتے ہی پہنچ گئے اور پھر مجھے بتدریج ان حالات سے دوچار ہونا پڑا، جن کی توقع تھی اور جن کے لئے میں اپنے آپ کو ذہنی طور پر پہلے سے تیار کر چکا تھا۔

والد صاحب کلکتہ سے اعظم گڑھ پہنچے تو انہوں نے ابتدا میں براہ راست مجھے کچھ کہنے کے بجائے میرے حالات کا جائزہ لیا، پھر یہ سمجھتے ہوئے کہ میں شاید کسی جن یا بھوت سے متاثر ہو گیا ہوں، مختلف پنڈتوں اور پروہتوں سے میرا علاج کرانے لگے، لیکن کوئی جن یا بھوت ہوتا تو شاید جھاڑ پھونک سے چلا جاتا۔ یہاں تو معاملہ ہی دوسرا تھا، چنانچہ جو چیز بھی پنڈتوں اور پروہتوں سے لا کر دیتے میں بسم اللہ پڑھ کر کھا لیتا، بہرحال

جب وہاں میرا علاج نہ ہو سکا تو والد صاحب نے مجھے اپنے ساتھ کلکتہ لے جانے کا فیصلہ کیا، تاکہ تحریک اسلامی کے افراد سے جوان کے نزدیک اس ''بیماری'' کی اصل جڑ تھے، رابطہ برقرار نہ رہ سکے، لیکن بھلا یہ رابطہ کہاں اس طرح کے حیلوں بہانوں سے ٹوٹ سکتا تھا۔؟ چنانچہ کلکتہ پہنچتے ہی میں نے وہاں کے تحریکی رفقا سے رابطہ قائم کیا اور اس طرح میرا سب سے بڑا یعنی نماز پڑھنے کا مسئلہ بھی حل ہو گیا۔ والد صاحب کو علم ہوا تو وہ بھونچکے رہ گئے۔ انہوں نے فوراً مجھے الٰہ آباد میں مقیم اپنے ایک عزیز کے ہاں بھیج دیا۔ یہاں اب جھاڑ پھونک کے ساتھ ساتھ مختلف پنڈتوں اور پروہتوں نے مجھے سمجھانا، بجھانا بھی شروع کر دیا۔ کہنے لگے، ''ہندو مذہب اسلام کے مقابلے میں زیادہ مکمل مذہب ہے، لیکن جب میں نے ہندو مذہب کے بارے میں سوالات کئے تو وہ جواب نہ دے سکے۔ زچ ہو کر بولے، اچھا، اگر ہندو مذہب چھوڑنا ہی ہے تو پھر مسلمان بننے کے بجائے عیسائی بن جاؤ، کیونکہ مسلمانوں کی موجودہ زبوں حالی اور اس کے مقابلے میں عیسائیوں کی فارغ البالی سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ عیسائیت اسلام کے مقابلے میں کہیں زیادہ بہتر مذہب ہے۔ میں نے جواب میں کہا۔ دراصل میں مسلمانوں سے نہیں، بلکہ اسلام سے متاثر ہو کر مسلمان ہوا ہوں۔

آخر کچھ عرصے کی جھاڑ پھونک اور بحث ومباحثہ کے بعد مجھے ناقابل علاج قرار دیدیا گیا اور والد صاحب دوبارہ اپنے گھر لے آئے۔ گھر والوں کا پہلے ہی رو رو کر برا حال ہو چکا تھا۔ مجھے مکان کے ایک کمرے میں رکھا گیا اور تحریکی رفقا سے رابطہ ممنوع قرار دیدیا گیا۔ ساتھ ہی والدہ صاحبہ، بہنوں اور دوسری رشتے دار خواتین نے مجھے اسلام سے باز رکھنے کے لئے اپنے طور پر رونے دھونے اور منت سماجت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ ادھر جھاڑ پھونک بھی جاری رہا، لیکن یہاں ہر چیز بے اثر ثابت ہو رہی تھی۔ تنگ آ کر گھر والوں نے سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا۔ مجھ پر دباؤ ڈالنے کے لئے ان سب نے بھوک ہڑتال کر دی۔ میرے لئے یہ بڑا ہی سخت اور صبر آزما مرحلہ تھا۔ والدین اور بھائی بہن کوئی بھی کھانے کی کسی چیز کو ہاتھ تک نہ لگاتے۔ وہ میری نظروں کے سامنے بھوک سے نڈھال پڑے سسکتے رہتے، لیکن اللہ کا شکر ہے کہ اس نے مجھے استقامت بخشی اور اسلام سے باز رکھنے کا یہ حربہ بھی کارگر نہ ہوا۔

اس کوشش ناکام کے بعد گھر والوں نے ایک اور حربہ آزمایا۔ ایک مولوی صاحب کو لے آئے، جنہوں نے مجھے بتایا کہ اسلام اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ کوئی شخص اپنے والدین کی زندگی میں ان کی مرضی اور اجازت کے بغیر اسلام قبول کرنے کا اعلان یا کوئی بھی ایسا کام کرے جس سے اس کے قبول اسلام کا اظہار ہوتا ہو، اس لئے جب تک آپ کے والدین زندہ ہیں، آپ اپنے اسلام کو دل میں رکھیں اور نماز اور دوسرے احکام پر عمل درآمد سے سختی سے اجتناب کریں۔ مولوی صاحب کی یہ بات مجھے کچھ عجیب سی لگی، لیکن اس وقت تک مجھے اس سلسلے میں مزید کچھ زیادہ معلومات نہیں تھیں، اس لئے میں نے مولوی صاحب کے اس مشورے کو واقعی اسلام کا ایک حکم سمجھتے ہوئے سر تسلیم خم کر دیا۔ اس پر گھر اور برادری میں خوب خوب خوشیاں منائی گئیں۔ چند ہی دن بعد انکشاف ہوا کہ ان مولوی صاحب کا تعلق ایک ایسے فرقے سے ہے، جو خود اپنے آپ کو مسلمانوں کے سواد اعظم سے علیحدہ سمجھتا ہے اور یہ کہ ان کے اس فتوے کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ پتہ چلتے ہی میں نے اپنے معمولات کو دوبارہ اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کا فیصلہ کر لیا اور دوبارہ باقاعدگی سے پانچوں وقت کی نماز پڑھنے لگا۔ ساتھ ہی ہندو مذہب سے کھلے بندوں اظہار برأت شروع کر دیا۔ چند دن بعد میں ایک مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا کہ مقامی ہندوؤں کے ایک گروہ نے مسجد میں گھس کر نمازیوں پر حملہ کر دیا۔ میں نے یہ صورت حال دیکھی تو فیصلہ کر لیا کہ اب قبول اسلام کے باقاعدہ اعلان کا وقت آ چکا ہے، چنانچہ میں نے مسجد ہی میں سر عام اپنے قبول اسلام کا اعلان کر دیا اور واضح کیا کہ اب میرا ہندومت یا ہندوؤں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ کوئی معمولی بات نہ تھی۔ یہ ہندوؤں کے لئے ایک کھلا چیلنج تھا اور مجھے ان کی طرف سے اس چیلنج کا جواب دینے کے متعلق کوئی غلط فہمی نہ تھی۔

گھر پہنچا تو گھر والوں کا رنگ ہی بدلا ہوا تھا، ان کی وہ خوشیاں جو چند دن پہلے میرے اسلام کو پوشیدہ رکھنے کے فیصلے سے پیدا ہوئی تھیں کافور ہو چکی تھیں اور سب کے چہرے غم سے نڈھال ہو چکے تھے، لیکن بحمد للہ ایسی کسی بھی چیز سے میرے پائے استقامت میں لغزش نہ آئی۔ ادھر والد صاحب نے یہ سمجھ کر کہ اب مجھے اسلام سے باز رکھنا ان کے بس کا روگ نہیں، میرا معاملہ ایک ہندو تنظیم کے سپرد کر دینے کا فیصلہ کر لیا۔ یہ تنظیم اپنی انتہا پسندی اور اسلام دشمنی کے لئے بری طرح بدنام ہے۔ اب ابتلا اور مصائب کا ایک نیا اور نہ ختم ہونے والا بہت سخت اور صبر آزما سلسلہ شروع ہو گیا اور اگر اللہ مجھے استقامت نہ دیتا تو شاید میں ان حالات کا مقابلہ نہ کر سکتا۔

مجھے ہندوؤں کی جس تنظیم کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ مذہب کے معاملے میں انتہا پسند ہی نہیں، تشدد پسند بھی ہے۔ اس تنظیم کے

مقاصد میں دوسری باتوں کے علاوہ یہ بھی شامل ہے کہ ان مسلمانوں اور عیسائیوں کو ہر ممکن طریقے سے دوبارہ ہندو بننے پر مجبور کیا جائے۔ جن کے آباؤ اجداد ہندو تھے۔ ظاہر ہے جن لوگوں کی انتہا پسندی کا یہ عالم ہو، وہ ایک ہندو نوجوان کے قبول اسلام کو کس طرح ٹھنڈے پیٹوں برداشت کر سکتے تھے۔ ان کے ہتھے چڑھنے کے بعد کسی شخص کے سامنے صرف دو ہی راستے کھلے رہ جاتے ہیں، ارتداد یا موت۔ تیسرے کسی راستے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، تاہم اللہ تعالیٰ نے مجھے بالکل ہی معجزانہ طور پر اس آزمائش سے بچالیا لیکن جن دوسری آزمائشوں سے گزرنا پڑا وہ بھی کم صبر آزما نہ تھیں۔

بعض مخلص دوستوں کے پرزور اصرار پر جو مجھے اس انتہا پسند تنظیم کے حوالے کر دینے کے منصوبے سے آگاہ تھے، مجھے شہر سے باہر واقع ایک دوست کے گھر ایک ایسے کمرے میں پناہ گزیں ہونا پڑا، جہاں مویشی باندھے جاتے تھے۔ مذکورہ انتہا پسند تنظیم کو میری یوں اچانک گمشدگی کی اطلاع ملی تو اس کے کارکن میری تلاش میں پورے شہر میں پھیل گئے۔ شہر کی کوئی مسجد، کسی معروف مسلمان کا مکان، کوئی راستہ اور کوئی اڈہ ایسا نہ تھا، جہاں پر پہرے نہ بٹھا دیئے ہوں۔ مجھے اس ناکہ بندی کی برابر اطلاع ملتی رہی۔ یہ سلسلہ کئی دن تک جاری رہا۔ یہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ تھا۔ سحر وافطار اور نماز کی ادائیگی کا اہتمام بھی اسی مویشی خانہ میں ہوتا۔ تقریباً ایک ہفتہ اس پناہ گاہ میں اسی حال میں گزرا، پھر اس تنظیم کے کارکنوں نے وہاں سے مایوس ہو کر اپنی تلاش کا رخ دوسرے شہروں کی طرف پھیر دیا، چنانچہ ایک روز رات کے پچھلے پہر بھیس بدل کر ایک ساتھی کے ہمراہ ریلوے اسٹیشن پہنچا اور ایک دوسرے بڑے شہر میں پہنچ گیا۔ وہاں کے تحریکی رفقا کو میرے قبول اسلام کے بارے میں پہلے سے پتہ تھا۔ دراصل میں ان ہی کی دعوت پر وہاں گیا تھا۔ مجھے ان لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ لیا اور میری خواہش پر ایک دینی درس گاہ میں داخل کروا دیا لیکن ابھی وہاں تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ اس ہندو تنظیم کے کارکن آوارد ہوئے اور وہاں رہنا ممکن نہ رہا، چنانچہ ان رفقا نے مجھے بدایوں کے ایک دور افتادہ قصبے کی ایک درس گاہ میں بھیج دیا۔ اس درس گاہ کا انتخاب اس اعتبار سے مناسب تھا کہ یہ علاقہ اس ہندو تنظیم کی رسائی سے باہر معلوم ہوتا تھا۔ وہاں میں نے دینی تعلیم کے حصول کے ساتھ ساتھ اردو زبان بھی سیکھنا شروع کر دی، کیونکہ اس کے بغیر محض ہندی زبان کے بل بوتے پر اردو زبان میں موجود وسیع اسلامی لٹریچر پر حاوی ہونا ممکن نہ تھا۔ ابھی اس مدرسے میں بمشکل ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرا ہوگا کہ اس تنظیم کے کارکن میری تلاش میں وہاں بھی پہنچ گئے۔ یہ محض ایک معجزہ تھا کہ ان کے آنے کی اطلاع مجھے پہلے مل گئی اور وہاں سے نکل جانے میں آسانی رہی۔

اب میری منزل جنوبی بھارت کا صوبہ تمل ناڈو تھا۔ وہاں کی مشہور دینی درس گاہ دارالسلام عمر آباد ضلع ویلور کے ارباب حل وعقد میرے بارے میں پہلے سے جانتے تھے۔ انہوں نے مجھے سر آنکھوں پر بٹھایا۔ اللہ کا شکر ہے کہ یہاں تقریباً چھ سال تک مجھے پوری یکسوئی اور دل جمعی سے دینی تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل گیا۔ یہاں تقریباً پانچ سال گزارنے کے بعد میں نے کچھ عرصہ کے لئے اپنے آبائی قصبے میں جانے کا فیصلہ کیا۔ وہاں میں نے اپنے ان ہی محسن کے ہاں قیام کیا، جنہوں نے مجھے سب سے پہلے سید مودودیؒ کی ایک چھوٹی سی کتاب "ستیہ دھرم" (دین حق) کے ذریعہ اسلام سے روشناس کرایا تھا۔ لوگوں کو میری آمد کی خبر ہوئی تو وہ جوق در جوق مجھ سے ملنے کے لئے ٹوٹ پڑے۔ حیران کن بات یہ تھی کہ ان میں ہندو بھی تھے۔ اس کی وجہ مجھے بعد میں معلوم ہوئی۔ وہ یہ کہ انہوں نے جب دیکھا کہ اس قدر مصائب اور شدائد کے باوجود میں نے اسلام پر استقامت دکھائی ہے اور مجھے کوئی لالچ اور خوف راہ حق سے منحرف نہیں کر سکا تو ان کی نفرت عقیدت میں بدل گئی۔ اسی دوران عیدالفطر آ گئی۔ مسلمانوں نے اعلان کر دیا کہ عید کی نماز بھی میں ہی پڑھاؤں گا اور خطبہ بھی میں ہی دوں گا۔ اس اعلان کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ قرب وجوار کے ہزاروں مسلمان بڑے بڑے جلوسوں کی شکل میں عیدگاہ میں جمع ہونے لگے، بلکہ عیدگاہ کے چاروں طرف ہزاروں ہندو بھی میری تقریر سننے کے لئے پہنچ گئے۔ وہ اس بات پر بیحد حیران تھے کہ مسلمانوں نے ایک ایسے شخص کو جو ابھی چند سال پہلے ہندو تھا، اپنی مذہبی پیشوائی اور امامت کے منصب پر کس طرح فائز کر لیا۔ وہ اسلام کے اس پہلو اور پھر میری تقریر سے حد درجہ متاثر ہوئے۔

اللہ کا شکر ہے والدین کے رویے میں بھی خاصی تبدیلی آ چکی تھی، بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ اگر انہیں مجھ جیسے حالات سے دوچار ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو بعید نہ تھا کہ معمولی توجہ سے وہ بھی حلقہ بگوش اسلام ہو جاتے۔

دارالسلام عمر آباد سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد میں نے مزید تعلیم کیلئے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں داخلہ لینے کا فیصلہ کیا، جو بہ آسانی مل گیا۔ چار سال کے بعد وہاں سے فارغ التحصیل ہوا تو جامعۃ الملک عبد العزیز مکہ مکرمہ میں ایم اے میں داخلہ لے لیا۔ ایم اے میں میرا تحقیقی

مقالہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ احادیث کی نوعیت اور حیثیت سے متعلق تھا اور اس کا عنوان تھا ”ابو هريرة في ضوء مروياته في جمال شواهده وانفراده“ یہ امتحان بھی امتیاز کے ساتھ پاس کیا اور رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ سے منسلک ہوگیا، چنانچہ اب رابطہ عالم اسلامی میں ایک ذمہ دار منصب پر فائز ہوں۔

(۱) رابطہ میں رہتے ہوئے بھی میں نے اپنی تعلیم جاری رکھی۔ حال ہی میں جامعہ ازہر قاہرہ (مصر) سے پی ایچ ڈی کی ہے۔ پی ایچ ڈی میں میں نے اپنے تھیس (thesis) میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے عدالتی پہلو پر تحقیق کی ہے اور اس کا عنوان ہے۔ ”اقضية رسول الله صلى الله عليه وسلم یہ دونوں تحقیقی مقالے عنقریب کتابی صورت میں شائع کیے جارہے ہیں۔

اسلام قبول کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا میں بھیانک اندھیروں سے نکل کر روشنی میں اور اتھاہ گہرائیوں سے اٹھ کر بلندیوں میں پہنچ گیا ہوں۔ مجھے اپنے مقصد زندگی کا پہلی بار صحیح شعور ہوا۔ میں نے یہ بات بھی بڑی شدت سے محسوس کی کہ اسلام اور موجودہ مسلمان معاشرے میں بہت بڑا فرق ہے اور غالباً یہی بات غیر مسلموں کے قبول اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اگر ہم دعوت دین کا دائرہ غیر مسلموں تک وسیع کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس فرق کو ختم کرنا ہوگا ورنہ غیر مسلموں میں توسیع دعوت کا کام ناممکن نہیں تو انتہائی مشکل ضرور ہے۔

یوں تو اسلامی نظام حیات کے ہر پہلو کی کیفیت

کرشمہ دامن دل می کشد کہ جا ایں جاست

کی سی ہے لیکن پھر بھی میں کہہ سکتا ہوں کہ مجھے اسلام کے رشتہ اخوت ومؤاسات نے سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ آج اس گئے گزرے دور میں بھی اسلام کے ان تابناک اصولوں کی برکت سے مسلمان معاشرے میں اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ (القرآن، سورۃ الحجرات، ۴۹، ۱۰) کا جذبہ جاری وساری ہے، اسی طرح آج بھی مسلمان معاشرے میں معاشرتی مساوات کی جو روح کارفرما ہے، اس کی نظیر کسی اور معاشرے میں نہیں ملتی۔ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ۔ (القرآن، سورۃ الحجرات ۴۹، ۱۳) کے جس ارشاد ربانی نے دور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عربی نخوت کے بت کو پاش پاش کردیا تھا اور بلال حبشیؓ اور سلمان فارسیؓ کو ابوبکر صدیقؓ اور عمر فاروق (رضی اللہ عنہم اجمعین) کا ہم پلہ بنادیا تھا اس کے اثرات اس گئے گزرے دور میں بھی مسلمان معاشرے پر بڑے صاف اور واضح طور پر دکھائی دیتے ہیں۔

تحریک اسلامی میں مجھے سب سے زیادہ تحریک کے داعی سید مودودیؒ کے ذاتی کردار نے متاثر کیا ہے۔ راہ حق میں عزیمت واستقامت کی جو نظیر سید مودودیؒ نے قائم کی، اس کی مثال ماضی قریب میں بمشکل ہی ملے گی۔ محض دعویٰ کرنا اور بات ہے، لیکن پھانسی کی سزا ملنے پر بھی پائے استقامت میں لغزش نہ آنے دینا اور باطل کے ساتھ سمجھوتے کی پیشکش کو پائے استحقار سے ٹھکرادینا کوئی معمولی بات نہیں۔

شیخ مودودیؒ نے جو اسلامی لٹریچر تخلیق کیا ہے، میرا یہ ایمان ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے مسلمانوں میں الحاد ولادینیت اور دہریت کو کبھی فروغ نہیں مل سکتا۔ بلکہ میں یہ کہوں گا کہ اگر سید مودودی کا تخلیق کردہ یہ عظیم الشان لٹریچر موجود نہ ہوتا تو اب تک مسلمانوں کا جدید تعلیم یافتہ نوجوان طبقہ اسلام سے بالکل بے گانہ ہوچکا ہوتا۔

موجودہ دور میں ملت اسلامیہ کو درپیش سب سے بڑا چیلنج وہ مختلف افکار ونظریات اور ازم ہیں، جو گزشتہ صدی کے نصف آخر اور بیسویں صدی کے نصف اول میں خالص مادہ پرستانہ بنیادوں پر کام کررہے ہیں۔ آج کی دنیا کا ایک بڑا حصہ ان ہی ملحدانہ افکار ونظریات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ اگرچہ یہ نظریات نوع انسانی کو ذہنی استقرار اور قلبی سکون فراہم کرنے میں ناکام رہے ہیں اور ان کے نتیجے میں انسان کے مسائل اور مصائب میں بھیانک اضافہ ہوا ہے اور اب دنیا ان سے اکتا چکی ہے لیکن اس کے باوجود انہیں ایک خاص مقصد کے تحت ایک منظم طریقے سے عالم اسلام میں پھیلانے کی کوشش کی جارہی ہے اور بدقسمتی سے انہیں مسلمانوں میں پھیلانے کے لئے خود مسلمانوں ہی میں بعض ایجنٹ مل گئے ہیں۔

میرے خیال میں اس صورت حال سے پریشان ہونے کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں۔ اسلام کسی انسان کا نہیں، بلکہ اللہ کا اتارا ہوا دین ہے اور خود ساختہ افکار ونظریات اس کے مقابلے میں زیادہ عرصہ تک ٹھہر نہیں سکتے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان ارباب فکر ونظر اس چیلنج سے اسلام کی روشنی میں عہدہ برآ ہونے کے لئے میدان میں آجائیں اور ان گمراہ کن افکار ونظریات کے مقابلے میں اسلام کو پیش کریں۔ اگر ایسا ہوجائے تو مجھے یقین ہے کہ یہ ملحدانہ افکار ونظریات اسلام کے مقابلے میں ریت کی طرح بے بنیاد ثابت ہوں گے۔ میں اس سلسلے میں مفکر اسلام سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور تحریک اسلامی سے وابستہ دوسرے مفکرین کے تخلیق کردہ لٹریچر کے حوالے سے یہ کہوں گا کہ بلاشبہ اپنے اندر اس چیلنج سے عہدہ برآ ہونے

کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمارے دانش اور اہل قلم ان کتابوں میں دیئے گئے رہنما خطوط کی روشنی میں مزید لٹریچر تیار کریں تاکہ ہمارے لئے زندگی کے ہر میدان میں اسلام کی روشنی میں مکمل رہنمائی کا سامان موجود رہے۔

اب تک اردو، ہندی عربی میں میری چھ تصانیف مکمل ہو چکی ہیں۔ پہلی کتاب ''گنگا سے زمزم تک'' اردو زبان میں ہے۔ اس کے علاوہ ہندی زبان میں اسلام کے بنیادی عقائد اور اسلامی نظام حیات کے مختلف پہلوؤں کو ایک دائرۃ المعارف (انسائیکلوپیڈیا) کی صورت میں خالص علمی ادب میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہی پہلوؤں سے ہندو مت، بدھ مت، جین مت اور سکھ مت کا تقابلی مطالعہ بھی کروں گا، کیونکہ میرے نزدیک ہندوؤں کی اسلام سے دوری کا، دوسری بہت سی باتوں کے علاوہ ایک سبب یہ بھی ہے کہ ان کے سامنے اسلام کو خود ان کی زبان میں اور ان کی مخصوص ذہنی افتاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے پیش کرنے کی بہت کم کوشش کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جماعت اسلامی ہند کے شائع کردہ ہندی لٹریچر کے علاوہ کوئی اور قابل ذکر چیز بمشکل ہی ملتی ہے۔ یہ لٹریچر خاصی مقدار میں ہونے کے باوجود کافی نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر ہندوؤں کے سامنے ان کی مخصوص ذہنی افتاد کو سامنے رکھتے ہوئے خود ان کی اپنی زبان میں اسلام کو وسیع پیمانے پر پیش کیا جائے تو ہندوؤں میں اسلام کی اشاعت کے خاصے مواقع پیدا ہو سکتے ہیں، خصوصاً اس لئے کہ اب ہندوؤں کا نوجوان طبقہ ہندو مت کے دیو مالائی عقائد اور رسم و رواج سے سخت غیر مطمئن ہوتا جا رہا ہے۔ وہ ذہنی سکون کی تلاش میں ہندو مت کو چھوڑ کر کسی اور طرف جانا چاہتا ہے۔ اگر ہم اسلام کو خود ان کی زبان میں ان کی اپنی ذہنی سطح کے مطابق ان کے سامنے پیش کریں تو شاندار نتیجہ نکل سکتا ہے۔ یہی اس کتاب کے لکھنے کا بنیادی محرک ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کا ایک سبب اور بھی ہے۔ بھارت میں ہندی زبان کے سرکاری اور تعلیمی زبان قرار دیئے جانے کے بعد مسلمانوں کے لئے ناگزیر ہو گیا ہے کہ وہ ہندی زبان میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر تخلیق کرنے کا اہتمام کریں، ورنہ اندیشہ ہے کہ وہاں خود مسلمانوں کی آئندہ نسلیں بھی بتدریج اسلام سے بیگانہ ہوتی چلی جائیں گی۔

تقریباً دس سال بعد میں دوبارہ ہندوستان گیا تو میں نے ہندوستان کو کئی پہلوؤں سے مختلف پایا۔ سب سے اہم پہلو ہندو مسلم تعلقات کا ہے، کیونکہ ہندوؤں میں اسلام کی نشر و اشاعت کے سلسلے میں اس چیز کو بنیادی کردار ادا کرنا ہے۔ ہندوؤں میں اسلام سے دوری کا سب سے بڑا سبب مسلمانوں سے ان کی نفرت اور دوری رہا ہے، جس کے باعث کچھ تو اپنا تعصب تھا اور کسی حد تک خود مسلمانوں کا طرز عمل بھی۔ مسلمانوں سے اپنی شدید نفرت کی وجہ سے وہ اسلام کے زندگی بخش نظام کو قریب سے دیکھ ہی نہیں سکے اور ہمیں یہ بات بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ خود مسلمان بھی انہیں پوری طرح متاثر نہ کر سکے۔ وہ نہ تو انہیں اسلام کی دعوت صحیح طور پر پیش کر سکے اور نہ اپنے طرز عمل سے اس بات کی شہادت دے سکے کہ اسلام اپنے ماننے والوں کو ذلت کی کن پستیوں سے اٹھا کر عظمت کی کن بلندیوں پر فائز کر سکتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوؤں میں کئی انتہا پسند تنظیمیں مثلاً ہندو مہاسبھا، جن سنگھ، راشٹریہ سیوک سنگھ وغیرہ پیدا ہو گئیں، جو اسلام اور مسلمانوں کی مخالفت کو اپنی زندگی کا سب سے بڑا مقصد سمجھتی ہیں۔ گزشتہ نصف صدی میں ان تنظیموں نے ہندوستان سے اسلام اور مسلمانوں کو ختم کرنے کے لئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ انہوں نے یہ سب کچھ اعلانیہ کیا۔ کانگریس کی طرح دوستی کے پردے میں نہیں، لیکن اب میں ہندوستان گیا تو یہ دیکھ کر میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اب ان میں سے بعض کے رویئے اور طرز عمل میں ایک خوشگوار تبدیلی آ چکی ہے۔ خصوصاً جن سنگھ ایسی متعصب اور راشٹریہ سیوک سنگھ جیسی انتہا پسند تنظیموں کا رویہ بہت حد تک بدل چکا ہے۔ دریافت کرنے پر پتہ چلا کہ جب بھارت کی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے اپنے مخالفین کو ظلم اور جبر و تشدد کا نشانہ بنا کر جیلوں میں ٹھونسنا شروع کر دیا تو اکثر ایسا ہوا کہ جن سنگھ اور آر ایس ایس کے لیڈر اور کارکن اور تحریک اسلامی کے قائدین اور کارکن ایک ہی جیل، بلکہ ایک ہی کمرے میں ٹھونس دیئے گئے۔ یوں جن سنگھ اور آر ایس ایس کے لیڈروں کو ایک عرصے تک تحریک اسلامی کے قائدین اور کارکنوں کو قریب سے دیکھنے اور ان کی وساطت سے اسلام کو اس کے صحیح رنگ میں سمجھنے کا موقع ملا۔ اسلام کی دعوت ان کے سامنے اصل رنگ میں پیش کی گئی اور ساتھ ہی اپنے طرز عمل سے اس کی شہادت بھی دی گئی تو اس نے اپنا اثر دکھایا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جن سنگھ اور آر ایس ایس کی اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی اب رواداری میں بدل چکی ہے۔ اب ان کا رویہ معاندانہ ہونے کے بجائے خیر خواہانہ ہو چکا ہے۔ یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے، جو ان جماعتوں کے رویئے اور طرز عمل میں آ گئی ہے۔

اب تو یہاں تک دیکھنے میں آتا ہے کہ بعض اوقات ان لوگوں کی طرف سے تحریک اسلامی کے رہنماؤں کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ ان کے

مندروں میں آکران کے اجتماعات سے خطاب کریں اوران کے سامنے اسلام کواس کے اصل رنگ میں پیش کریں، چنانچہ ان ہی دنوں کی بات ہے امیر جماعت اسلامی ہند محترم محمد یوسف صاحب مرحوم نے جن سنگھی رہنماؤں کی دعوت پراحمد آباد جاکران کے مندر میں درس قرآن بھی دیا اور اسلامی نظام زندگی کے مختلف پہلوؤں پر خطاب بھی کیا، اسی دوران نماز کا وقت آیا توانہوں نے مندر کے احاطے ہی میں اذان دے کراپنے احباب اور رفقاء کے ساتھ نماز باجماعت ادا کی۔ یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ اسلام کے سلسلے میں افہام وتفہیم کی یہ کوششیں جاری رہیں توانشاء اللہ یہ لوگ اسلام کے قریب سے قریب تر آتے جائیں گے اور کعبے کواس صنم خانے سے کتنے ہی پاسباں مل جائیں گے۔

میرا یہ دورہ انتہائی کامیاب رہا۔ بھارت میں، میں پچیس دن ٹھہرا اور یہ عرصہ شمالی ہندوستان سے جنوبی ہندوستان تک مسلسل سفر میں گزرا۔ جہاں بھی گیا میرا بڑا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ مسلمانوں کی مختلف تنظیموں کے زیراہتمام منعقدہ جلسوں، طلبہ کے اجتماعات اور مسجدوں میں عامۃ المسلمین سے اکثر خطاب کرنے کا موقعہ ملا۔ میں نے ہر جگہ مسلمانوں کو یہ بات ذہن نشین کرانے کی کوشش کی کہ ہندوستان کے بدلتے ہوئے حالات میں اسلام کی نشرواشاعت کے سلسلے میں ان پر کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہیں اور وہ ان ذمہ داریوں سے کس طرح عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

میں اپنے والدین سے بھی ملا تھا۔ وہ بھی میری شخصیت کے اندر اسلام کی برکت سے پیدا ہونے والی عظیم تبدیلی نیز میرے رابطہ عالم اسلامی میں ایک اہم منصب پر فائز ہوجانے کی وجہ سے بے حد متاثر تھے۔ انہیں مزید متاثر میرے طرز عمل نے کیا، جو میں نے پانچ چھ سال سے ان کے بارے میں اختیار کررکھا ہے۔ میں نے ان کی کفالت کی ساری ذمہ داریاں سنبھال رکھی ہیں اور یہ بات ان پرواضح کردی ہے کہ میراان کے ساتھ یہ طرز عمل اسلام کے واضح احکامات اور تعلیمات کی بنا پر ہے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کوحکم دیتا ہے کہ اگرکسی کے والدین اسلام نہ قبول کریں تب بھی ان کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ اس بات نے انہیں اسلام کے بہت قریب کردیا ہے، جب میں نے ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی توانہوں نے جواب دیا کہ ہم اسلام کودل کی گہرائیوں سے پسند کرتے ہیں لیکن سردست ہم اپنے اندر قبول اسلام کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل کا سامنا کرنے کی ہمت نہیں پاتے۔ میں نے بھی زیادہ اصرار کرنے کے بجائے یہی مناسب سمجھا کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہوں اوراس دن کا انتظار کروں، جب اللہ کے فضل سے ان کے دل میں اسلام کے لئے شیفتگی خود بخود ایک تڑپ میں تبدیل ہوجائے، وہ کسی خارجی دباؤ کے بجائے خوداپنے داخلی دباؤ سے حلقہ بگوش اسلام ہوجائیں۔ اللہ نے چاہا تووہ دن دورنہیں ہے۔

ملت اسلامیہ کے نام میرا پیغام یہ ہے کہ خیرالامت کی حیثیت سے وہ دنیا میں نوع انسانی کی قیادت کے لئے برپا کی گئی ہے۔ اس کا کام دوسری قوموں کے پیچھے چلنا نہیں ان کی رہنمائی کرنا ہے اور یہ صرف اسی صورت میں ممکن ہے، جب وہ اللہ سے پھرے ہوئے انسانوں کے خود ساختہ نظریات اور افکار کے پیچھے بھاگنے کے بجائے اسلامی نظام حیات کو عملی طور پر اپنائے، اپنے قول وعمل سے اللہ سے پھرے ہوئے انسانوں کو اسلام کے زندگی بخش نظام کی طرف دعوت دے اور انہیں تباہی اور بربادی سے ہم کنار ہونے سے بچائے۔ اس نے ایسا نہ کیا تو وہ خود بھی تباہ ہوگی اور باقی نوع انسانی کی تباہی کا وبال بھی اسی کے سر ہوگا۔

(بشکریہ ماہنامہ "اردو ڈائجسٹ" لاہور (پاکستان) جنوری ۱۹۷۸ء بحوالہ ہم کیوں مسلمان ہوئے؟ ڈاکٹر عبدالغنی فاروق ۲۹۰۔۳۱۵ نئی دہلی ۱۹۸۹ء)

داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات وارشادات

حضرت مخدوم علی ہجویریؒ کا مزار مبارک گزشتہ ۹ سو سال سے مرجع خلائق ہے، آپ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں، آپ کی گراں بہا تصنیف ''کشف المحجوب'' میں سے کلام اور خاموشی کے آداب کے زیر عنوان چند اقتباسات ذیل میں پیش کئے جارہے ہیں۔

اس سے اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جو نیک عمل اور اللہ کی طرف دعوت دے۔

قول معروف سے مراد نیک بات کہنا ہے۔

اللہ نے بنی آدم کو عظمت وبزرگی عطا فرمائی ہے۔

قوت گویائی جتنی بڑی نعمت ہے اتنی ہی خرابی کا سرچشمہ بھی ہے، اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''اپنی امت کے متعلق میں جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ اس کی زبان ہے۔''

''گفتار'' کی مثال شراب کے مانند ہے۔ یہ عقل کو سست کردیتی ہے اور جسے اس کی لت پڑجائے وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا۔ چنانچہ اہل طریقت نے بھی یہ جانتے ہوئے کہ گفتار باعث آفت ہے بجز ضرورت بات کرنے کے ہمیشہ گریز کیا ہے۔ وہ ہر کلام کے آغاز اور انجام کو جانچتے ہیں اگر اظہار جانب حق ہو تو اظہار کرتے ہیں ورنہ خاموش رہتے ہیں کیونکہ ان کا یہی عقیدہ وایمان ہے کہ ''حق تعالیٰ تمام اسرار کو جاننے والا ہے اور وہ بدبخت ہے جو اس حقیقت کو سمجھنے سے قاصر ہے۔ اس حوالے سے ارشاد ربانی ''کیا وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے اسرار اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ (حالانکہ ایسا نہیں ہے) ہم سنتے ہیں اور ہمارے فرشتے انہیں لکھتے ہیں۔''

ارشاد نبویؐ ہے۔ ''جس نے خاموشی اختیار کی، اسے یقیناً نجات حاصل ہوگی۔''

خاموشی میں بے حد فوائد ہیں۔ مشائخ کی ایک جماعت خاموشی کو کلام سے بہتر سمجھتی ہے اور ایک دوسری جماعت کلام کو خاموشی سے افضل سمجھتی ہے۔ بقول حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ الفاظ اور عبارت آرائیاں کسی چیز کا دعویٰ کرنے کی دلیل نہیں اور اثبات حقیقت میں بےکار دعویٰ ہے۔ کبھی ایسا وقت بھی ہوتا ہے کہ اختیار گفتگو کے باوجود خاموش رہنا پڑتا ہے۔ مثلاً خوف کے مقام پر بات کرنے کا اختیار اور طاقت ہو تو لب کشائی نہیں ہوتی۔

حق تعالیٰ نے سب مسلمانوں کو اپنے انعامات اور اپنی نوازشات پر شکر اور حمد وثنا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ ''مجھے پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔'' ایک اور مقام پر ارشاد ہوا کہ میں پکارنے والے کی سنتا ہوں، جب وہ پکارتا ہے۔'' اسی طرح دیگر بے شمار آیات ہیں جو ہمیں بولنے کا حکم دیتی ہیں۔ کہتے ہیں ایک روز حضرت شبلیؒ بغداد کے محلے کرخ سے گزر رہے تھے، دیکھا کہ ایک مدعی طریقت کہہ رہا ہے۔ ''خاموشی کلام سے بہتر ہے۔'' حضرت شبلیؒ نے کہا۔ ''تیری خاموشی تیرے کلام سے بہتر ہے، تیرا کلام لغو ہے اور تیری خاموشی مضحکہ خیز ہے جبکہ میرا کلام خاموشی سے بہتر ہے کیونکہ میری خاموشی علم ہے اور میرا کلام علم ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اگر میں نہ بولوں تو یہ میری بردباری ہے اگر بولوں تو یہ میرے علم کا اظہار ہوگا۔ جب خاموش ہوتا ہوں تو حلیم ہوتا ہوں اور جب بولتا ہوں تو علیم ہوتا ہوں۔

حضرت داتا گنج بخشؒ کے نزدیک کلام دو قسم کا ہوتا ہے اور خاموشی کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک کلام کی بنیاد حق پر ہوتی ہے اور دوسرے کی باطل پر۔ اسی طرح ایک خاموشی تو مقصود حاصل ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے اور دوسری غفلت پر مبنی ہوتی ہے، کلام یا خاموشی کے وقت ہر شخص کو اپنا جائزہ لینا چاہئے اگر کلام کی بنیاد حق پر ہے تو کلام بہتر ہے ورنہ خاموشی کلام سے بہتر ہے۔ اسی طرح اگر خاموشی مقصود حاصل ہونے اور مشاہدے کی وجہ سے ہے تو کلام سے بہتر ہے اور اگر یہ حجاب اور غفلت کی وجہ سے تو گفتار بہتر ہے، کچھ مدعی جن کے پیش نظر فضول باتیں، کچھ نفسانی خواہشات اور بیہودہ عبارت آرائیاں ہوتی ہیں، کلام کو خاموشی سے بہتر سمجھتے ہیں اور انہی کی ایک جماعت جو کنوئیں اور مینار میں تمیز نہیں کرسکتی، خاموشی کو کلام سے بہتر کہتی ہے، دونوں گروہ یکساں ہیں۔

خاموشی کے آداب یہ ہیں کہ خاموشی اختیار کرنے والا جاہل نہ ہو، جہالت پر مطمئن نہ ہو اور غفلت میں مبتلا نہ ہو۔

مرید کو چاہئے کہ رہنماؤں کے کلام پر دخل انداز نہ ہو، اس میں تصرف نہ کرے بے سروپا اور سطحی گفتگو سے پرہیز کرے۔ جس زبان سے کلمۂ شہادت پڑھا ہے اور اقرار توحید کیا ہے، اسے جھوٹ اور غیبت کے لئے استعمال نہ کرے۔ مسلمانوں کا دل نہ دکھائے، درویشوں کو ان کا نام لے کر نہ پکارے، جب تک اس سے کچھ نہ پوچھا جائے، زبان نہ ہلائے۔ درویش کے لئے خاموشی کی شرط یہ ہے کہ باطل پر خاموش نہ رہے اور بولنے کی شرط یہ ہے کہ بجز حق کوئی بات زبان سے نہ نکالے، اس میں بیشمار حکمتیں پوشیدہ ہیں۔



طنزیہ مضمون

اذانِ بت کدہ

ابوالخیال فرضی

اگرچہ ۔۔ ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

اس مضمون کی پہلی قسط دسمبر ۲۰۱۰ء کے شمارے میں چھپ چکی ہے

امام الہندا میں نے حیرت سے صوفی ہدہد کو دیکھا۔ پھر میں نے بہت ہی سادگی کے ساتھ عرض کیا کہ امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کا لقب تھا۔ یہ لقب اور یہ خطاب مجھے کیسے دیا جاسکتا ہے۔ صوفی ہدہد نے اپنی بلغمی آواز میں فرمایا۔ فرضی صاحب وہ زمانے لد گئے جب ایک خطاب پر ایک ہی شخص کی اجارہ داری ہوا کرتی تھی۔ اب ایک ہی خطاب درجنوں لوگوں میں بٹ سکتا ہے۔

میں سمجھا نہیں۔ میں نے پھر سادگی کا اظہار کیا۔ شاید دوسرے حاضرین بھی صوفی ہدہد کی بات نہیں سمجھ رہے تھے۔ سب ہی اہل مجلس انہیں اس طرح آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہے تھے جیسے صوفی ہدہد پشتو میں گفتگو کر رہے ہوں۔ صوفی ہونہار کا منہ تو اس طرح فرط حیرت سے کھلا ہوا تھا کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کوئی چمگادڑ اس میں گھس کر انڈے نہ دے لے

صوفی ہدہد نے اپنی پانوں کی ڈبیہ میں سے ایک پان نکال کر اپنے منہ میں چلتا کیا پھر تجوید کا لحاظ رکھتے ہوئے بولے۔ کیا تم اخبار نہیں پڑھتے۔؟

بہت پابندی کے ساتھ پڑھتا ہوں، میں ناشتہ سے پہلے صرف سرخیاں دیکھتا ہوں اور پھر آہستہ آہستہ عشاء کی نماز تک اخبار کے حاشئے تک ہضم کر جاتا ہوں۔

تو کیا تم نے یہ نہیں پڑھا کہ پچھلے دس سالوں میں ایک درجن سے زیادہ لوگوں کو امیر الہند کا خطاب دیا جا چکا ہے اور کتنے ہی لوگ تو اچانک ہنگامی طور پر امیر الہند بن گئے اس سے کم سے کم یہ تو ثابت ہو گیا کہ اس دورِ جدید میں کسی بھی لقب اور خطاب پر کسی ایک ہی شخص کی اجارہ داری نہیں، ایک ہی لقب اور خطاب ہزاروں لوگوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے اور اگر ایسا کرنا شرعاً بھی غلط ہوتا تو ہمارے علماء کرام اس غلطی کی پشت پناہی نہ کرتے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے کئی ایسے امیر الہند دیکھے ہیں جو باشرع بھی تھے اور پرہیز گار بھی۔ اس لئے فرضی صاحب تکلف کو برطرف رکھ کر ایک اور امام الہند کا خطاب قبول فرمائیں۔ آج کے بعد ہم سب آپ کو انتہائی ادب واحترام کے ساتھ امام الہند پکاریں گے اور آپ کو لبیک کہنا پڑے گا اور خدا کو حاضر وناظر جان کر خود کو امام الہند سمجھنا بھی پڑے گا۔

میں اس کی بھرپور تائید کرتا ہوں، صوفی آر پار نے کھڑے ہو کر کہا۔

صوفی معشوق بھی جوش میں آگئے اور انہوں نے بھی کھڑے ہو کر اور سینہ پھلا کر عاشقانہ انداز میں اس تحریک کی تائید کی اور یہ تک فرمادیا کہ ابوالخیال صاحب مجھے تو دیکھنے میں بھی صوفی صد ''امام الہند'' لگتے ہو۔ یقین نہ آئے تو گھر جاکر آئینہ دیکھنا لیکن میری آنکھوں سے دیکھنا۔ جس طرح مجنوں لیلیٰ کو جب بھی دیکھتا تھا اپنی آنکھوں سے دیکھتا تھا۔ اس لئے وہ عمر بھر لیلیٰ کے عشق میں مبتلا رہا اور اس کے بعد دھڑا دھڑ سبھی یار دوست میری تائید کرنے لگے اور پھر نعرۂ تکبیر اللہ اکبر کی صداؤں سے پوری مجلس گرما گرم ہوگئی۔ میرے معصوم قارئین اس طرح مجبوراً مجھے ''امام الہند'' کا خطاب برداشت کرنا پڑا۔ میرے معصوم قارئین اور اس طرح میں راتوں رات بلکہ آناً فاناً میں ''امام الہند'' بن گیا اور اچھی خاصی عقل والے لوگ مجھے امام الہند سمجھنے کی خوش فہمی میں مبتلا ہو گئے۔ آپ سے کیا پردہ بظاہر تو میں اس خطاب کو وصول کرنے سے انکار کر رہا تھا اور یہ ثابت کرنے کی فکر میں تھا کہ میں اس گرانقدر خطاب کا اہل نہیں ہوں لیکن میری روح کے دل میں لڈو پھوٹ رہے تھے اور میرے دماغ میں پھلجھڑیاں سی چھوٹ رہی تھیں۔ میں خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا اور مجھے اپنے دوستوں پر پے بہ پے فخر محسوس ہو رہا تھا کہ انہوں نے مجھے اہل نہ ہوتے ہوئے اہل سمجھا اور اتنے بڑے خطاب سے نوازا کہ آسمان کے فرشتے بھی میری شخصیت پر رشک

کرے ہوں گے۔ کچھ شرماتے ہوئے کچھ لجاتے ہوئے میں نے کہا۔ اب جب آپ لوگوں نے مجھے امام الہند بنا دیا ہے تو میری ذمہ داری ہے کہ میں کچھ کر کے دکھاؤں لیکن پھر بھی اگر کچھ کرنے کے دوران مجھ سے کوئی بھول چوک ہوگئی تو گھبرانے اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ صوفی طمطراق نے بڑے طمطراق سے کہا تم امام ہو۔ جیسے ہی کوئی غلطی ہو فوراً سجدۂ سہو کر لینا۔ نماز خدمت درست ہو جائے گی۔ آپ لوگوں کی محبتوں کا میں کس طرح شکریہ ادا کروں میں زندگی میں پہلی بار کچھ بولتے ہوئے شرما رہا تھا اور کیوں شرما رہا تھا قسم خدا کی اس کا مجھے بھی اندازہ نہیں تھا۔

دیکھئے، سنئے، دھیان دیجئے۔ صوفی التمش بولے۔ اب آپ امام الہند ہیں اور آپ کو یہ لقب ایسے دوستوں نے عطا کیا ہے کہ جن سے اچھے دوست اس دنیا میں نہ کبھی پیدا ہوئے نہ کبھی پیدا ہوں گے۔ ان کی عنایتوں کی قدر کریں اور آگے کے لئے سوچیں کہ اب کرنا کیا ہے۔؟

دوستو!" میں بولا" میں نے میدان سیاست میں کئی بار دوڑ لگانے کی کوشش کی ہے لیکن میں نے جب بھی اس میدان میں دوڑ لگانے کا ارادہ بھی کیا ہے تو میں دوڑ لگانے سے پہلے ہی اوندھے منہ گر پڑا ہوں۔ اس میدان میں پہلا قدم رکھتے ہی مجھے یہ اندازہ ہو گیا ہے کہ راستہ کٹھن ہے اور منزل بہت دور ہے۔ میں نے شاید کسی دل جلے فقیر کی بددعا سے الیکشن بھی لڑے لیکن پانچوں وقت کی نماز پڑھنے کے بعد ہزاروں بار اللہ کے سامنے دامن پھیلانے کے بعد بھی میری ضمانت ضبط ہوگئی۔

بات دراصل یہ ہے کہ تم جس طرح صراط مستقیم پر چلنے کے خواہش مند رہے ہو" صوفی البلاغ نے کہا۔ اس پر چلنا کم سے کم ہندوستان میں تو ممکن نہیں ہے۔ ہندوستان کے نیتاؤں کا حال یہ ہے کہ وہ جو ہوتے ہیں وہ نظر نہیں آتے اور جو نظر آتے ہیں وہ ایسے ہوتے نہیں۔ نیتاؤں کے ظاہر وباطن میں زمین وآسمان کا فرق ہوتا ہے۔ اگر تمہیں نیتا بننا ہے تو پارلیمنٹ پہنچنا ضروری ہے اور پارلیمنٹ تک جلد پہنچنے کیلئے کچھ راستے شارٹ کٹ بھی ہوتے ہیں ان ہی راستوں کا انتخاب کر کے تم پارلیمنٹ تک پہنچو گے اگر پارلیمنٹ تک پہنچنے کے لئے راہ راست پر چلو گے تو بار بار گرو گے اور بار بار ضمانت ضبط کرانے کے غم سے دوچار ہوں گے۔

شارٹ کٹ راستے کونسے راستے ہیں۔" میں نے حیرانی سے پوچھا" ان راستوں کی نشاندہی تو ارباب تجربہ ہی کریں گے۔ میں تو ایسے معاملے میں طفلِ مکتب ہوں۔

ان میں سے پہلا راستہ ہے جھوٹ۔ صوفی البلاغ نے کہا۔ ایسا جھوٹ جسے تم سچ سمجھ کر بولو اور اس کے مقابلے میں دنیا والے جو سچ بولیں، اس سچ کو تم جھوٹ سمجھو اور اس کا انکار زبان سے بھی کرو اور گردن ہلا کر بھی۔

میں سمجھا نہیں۔ میں واقعی نہیں سمجھا تھا اس لئے میں نے استفہامیہ نظروں سے صوفی البلاغ کو دیکھا۔

صوفی البلاغ بولے۔ مثلاً اگر تمہیں کسی جلسے کو خطاب کرنا ہو تو تمہیں یہ کہنا پڑے گا کہ تمہارے آباؤ اجداد نے جنگ آزادی میں اپنے اپنے گھر پھونک کر حصہ لیا تھا، تمہارے خاندان کے درجنوں لوگ انگریزوں کا مقابلہ کرتے ہوئے جاں بحق ہوگئے تھے، جوش تقریر میں تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ ٹیپو سلطان تمہارے جد امجد کے سگے نانا کا منہ بولا بیٹا تھا تم چاہو تو جھانسی کی رانی کو اپنی پرنانی کی سوتیلی بہو ثابت کر سکتے ہو۔ عوام ایسی ہی باتوں سے خوش ہوتے ہیں اور ایسی باتیں کر کے کئی لوگ ماضی میں شہید ملک بن گئے ہیں۔ لیکن یہ تو سب جھوٹ ہوگا۔ میں نے معصومیت کے ساتھ کہا۔

جھوٹ نہیں بالکل سفید جھوٹ، رگوں میں دوڑتے والے سفید خون کی طرح سپاٹ جھوٹ لیکن یہ جھوٹ تمہیں اتنی بار بولنا پڑے گا کہ تم خود بھی اس جھوٹ کو سچ سمجھنے لگو۔ تمہیں یہ بھی کہنا ہوگا کہ ہندوستان میں تم ہی مسلمانوں کے خیر خواہ ہو اور جو جماعتیں مسلمانوں کی خیر خواہی کے کام کر رہی ہیں ان کی راتوں کو چھپ چھپ کر تم ہی مدد کر رہے ہو اور تم ہی ان تمام جماعتوں کی روح رواں ہو، یقین کرو اس طرح کے جھوٹ بول کر تم سب کی نظروں میں سرخرو ہو جاؤ گے اور لوگ دوران تقریر زندہ باد کے نعرہ لگانے پر مجبور ہوں گے۔ جان من! صوفی البلاغ نے لِلک کر کہا۔ جھوٹ ہی سیاست کا پہلا سبق ہے اور جس نے یہ سبق صحیح صحیح سنا دیا تو پھر سیاست اس کو چھٹی دینے کی غلطی نہیں کرتی اور اگر میں نے جھوٹ کے بجائے سچ بولا اور اپنی قوم سے یہ کہا کہ میں نے ابھی تک کچھ نہیں کیا لیکن میں اپنی قوم کے لئے بہت کچھ کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو............؟

تو تم ہمیشہ کی طرح پہلا قدم اٹھاتے ہی منہ کے بل گر پڑو گے اور تم پر کوئی رحم کھانے کی غلطی بھی نہیں کرے گا کیونکہ جو دنیا صرف جھوٹ پر زندہ ہے جو جھوٹے وعدوں، جھوٹے دعوؤں، جھوٹی تسلیوں، جھوٹے نعروں پر زندہ ہے وہ سچ کو کیسے برداشت کرے گی۔ جھوٹ کی اس دنیا میں سچ بولنے والے نکّو ہو جاتے ہیں اور نکّو لوگ ہمیشہ شرمندہ رہتے ہیں، سرخرو نہیں ہوتے۔ سچ بولنے والوں کو بار بار شرمسار ہونا پڑتا ہے اور بار بار یہ منہ کے بل بھی گرتے ہیں۔

دوسرا سبق کیا ہے۔" میں نے پوچھا"

سیاست کا دوسرا سبق ہے پروپیگنڈہ۔ پمفلٹ، بھاشن، اخبار میں ہر جگہ ایک ہی بات کہ آپ کی جمعیۃ القوم عرش الٰہی سے براہ راست

خدمت خلق کے لئے اتری ہے۔ اور پچھلی دس صدیوں سے انسانیت کی دُکھتی ہوئی رگوں پر اپنی انگلیاں رکھ کر انہیں سکون فراہم کررہی ہے۔ جگہ جگہ آپ کے بینر ہوں، جگہ جگہ آپ کی پرچیاں بٹ رہی ہوں اور جگہ جگہ اس بات کی چرچا ہو کہ ابوالخیال سے بہتر کوئی رہنما نہیں اور جمعیۃ القوم سے زیادہ غم خوار کوئی جماعت نہیں۔ اس دنیا کے لوگ پروپیگنڈے سے متاثر ہوتے ہیں اور پروپیگنڈے کے طوفان میں بے جان تنکوں کی طرح بہہ جاتے ہیں۔

یقین کریں کہ اس پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر ایک دن آپ خود بھی یہ سمجھنے لگیں گے کہ آپ ایسے ہی ہیں جیسا کہ بتایا جارہا ہے اور جیسا کہ شور مچایا جارہا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے ایسے کئی رہبروں کو دیکھا تھا جو خدمت خلق میں بالکل زیرو تھے لیکن پروپیگنڈے کی زد میں آکر وہ خود کو ہیرو سمجھنے لگے تھے اور دنیا بھی انہیں ہیرو سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہوگئی تھی۔ تم پروپیگنڈہ کرکے تو دیکھو ایک دن تم خود بھی یہ سمجھنے لگو گے کہ تم ہی مسلمانوں کے مسیحا ہو اور تم ہی اس قوم کے ناخدا۔

شروع شروع میں تو میرے کچھ بھی سمجھ میں نہیں آیا۔ جب کہ میں تو گھاٹ گھاٹ کا پانی پئے ہوئے تھا لیکن میرے احباب جس خلوص سے بول رہے تھے اور جس ایمان ویقین کے ساتھ مجھے سمجھا رہے تھے آہستہ آہستہ ہر بات میرے دل میں اُترتی چلی گئی اور رفتہ رفتہ میں یہ سمجھنے لگا کہ لیڈر کس طرح بنایا جاتا ہے اور ندائے قوم بننے کے لئے کن چور گلیوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اب میں پوری طرح ہشاش بشاش ہوچکا تھا، میں نے شرم اور تکلف کی جو بوسیدہ سی چادر اوڑھ رکھی تھی اس کو میں نے اُتار کر پھینک دیا، ادب اور لحاظ کو اپنے وادئ دماغ سے گیٹ آؤٹ کیا، اپنے بڑوں کی طرف سے جو جھجک وراثت میں ملی تھی اس کو رفع دفع کیا۔ اب میں پوری طرح خود کو نستعلیق محسوس کررہا تھا۔ دیکھنے والے صاف محسوس کررہے تھے کہ میں پوری طرح ایمانداری کے ساتھ آہستہ آہستہ وادئ سیاست میں قدم رکھ رہا تھا۔ اور اس رنگ میں رنگ جانے کے لئے بے تاب تھا جو ہمارے رہبروں کا رنگ ہوتا ہے۔ ایسا پکا رنگ جسے نہ شرافت کا صابن دور کرسکتا ہے اور نہ دیانت داری کی کریم۔ مجھے پوری طرح تیار دیکھ کر صوفی البلاغ بولے اب بتائیں کہ اس درسگاہِ سیاست کا تیسرا سبق کیا ہے۔

میں آپ کے پڑھائے ہوئے دونوں سبق ہضم کرچکا ہوں، میں خود تیسرا سبق سننے کیلئے بیتاب ہوں، خدایا دیر نہ کریں۔ میں ہمہ تن گوش ہوں۔

جی میرے لال۔ سیاست کا تیسرا سبق ہے بے شرمی۔ اس لائن کے ماہرفن نے برسہا برس پہلے یہ فرمادیا تھا کہ جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم۔ لہٰذا اگر تمہیں مکمل نیتا اور لیڈر کامل بننا ہے تو شرم کو طلاق مغلظہ دیدینا۔ ایسی طلاق کہ جس میں رجوع کرنے کی نوبت ہی نہ آسکے۔ تم پر جوتے اُچھلیں، گندے انڈے اچھلیں یا ٹماٹر اچھلیں، پیازیں اچھلیں تمہیں نہ مجمع عام میں حیا آنی چاہئے اور نہ ہی رات کی تنہائیوں میں افسوس ان چیزوں کو سوغات سمجھ کر ہنستے ہوئے قبول کروگے اور یہ یقین رکھو کہ جتنا ذلیل کیا جائے گا اتنا ہی تم اونچے اُڑوگے۔ جوتے کھاکر اگلے دن تمہیں پبلک کے سامنے یہ کہنا ہے کہ میں تمہارا ہوں تم چاہے پھول برساؤ، چاہے جوتے، میں تمہارا دامن نہیں چھوڑوں گا بظاہر پبلک تم سے یہ کہے گی کہ الیکشن جیتنے سے پہلے تم نے اتنے سارے وعدے کئے تھے وہ تم نے کیوں پورے نہیں کئے۔ تم کہنا اس بار میں جو وعدے کررہا ہوں وہ ضرور پورے ہوں گے۔ یہ کہنے کے بعد پھر وہی جھوٹ کا فارمولہ شروع کردینا دعویٰ کرنا کہ میں گھر گھر میں دودھ کی نہریں بہادوں گا۔ سڑکیں ایسی بنادوں گا کہ پیدل چلنے والے یاد کریں، ایک میل ایک منٹ کی رفتار سے چلیں گے بلکہ کوشش اس بات کی کروں گا کہ انسان کو چلنے کی زحمت گوارہ نہ کرنی پڑے بلکہ سڑک خود چلے۔ اور مسافر کو منزل تک پہنچائے۔ اوٹ پٹانگ جو منہ میں آئے بولتے چلے جانا اور یہ یقین رکھنا یہ دنیا جتنی جھوٹ سے متاثر ہوتی ہے اتنی سچ سے متاثر نہیں ہوتی۔

اور آپ کو، ابوالخیال صاحب۔ کچھ کرنے کے لئے چندہ بھی کرنا پڑے گا۔ چندے کے بغیر آپ سیاست کے اس چٹیل میدان میں دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔ یہ آواز صوفی بدرالدجیٰ کی تھی۔ انہوں نے اپنی طویل ترین داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ اور چندہ وہ لوگ نہیں کرسکتے جنہیں شرم ہے۔ شرم دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے روکتی ہے اگر آپ کو زیادہ سے زیادہ چندہ کرنا ہوگا تو زیادہ سے زیادہ بے شرم بننا پڑے گا اور چندہ اس طرح کرنا پڑے گا کہ دینے والا شرما جائے لیکن آپ شرمانے کی حماقت نہ کریں۔

جمعیۃ القوم کا ایک آفس ہوگا۔ اس کے لئے فرنیچر بھی خریدنا پڑیگا۔ "مولوی جزاک اللہ نے بولنا شروع کیا۔" اس کا کرایہ دینا پڑے گا اس میں ایک آدھ کلرک اور ایک آدھ چپراسی رکھنا پڑے گا ان کی تنخواہیں نکالنی پڑیں گی اور ہم جیسے مخلص دوستوں کا دن بھر تانتا بندھا رہے گا اور چلو ہم تو چائے اور بسکٹ وغیرہ پر بھی قناعت کرلیں گے لیکن دوسرے مہمانانِ خصوصی کے لئے کیا کچھ نہیں کرنا پڑے گا اور ان سب لوازمات کیلئے پیسے چاہئیں اور پیسے کے لئے قوم کے سامنے دامن تو پھیلانا ہی پڑے گا اور بار بار قوم کے سامنے دامن پھیلانے کے لئے شرم وحیا سے پیچھا چھڑالینا

لازمی ہے اگر تھوڑی سی بھی شرم آپ کے وجود میں باقی رہ گئی تو یہ بہت پریشان کرے گی۔ لہٰذا اس سے تو تعلقات منقطع کر لینے ہی میں عافیت ہے۔

سیاست کا ایک سبق اور بھی ہے۔'' صوفی ہل من مزید بولے۔''

وہ کیا ہے۔؟'' میں نے پوچھا۔''

وہ سبق یہ ہے کہ اگر تمہیں کامیاب سیاست داں بننا ہے تو اپنی کہنی ہے اور دوسروں کی ہرگز ہرگز نہیں سننی ہے اور اگر غلطی سے کسی کی بات ایک کان میں داخل ہو بھی گئی تو اس کو فی الفور دوسرے کان سے نکال دینا ہے۔ اور یہ ذہن بنالینا ہے کہ اچھی باتیں عقیدہ خراب کرتی ہیں اس لئے اچھی باتوں پر کان نہیں دھرنے ہیں۔ جھوٹی اور لایعنی باتوں ہی کو مال ملیدہ سمجھنا ہے اور ان ہی کو اِدھر اُدھر چلتا کرنا ہے۔ قوم بھی ان ہی باتوں پر سر دھنتی ہے جن کا کوئی مطلب نہ ہو۔

ابوالخیال صاحب۔ صوفی آر پار نے بھی چونچ کھولی۔ یہ مت سمجھنا کہ کامیاب نیتا بننے کے لئے بس اتنے ہی سبق کافی ہیں، نہیں ابھی تو بہت سے سبق ایسے ہیں جو تمہیں یاد کرنے پڑیں گے لیکن ابھی تو اتنے ہی اسباق پر بس کرو۔ باقی جب اس لائن میں چوکڑیاں بھرو گے تو تجربات خود بخود تمہیں سہارا دیں گے اور ایسے ایسے فارمولے تجربہ کار نیتاؤں سے تمہیں موصول ہوں گے کہ جن پر عمل کرنے سے پہلے ہی تمہارے دل و دماغ کی تمام بند کھڑکیاں کھل جائیں گی اور تم سمجھ جاؤ گے کہ اس دنیا کو جو بہت چالاک بنتی ہے کس طرح بے وقوف بنایا جاتا ہے اور یاد رکھو جو رہنما دنیا والوں کو بے وقوف بنانے کے فارمولے جانتا ہے اسی کو قوم اپنا مخلص مانتی ہے۔ ایمانداری کے چکر میں مت رہنا۔ ایمانداری کا کیا آج مرے کل دوسرا دن۔ تمہیں تو خود کو نمایاں کرنا ہے اور خود کو نمایاں کرنے کے لئے اتنے جھوٹ بولنے ہیں اور قوم کو اتنا بے وقوف بنانا ہے کہ ایک دن خود تمہیں اس جاہل اور معصوم قوم پر رحم آنے لگے۔ ہم سب دعا کریں گے کہ اللہ تمہیں کسی طرح راجیہ سبھا کی سیٹ دلا دے بس یہی تمہاری آخری منزل ہے۔

الحمدللہ یہ میٹنگ بہت کامیاب رہی اس میٹنگ سے مجھے پوری طرح یہ اندازہ ہو گیا تھا کہ میرے احباب چندے آفتاب اور چندے ماہتاب ہیں اور ان کی آئندہ کی صحبتوں سے مجھے وہ سب مل سکتا ہے جس کی ایک مدت سے مجھے تمنا ہے۔ ان کی باتوں میں کتنا اخلاص تھا اور ان کے مشوروں میں کس قدر سادگی تھی۔ انہیں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے ان کی پیدائش کا مقصد ہی میری مدد کرنا ہے اور اللہ نے بطور خاص ان سب کو میرے لئے مبعوث کیا ہے۔ واہ رے اللہ تیری شان، تو واقعتاً جب کسی کو دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ اس میٹنگ کے بعد مجھے یہ خوش فہمی ہو گئی تھی کہ میں ۷۵ فی صد نیتا بن چکا ہوں۔ میٹنگ میں دفتر کی جگہ بھی طے ہو گئی اور ایک مہینہ کا کرایہ چند دوستوں نے اپنی جیب سے بھر دیا تھا اور یہ بھی طے ہو گیا تھا کہ روزانہ یہ دفتر دو گھنٹے کھولا جائے گا۔ جس میں لوگوں کی شکایات سنی جائیں گی اور لوگوں سے کہا جائے گا کہ ہم تمہارے مسائل کو حکومت تک پہنچائیں گے اور جب تک حکومت تمہارے مسئلے حل نہیں کرے گی ہم حکومت کا ناک میں دم کر دیں گے۔

لیکن حکومت تک پہنچائیں گے کیسے۔؟'' میں نے یوں ہی ایک سوال کر لیا۔''

پھر وہی بات۔'' صوفی معشوق نے گھورا'' یار تم کبھی نہیں سدھرو گے۔

یار کون بے وقوف عوام کے مسئلے حکومت تک پہنچا رہا ہے لیکن کہنا تو یہی پڑے گا۔ ہم اس مردہ قوم کو گڑ نہیں دے پائیں گے لیکن گڑ دینے کی باتیں تو بنائیں گے۔ اگر باتیں نہیں بنائیں گے تو کون ہمیں قوم کا خیر خواہ سمجھے گا۔ ہمارے رہنماؤں میں سے کون قوم کے لئے حکومت سے کچھ کہہ رہا ہے لیکن ہر جلسے میں بڑی بڑی تجاویز پاس ہو رہی ہیں اور باقاعدہ حکومت کو بار بار للکارا بھی جاتا ہے۔ حکومت بھی سمجھتی ہے کہ سارا غل غپاڑہ قوم کو بے وقوف بنانے کے لئے ہے اس لئے وہ کوئی نوٹس نہیں لیتی۔

'' آئی سی'' میں نے انگلش میں کہا اور اس کے بعد میں نے اپنے سب دوستوں کو اطمینان دلا دیا کہ میں آپ لوگوں کو مایوس نہیں کروں گا۔ میں قوم کا پکا رہنما بن کر دکھاؤں گا میرے دونوں ہاتھوں میں لڈو ہوں گے ایک ہاتھ میں قوم اور دوسرے ہاتھ میں راجیہ سبھا کی سیٹ۔

میٹنگ کے بعد میں خوش بخوش گھر پہنچا تو بانو نے مجھ سے کہا۔

بہت خوش نظر آ رہے ہو۔ خیریت تو ہے۔؟

بیگم! خیریت ہی تو ہے جب ہی تو خوش نظر آ رہا ہوں۔ اگر تم نظر نہ لگاؤ تو عرض کروں کہ آج میرے دوستوں نے دوستی کا حق ادا کر دیا انہوں نے کامیاب ترین لیڈر بننے کے ایسے سنہرے فارمولے مجھے عطا کئے کہ احساسات کی سرزمین پر میری روح میرے دل اور دماغ کی بانہوں میں باہیں ڈال کر رقص کرنے لگی۔ مجھے یقین ہو گیا ہے کہ اب میں لیڈر بن جاؤں گا اور آسمانِ شہرت پر چاند اور ستاروں کی طرح دمکنے لگوں گا۔ اور میرا بھی ذکر اخباروں میں اسی طرح ہونے لگے گا جس طرح بابائے قوم اور فدائے ملک وملت کا ہوتا ہے۔ مجھے بھی دنیا اسی طرح سلامیاں دے گی جس طرح مولانا شہید ملت کو دی جاتی ہیں۔ حالانکہ وہ دیکھنے میں اچھے خاصے شیخ چلی محسوس ہوتے ہیں۔

ہوا کیا۔؟'' بانو نے بے تابی سے پوچھا۔''

ہوا یہ کہ میٹنگ کامیاب رہی اور آپ کے اس شوہر کو جسے آپ نے کبھی کوئی حیثیت نہیں دی ہے، دوستوں نے ''امام الہند'' کا خطاب عطا کر دیا۔ مجھے اور بھی خطابات ملنے والے تھے لیکن میں نے خود ہی منع کر دیا کہ میں ایک ایک کر کے سارے خطاب آپ لوگوں سے وصول کرلوں گا۔ فی الحال تو یہی خطاب میرے لئے کافی ہے۔ بیگم یقین کرو اس وقت میں خود من ہی من میں کر محسوس کر رہا تھا اور امام الہند بن کر میں یہ سمجھ رہا تھا کہ جیسے میں ہی ساری کائنات کا ناخدا ہوں۔

لیکن امام الہند تو مولانا ابوالکلام آزاد کا خطاب ہے۔

بیگم یہ اشکال مجھے بھی ہوا تھا لیکن میرے دوستوں نے جو تعلیم یافتہ نہ ہوکر بھی تعلیم یافتہ لوگوں سے بہت آگے کی چیز ہیں انہوں نے مجھے سمجھایا کہ اب کوئی خطاب ایک ہی شخص کی جاگیر نہیں ہوتا۔ انہوں نے بتایا کہ دیکھ لو پچھلے دس سالوں میں کتنے امیر الہند پیدا ہوکر دنیا سے رخصت ہوگئے ہیں اور اس کے بعد کتنے ہی لوگ امیر الہند قسم کے لوگ ہمارے سماج میں زندہ ہیں اور ان کے مرنے کے بعد کتنے ہی لوگوں کو یہ امید ہے کہ انہیں امیر الہند بنا دیا جائے گا۔ تو جب امیر الہند درجنوں ہو سکتے ہیں تو امام الہند دس بیس کیوں نہیں ہو سکتے۔

مجھے یہی خطرہ تھا۔ ''بانو کا موڈ خراب ہو چکا تھا'' آپ کے دوست آپ کو کچھ سیدھی راہ نہیں چلنے دیں گے۔ یہ خود تو بیکار ہیں ہی کبھی آپ کو بھی کارآمد نہیں بننے دیں گے۔ آپ سیاست کے میدان میں کوئی ایک کارنامہ تو انجام دیتے پھر اگر آپ کو کوئی خطاب ملتا تو میں بھی خوش ہوتی۔ ابھی تو آپ نے اس میدان میں چلنے کا صرف ارادہ ہی کیا ہے ابھی سے خطابات ملنے لگے تو پھر آپ میں اور ان لال بجھکڑوں میں کیا فرق ہوا جو قوم کا بے وقوف بنا کر خود کو تیس مار خاں سمجھ رہے ہیں اور قوم بھی از راہ جہالت انہیں سلامیاں دے رہی ہے اور خطاب بھی اتنا بڑا، امام الہند۔ آپ جانتے ہیں کہ امام الہند کسے کہتے ہیں۔؟ امام اس کو کہتے ہیں کہ جس کے پیچھے کالے گورے، امیر غریب، اپنے بیگانے، جاہل عالم، عقل مند، ناسمجھ مخالف موافق سب طرح کے لوگ نماز پڑھیں۔ کیا آپ سب طرح کے لوگوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔؟ اور اگر نہیں رکھتے تو آپ کو امام بننے کا کوئی حق نہیں ہے۔

اور یہ جو لوگ دھڑا دھڑ امیر الہند بن رہے ہیں، یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ میں نے ایک سوال کیا۔

یہ بھی غلط ہو رہا ہے۔ اس لئے کہ امیر الہند کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان میں جتنی بھی اقوام ہیں ان سب کا میر کارواں، جب کہ یہ بات عقلاً ممکن نہیں ہے کیونکہ ہر مسلمان کسی نہ کسی مسلک سے وابستہ ہے، کسی نہ کسی مذہب اور عقیدے کی نمائندگی کرتا ہے اور جو آدمی کسی ایک جماعت، کسی ایک مسلک اور کسی ایک قوم کا رہنما ہو وہ ہرگز ہرگز امیر الہند کہلانے کا حق دار نہیں ہو سکتا اور اس طرح کے خطابات اپنے ہی لوگ اپنے ہی لوگوں کو عطا کرتے ہیں جس کی کوئی قانونی اور شرعی حیثیت نہیں ہوتی جس طرح کہ اس خطاب کی کوئی حیثیت نہیں ہے جو آپ کے دوستوں نے آپ کو عطا کر دیا ہے۔ بہت سے لوگ اپنے آپ کو بقلم خود امت کا خیر خواہ لکھتے ہیں تو کون انہیں امت کا خیر خواہ سمجھتا ہے۔ لکھنے کو کچھ بھی عمر بھر لکھتے رہو کیا فرق پڑتا ہے لیکن مرنے کے بعد والی زندگی بھی تو کچھ ہے۔ اس کے بارے میں بھی ایک مسلمان کو سوچنا چاہئے آپ امام الہند کے خطاب پر اپنے تئیں خوش ہو سکتے ہیں لیکن جب آپ اس خطاب کے حق دار نہیں ہیں تو آپ سے آخرت میں پوچھ تاچھ ہو سکتی ہے۔ آپ سے بھی اور آپ کے ان دوستوں سے بھی جنھوں نے از راہ دوستی اتنا بڑا خطاب آپ کو تھما دیا۔

بیگم، پلیز۔ یہ آخرت کا ذکر مت چھیڑا کرو۔ اس ذکر سے سارے ولولوں پر پانی پھر جاتا ہے۔ بیگم سوچو۔ ہمارے بھی بچے ہیں، ان کو بھی اس دنیا میں ہنسی خوشی زندہ رہنا ہے، اگر اسی طرح جائز ناجائز حلال اور حرام کے چکروں میں لگے رہے تو ہم تو ان بچوں کو ایک ٹوٹی ہوئی چھت بھی نہیں دے پائیں گے۔ صوفی شہتوت کو دیکھو۔ بیل گاڑی میں پھرا کرتے تھے اب ہر مہینے ایک نئی کار خرید رہے ہیں، اب تک ۱۶ مکانوں کی رجسٹری کرا چکے ہیں، گھر سے نکلتے ہیں تو سلام کرنے والوں کی ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور ان کے پیچھے چلنے والوں میں ایسے لوگ بھی شامل ہوتے ہیں جن کو قوم کا دانشور کہا جاتا ہے۔ ابھی چند سال پہلے انہیں ان کی گلی میں کوئی پہچانتا نہیں تھا۔ اچانک وہ قوم کے رہنما بن گئے اور اچانک ہی ساری قوم کو یہ خبر ہوئی کہ ان کے آباؤ اجداد تو اس ہندوستان کو آزاد کرانے میں ایک ایک کر کے سب شہید ہوگئے تھے۔ صوفی شہتوت کا کمال یہ ہے کہ یہ دن میں لیڈر نظر آتے ہیں اور دن چھپتے ہی پیر بن جاتے ہیں۔ دونوں ہاتھوں سے اس دنیا کو لوٹ رہے ہیں، ایک طرف سیاست ہے، دوسری طرف پیری مریدی، وارے کے نیارے ہیں۔

میں جانتی ہوں اور یہ بھی جانتی ہوں کہ بابری مسجد جیسے سلگتے ہوئے مسائل میں بارہا صوفی شہتوت نے فرقہ پرستوں سے ہاتھ ملا کر یا کچھ لے دے کر ایسے بیان بھی دیئے ہیں جس سے یہ اندازہ ہوتا تھا کہ بابری مسجد

بابر نے مندر توڑ کر ہی بنائی تھی، ایسے لوگوں پر مرنے کے بعد کیا گزرے گی اللہ ہی جانے۔

مرنے کے بعد جو گزرے گی وہ تو گزرے ہی گی لیکن اس وقت تو ان کی پانچوں انگلیاں تر ہیں انہیں دیکھ کر تو رشک آتا ہے۔

آپ کو آتا ہوگا مجھے تو ایسے صوفیوں اور مولویوں پر رحم آتا ہے جو اپنی آخرت داؤ پر لگا کر اپنی دنیا کو سنوارنے میں لگے ہوں۔

بیگم! مجھے حیرت ہے کہ امام الہند کا خطاب ملنے کے بعد لوگوں نے مجھے اس طرح جھک جھک کر سلام کرنا شروع کر دیا ہے کہ جیسے میں کوئی خاص قسم کی مخلوق ہوں جو عرش الٰہی سے براہ راست نازل ہوا ہوں۔ لوگ میری تقدیر پر عش عش کر رہے ہیں اور گھروں میں عورتوں تک میں میرا ذکر خیر بدستور ہو رہا ہے اور ایک تم ہو مبارکباد دینے کے بجائے میری نظر اُتارنے کے بجائے مجھے آخرت سے ڈرا رہی ہو اور میرے ولولوں کے سینے میں نشتر اُتار رہی ہو۔ یقین کرو بیگم میں بابری مسجد کے لئے انتھک لڑائی لڑوں گا لیکن مجھے ذرا کسی قابل بننے تو دو۔

اگر آپ ان دوستوں پر تکیہ کرتے رہے، جنہوں نے آپ کو امام الہند کا خطاب پکڑا دیا ہے تو کسی قابل نہیں بن سکتے۔ جو لوگ کرسی یا خطابات کے چکر میں ہوں وہ اس قوم کے لئے یا اپنے مذہب کے لئے کچھ نہیں کر سکتے۔ میں ایسے درجنوں لیڈروں سے واقف ہوں جنہیں فدائے قوم سمجھا جاتا ہے جنہوں نے چھے دے کر کرسیاں حاصل کر لی ہیں لیکن ایسے لوگ صرف اپنے لئے اور بیوی بچوں ہی کیلئے دولت اور شہرت بٹورتے ہیں انہیں نہ قوم سے ہمدردی ہے اور نہ بابری مسجد جیسے مسئلوں سے۔ انہیں تو صرف اپنی فکر ہے اور ایسے لوگ وقتی طور پر مشہور اور مقبول بھی ہو جاتے ہیں لیکن قوم کسی بھی وقت ان سے حساب وکتاب کی باتیں شروع کر دیتی ہے اور قوم اگر عمر بھر الو بھی بنی رہے تو کیا ہے ایک دن ان رہنماؤں کو مرنا ہے اور مرتے ہی حساب وکتاب کے مرحلوں سے گزرنا ہے۔ خدا کے لئے اگر آپ قوم کے لئے اور اپنے مذہب کے لئے مخلص ہیں تو واپس اپنے گھر آ جائیے۔ امام الہند اور امیر الہند جیسے خطابوں سے خوش ہو کر آپ گمراہ ہو جائیں گے اور میں آپ کی آخرت کی تباہی پر ماتم کرنے پر مجبور ہوں گی اور آپ جانتے ہیں کہ مجھے اس دنیا سے زیادہ جو عارضی ہے وہ آخرت پسند ہے جو ہمیشہ کے لئے ہوگی۔

بانو کی باتوں سے ذائقہ خراب ہو گیا تھا لیکن یار دوستوں کا اصرار تھا کہ چندہ شروع کرو، اگر پیسے آ گئے تو کام شروع کر ہی دیں گے۔ بیوی کا کیا یہ تو ایک دن راضی ہو ہی جائے گی، آخر بیوی کب تک ناراض رہ سکتی ہے۔

یار دوستوں کا مشورہ مان کر چندے کی شروعات کی اور سوچا کہ سب سے پہلے مولانا حسن الہاشمی کے پاس جاؤں گا۔ سنا تھا وہ بہت فیاض ہیں اور کسی کو مایوس نہیں کرتے۔ ایک دن صبح ہی صبح ان کے گھر پہنچ گیا وہ اپنی بیگم کے ساتھ ناشتہ کر رہے تھے۔ میں نے علیک سلیک کے بعد بغیر تمہید کے عرض کیا۔

حضرت! میں اچانک امام الہند بنا دیا گیا ہوں، میں نے جمعیۃ القوم قائم کر کے اپنی قوم پر ایک احسان کر دیا ہے۔ مجھے آگے چل کر بابری مسجد کا کیس لڑنا ہے اور بابری مسجد بنوا کر تمام مسلمانوں کے جذبات کی ترجمانی کرنی ہے۔ مجھے اس وقت مالی امداد چاہئے۔ آپ اپنی طرف سے اور اپنے بیوی بچوں کی طرف سے ایک شاندار قسم کی رسید کٹوا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

آپ یقین کریں۔ میری یہ فصیح وبلیغ گفتگو سننے کے بعد جو خالصتاً میں اپنی معصوم قوم کے لئے بول رہا تھا انہوں نے مجھے اس طرح گھور کر دیکھا جیسے میں ان کے گھر میں ڈکیتی ڈالنے کے لئے آیا ہوں۔ چند منٹ تک مجھے گھورنے کے بعد وہ اپنی زوجہ سے مخاطب ہوئے اور بولے۔

لگ گئے، لائن پر۔ بیگم! آخر۔

پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھی

جی، میں ٹپٹا گیا۔ ہاشمی صاحب یہ مصرعہ پڑھ کر اپنے کمرے میں چلے گئے ان کے جانے کے بعد ان کی بیوی نے میرے ہاتھ میں چائے کی پیالی تھماتے ہوئے کہا۔ چھوڑ لے چائے پی۔

میرے محترم قارئین، مجھے ہاشمی صاحب نے چندہ دینے کے بعد مذکورہ مصرعہ دیا تھا جس کا میں مطلب سمجھ نہیں پایا ہوں اور میں نے بھی قسم کھالی ہے کہ جب تک کہ اس مصرعے کا مطلب نہیں سمجھ لوں گا جب تک جمعیۃ القوم کے دفتر کا افتتاح نہیں کروں گا۔

(یار زندہ صحبت باقی)

ابجدی فالنامہ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

نوٹ: فال دیکھنے یا دکھلانے والے کو چاہئے کہ پاک وصاف ہوکر خدا کا نام لے کر اپنے دلی مقصد کا خیال کرے، فال کے نقشہ پر انگلی رکھے اور بعد کو ذیل کے نقشے سے سوال معلوم کرے۔

(الف) عنقریب تمہاری بہتری کے لئے پردہ غیب سے ایک ایسا وسیلہ پیدا ہو جائے گا جس کے ذریعہ تمہارے روزگار میں ترقی اور مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔

(ب) تمہارے دل میں چیزے بدست رفتہ باز بدست می آید کا جو خیال ہے امید ہے خدا کرے گا ایام منحوس گزر گئے، عنقریب مقصد بر آئے گا۔

(ج) ترقی روزگار وآمدنی کا تم کو خیال لگا ہوا ہے۔ دشمنوں سے تم ہمیشہ خوف زدہ رہتے ہو، یہ نیکی کا بدلہ تمہیں بدی سے ملتا ہے۔

(د) تمہارے خیالات اس وقت منتشر ہو رہے ہیں جس کام سے تم فائدہ اٹھانا چاہتے ہو۔ وہ کام کسی دیگر وسیلہ سے انجام پائے گا۔

(ہ) تم کو گھبرانا نہیں چاہئے، چند یوم میں سب کام درست ہونے والے ہیں، جس شخص کی تم کو خواہش ہے وہ تمہارا کام الفت ومحبت سے کرے گا۔

(و) تم کو گھبرانا نہیں چاہئے، جس شخص سے ملاپ کا ارادہ رکھتے ہو اسے تم کو چنداں فائدہ نہ ہوگا، بلکہ تمہارے گھر میں ہر وقت جھگڑا رہے گا۔

(ز) تمہارے وصل کے درمیان کچھ رکاوٹیں ہیں، در پردہ وہ تم جو کوشش کر رہے ہو اس کا انجام توقف سے ہوگا، تم کو دولت اور ترقی ملنے والی ہے۔

(ح) جس شخص پر حصول مدعا کے لئے بھروسہ رکھتے ہو وہ تم کو لیت ولعل میں ٹال رہا ہے اس لئے تمہارے ایام گردش میں ہیں۔

(ط) تم نے اپنے کاموں کو خود بگاڑا ہے، کیوں کہ تم دلی راز دوسروں کو فوراً بتلا دیتے ہو جس کا نتیجہ تمہارے حق میں ناقص ہے۔

(ی) تم ایک شخص کی ملاقات سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہو، امید رکھو کہ عنقریب تمہاری دلی منشاء پوری ہونے والی ہے۔

(ک) سچ تو یہ ہے کہ تم دونوں ہاتھ لڈو کے مصداق بننا چاہتے ہو، دنیا کی ہوس تم پر غالب ہے پردہ غیب سے تمہاری معاونت ہونے والی ہے۔

(ل) تمہارے ایام منحوس ہیں، جس کام کی تم کوشش کرتے ہو، اس کا نتیجہ کچھ اچھا نہیں نکلتا، ابھی ایک سال گزارو، اس کے بعد تمہارے بگڑے ہوئے کام راستی پر آجائیں گے۔

(م) حاسدوں کی رخنہ اندازی نے تمہارا کام بگاڑا ہے اور تمہاری ترقی میں خلل ڈالا ہے مگر تین دن تک تمہاری کوشش بر نہ آئے گی، صبر و استقلال سے کام لو۔

(ن) جس مطلوب کے خیال میں بے قرار ہو بوجہ گردشِ ایام اس کے حاصل ہونے میں کچھ توقف ہے۔

(س) امیدوں پر جلد کامیابی ہوگی، بیمار صحت یاب ہوگا، اولاد کو سکھ ملے گا، روزگار میں برکت ہوگی۔

(ع) تمہارے کاروبار میں کچھ خلل ہونے والا ہے اور عزیزوں کی طرف سے تمہاری طبیعت میں ملال رہتا ہے۔ عورت کا سکھ امیدوں سے کم ملتا ہے۔

(ف) جس چیز کی تمہیں خواہش لگی ہوئی ہے وہ عنقریب ملنے والی ہے، تم کو فائدہ ہوگا اور تمہارے کاروبار میں ترقی ہوگی۔

(ص) قرض خوروں اور مخالفوں نے تمہاری طبیعت کو منتشر کر دیا ہے مگر یاد رکھو کہ سب کام ایک سال کے اندر راستی پر آجائیں گے۔

(ق) امید ہے کہ تم جلد کامیاب ہو جاؤ گے اور کوئی شخص تمہاری مدد کرے گا۔ عورت سے پرہیز کرو۔

(ر) خواہش پوری ہونے میں دیر لگے گی، کوشش جاری رکھنا۔

(ش) تمہاری مصیبت ٹل گئی ہے۔ اب اچھے دن آنے والے ہیں۔

...... بقیہ ص ۱۴۴ پر ......

ماھانہ قمری حالتیں

جنوری

نیا چاند: 4 جنوری دوپہر 04-02

نصف چاند: 11 جنوری دوپہر 33-04

مکمل چاند: 20 جنوری صبح 22-02

نصف چاند: 26 جنوری شام 58-05

فروری

نیا چاند: 3 فروری صبح 32-07

نصف چاند: 11 فروری دوپہر 19-12

مکمل چاند: 18 فروری دوپہر 37-01

نصف چاند: 25 فروری صبح 27-04

مارچ

نیا چاند: 5 مارچ صبح 47-01

نصف چاند: 13 مارچ صبح 46-04

مکمل چاند: 19 مارچ رت 11-11

نصف چاند: 26 مارچ شام 08-05

اپریل

نیا چاند: 3 اپریل شام 33-07

نصف چاند: 11 اپریل شام 06-05

مکمل چاند: 18 اپریل صبح 45-07

نصف چاند: 25 اپریل صبح 48-07

مئی

نیا چاند: 3 مئی صبح 52-11

نصف چاند: 11 مئی صبح 34-01

مکمل چاند: 17 مئی دوپہر 10-04

نصف چاند: 24 مئی رات 53-11

جون

نیا چاند: 2 جون صبح 04-02

نصف چاند: 9 جون صبح 12-07

مکمل چاند: 16 جون صبح 15-01

نصف چاند: 23 جون دوہر 49-04

جولائی

نیا چاند: یکم جولائی دوپہر 55-01

نصف چاند: 8 جولائی دوپہر 31-12

مکمل چاند: 15 جولائی صبح 41-11

نصف چاند: 23 جولائی صبح 03-10

نیا چاند: 30 جولائی رات 41-11

اگست

نصف چاند: 6 اگست دوپہر 09-04

مکمل چاند: 13 اگست رات 59-11

نصف چاند: 22 اگست صبح 56-02

نیا چاند: 29 اگست صبح 05-08

ستمبر

نصف چاند: 4 ستمبر رات 40-10

مکمل چاند: 12 ستمبر دوپہر 28-02

نصف چاند: 20 ستمبر شام 40-06

نیا چاند: 27 ستمبر دوپہر 10-04

اکتوبر

نصف چاند: 4 اکتوبر صبح 16-08

مکمل چاند: 12 اکتوبر صبح 07-07

نصف چاند: 20 اکتوبر صبح 31-08

نیا چاند: 27 اکتوبر صبح 57-00

نومبر

نصف چاند: 2 نومبر رات 39-09

مکمل چاند: 11 نومبر صبح 17-01

نصف چاند: 18 نومبر رات 10-08

نیا چاند: 25 نومبر صبح 11-11

دسمبر

نصف چاند: 2 دسمبر دوپہر 53-02

مکمل چاند: 10 دسمبر رات 37-07

نصف چاند: 18 دسمبر صبح 49-05

نیا چاند: 24 دسمبر رات 08-11

......بقیہ ص ۱۴۳ کا

(ت) تمہاری دلی مراد بر آنے وای ہے، چھ ماہ تک انتظار کرو تا کہ راحت ملے۔

(ث) خدا کا شکر کرو تمہاری مصیبت ختم ہوگئی۔

(خ) ابھی تھوڑے دن مصیبت کے باقی ہیں، عبادت کرو تا کہ راحت ملے۔

(ذ) جس مقصد کے لئے تم نے فال دیکھا ہے وہ جلد پورا ہونے والا ہے۔

(ض) تم اس قدر حیران نہ ہو، جو مصیبت تم نے اٹھائی ہے وہ عنقریب دفع ہوجائے گی۔

(ظ) تمہاری دلی مراد بر آنے میں دو مہینے کی اور تکلیف ہے۔ خدا نے چاہا تو جلد خوشی سے دن پھریں گے۔

(غ) گھبراؤ نہیں انشاء اللہ تمہارے گھر عنقریب خوشی کا موقع آنے والا ہے۔

انسان اور شیطان کی کشمکش

اسلم راہی

قسط نمبر: ۱۰۸

بانتو جب دوبارہ یوناف کے قریب آیا اور یوناف پر اس نے ضرب لگانا چاہی تو یوناف نے اس کا اٹھا ہوا ہاتھ فضا میں ہی پکڑ لیا اور پھر اس کی گردن کے دائیں بائیں پہلوؤں پر اس نے دو ایسی ضربیں لگائیں کہ بانتو انتہائی تکلیف اور اذیت کا اظہار کرتے ہوئے زمین پر گر گیا۔ اس لمحہ یوناف کی حالت ویرانوں کے ستم، حادثوں اور سانحوں کے طوفان اور غموں کی گہری دھوپ جیسی ہو کر رہ گئی تھی۔ زمین پر پڑے ہوئے بانتو کو مخاطب کر کے یوناف نے پوچھا۔ ”اے بانتو! میری یہ ضرب کیسی رہی۔؟“

بانتو نے یوناف کے اس استفسار کا کوئی جواب نہ دیا۔ ہمت کر کے ایک بار وہ پھر اٹھا اور یوناف کی طرف بڑھا پر جب وہ یوناف کے قریب گیا تو یوناف طوفانی انداز میں اس کی طرف بڑھا اور برق کے کوندے کی سی پھرتی سے اس نے بانتو کو اپنے دونوں ہاتھوں پر اٹھا کر فضا میں بلند کر دیا۔

یوناف کے اس طرح بانتو کو اٹھا لینے پر سردار مکادو، ساحر ماروا اور اس کی بیٹی باسو حیران و پریشان ہو کر رہ گئے تھے۔ یوناف نے جب بانتو کو زمین پر پٹخ دیا تب ساحر ماروا یوناف کے قریب آیا اور کسی قدر خفگی اور ناراضگی میں اس نے یوناف کو مخاطب کر کے پوچھا۔ ”اے اجنبی جوان! کیا تو جانتا ہے کہ میں کون ہوں۔“؟

یوناف نے اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے کہا۔ ”ہاں میں جانتا ہوں کہ تم اس خانہ بدوش قبیلے کے ساحر ہو۔“

ماروا نے اس بار غضب ناک ہو کر کہا۔ ”جانتے ہوئے بھی کہ میں اس خانہ بدوش قبیلے کا ساحر ہوں تم نے یہ بدتمیزی کی کہ انتہائی بے دردی سے تم نے بانتو کو اٹھا کر زمین پر پٹخ دیا۔ جب کہ بانتو میری بیٹی باسو کا منگیتر ہے اور آج ان دونوں کی شادی ہو رہی ہے اور تم یہ بھی جانتے ہو گے کہ ساحر کی حیثیت سے میں تمہاری اس بدتمیزی کا تم سے ایک ہولناک اور حیرت انگیز انتقام بھی لے سکتا ہوں۔“

ساحر کی اس گفتگو پر یوناف سیاہ رات کے پھیلاؤ کی طرح آگے بڑھا، اپنا دایاں ہاتھ اس ساحر ماروا کی گردن پر رکھا اور پھر اسے اٹھا کر ہوا میں معلق کرتے ہوئے کہا۔ ”اے ماروا میں نے تیرے جیسے حقیر و بدترین ساحر بہت دیکھے ہیں اگر تو بوڑھا نہ ہوتا تو میں تجھے اسی طرح پٹخ دیتا جس طرح میں نے بانتو کو پٹخ دیا ہے۔“

اس دوران حسین باسو تیزی سے آگے بڑھی اور لگاتار تین طمانچے بڑی تیزی کے ساتھ اس نے یوناف کے منہ پر مارتے ہوئے کہا۔ ”تجھے کیسے جرأت ہوئی کہ تو یوں حقیر انداز میں میرے باپ کو اٹھا لے۔ تجھے اس گستاخی کی سزا ضرور مل کر رہے گی اور سزا بھی ایسی کڑی جس کی اذیت تو ساری عمر بھلا نہ سکے۔“

اچانک یوناف نے اپنے الٹے ہاتھ کا ایک زوردار طمانچہ باسو کے منہ پر دے مارا جس کے جواب میں باسو ہوا میں قلابازیاں کھاتی ہوئی بانتو کے پاس جا گری۔ اس لمحہ ابلیکا نے یوناف کی گردن پر تیز لمس دیا پھر کہا۔

”اے یوناف! سنبھلو! یہ ساحر تم پر اپنے سحر کی ابتدا کر چکا ہے جو تمہارے لئے نقصان دہ بھی ثابت ہو سکتا ہے لہٰذا اس کے سحر کے حرکت میں آنے سے قبل ہی تم اپنا دفاع مکمل کر لو۔“

یوناف نے فوراً ساحر ماروا کو زمین پر پھینک دیا۔ پھر اس نے اپنی تلوار نکال کر اپنے گرد حصار بنا لیا اور اس حصار کے اندر وہ خاموش اور پرسکون کھڑا ہو کر ساحر ماروا کی طرف سے کسی ردعمل کا انتظار کرنے لگا۔

اچانک ساحر ماروا نے مٹی کی مٹھی بھری پھر وہ مٹی اس نے یوناف کی طرف دے ماری۔ جب سحر کی ہوئی مٹی کا کوئی اثر یوناف پر نہ ہوا تو ساحر ماروا حیرانی اور پریشانی سے کبھی یوناف اور کبھی اپنے قبیلے کے سردار مکادو کی طرف دیکھنے لگا۔ سردار مکادو بھی ماروا کے اس طرح دیکھنے کا مطلب جان گیا تھا۔ اسی بنا پر وہ بھی یوناف کی طرف حیرت اور پریشانی سے دیکھنے لگا۔

اس موقع پر یوناف نے کھل کر ایک قہقہہ لگایا۔ بانتو اور باسو بھی اٹھ کر وہاں کھڑے ہوگئے تھے اور وہ بھی اسے پریشانی کے عالم میں دیکھنے لگے تھے۔

اس موقع پر یوناف نے کھل کر ایک قہقہہ لگایا۔

اس موقع پر یوناف نے کھل کر ایک قہقہہ لگایا۔ بانتو اور باسو بھی اٹھ

کر وہاں آکر کھڑے ہوگئے تھے اور وہ بھی اسے پریشانی کے عالم میں دیکھنے لگے تھے۔

اس موقع پر یوناف نے ساحر کو مخاطب کر کے کہا۔ ''اے ساحر ماروا! کسی ظن وگمان میں نہ رہنا۔ اگر تم یہ سوچ رہے ہو کہ تم مجھ پر اپنا کوئی طلسم کر کے مجھے نقصان پہنچا سکتے ہو تو یہ تمہاری صریح غلط فہمی ہے۔ تمہارا کوئی سحر کوئی طلسم مجھ پر اثر انداز نہیں ہوسکتا۔ اگر ایسا ممکن ہوتا تو اب تک تیرے جیسے کئی ساحر مجھے فنا کر چکے ہوتے۔''

اپنی اس ناکامی پر ساحر ماروا سٹپٹا کر رہ گیا۔ ایک بار اس نے پھر مٹھی میں مٹی بھر کر یوناف کی طرف پھینکی لیکن جب اس کا کوئی ردعمل نہ ہوا تب یوناف نے اس ساحر کو مخاطب کر کے کہا۔

''اے ماروا سن رکھو تمہارا کوئی عمل، تمہارا کوئی بھی سحر مجھ پر اثر انداز اور کارگر ثابت نہیں ہوسکتا۔ لہٰذا تم ان بکھیڑوں میں نہ پڑو ورنہ یاد رکھو میرے ہاتھوں تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔'' یوناف ذرا رُکا پھر کہنے لگا۔ ''اے ماروا! تمہارے حق میں بہتر ہوگا کہ تم مجھے میرے حال پر چھوڑ دو اور بانتو اور اپنی بیٹی کو لے کر یہاں سے چلے جاؤ اور سنو اگر تم نے میرے ساتھ اپنے اس معاملے کو طول دیا تو تم تینوں میں سے کوئی بھی زندہ نہ رہے گا۔ میں تو صرف بانتو سے انتقام لینے اِدھر آیا تھا اور ہوسکتا تھا کہ میں بانتو کا خاتمہ کر دیتا۔ لیکن جب تم نے یہ انکشاف کیا کہ آج تمہاری حسین بیٹی باسو کی شادی بانتو کے ساتھ ہو رہی ہے تو میں نے اپنے ارادے میں تبدیلی کرلی۔ پس میں نے بانتو کو معاف کیا۔ اب تم تینوں یہاں سے چلے جاؤ اور تم تینوں کا یہاں رکنا میرے غصے کو اور بھڑکائے گا جو تمہارے لئے نقصان دہ ہوگا۔''

یوناف کی باتیں شاید حسین باسو کی سمجھ میں آگئی تھیں۔ لہٰذا اس نے آگے بڑھ کر اپنے باپ کا ہاتھ پکڑا اور اسے اپنے ساتھ لے گئی جب کہ بانتو بھی ان دونوں کے ساتھ وہاں سے چلا گیا۔

ماروا! بانتو اور باسو کے چلے جانے کے بعد سردار مکادو یوناف کے قریب آیا اور اسے گلے لگاتے ہوئے اس نے کہا۔ ''اے یوناف! تو واقعی ایک حیرت انگیز انسان نکلا۔'' مکادو کہتے کہتے خاموش ہوگیا کیونکہ اس کے خیمے سے ایک حسین عورت نکلی تھی اور مکادو اس کی طرف دیکھنے لگا۔ جب وہ عورت نزدیک آئی تو مکادو نے اس کی طرف اشارہ کر کے یوناف سے کہا۔ ''یہ میری بیوی پانکی ہے۔''

پانکی نے قریب آکر کہا۔ ''میں تم دونوں کی گفتگو اور اس مہربان جوان کے ہاتھ ماروا، باسو اور بانتو کی حالت بھی دیکھ چکی ہوں۔''

پانکی کے خاموش ہونے پر مکادو نے اپنا سلسلہ کلام شروع کرتے ہوئے یوناف کو مخاطب کر کے کہا۔ ''ہم گھر کے صرف دو ہی افراد ہیں ایک میں اور ایک میری بیوی پانکی۔ اے یوناف! میں اپنی بات کہتے کہتے رک گیا تھا۔ اس لئے کہ خیمے سے میری بیوی نکل آئی تھی۔ اب جب کہ یہ سب کچھ دیکھ اور سن ہی چکی ہے تو سنو! میں تم سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ تمہارے یہاں آنے سے مجھے کچھ حوصلہ اور اطمینان ہوا کیونکہ اس سے قبل میں ساحر ماروا اور بانتو کی طرف سے اپنے لئے بہت بڑا خطرہ محسوس کرتا تھا۔ بانتو گو ایک طاقتور اور زور آور انسان ہے لیکن میں اسے اپنے لئے بڑا خطرہ محسوس نہ کرتا تھا۔ اس لئے کہ اپنے حامیوں کی مدد سے اس پر میں قابو پاسکتا تھا لیکن اب حالات ایک دوسرا رخ اختیار کر گئے ہیں کیونکہ چند دن ہوئے قبیلے کے ساحر نے اپنی بیٹی باسو کو بانتو سے منسوب کر دیا اور آج دونوں کی شادی ہونے والی ہے۔

باسو اور بانتو کی شادی سے حالات میرے خلاف کروٹ لے لیں گے کیونکہ اس کے بعد قبیلے کا ساحر جائز و ناجائز طور پر اپنی بیٹی کے شوہر بانتو کی طرف داری کرے گا اور میری جگہ بانتو کو قبیلے کا سردار بنانے کی کوشش کرے گا۔ دوسری طرف بانتو بھی قبیلے کا سردار بننے کا خواہش مند رہا ہے۔ ماضی میں دو ایک بار وہ اس کا اظہار بھی کر چکا ہے لیکن میرے ساتھ میرے حامیوں کی تعداد دیکھتے ہوئے وہ خاموش رہا تھا۔ اب جب کہ وہ ساحر ماروا کا داماد بن جائے گا تو اس کے حوصلوں اور اس کے عزم کو اور تقویت ملے گی۔ اس لئے ساحر ماروا کا قبیلے کے اندر بڑا اثر و رسوخ ہے اور بانتو کی حمایت میں وہ قبیلے کے اندر کوئی بڑا انقلاب بھی برپا کرسکتا ہے لیکن اے یوناف! تمہارے یہاں آنے اور ماروا، باسو اور بانتو کو یوں اپنے سامنے زیر کرتے دیکھ کر مجھے تمہاری ذات سے کچھ حوصلہ اور اطمینان ہونے لگا اور میں یہ خیال کرنے لگا ہوں کہ شاید وہ تمہاری یہاں موجودگی کے باعث قبیلے کا ساحر ماروا اپنے اس ہونے والے داماد بانتو کے ساتھ مل کر میرے خلاف کوئی قدم اٹھانے میں کامیاب نہ ہوسکے گا۔''

یوناف نے بڑی ہمدردی کے ساتھ سردار مکادو کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ ''اے مکادو! تم بےفکر اور مطمئن رہو، میں تمہارے خلاف ساحر ماروا اور بانتو کی کسی بھی کوشش کو کامیاب نہ ہونے دوں گا۔ اے مکادو! تمہارے قبیلے کے اندر میرے لئے ایک کشش اور ہمدردی کی وجہ ہے اس لئے کہ تمہارا یہ قبیلہ ایک خانہ بدوش قبیلہ ہے اور تمہارے ساتھ

رہ کر اور افریقہ کے مختلف علاقوں کی سیر و تفریح کر کے میں یہاں کے لوگوں کی قدیم و جدید رسومات اور ان کے قوانین و آئین اور عادتیں جان سکوں گا۔

سردار مکادو نے فرط مسرت سے آگے بڑھ کر یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیا اور اطمینان و خوشی کے اظہار میں کہا۔ ''اے عظیم نو وارد! تو نے ایسا ارادہ ظاہر کر کے میرا دل خوش کر دیا ہے۔ قسم مجھے لوبیر دیوتا کی! تم میرے لئے بے فکری، دلجمعی، تشفی، ڈھارس اور طمانیت کا باعث بن گئے ہو، تمہاری موجودگی میں اب بانتو اپنی بے پناہ قوتوں کے باوجود مجھ پر ہاتھ نہیں ڈال سکے گا۔''

مکادو جب خاموش ہوا تو اس کی بیوی پانکی آگے آئی اور یوناف کے کندھے پر اس نے ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔ ''اے عزیز! میرے ماں باپ مر چکے ہیں، کوئی بہن بھائی نہ تھا۔ لہٰذا آج سے تم ہی میرے بھائی ہو۔''

یوناف نے فوراً پانکی کے سر پر ہاتھ رکھا اور کہا۔ ''اے پانکی! فکر مند نہ ہو، تو آج سے میری بہن ہے اور میں اس قبیلے میں اٹھنے والی ہر سازش سے تم دونوں کی حفاظت کروں گا۔ خواہ یہ سازش کھڑی کرنے والا قبیلے کا ساحر مارواہی کیوں نہ ہو۔''

مکادو نے یوناف کو اپنے ساتھ لپٹا لیا اور کہا۔ ''تم نے میرا دل خوش کر دیا ہے، یوناف! اب جبکہ تم نے میری بیوی کو اپنی بہن بنا لیا ہے تو اب تم ہمارے عزیز اور محسن ہو۔ لہٰذا تم ہمارے ساتھ خیمے میں رہو گے، تم دیکھتے ہو کہ چمڑے کا بنا ہوا ہمارا یہ خیمہ کافی بڑا ہے اور اسے تقسیم کر کے کئی کمروں میں تبدیل کیا ہوا ہے۔''

پھر مکادو یوناف کو پکڑ کر اپنے خیمے میں لے گیا۔ جب وہ تینوں ایک کمرے میں بیٹھ گئے، تب یوناف نے پوچھا۔ ''اے مکادو! جھیل میرو کے کنارے میرے ایک جاننے والے نے بتایا تھا کہ تمہارا یہ خانہ بدوش قبیلہ اپنے بادشاہ کی رسم میں حصہ لینے کے لئے اس طرف آیا ہے۔ کیا یہ درست ہے کہ تمہارے قبیلے کا ساحر مارواس رسم کو انجام دے گا اور یہ کہ پہلے بادشاہ کو قتل کر کے ایک نیا بادشاہ مقرر کیا جائے گا؟''

یوناف کی اس گفتگو پر مکادو مسکرایا۔ پھر بولا۔ ''یوناف! میرے عزیز تمہارے جس جاننے والے نے تمہیں یہ تفصیل بتائی ہے اسے سننے میں کچھ غلط فہمی ہوگئی۔ اس لئے کہ اس رسم کی ادائیگی کا فرض لوبیر دیوتا کے مندر کا بڑا پجاری ادا کرے گا اور ان سرزمینوں کا جو سب سے بڑا ساحر ہوتا ہے اسے ہی لوبیر دیوتا کا بڑا پجاری مقرر کر دیا جاتا ہے اور یہی بڑا پجاری پرانے بادشاہ کے خاتمے اور نئے بادشاہ کی تخت نشینی کے فرائض ادا کرے گا۔

اور اے یوناف یہ رسم لوبیر دیوتا کے مندر میں ہی ادا کی جاتی ہے اور یہ مندر دریائے کانگو کے وسط میں ایک جزیرے کی صورت میں ہے۔ یہ جزیرہ دریائے کانگو کے اندر ایک کافی بڑا جزیرہ ہے اور اس کے اندر مندر کی عمارت بھی بڑی قدیم اور عظیم ہے جو پتھروں سے بنائی گئی ہے اور یہ عمارت بڑی وسیع ہے۔ اس مندر کے پجاری مرد اور عورتیں سب مندر سے منسلک عمارتوں کے اندر رہتے ہیں۔ پرانے بادشاہ کے قتل سے قبل نئے بادشاہ کی خواہش اس سے پوچھی جاتی ہے اور جب نیا بادشاہ اپنی خواہش کا اظہار کر دیتا ہے تب پرانے بادشاہ کو اس کے اہل خانہ سمیت قتل کر دیا جاتا ہے اور نئے بادشاہ کی تاج پوشی اور تخت نشینی کا جشن منایا جاتا ہے۔ اور یہ جشن تین دن تک جاری رہتا ہے۔

پرانے بادشاہ کے قتل اور نئے بادشاہ کی اس تاجپوشی کی رسم میں ان سب خانہ بدوش قبیلوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے جن کا تعلق اس سرزمین سے ہو۔ لہٰذا ہمیں بھی اسی رسم میں حصہ لینے کے لئے یہاں بلایا گیا ہے اور اس رسم کی ادائیگی کے ایک ہفتے بعد ہم پھر یہاں سے کوچ کر جائیں گے۔ یہ رسم کل لوبیر دیوتا کے مندر میں سورج غروب ہونے سے پہلے ادا کر دی جائے گی اور اے یوناف! اس رسم میں تم بھی میرے ساتھ لوبیر دیوتا کے مندر میں چلو گے۔ اے یوناف باقی باتیں بعد میں ہوں گی۔ آؤ اب ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ'' اس کے ساتھ ہی مکادو اور پانکی یوناف کو اپنے خیمے کے دوسرے کمرے کی طرف لے گئے تھے۔

وہ رات یوناف نے مکادو کے خیمے میں بسر کی تھی۔ اسی روز بانتو اور باسو کی شادی ہوگئی تھی۔ دوسرے روز پرانے بادشاہ کے خاتمہ اور نئے بادشاہ کی تاجپوشی کی رسم تھی اور اس رسم میں حصہ لینے کے لئے لوگ جوق در جوق لوبیر دیوتا کے مندر کی طرف جانا شروع ہوگئے تھے۔ یوناف بھی سردار مکادو اور اس کی بیوی پانکی کے ساتھ اس رسم میں حصہ لینے کے لئے مندر کی طرف روانہ ہوا۔ جب وہ دریائے کانگو کے کنارے پہنچے تو انہوں نے دیکھا وہاں ان گنت چھوٹی موٹی کشتیاں کھڑی تھیں اور ان کشتیوں میں بیٹھ بیٹھ کر لوگ لوبیر دیوتا کے مندر کی طرف جا رہے تھے۔ جس کی عمارت دریائے کانگو کے وسط میں ایک قدیم جزیرے کے اندر تھی اور لوگوں کی طرح یوناف بھی مکادو اور پانکی کے ساتھ اس جزیرے میں داخل ہوا جس کے اندر لوبیر دیوتا کی قدیم عمارت تھی۔ دیوتا کا مندر اور اس کے اطراف کی ساری عمارتیں جن کے اندر پجاری اور پجارنیں رہتے تھے، سب بڑے بڑے سیاہ رنگ کے پتھروں سے بنی ہوئی تھیں۔

مکادو اور پانکی کی راہنمائی میں یوناف ایک ایسے وسیع میدان میں آیا جس کے اندر پہلے سے بے شمار لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ یہ میدان مندر کی عمارت کے پہلو میں تھا۔ اس میدان کے سامنے سیاہ رنگ کے پتھروں کی ایک کافی بلند، خوب چوڑی اور کافی لمبی دیوار تھی۔ اس دیوار کے ساتھ پتھروں ہی کی ایک بڑی شہ نشین بنی ہوئی تھی اور اس شہ نشین کے دائیں طرف گیلی مٹی کا تازہ بنا ہوا ایک مجسمہ کھڑا تھا اور اس مجسمہ کے دائیں طرف اور بہت سے مٹی کے مجسمے تھے اور ان مجسموں کے سر انسانی کھوپڑیوں کے تھے۔ یوناف نے یہ بھی دیکھا کہ وہ مجسمہ شہ نشین کے قریب اور تازہ بنا تھا اور اس کی مٹی ابھی گیلی تھی وہ مجسمہ صرف گردن تک کا تھا اور اس مجسمہ کا سر نہیں بنایا گیا تھا۔

کچھ دیر تک یوناف حیرت و تعجب سے اس سارے ماحول کو دیکھتا رہا پھر اس نے اپنے پہلو میں بیٹھے مکادو کو مخاطب کر کے پوچھا۔ مکادو! مکادو کیا تم مجھے ان مجسموں کی تفصیل بتاؤ گے جن کے سر انسانی کھوپڑیوں کے ہیں۔"؟

مکادو نے مسکراتے ہوئے کہا۔" کیوں نہیں، ضرور بتاؤں گا۔ سنو یوناف! یہ سامنے دیوار کے ساتھ جو شہ نشین بنی ہوئی ہے پرانے بادشاہ کو مارنے اور نئے کو تخت نشین کرنے کی رسم اسی پر ادا کی جاتی ہے پرانا بادشاہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ اس شہ نشین پر آ کر بیٹھ جاتا ہے جب کہ نیا بادشاہ اکیلا ہی آتا ہے۔ کیونکہ اس کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ کنوارا ہو اور بادشاہ بننے کے بعد شادی کرے۔ کارروائی شروع کرنے سے قبل پہلے نئے بادشاہ سے اس کی خواہش پوچھی جاتی ہے۔ جب وہ اپنی خواہش بتا چکتا ہے تب پرانے بادشاہ اور اس کے اہل خانہ کو اس مندر کا بڑا پجاری قتل کر دیتا ہے اور بادشاہ کو قتل کرنے سے قبل مٹی کا ایک مجسمہ تیار کیا جاتا ہے اور بادشاہ کا کٹا ہوا سر اس بے سر کے گیلی مٹی کے مجسمے میں سر کی جگہ رکھ دیا جاتا ہے۔

"یہ دیوار کے ساتھ کا مجسمہ تم دیکھ رہے ہو جن کے سر انسانی کھوپڑیوں کے ہیں۔ یہ سب کھوپڑیاں قدیم بادشاہوں کے کٹے ہوئے سر ہیں جو محفوظ کر لئے جاتے ہیں۔"

یوناف نے حیرت سے مکادو کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔" ایسا کیوں کیا جاتا ہے۔"؟

مکادو پھر بولا۔" ان سرزمینوں کے اندر انسانی سر کی بڑی حرمت ہے۔ اسی بنا پر ایک خاص تقدس کو اس عقیدے سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یہاں کے لوگوں کا عقیدہ ہے کہ انسانی جسم کے اندر تین روحیں ہوتی ہیں اور سب سے پہلی اور اچھی روح الوری کہلاتی ہے۔ وہ انسانی سر میں ہوتی ہے۔ اسی روح کے تقدس کے طور پر بادشاہ کے سر کو ان مٹی کے مجسموں پر محفوظ کر لیا جاتا ہے۔ تا کہ سر کی روح خفا نہ ہو اور اپنی مرضی سے جب چاہے مرنے والے کے سر سے نکل کر چلی جائے۔"

مکادو کہتے کہتے خاموش ہو گیا۔ کیونکہ کچھ لوگ شہ نشین پر آ کر بیٹھ گئے تھے۔ یوناف نے دیکھا اس شہ نشین پر آ کر بیٹھنے والوں میں ایک بوڑھا انسان تھا جو مغموم اور پریشان تھا۔ دوسرا ایک نوجوان جس کے سر پر سنہری تاج تھا اور جو زرق برق لباس پہنے ہوئے تھا۔ جن سے روشنی اور زندگی کی خواہشات نمایاں تھیں۔ تیسرا ایک ایسا شخص تھا جو اپنے لباس اور حلیے سے کوئی پجاری اور ساحر لگتا تھا اور چوتھی ایک نوخیز لڑکی تھی جس کا قیمتی لباس دور سے چمک رہا تھا وہ لڑکی پگھلتی چھلکتی صبح جیسی نوخیز ادھ کھلے پھول کے جوبن جیسی خوبصورت اور مدھم جھنکار جیسی پرکشش، نقرئی آوازوں اور مترنم خواب جیسی سمندر، تاروں جیسی شکیل اور لچکتی قوس قزح جیسی خوش اندام تھی۔ یوناف نے اندازہ لگایا وہ شہ نشین پر بیٹھی ہوئی لڑکی مکادو کے خانہ بدوش قبیلے کے ساحر ماروا کی بیٹی باسو سے بھی کئی گنا زیادہ خوب رو اور پری چہرہ تھی لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ لڑکی برف کی سل جیسی منجمد اور زمہریر فضاؤں جیسی سرد سرد سی بیٹھی تھی۔ اس کے چہرے پر رات کی خاموشیوں جیسا سوچوں کا زہر تھا گویا وہ کسی کے قلب کی تیرگی کا شکار ہو رہی ہو۔ اس کی آنکھوں میں کدورت ہی کدورت تھی جیسے وہ کسی کی عقل کج روی کی بھینٹ چڑھائی جانے والی ہو، اس کے علاوہ یوناف نے یہ بھی دیکھا کہ اس شہ نشین کے اردگرد کچھ مسلح لوگ بھی آ کھڑے ہوئے تھے جن کے ہاتھوں میں برہنہ تلواریں تھیں، پھر یوناف نے اپنے اردگرد بیٹھے لوگوں کا خیال کرتے ہوئے مکادو کو مخاطب کرتے ہوئے سرگوشی اور رازداری سے پوچھا۔" مکادو! مکادو! یہ شہ نشین پر آ کر بیٹھ جانے والے لوگ کون ہیں اور اس رسم کی کارروائی کب شروع کی جائے گی۔"؟

مکادو نے بھی رازداری میں کہا۔" سنو یوناف! شہ نشین پر آ کر بیٹھنے والوں میں سے جو بوڑھا انسان اپنی جگہ پر ملول و مغموم بیٹھا ہوا ہے یہ یہاں کا پرانا بادشاہ ہے جسے قتل کیا جانا ہے اور وہ جو اس کے ساتھ پتھر کی سی مورتی کی طرح بے حس و حرکت اور حسین ترین لڑکی بیٹھی ہوئی ہے وہ اس قتل کئے جانے والے بادشاہ کی بیٹی ہے جس کا نام سامی ہے اور یہ نوجوان تاج پہنے ہوئے بیٹھا ہے یہ نیا بادشاہ ہے اور اس کا نام نزدن ہے

اور جو شخص اس نئے بادشاہ کے پاس بیٹھا ہے وہ لوبیر دیوتا کے مندر کا بڑا پجاری بریون ہے۔''

مکادو کہتے کہتے اچانک خاموش ہوگیا کیونکہ لوبیر مندر کا بڑا پجاری بریون اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ اس موقع پر مکادو نے فوراً یوناف کے کان میں سرگوشی کی۔ ''یوناف یوناف! اب خاموشی سے دیکھتے جاؤ کیونکہ اس قدیم رسم کی ابتدا ہورہی ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ بڑا پجاری اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ہے۔''

یوناف بڑی توجہ اور انہماک سے اس طرف دیکھنے لگا۔ بڑے پجاری بریون نے اٹھ کر نئے اور نوجوان بادشاہ سے اس کی خواہش پوچھی۔ جس کے جواب میں اس نئے بادشاہ نزون نے پرانے بادشاہ کی حسین وجمیل بیٹی سامی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ''اس کی موت معاف کردی جائے کہ میں اس سے شادی کروں گا۔''

اس پر بڑے پجاری نے باہر کھڑے محافظ کو اشارہ کیا۔ وہ پرانے بادشاہ کو پکڑ کر شہ نشین سے نیچے لے گئے۔ اس موقع پر حسین سامی نے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا تھا۔ شاید وہ اس دلخراش منظر کو دیکھنا نہ چاہتی تھی۔ ان محافظوں نے فوراً پرانے بادشاہ کی گردن کاٹ کر اس کا سر گیلی مٹی کے بنے ہوئے بے سر کے بت پر رکھ دیا اور بادشاہ کے دھڑ کو ایک گڑھے میں ڈال کر زمین میں دفن کردیا۔ جب یہ ساری کارروائی ہوچکی تب کہیں جاکر حسین سامی نے اپنے چہرے سے اپنے ہاتھ ہٹائے تھے۔ بڑا پجاری اس بار سامی کے قریب آیا۔ اس بار اس کے چہرے پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ تھی اور اس نے سامی کو مخاطب کرتے ہوئے بلند آواز میں پوچھا۔ ''اے سامی! کیا تو نئے بادشاہ نزون کی بیوی بننے پر رضامند ہے۔؟''

اس استفسار پر سامی کی حالت ساحل پر چیختی ہوئی شام کی پاگل ہواؤں اور وقت کی آنکھوں میں بکھر کر پھیل جانے والے کاجل جیسی ہوکر رہ گئی تھی۔ اس نے باری باری بڑے پجاری اور نئے بادشاہ نزون کی طرف ایسے انداز میں دیکھا گویا وہ ان دونوں کے لئے اجل کی ہم نفس اور قیامت بردوش بن جانے کا عزم کرچکی ہو۔ پھر اس کے ساتھ ہی اس نے بلند آواز میں کہا۔ ''نہیں ہرگز نہیں۔ میں اس نزون کے ساتھ کبھی اور کسی بھی وقت شادی پر آمادہ نہیں ہوسکتی۔ اے بڑے پجاری میں تم سے اس نزون سے اس دیوتا لوبیر سے یہاں تک کہ یہاں کی ساری رسومات سے بھی نفرت کا اظہار کرتی ہوں۔ میں ایسے شخص کے ساتھ شادی کرنے سے انکار کرتی ہوں جس کے سر پر میرے باپ کے خون میں ڈبو کر تاج رکھا گیا ہو، ایسے شخص سے شادی کی پیش کش میری ذات کی توہین ہے۔''

سامی کے اس فیصلے پر بڑے پجاری بریون نے جب سوالیہ انداز میں نئے اور نوجوان بادشاہ نزون کی طرف دیکھا تو نزون نے چند ساعتوں کے توقف اور غور وفکر کے بعد کہا۔ ''اس سامی کو لوبیر دیوتا کی عمارت میں اسیر کردیا جائے اور اگر شام تک اپنے الفاظ واپس لے کر میرے ساتھ شادی پر آمادہ نہیں ہوتی تو اس کی گردن کاٹ دی جائے۔''

بڑے پجاری بریون نے اس موقع پر وہاں کھڑے مسلح محافظوں کو سرگوشی کے انداز میں کچھ کہا۔ جس کے جواب میں وہ محافظ حسین سامی کو پکڑ کر وہاں سے لے گئے۔ اس کے بعد بڑے پجاری برون نے اس رسم کے خاتمے کا اعلان کردیا جس کے جواب میں لوگ وہاں سے اٹھ کر اپنے گھروں کو چلدیئے۔ اس موقع پر یوناف نے مکادو کے کان میں سرگوشی کی۔

مکادو، مکادو! اس سامی نام کی حسین وجمیل لڑکی نے کیا عمدہ اور خوب جواب بڑے پجاری اور نئے بادشاہ کو دیا ہے۔ اس نے واقعی میرے خیالات کی ترجمانی کرکے رکھ دی ہے۔

مکادو نے فوراً یوناف کو تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔ آہستہ بولو۔ ایسی گفتگو اگر کسی نے سن لی تو ہم دونوں کا ہی خاتمہ کرکے رکھ دیا جائے گا۔''

جواب میں یوناف تھوڑی دیر کے لئے مسکراتا رہا پھر اس نے کسی قدر سنجیدگی سے کہا۔ مکادو! مکادو! تم پانکی کو لے کر اپنے خیموں کی طرف جاؤ۔ میں ذرا اس جزیرے اور اس کے اندر لوبیر دیوتا کے مندر کی ان قدیم عمارتوں کا جائزہ لوں گا۔''

مکادو نے اس بار کانپتی اور خوفزدہ سی آواز میں تنبیہ کی۔ ''ایسی حماقت ہرگز نہ کرنا یوناف! تم ان سرزمینوں میں اجنبی ہو اگر تم پر کسی نے شک کرلیا کہ تمہارا تعلق یہاں کے لوگوں کے دشمنوں سے ہے تو تم ناحق دھر لئے جاؤ گے لوگ تمہیں نئے بادشاہ کے سامنے پیش کردیں گے وہ تمہیں اسیری کی ایسی سزا دے گا جس میں رہائی کا کوئی تصور تک بھی نہیں کیا جاسکتا۔''

یوناف نے بڑی نرمی اور سرگوشی میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ ''مکادو! مکادو! تم جانتے ہو کہ میں ایک مافوق الفطرت اور دراز دست انسان ہوں۔ یہ تمہارا بوڑھا پجاری اور تمہارا یہ نیا بادشاہ نزون دونوں ہی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ سنو مکادو! میں نیکی کا ایک نمائندہ ہوں اور اس تجویز کے اندر میں نیکی ہی کے ایک کام کی ابتدا کرنے والا ہوں۔ سنو میں اس حسین وجمیل شہزادی سامی کی رہائی کا سامان کروں گا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ لڑکی جان دیدے گی پر نہ تو یہ اپنے کہے ہوئے الفاظ واپس لے گی اور نہ

ہی یہ زون سے شادی پر آمادہ ہوگی۔ لہٰذا میں اسے اس کے ناکردہ گناہوں کی سزا نہ ہونے دوں گا۔ میں آج شام تک اس سامبی کو مرنے نہ دوں گا۔ میں اس کی جان بچاؤں گا۔ اسے اس کی اسیری سے نجات دوں گا اور اسے قید سے نکال کر میں تمہارے خیمے میں لے کر آؤں گا۔ لہٰذا تم پانگی کو لے کر اپنے خیموں کی طرف چلو اور پھر تھوڑی دیر تک دیکھنا ان سرزمینوں کے اندر میں اپنا کیا کمال دکھاتا ہوں۔"

یوناف جب اپنی بات مکمل کر چکا تو مکادو نے خوفزدہ سے لہجے میں کہا۔ "یوناف! یوناف! ایسا کام کرنا تو دور کی بات اس سے متعلق سوچنا بھی ترک کر دو۔ میں تمہیں یہی مشورہ دوں گا۔ اول تو شہزادی سامبی کو مندر کی اسیری سے نکالنا ہی مشکل ترین بلکہ ناممکن ہے اور اگر تم ایسا کرنے میں کسی طور کامیاب ہو بھی گئے تب بھی سن رکھو کہ تم اور سامبی دونوں بچ نہ سکیں گے اس لئے کہ مندر کے پجاری اور محافظ سونگھ لینے والے درندوں کی طرح تم دونوں کا تعاقب کریں گے اور تم دونوں کیسی ہی محفوظ جگہ پر کیوں نہ چلے جاؤ وہ تم دونوں کو ڈھونڈ کر ٹھکانے لگا دیں گے۔ لہٰذا میں تمہیں یہی مشورہ دوں گا کہ اس کام سے باز رہو کہ اسی میں تمہاری فلاح اور سلامتی ہے۔ تم ایک ایسے کام کا ارادہ کر رہے ہو جو ان سرزمینوں کے اندر آج تک کسی نے نہیں کیا۔ اسلئے کہ ایسا کرنا یہاں کی قدیم رسم و رواج سے بغاوت اور لوبیر دیوتا کے خلاف بغاوت تصور کیا جاتا ہے۔ یوناف! یوناف! تم میرے ساتھ میرے خیمے میں چلو اور سامبی کو اسیری سے نکالنے کے ارادے کو بھول جاؤ۔"

اپنی بات مکادو نے ختم کر کے غور سے یوناف کی طرف دیکھا۔ شاید وہ یوناف کے چہرے پر اس گفتگو کا ردِ عمل دیکھنا چاہتا تھا۔ پر یوناف کے چہرے پر دور دور تک سکون ہی سکون اور بے فکری ہی بے فکری تھی۔ پھر یوناف نے سیال اور کوندتی تلملاہٹ جیسے انداز میں کہا۔ "اے مکادو! میں جو ارادہ کر لیتا ہوں اسے کر گزرتا ہوں۔ تم میرے متعلق فکر مند نہ ہو، لوبیر دیوتا کے پجاریوں نے سامبی کے سلسلے میں اگر مجھ سے ٹکرانے کی کوشش کی تو میں ان کی حالت غم میں سلگتے الفاظ، آگ میں نہائے باب اور احساس ندامت کی سحر جیسی کر کے رکھ دوں گا۔ بس اب تم پانگی کو لے کر اپنے خیموں کی طرف چلے جاؤ اور مجھے میرے کام کی ابتدا کرنے دو۔ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ میرے اس کام سے نہ تم پر کوئی حرف آئے گا اور نہ میری ذات کو کوئی نقصان پہنچے گا۔ اب تم اس موضوع پر مزید گفتگو نہ کرنا۔"

مکادو جواب میں خاموش رہا اور اپنی بیوی کو لے کر آگے بڑھ گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

مکادو کے چلے جانے کے بعد یوناف تھوڑی دیر تک وہاں خاموش کھڑا رہا پھر اس نے رازدارانہ انداز میں پکارا۔ "ابلیکا! ابلیکا! تم کہاں ہو۔؟"

جواب میں ابلیکا نے یوناف کی گردن پر اپنا حریری لمس دیا پھر اس کی ایک لگن ایک تڑپ سے بھرپور اور نغمگی کے اُڑتے رنگوں میں ڈوبی راگوں کی آہٹ جیسی آواز سنائی دی۔ "یوناف! میرے حبیب! کہو کیا بات ہے۔؟"

یوناف نے بھی جواب میں الفاظ کے آئینوں میں اُترتی ہوئی آواز میں کہا۔ "ابلیکا! ابلیکا! کیا تم تھوڑی دیر پہلے ادا کی جانے والی رسم کو دیکھتی رہی ہو۔؟"

ابلیکا نے پھر رنگوں کی صدا اور خوشبوؤں کی آواز میں کہا۔ "میں اس قدیم، فرسودہ اور ظالمانہ و غیر فطری رسم کی ساری کارروائی دیکھ چکی ہوں۔ کہو تم کیا کہنا چاہتے ہو؟ میرا اندازہ ہے کہ تم میرے ساتھ حسین و جمیل شہزادی سامبی سے متعلق گفتگو کرنا چاہو گے اس لئے کہ میں تمہارے اور مکادو کے درمیان ہونے والی گفتگو بھی سن چکی ہوں اور مجھے امید ہے کہ میرا اندازہ غلط نہ ہوگا۔"

یوناف نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "تمہارا اندازہ درست ہے ابلیکا! میں چاہتا ہوں تم ذرا سامبی کی خبر لو کہ لوبیر دیوتا کے اس مندر کی عمارت میں کہاں اور کس جگہ اسیر کر دی گئی ہے۔ تاکہ میں اسے وہاں سے نکال کر اس کی جان بچا سکوں۔ میں نہیں چاہتا وہ معصوم لڑکی جاہلانہ رسومات اور ظالمانہ نظام کی بھینٹ چڑھ جائے۔"

ابلیکا نے مسرت کے رنگ اور احساسات کی خوشیاں بکھیرتی آواز میں کہا۔ "تم درست کہتے ہو یوناف! سامبی کی مدد کرنا ہمارا فرض بنتا ہے اور اس معاملے میں مکمل طور پر میں تم سے اتفاق کرتی ہوں۔ پر اے یوناف! تم نے تو ارادہ کیا تھا کہ تم مکادو کے خانہ بدوش قبیلے میں رہ کر افریقہ کی قدیم رسومات کا مطالعہ کرو گے۔ اب سامبی کو یہاں سے نکال کر تم کدھر رخ کرو گے۔؟"

یوناف نے مسکراتی ہوئی آواز میں کہا۔ "مجھے سامبی کو نکال کر کہاں جانا ہے۔ اسے اس مندر کی اسیری سے نکال کر میں اسے مکادو کے خیمے میں ہی رکھوں گا اور مکادو کو اس بات پر آمادہ کرنے کی کوشش کروں گا کہ وہ دو ایک روز تک یہاں سے کوچ کر جائے تاکہ سامبی کو لے کر ہم یہاں سے دور نکل جائیں۔"



تلوں کے خواص

پیشانی کے وسط کے قریب داہنی جانب تل ہو تو جاہ وحشمت کا مالک ہوتا ہے، اگر برنگ سرخ ہو تو عالم دین ہو اور شہرت پائے، اگر برنگ سیاہ ہو تو عوام اس کی جانب سے کینہ رکھے۔ مسے کی شکل کا ہونے سے آدمی صاحب نصیب ہوتا ہے۔

داہنی کنپٹی پر تل والا شخص صاحب دولت ہوگا۔ پیشانی کے اوسط میں بالوں سے ملا ہو برنگ سرخ ہو تو اس شخص کا دل مکدر اور مزاج غصہ آور ہو، عورت کے یہ تل ہو تو پھوہڑ ہوتی ہے، اگر برنگ سیاہ ہو تو حیلہ ساز خیال کی جاتی ہے اور اس کی طبیعت افعالِ بد کی طرف راغب رہے۔

اگر عورت کے تل برنگ سرخ ہو تو بامراد ہوتی ہے اور تمام خواہشوں سے بہرہ یاب مگر سیاہ تل کی بدولت زبان دراز ہوگی۔ پیشانی کے بائیں طرف بالوں سے ملا ہوا تل ہو تو بدرویہ ہوگا، جس کی بدولت تمام مصائب برداشت کرنے پڑیں گے اگر برنگ سرخ ہو تو رنج وآلام زیادہ ہو اور اگر سیاہ رنگ کا ہو تو تمام عمر عیش کرے۔

پیشانی کے بائیں طرف کنپٹی سے کسی قدر اونچے تل والا شخص سمجھ والا اور داتا کہلاتا ہے، اگر برنگ سیاہ ہو تو وہ شخص دروغ گوئی کے باعث ذلیل اور بے عزت رہے، بجائے تل کے مسہ ہو تو یہ شخص بدقسمت ہوتا ہے۔ عورت کے یہ تل ہونا باعصمت اور نیک ہونے کی دلیل ہے۔ اگر برنگ سیاہ ہو تو ایسی عورت پس وپیش نہیں سوچتی، اس سے جو بھی برائی ممکن ہو، ہو سکتی ہے۔

پیشانی کے بائیں طرف وسط پیشانی کے قریب تل ہونے سے وہ شخص بزرگوں کو ستائے گا، اگر یہ تل برنگ سرخ ہو تو جائیداد کی بربادی کی دلیل ہے۔ اگر برنگ سیاہ ہو تو بڑے لوگ اس کو تباہ وبرباد کریں گے، جس عورت کے یہ تل ہو وہ کسی مرد کی وجہ سے دھوکہ کھا کر رنج والم برداشت کرتی ہے۔ اگر سیاہ تل ہو تو اور بھی سیاہ بختی کی دلیل ہے۔

داہنی کنپٹی پر آنکھ سے اوپر تل والا شخص خوش قسمت ہوتا ہے اور عمر دراز ہوتی ہے، برنگ سرخ بارزوی مائل ہو تو وہ علم کا شائق ہوگا، جس عورت کے یہ تل ہو تو اس کی شادی خوش قسمت انسان سے ہوتی ہے۔

داہنی کنپٹی پر گردن کی جانب جھکا ہوا تل صاحب فہم اور ادراک د متمول اور درازی عمر ہونے کی دلیل ہے۔ اگر برنگ سرخ ہو تو صاحب اقبال ہوتا ہے، سیاہ رنگ ہونے سے مبتلا رنج والم رہتا ہے، داہنی بھوں پر تل والے کی شادی عام طور پر کم سنی میں ہوتی ہے اور بیوی خوش قسمت نیک طالع ملتی ہے۔

آنکھ سے اوپر بائیں طرف تل والا ہمیشہ علیل رہتا ہے، اگر برنگ سیاہ نہ ہو تو بیماری مہلک ثابت ہوتی ہے۔ اگر اس جگہ مسہ ہو تو انجام کار راحت کا باعث ہے، جس عورت کے یہ تل ہو اس کی صحت خراب رہتی ہے، رشتہ داروں سے سکھ بہت کم اٹھاتی ہے، اگر برنگ سیاہ ہو تو تمام عمر مصائب برداشت کرتی ہے۔

بائیں بھوں پر تل والا بہت کم اپنی مراد کو پہنچتا ہے، داہنی یا بائیں آنکھ کے بیرونی گوشہ کا تل والا مستقل مزاج اور ذی شعور ہوتا ہے مگر اس کی موت ظلم سے واقع ہوتی ہے۔ داہنی آنکھ کے گڑھے کے نیچے تل والا آدمی گرم مزاج اور خفقانی ہوتا ہے۔

ناک پر تل والا آدمی ہر کام میں حسب مراد کامیابی حاصل کرتا ہے۔

ناک پر تل والی عورت یا پیادہ دور دراز کا سفر کرتی ہے، نتھنوں کی جڑ کا تل بہت مبارک ہوتا ہے۔

داہنی یا بائیں رخسار پر تل والا آدمی بلحاظ قسمت متوسط درجے کا ہوتا ہے، نیچے کے جبڑے پر تل والی عورت اپنی تمام عمر رنج وغم اور بیماریوں میں بسر کرتی ہے، ٹھوڑی پر تل والا محنتی، جفاکش، خوش مزاج اور ہر دل عزیز ہوتا ہے۔ کان کے تل والے کو دولت اور عزت ملتی ہے، داہنے کان کی لو پر تل والا پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔

گلے پر تل والا آدمی شادی کے بعد دولت مند ہوتا ہے اور راحت پاتا ہے، گلے کے دونوں طرف تل والا پھانسی پر لٹکتا ہے اور مر جاتا ہے، گلے کے تل والے کو روپیہ پیسہ کی کمی نہیں ہوتی۔

داہنے بازو پر تل والا آدمی چاق وچوبند، بے خوف اور صاحب دل ہوتا ہے، داہنے مونڈھے پر تل والا زود رنج اور تنگ طبع اور دوسروں کا فرماں بردار ہوتا ہے۔

دست غیب کا ایک لاجواب عمل

مندرجہ ذیل نقش ۳۵ عدد لگاتار ۳۵ دن تک لکھیں اور ۳۵ نقش کے بعد ان کو اپنے سامنے رکھ کر ۳۰۸ مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔ انشاء اللہ ۳۵ دنوں میں اس طرح اس عمل کی زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے ساتویں روز یا سات روز کے بعد ساعت سعید میں دو نقش لکھیں۔ ایک نقش کو اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ اور ایک نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے حفاظت سے رکھ لیں۔ اس کے بعد عشاء کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۳۰۸ مرتبہ عزیمت پڑھا کریں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھل جائیں گے اور غیب سے روزی کا حصول شروع ہو جائے گا۔ انتہائی مجرب اور موثر عمل ہے۔ ضرورت مند حضرات اس عمل کو کر کے فائدہ اٹھائیں۔

اس عمل کے لئے یہ شرائط ہیں۔ دورانِ عمل لباس سفید ہو، خیالات میں فساد نہ ہو، زبان غیبت، جھوٹ اور الزام تراشی سے محفوظ ہو اور رزق حلال پر توجہ رکھیں، عمل کی کامیابی کے بعد جو کچھ میسر آتا ہے اس کا دس فیصد حصہ خیرات کرتے رہیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۶
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۴	۷۸	۸۵	۷۱
۸۴	۷۲	۷۳	۷۹

بحق یاامواکیل یارزاق

عزیمت یہ ہے: یاامواکیلُ بحقِ الحقُّ یارزاق میرے لئے روزینہ مقرر فرمادیں۔

العجل الوحا الساعة

دست غیب کا مبارک عمل

طلسماتی دنیا کے قارئین کے لئے ایک قابل قدر یادگاری تحفہ

باصلاحیت قارئین کے لئے ہم دست غیب کا ایک مجرب اور مبارک عمل پیش کرتے ہیں جو بے حد زود اثر ہے اور اکثر اکابر کے معمولات میں شامل رہا ہے۔ جو لوگ مالی پریشانیوں کا شکار ہیں، جن کی آمدنی کم ہے اور اخراجات زیادہ ہیں، ان کے لئے یہ عمل ایک قابل قدر تحفہ ہے، وہ اس عمل سے فائدہ اٹھائیں اور کامیابی ملنے پر ہمیں اور ''ہاشمی روحانی مرکز'' دیوبند کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

عمل یہ ہے: نوچندی اتوار گزر کر جو پیر کی شب آئے اس شب سے اس عمل کی شروعات کریں۔ غروب آفتاب کے بعد رات کے ۱۲ بجے تک عمل کا بہترین وقت ہے، عمل اس طرح شروع کریں کہ ۱۲ بجے سے پہلے مکمل ہو جائے۔

پہلی رات میں سات سات مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں ستر مرتبہ سورۂ فاتحہ

دوسری رات میں چھ چھ مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں ساٹھ مرتبہ سورۂ فاتحہ

تیسری رات میں پانچ پانچ مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں پچاس مرتبہ سورۂ فاتحہ

چوتھی رات میں چار چار مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں چالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ

پانچویں رات میں تین تین مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں تیس مرتبہ سورۂ فاتحہ

چھٹی رات میں دو دو مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں ۲۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ

ساتویں رات میں ایک ایک مرتبہ درود ابراہیم اور درمیان میں ۱۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ

اسی طرح تین مہینوں تک اس عمل کو جاری رکھیں اور ہر ماہ نوچندی اتوار سے شروع کریں۔ اگر کسی ماہ نوچندی اتوار کو چاند عقرب میں ہو تو عمل کی شروعات بعد میں کسی بھی دن سے کرلیں۔ انشاء اللہ تین ماہ کے اندر رحمتِ خداوندی کی ہوائیں چلنی شروع ہو جائیں گی اور غیب سے حیرتناک ذرائع سے روزی کے آثار پیدا ہوں گے اور خیر و برکت کی بھی کوئی کمی نہیں ہوگی۔

دست غیب کا روحانی فارمولہ

یقین محکم کے ساتھ اس کو آزمائیں

سفید کپڑے پر ہری روشنائی سے یا ہری پنسل سے یہ نقش لکھیں:

۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰
۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰
۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱
۱۲۶	۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴
۱۹۱	۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶
۱۲۰	۲۲۰	۲۳۱	۱۱۴	۱۲۶	۱۹۱

طریقۂ عمل یہ ہے کہ اس کپڑے کی جس پر نقش بنا ہوا ایک تھیلی بنالیں اور تھیلی اس طرح تیار کریں کہ نقش اندر کی سائڈ میں چلا جائے۔ ۱۴ دن تک یہ عمل کریں کہ عشاء کی نماز کے بعد چار رکعت نفل پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس بار سورۂ اخلاص، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۲۰ بار سورۂ اخلاص، تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۰ بار سورۂ اخلاص، چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۴۰ بار سورۂ اخلاص۔

نماز سے فراغت کے بعد سو مرتبہ استغفار پڑھیں۔ ایک ہزار مرتبہ درود شریف اور ایک ہزار مرتبہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل پڑھیں۔

یہ نقش مسدس کا نقش ہے۔

اس کے بیت اول میں قل ہو اللہ احد کے ۲۲۰ ہیں
بیت ثانی میں اللہ الصمد کے ۲۳۱ ہیں۔
بیت ثالث میں لم یلد کے ۱۱۴ ہیں
بیت رابع میں ولم یولد کے ۱۲۶ ہیں
بیت خامس میں ولم یکن لہ کے ۱۹۱ ہیں
اور بیت سادس میں کفواً احد کے ۱۲۰ ہیں۔
ایک ضلع کا ٹوٹل ۱۰۰۲ ہے۔
جملہ اضلاع کے مجموعی اعداد ۸۰۱۶ ہیں۔

اس تھیلی کو اپنے پاس رکھ لیں اور ۱۴ دن کی پابندی کے بعد جو بھی آمدنی ہو اس کو اس تھیلی میں ڈالتے رہیں اور خرچ کرتے رہیں۔ انشاء اللہ یہ تھیلی کبھی روپیوں سے خالی نہیں رہے گی، اس تھیلی کے اندر جھانکنے کی اور روپوں کو شمار کرنے کی غلطی نہ کریں۔ انشاء اللہ اس انداز کی خیر و برکت ہوگی کہ عقلیں حیران رہ جائیں گی۔

کل امر مرھون باوقا تھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۱ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور المرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقا تھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۱ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کومد نظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہٗ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔

دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہوچکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۱ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۰۰-۴۱
۲جنوری	قمروزحل	تسدیس	۱۲-۵۱
۲جنوری	قمروعطارد	قران	۱۹-۳۲
۳جنوری	قمرومشتری	تربیع	۷-۳۸
۴جنوری	قمروشمس	قران	۱۴-۳۳
۴جنوری	زہرہ ومشتری	تثلیث	۱۹-۸
۵جنوری	قمرومریخ	قران	۵-۱۹
۵جنوری	قمروزحل	تثلیث	۶-۲۹
۷جنوری	شمس وزحل	تربیع	۱۹-۲۹
۷جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۲۰-۱۳
۸جنوری	قمروزہرہ	تربیع	۹-۴۶
۹جنوری	قمروشمس	تسدیس	۲۲-۴۹
۱۰جنوری	قمرومریخ	تسدیس	۱۱-۵۵
۱۰جنوری	قمرومشتری	قران	۱۶-۴۱
۱۱جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۳-۵۷
۱۲جنوری	عطاردومشتری	تربیع	۲-۴
۱۳جنوری	قمرومریخ	تربیع	۴-۲۸
۱۴جنوری	مریخ ومشتری	تسدیس	۶-۴
۱۵جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۶-۳۰
۱۶جنوری	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۱-۳۶
۱۷جنوری	قمرومشتری	تربیع	۲۳-۲۵
۱۸جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۱۱-۱۳
۱۹جنوری	قمروزحل	تربیع	۶-۲۳
۲۰جنوری	شمس ومشتری	تسدیس	۴-۸
۲۱جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۲-۴۵
۲۲جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۰۰-۱۳
۲۴جنوری	زہرہ وزحل	تسدیس	۰۰-۴۸
۲۵جنوری	قمروزحل	قران	۱۰-۶
۲۸جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۱۴-۱۸
۳۰جنوری	قمرومشتری	تربیع	۲۲-۲۳

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمروعطارد	قران	۲۲-۱۱
۲فروری	قمرومشتری	تسدیس	۸-۴۱
۳فروری	قمرومریخ	قران	۸-۴۶
۴فروری	شمس ومریخ	قران	۲۲-۱۹
۵فروری	عطاردومشتری	تسدیس	۲۰-۵۹
۶فروری	مریخ وزحل	تثلیث	۲۲-۴۵
۷فروری	زہرہ ومشتری	قران	۱۰-۱۹
۸فروری	قمروزحل	مقابلہ	۱۴-۴۹
۸فروری	قمروشمس	تسدیس	۱۹-۳۹
۱۰فروری	قمروعطارد	تربیع	۱۳-۹
۱۱فروری	قمرومریخ	تربیع	۹-۴۲
۱۲فروری	قمرومشتری	تسدیس	۱۱-۳۲
۱۳فروری	قمروزحل	تثلیث	۱۱-۳۸
۱۴فروری	عطاردوزحل	تثلیث	۱۴-۱۷
۱۵فروری	قمروزحل	تربیع	۱۶-۴۰
۱۶فروری	قمرومشتری	تثلیث	۲۲-۵۸
۱۷فروری	قمروزحل	تسدیس	۱۸-۵
۱۸فروری	قمروشمس	مقابلہ	۱۴-۴
۱۹فروری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۸-۵۶
۲۰فروری	قمرومشتری	مقابلہ	۲۳-۵۴
۲۱فروری	عطاردومریخ	قران	۴-۱۲
۲۱فروری	قمروزحل	قران	۱۷-۶
۲۲فروری	قمروشمس	تثلیث	۲۱-۴
۲۵فروری	قمروعطارد	تربیع	۴-۱۶
۲۵فروری	شمس وعطارد	قران	۱۴-۱۶
۲۵فروری	قمروزحل	تسدیس	۲۳-۵۰
۲۷فروری	قمرومریخ	تسدیس	۷-۰۰
۲۷فروری	قمروشمس	تسدیس	۱۷-۱۰
۲۷فروری	قمروعطارد	تسدیس	۲۱-۱۸
۲۸فروری	قمروزحل	تربیع	۸-۵

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمروزہرہ	قران	۸-۲۷
۲مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۲-۲۳
۴مارچ	قمرومریخ	قران	۱۲-۵۷
۵مارچ	قمروعطارد	قران	۱۸-۲۵
۶مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۲۱-۳۸
۷مارچ	قمرومشتری	قران	۵-۱۲
۹مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۲۲-۳۴
۱۰مارچ	زہرہ ومشتری	تسدیس	۱۷-۵۴
۱۱مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۱۷-۲۴
۱۲مارچ	قمروزحل	تثلیث	۱۶-۵۸
۱۳مارچ	قمروشمس	تربیع	۵-۱۴
۱۴مارچ	قمرومشتری	تربیع	۱۵-۴۱
۱۵مارچ	زہرہ وزحل	تثلیث	۷-۳
۱۶مارچ	عطاردومشتری	قران	۶-۵۶
۱۷مارچ	قمروزہرہ	مقابلہ	۶-۳۵
۱۹مارچ	قمروشمس	مقابلہ	۲۳-۳۹
۲۰مارچ	قمرومشتری	مقابلہ	۲۰-۵۲
۲۱مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۱۳-۲۵
۲۵مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۱۷-۵۲
۲۶مارچ	قمروشمس	تربیع	۱۷-۳۷
۲۷مارچ	قمرومشتری	تربیع	۹-۳۱
۲۸مارچ	قمروعطارد	تربیع	۴-۲۹
۲۸مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۸-۴۷
۲۹مارچ	مشتری وزحل	مقابلہ	۳-۲۴
۲۹مارچ	قمروشمس	تسدیس	۸-۲۱
۲۹مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۲۱-۱۹
۳۰مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۲۱-۱۹
۳۱مارچ	قمرونیپچون	قران	۳-۵۱
۳۱مارچ	قمروزہرہ	قران	۱۳-۵۸
۳۱مارچ	قمروپلوٹو	تسدیس	۱۹-۱۳

عاملین کی سہولت کے لئے

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت نظر
یکم جنوری	قمر و مشتری	۴۱-۰۰
۴ جنوری	زہرہ و مشتری	۸-۱۹
۷ جنوری	قمر و زحل	۲۹-۶
۱۱ جنوری	قمر و زہرہ	۵۷-۳
۱۳ جنوری	قمر و عطارد	۱۶-۸
۱۷ جنوری	قمر و زحل	۱۴-۲
۲۰ جنوری	قمر و مشتری	۵۵-۲
۲۱ جنوری	قمر و زہرہ	۴۵-۲
۲۲ جنوری	قمر و عطارد	۱۳-۵۵
۲۴ جنوری	قمر و شمس	۵۵-۱۱
۲۴ جنوری	قمر و مریخ	۲۹-۱۶
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	۱۸-۱۴
۳ فروری	قمر و زحل	۲۷-۱۴
۶ فروری	شمس و زحل	۱۹-۱۲
۶ فروری	مریخ و زحل	۴۵-۲۲
۱۰ فروری	قمر و زہرہ	۱-۶
۱۳ فروری	قمر و مریخ	۰۰-۲۲
۲ مارچ	قمر و زحل	۴۰-۱۸
۱۲ مارچ	قمر و زہرہ	۶-۱۰
۱۴ مارچ	قمر و مریخ	۵۹-۲۳
۱۵ مارچ	زہرہ و زحل	۳-۷
۱۵ مارچ	قمر و شمس	۳۳-۱۵
۱۶ مارچ	قمر و مشتری	۹-۲۰
۱۶ مارچ	قمر و عطارد	۳۲-۲۱
۲۱ مارچ	قمر و مریخ	۱۲-۱۳
۲۴ مارچ	قمر و شمس	۳۲-۷
۲۵ مارچ	قمر و عطارد	۵۲-۱۷
۲۹ مارچ	قمر و زحل	۴۱-۲۰

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲ جنوری	قمر و زحل	۵۱-۱۲
۵ جنوری	قمر و مشتری	۱۲-۱۶
۵ جنوری	قمر و زہرہ	۴۵-۱۷
۷ جنوری	قمر و عطارد	۱۳-۲۰
۹ جنوری	قمر و شمس	۴۹-۲۳
۱۴ جنوری	مریخ و مشتری	۴-۶
۲۰ جنوری	شمس و مشتری	۸-۴
۲۱ جنوری	قمر و زحل	۵۵-۷
۲۴ جنوری	زہرہ و زحل	۴۸-۵۵
۲۵ جنوری	قمر و زہرہ	۵۲-۱۲
۲۷ جنوری	قمر عطارد	۲۰-۱۳
۲۹ جنوری	قمر و شمس	۵-۴
۲۹ جنوری	قمر و مریخ	۳-۷
۲ فروری	قمر و مشتری	۴۱-۹
۴ فروری	قمر و زہرہ	۲۱-۱۶
۵ فروری	عطارد و مشتری	۵۹-۲۰
۷ فروری	قمر و عطارد	۲۱-۱۵
۱۲ فروری	قمر و مشتری	۳۲-۱۱
۲۴ فروری	قمر و زہرہ	۴۰-۵
۲۵ فروری	قمر و زحل	۵۰-۲۳
۲۷ فروری	قمر و شمس	۱۰-۱۷
۲۷ فروری	قمر و عطارد	۱۸-۲۱
۲ مارچ	قمر و مشتری	۲۳-۲
۱۲ مارچ	زہرہ و مشتری	۰۰-۷
۲۶ مارچ	قمر و زہرہ	۳۲-۴
۲۹ مارچ	قمر و شمس	۲۱-۸
۳۰ مارچ	قمر و عطارد	۴۶-۶

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۳جنوری	قمرومشتری	۱۹-۷
۴جنوری	قمروزحل	۳۰-۲۰
۷جنوری	شمس وزحل	۲۹-۱۹
۱۷جنوری	قمرومشتری	۲۵-۲۳
۱۹جنوری	قمروزحل	۲۳-۶
۲۳جنوری	قمروزہرہ	۱۷-۷
۲۶جنوری	عطاردوزحل	۲۷-۱۵
۲۶جنوری	قمرومریخ	۱۸-۲۲
۳۰جنوری	قمرومشتری	۲۳-۲۲
یکم فروری	قمروزحل	۱۰-۴
۷فروری	زہرہ ومشتری	۸-۱
۱۰فروری	قمروعطارد	۹-۱۳
۱۱فروری	قمرومریخ	۴۲-۹
۱۱فروری	قمروشمس	۴۶-۱۲
۲۵فروری	قمروعطارد	۱۶-۴
۲۵فروری	قمروشمس	۵۶-۴
۲۷فروری	قمروشمس	۰۰-۱۵
۹مارچ	قمروزہرہ	۵۲-۱۶
۱۲مارچ	قمرومریخ	۱۹-۱۳
۱۲مارچ	قمروشمس	۱۴-۵۵
۱۴مارچ	قمروعطارد	۵۰-۱۰
۲۳مارچ	قمروزہرہ	۳۸-۱۸
۲۵مارچ	قمرومریخ	۳۹-۲۰
۲۶مارچ	قمروشمس	۳۷-۱۷
۲۷مارچ	قمروشمس	۳۱-۹
۲۷مارچ	قمروعطارد	۳۴-۱۰
۲۸مارچ	قمرومریخ	۴۷-۸

قران

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۲جنوری	قمروعطارد	۳۲-۱۹
۴جنوری	قمروشمس	۳۳-۱۴
۵جنوری	قمرومریخ	۱۹-۵
۲۵جنوری	قمروزحل	۶-۱۰
یکم فروری	قمروعطارد	۱۱-۲۲
۳فروری	قمروشمس	۰۰-۸
۳فروری	قمرومریخ	۴۶-۸
۷فروری	قمرومشتری	۱۹-۱۰
۲۱فروری	عطاردومریخ	۱۲-۴
۲۱فروری	قمروزحل	۶-۱۷
۲۵فروری	شمس وعطارد	۱۶-۱۴
۴مارچ	قمرومریخ	۵۷-۱۲
۵مارچ	قمروشمس	۱۵-۲
۵مارچ	قمروعطارد	۲۵-۱۸
۷مارچ	قمرومشتری	۱۲-۵
۲۱مارچ	قمروزحل	۵۷-۰۰
۳۱مارچ	قمروزہرہ	۵۸-۱۳

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت نظر
۱۲جنوری	قمروزحل	۱۷-۷
۱۸جنوری	قمروعطارد	۱۳-۱۱
۲۰جنوری	قمروشمس	۵۰-۲
۲۰جنوری	قمرومریخ	۱۰-۹
۱۸فروری	قمروعطارد	۴-۴
۱۸فروری	قمرومریخ	۵۹-۸
۷مارچ	قمروزحل	۵-۱۸
۱۷مارچ	قمروزہرہ	۳۵-۶
۱۸مارچ	عطاردوزحل	۲۵-۱۹
۱۹مارچ	قمرومریخ	۱۹-۸
۱۹مارچ	قمروشمس	۳۹-۲۳
۲۰مارچ	قمرومشتری	۵۲-۲۰
۲۱مارچ	قمروعطارد	۱۶-۶
۲۹مارچ	مشتری وزحل	۲۴-۳

شرف قمر

۹ رفروری رات ۸.بجکر ۵۵ منٹ سے ۹ فروری رات ۱۰.بجکر ۵۴ منٹ تک اس کے بعد ۹ مارچ رات ۳.بجکر ۲۶ منٹ سے ۹ مارچ صبح ۵.بجکر ۲۶ منٹ تک قمر حالتِ شرف میں رہے گا۔ محبت، میل ملاپ، رزق اور کامیابی وترقی جیسے کاموں کے لئے موثر ترین وقت۔ عاملین ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں۔ انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوطِ قمر

۲۲ فروری شام ۶.بجکر ۲۰ منٹ سے ۲۲ فروری رات ۷.بجکر ۵۹ منٹ تک، اس کے بعد ۲۲ مارچ رات ۴.بجکر ایک منٹ سے ۲۲ مارچ ۵.بجکر ۳۷ منٹ تک قمر حالتِ ہبوط میں ہوگا۔ عداوت، نفرت وغیرہ کے لئے موثر ترین وقت عاملین ان اوقات کا فائدہ اٹھائیں اور جائز امور میں اللہ کی مدد حاصل کریں، باذن اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

شرف شمس

۱۸ اپریل صبح ۱۰ ابج کر ۱۵ منٹ سے ۹ ر اپریل صبح ۱۰.بجکر ۳۹ شمس حالتِ شرف میں رہے گا، کاروبار، ترقی کاروبار، کامیابی، تسخیر ومحبت وغیرہ کے لئے موثر ترین وقت عامل اس وقت کی قدر کریں اور اس وقت کا فائدہ اٹھائیں۔

شرف زہرہ

۱۸ را پریل رات ۲.بجکر ۳۲ منٹ سے ۱۸ را پریل رات ۱۰.بجکر ۲۳ منٹ تک زہرہ کو شرف حاصل ہوگا، محبت، تسخیر اور تعلقات کی استواری کے لئے موثر ترین وقت، عاملین کو چاہئے کہ اس وقت کی قدر کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں۔

تحویل آفتاب

۱۹ رفروری صبح ۵.بجکر ۵۵ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا اس کے بعد ۲۱ مارچ صبح ۴.بجکر ۵۰ منٹ کو آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا، دعاؤں کی قبولیت کا بہترین وقت۔

منزل شرطین

۷ جنوری صبح ۴.بجکر ۱۵ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا، اس کے بعد ۶ فروری کو صبح ۱۰.بجکر ۴۳ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہو، اس کے بعد ۲ مارچ کو شام ۴.بجکر ۴۵ منٹ پر قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا۔ حروفِ تہجی کی زکوٰۃ ادا کرنے والے لوگ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور زکوٰۃ کی شروعات کریں۔

عطارد- حالتِ استقامت

۱۳ جنوری۔ شام ۴.بجکر ۵۱ منٹ پر در برج جدی

۴ فروری رات ۳.بجکر ۳۹ منٹ پر در برج دلو

۲۲ فروری رات ۲.بجکر ۲۱ منٹ پر در برج حوت

۹ مارچ رات دس.بجکر ۱۸ منٹ در برج حمل

عطارد حالتِ رجعت

۳۱ مارچ رات ۲.بجکر ۱۸ منٹ پر در برج حمل

زہرہ حالتِ استقامت

۴ فروری دن ۱۱.بجکر ۲۸ منٹ پر در برج قوس

۲ مارچ صبح ۸.بجکر ۸ منٹ پر در برج دلو

۲۷ مارچ دن ۱۲.بجکر ۲۲ منٹ پر در برج حوت

مریخ حالتِ استقامت

۱۶ جنوری رات ۴ بج کر ۱۱ منٹ پر در برج دلو

۲۳ فروری صبح ۶.بجکر ۳۵ منٹ پر در برج حوت

مشتری حالتِ استقامت

یکم جنوری رات ۱۲.بجکر ۳۱ منٹ پر در برج حوت

۲۲ جنوری رات ۱۰ ابج کر ۴۲ منٹ پر در برج حمل

زحل حالتِ رجعت

۲۶ جنوری دن ۱۱.بجکر ۴۰ منٹ پر در برج میزان

نیپچون حالتِ استقامت

یکم جنوری رات ۱۲.بجکر ۳۱ منٹ در برج دلو

۴ را پریل شام ۷.بجکر ۲۱ منٹ در برج حوت

ماہنامہ طلسماتی دنیا کا خبرنامہ

عسکری مسجد اور گردوارہ تنازع حل کرنے کے لئے
مولانا ارشد مدنی سے ڈی ایم نے 2 دن کی مہلت مانگی

سہارنپور (ایس پی این)

عسکری مسجد اور گردوارہ کے تنازع کو حل کرنے کے لئے ضلع انتظامیہ نے جمعیۃ علماء ہند کے قومی صدر مولانا ارشد مدنی سے دو تین دن کی مہلت مانگی ہے اور مسئلہ کو جلد از جلد حل کرانے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اس مسئلہ پر مولانا ارشد مدنی نے ہوٹل مہارانی میں پریس کانفرنس بلائی تھی۔ مولانا پریس کانفرنس میں نہیں آئے اور فون پر اے ڈی ایم ڈاکٹر نیرج شکلا کی اس یقین دہانی کے بعد جامعہ مظاہر علوم میں قیام پذیر رہے۔ راشٹریہ سہارا سے انہوں نے اس یقین دہانی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ہم بھی مسئلہ کا منصفانہ اور پرامن حل چاہتے ہیں۔ ضلع انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ اس کے حل کے لئے فضا سازگار بنانے کی کوشش میں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر ضلع انتظامیہ اپنا وعدہ پورا نہیں کرتے گا تو پھر اگلا قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ شہر کے امن اور بھائی چارہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم بھی چاہتے ہیں کہ شہر کی فضا سازگار رہے اور مسلمانوں کو انصاف ملے۔ اسی لئے انہوں نے آج کی پریس کانفرنس میں شرکت نہیں کی۔ سمجھا جاتا ہے کہ فرقہ وارانہ طور پر حساس مانتے ہوئے ضلع انتظامیہ نے مولانا ارشد مدنی کی پریس کانفرنس ملتوی کرائی۔

ادھر جمعیۃ علماء کے ضلع صدر مولانا محمد اختر قاسمی، شہر صدر حافظ عبدالغنی، نائب صدر حاجی محمد علی پپو، ضلع جنرسکریٹری ڈاکٹر ماجد زبیری کے علاوہ وحدت اسلامی کے کل ہند امیر مولانا عطاء الرحمٰن وجدی نے ہوٹل مہارانی میں مشترکہ طور پر نامہ نگاروں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے صاف طور پر کہا کہ انصاف کا تقاضہ ہے کہ عسکری مسجد جس جگہ تھی اس جگہ مسجد تعمیر کرائی جائے اور جن لوگوں نے مسجد شہید کی ہے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ ان لیڈروں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ان کی طرف سے نہ صرف ریاستی وزیر داخلہ کے چیف سکریٹری کو بلکہ مقامی طور پر ڈی آئی جی، ایس ایس پی اور متعلقہ تھانہ میں مسجد کی شہادت کے بارے میں تحریر دی گئی ہے لیکن اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔

انہوں نے ضلع افسران کی نیت پر بھی شک ظاہر کیا اور کہا کہ بعض افسر اس مسئلہ کو حل کرانا نہیں چاہتے اور ٹال مٹول سے کام لے رہے ہیں۔ ان لیڈروں نے کہا کہ قانونی کاروائی کے ساتھ ساتھ ضرورت پڑی تو اس کے لئے اکال تخت کے ذمہ داران کو اس ناانصافی سے آگاہ کرایا جائے گا اور مسجد سے ہرگز دستبرداری نہیں کی جائے گی۔

☆☆☆

آخری صفحہ

ہر شخص کو اس بات پر غور کرنا چاہئے کہ اس کا وجود انمول ہے۔ اس کے جسم کے کسی بھی عضو کی قیمت کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ آنکھ ہو، کان ہو، ناک ہو، دماغ ہو، گردہ ہو، غرض کوئی بھی عضو ہو بے انتہا قیمتی ہے، جن لوگوں کے گردے خراب ہوجاتے ہیں وہ اس کی اہمیت سے کماحقہٗ واقف ہوتے ہیں، دسوں لاکھ روپے میں بھی ایک گردہ ملنا انتہائی مشکل ہوتا ہے، جن کی آنکھوں کی روشنی چلی جاتی ہے ان سے آنکھوں کی قیمت پوچھئے کیا یہ قیمتی اعضاء اللہ نے غریب انسانوں کو نہیں دیئے۔ ہوا اور پانی جو انسانی زندگی کے لئے ناگزیر ہے، کیا وہ غریب شخص کو حاصل نہیں۔

بعض مرتبہ انسان پر سخت حالات آجاتے ہیں، بیماری لاحق ہوجاتی ہے، مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ ایسے وقت انسان اللہ کا شکر ادا نہ کرے، بلکہ سخت ترین حالات، مصائب و آفات اور مسائل و امراض میں بھی انسان کو اپنی زبان منعم حقیقی کے شکر سے تر رکھنی چاہئے اور دل کی گہرائیوں سے اس کا شکرگزار رہنا چاہئے۔ کیونکہ اسے کیا معلوم کہ اس میں کون سی بھلائی پوشیدہ ہے اور ہوسکتا ہے کہ وہ چیز اس کے حق میں بہتر ہو۔ یہ مشاہدہ ہے کہ کسی کو بعض چیزیں ناپسند ہوتی ہیں مگر وہی اس کے لئے بہتر ہوتی ہیں اور بعض چیزیں بعض لوگوں کو محبوب و پسندیدہ ہوتی ہیں لیکن وہ چیزیں فی الواقع ان کے لئے بہتر نہیں ہوتی ہیں، اس کا اندازہ ایسے واقعات سے کیا جاسکتا ہے کہ بعض اوقات کوئی شخص بہت تیزی کے ساتھ ترقی کرتا ہوا نظر آتا ہے، اچھی ملازمت حاصل کرلیتا ہے، یا کاروبار کھڑا کرلیتا ہے، مکان بھی بنالیتا ہے، پھر ہوائی جہازوں میں بھی اڑنے لگتا ہے، اس کی اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے بعض متعلقین واحباب کو اس کو بڑا ترقی یافتہ سمجھنے لگتے ہیں اور اپنے آپ کو پہلی جیسی حالت میں دیکھ کر مایوس ہوجاتے ہیں یا احساس کمتری میں مبتلا ہوجاتے ہیں لیکن پھر پتہ چلتا ہے کہ غریبی کی سطح سے اوپر اٹھ کر ظاہری ترقی کی راہ میں رواں دواں یہ شخص دفعتاً کسی حادثہ کا شکار ہوجاتا ہے، جس میں وہ معذور ہوجاتا ہے یا فوت ہوجاتا ہے، یعنی اس کی ساری ترقی دھری کی دھری رہ جاتی ہے اور اسے زبردست جانی نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اب غور کرنے کی بات یہ ہے کہ وہ شان و شوکت جسے دیکھ کر لوگ تلملا رہے تھے، کتنی محدود اور ناقص ثابت ہوئی۔ اس طرح کے نہ جانے کتنے واقعات آئے دن سامنے آتے ہیں، ان سے سبق لیتے ہوئے باری تعالیٰ کا شکرگزار ہونے کی ضرورت ہے۔

شکر کی ادائیگی دل سے بھی ہوتی ہے اور عمل سے بھی۔ یعنی جب انسان منعم حقیقی کا شکریہ ادا کرے تو دل کی گہرائیوں سے کرے، رسمی الفاظ کہہ دینا کافی نہیں ہے۔ ایسے لوگوں کی بڑی تعداد ہے جو اپنی بات چیت میں ''اللہ کا شکر ہے''، ''اس کا فضل ہے''، ''اللہ کا کرم ہے'' اور ''الحمدللہ'' وغیرہ الفاظ خوب استعمال کرتے ہیں مگر ان کلمات کی ادائیگی کے وقت شکر کے جذبات ان کے سینوں میں موجزن نہیں ہوتے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ شکر مطلوب نہیں ہے۔ شکر تو وہ ہے جو دل سے ہو، پورے جذبات کے ساتھ ہو، جس وقت انسان باری تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لئے شکر کے الفاظ بولے تو اس وقت اس کا دل اور دماغ حاضر ہو اور اس میں اس کے دلی جذبات بھی شامل ہوں۔

(بہ شکریہ حج میگزین ممبئی)

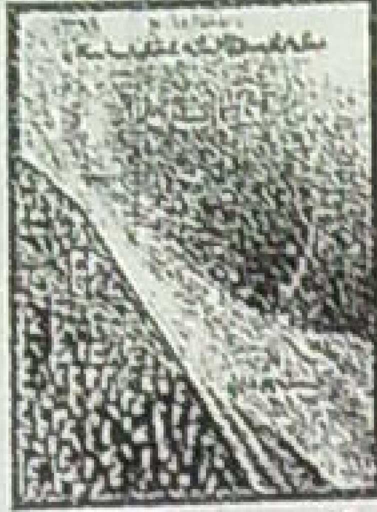
☆☆☆

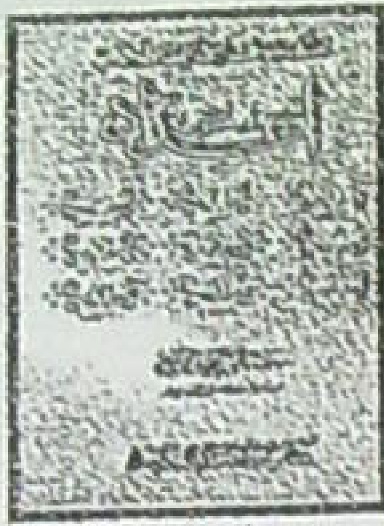
مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا

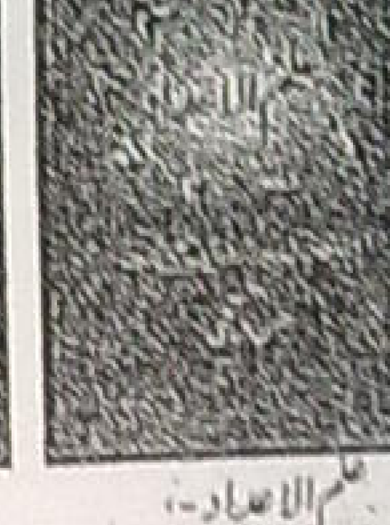

علم الاسرار -

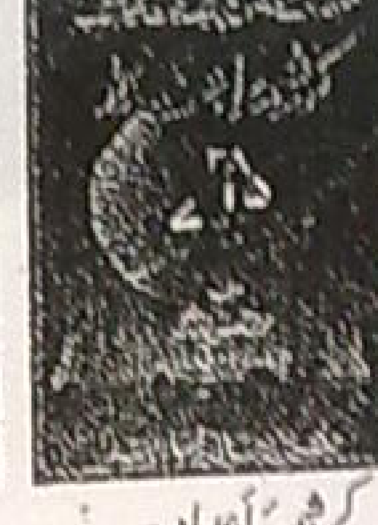

اعداد کی دنیا -/


سورہ مزمل کی عظمت و افادیت

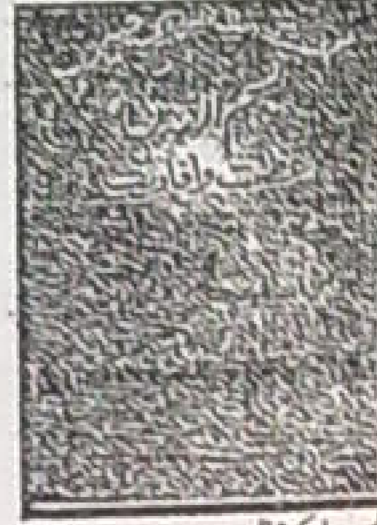

تعلقات اعداد -


اعداد بولتے ہیں -


علم الاعداد -


کرشمہ اعداد -

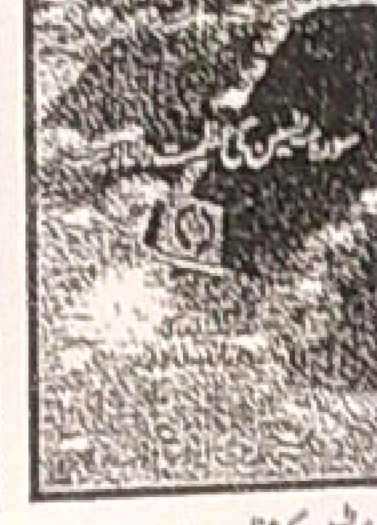

اعداد کا جادو -


بسم اللہ کی عظمت و افادیت -

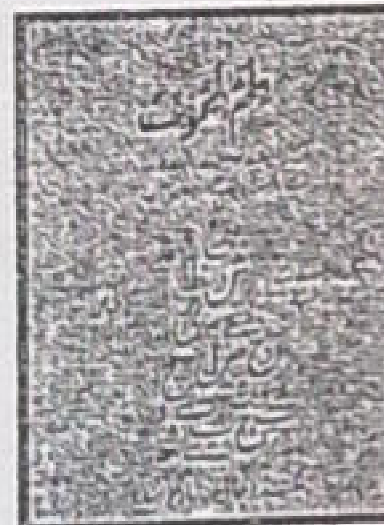

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت -/

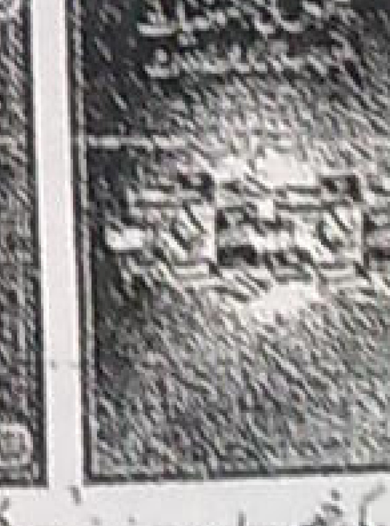

سورہ رحمٰن کی عظمت و افادیت -

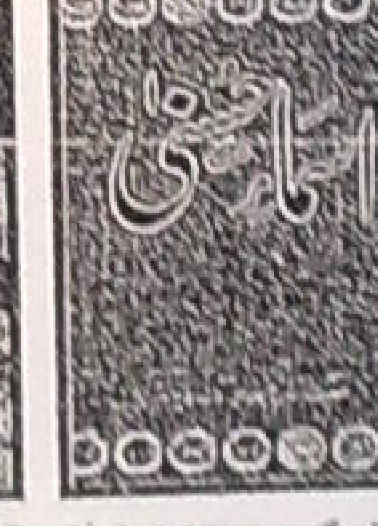

سورہ فاتحہ کی عظمت و افادیت -/


سورہ یٰسین کی عظمت و افادیت -/


مجموعہ آیات قرآنی -/


علم الحروف -/

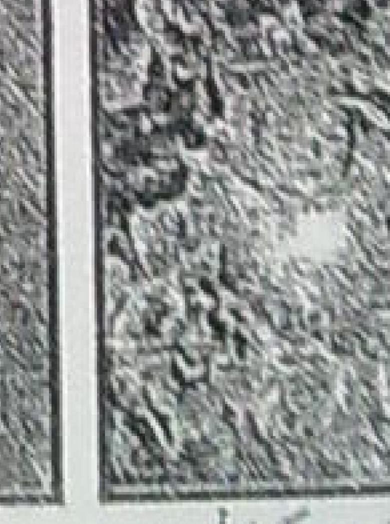

پتھروں کی خصوصیات


اسماء حسنیٰ کے ذریعہ علاج -/

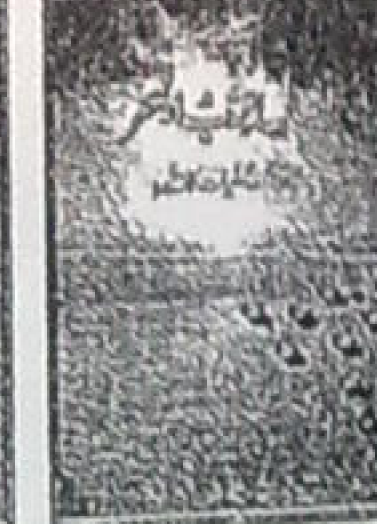

تحفۃ العاملین -/


کشکول عملیات -


جانوروں کے طبی فائدے


بچوں کے نام رکھنے کا فن


اعمال ناسوتی -/


اعمال حزب البحر -/


اذان بت کدہ -/


مختلف پھولوں کی خوشبو -/

ملنے کا پتہ

مکتبہ العارف، لاہور، پاکستان